

! اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا

تک پہنچانا چاہتے ہیں تو زوبی ناولز زون

<https://www.zubinovelzone.com>

<https://www.zubinovelzone.in>

<https://www.znzlibrary.com/>

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پر اپنا ناول، افسانہ، کالم آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

ZUBINOVELSZONE@GMAIL.COM

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل اور وٹس ایپ کے ذریعہ رابطہ کر سکتے ہیں
وہاں سب پر رابطہ کرنے کے لئے نیچے لنک پر کلک کرے

[0344 4499420](https://www.facebook.com/Zubi.Novels.Zone.10)

<https://www.facebook.com/Zubi.Novels.Zone.10>

انتباہ! اس ناول کے تمام جملہ حقوق زوبی ناولز زون کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

<https://www.facebook.com/groups/Z.Novel.Zone>

WhatsApp Channel Link

[Channel Join Now](#)

باس میں موجود ناولز یا کیٹیگری والے ناولز پڑھنے کے لئے ناول نام یا کیٹیگری نام پر کلک کریں

Famous Youtube Novels

[Novel Name : Yaar E Sitamgar](#)

[Lams E Junoon By Zoya Ali Shah](#)

[Dedar E Yaar By Gumnam Larki](#)

[Shehr E Dil Novel By Kitab Chehra](#)

[Wajib E Ishq Novel By Gumnam Larki](#)

[Dastane Rooh E Basil By Saleha Iqbal](#)

[Yaar Yaaron Se Ho Na Juda Novel Season 3](#)

[Qarar E Mann Romantic Novel By Zara Hayat](#)

[Atish E Ishq An American Monster By Saleha Iqbal](#)

Novels Categories

[Web Special](#)

[Short Novels](#)

[Long Novels](#)

[Digest Novels](#)

[Romantic Novels](#)

[Facebook Novels](#)

[Ebook Novels PDF](#)

[Youtube Novels PDF](#)

Click On The Link Above To Read More Novels / [🔗](#) / [✉](#) [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

مکمل ناول

پھریوں ہوا

آمنہ محمود



گھڑی دوپہر کے 2 بجارہی تھی۔ ہر طرف گرمی کی شدت کے باعث ہوکا
عالم تھا مگر شہر کی مشہور شاہراہ کے کنارے واقع بوائے ہاسٹل کے کمرہ نمبر
17 میں زندگی اپنی پوری آب و تاب سے جگمگا رہی تھی

یاد دعا کر بس تیرا بھائی "غازی" بن کر لوٹے کہیں "شہید" نہ ہو جائے
 حسن نے پاؤں میں بوٹ پہنتے ہوئے کمرے میں موجود تمام
 لڑکوں کی طرف دیکھ کر کہا

تُو بڑا "جہاد" کرنے جا رہا ہے "بائیک چور" کہیں کا..... میں تو کہتا ہوں
 پولیس تجھے پکڑے اور خوب پھینٹی دے. سعد نے لیپ ٹاپ سے نظر اٹھا کر
 اپنا غصہ نکالا

بس ہو گیا چل اب اپنا کام کر "اور مجھے اپنے کام کرنے دے. علی جلدی کر"
 کہیں دیر نہ ہو جائے..... حسن نے اپنے برابر ٹانگیں لٹکائے علی کو کہنی
 ماری اور کھڑا ہو گیا

. علی اور حسن کی جوڑی..... علی نے اونچی آواز میں نعرہ لگایا

تم دونوں اپنے نام دیکھو اور پھر کام شرم تو بنتی ہے۔ توبہ کر لو ابھی بھی وقت ہے..... سعد نے ایک بار پھر افسوس سے سر ہلایا

علی اور حسن نام دیکھو اور پھر ہماری خوبصورتی _____ غرور کرنا تو بنتا ہے
..... اور رہی بات توبہ کی تو

ہم نے توبہ کبھی توڑی کبھی کر لی توبہ "
"توبہ بھی کہتی ہے گھبرا کر اے الہی توبہ

اپنا جملہ درست کریں "سعد الدین زنگی"..... حسن نے دور بیٹھے زاویہ
کو آنکھ ماری اور تیزی سے باہر کی طرف بڑھ گیا

میرا نام صرف سعد الدین ہے میں "زنگی" نہیں ہوں سمجھے..... سعد
 کے چلانے پر زاویار نے اسے ایک نظر دیکھا اور پھر اپنی کتابوں میں کھو گیا

تو ان کمینوں کو کچھ نہیں کہتا کسی دن ان کے ساتھ ساتھ ہمیں بھی حوالات
 دیکھنا پڑے گا۔ تو لکھ لے میری یہ بات، بیغیرت کہیں کے بانیگ چور.....
 سعد نے زاویار کی خاموشی پر مزید تپ کر کہا

⌘ ⌘ Amna mehmood the writer ⌘ ⌘

آج پھر اس خوبصورت وادی کو چاروں طرف سے کالے اور گرے بادلوں
 نے اپنی لپیٹ میں لیا ہوا تھا۔ ہوا کی تیزی سے کچھ پتے سڑک پر لوٹ پوٹ
 ہوتے ہوئے موسم کے مزے لے رہے تھے۔ درختوں کے پتے اپنے پاس
 سے گزرنے والوں کو سرگوشیاں کر رہے تھے

جلدی کر دیر ہو رہی ہے کہیں سر ز او یا ر چلے ہی نہ جائیں۔ ماہی نے ایک ہاتھ سے اپنی چادر اور دوسرے سے زبدہ کو کھینچے ہوئے کہا

اگر چلے جائیں گے تو کوئی قیامت نہیں آجائے گی۔ مجھے اپنی ٹانگیں سر سے زیادہ عزیز ہیں۔ میں اس سے تیز بھاگ کر اپنی ٹانگوں سے ہاتھ دھونا نہیں چاہتی۔ _____ زبدہ نے اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے جواب دیا

تجھے پتہ ہے نا اااا گر میں سر کونہ دیکھوں تو مجھے چین نہیں آتا _____ ماہی نے مسکراتے ہوئے آسمان کی طرف دیکھا

جی بلکل اور اگر سر تجھے دیکھ لیں تو پھر انھیں چین نہیں آتا ماہی باز آ جا
_____ سر کو اگر تیری ان حرکتوں کا پتہ لگا تو وہ ہمیں کلاس سے نکال دیں
گئے.....؟ زبدہ نے سمجھنے کی ناکام کوشش کی

مجھے سر سے بہت محبت ہے اور میں جلد ہی انھیں یہ بتا بھی دوں گی۔ دیکھ لینا
سر میرے جزیبوں کی ضرورت قدر کریں گے۔ اس طرح میں "مسز زاویار" بن
کر پوری زندگی ان کے دل پر راج کروں گی _____ ویسے بھی ان جیسے
کھڑوس انسان کو کس لڑکی نے پسند کرنا ہے۔ ماہی نے رک کر زبدہ کو آنکھ
ماری۔

تیری حرکتیں دن بدن خراب ہوتی جا رہی ہیں۔ میری بات مان کم از کم
پیپرز کے ختم ہونے تک اپنے منصوبے کو "عملی جامہ" مت پہنا نا ورنہ ہم

ظاہری سی بات ہے اب مجھ جیسی لڑکی پوری کلاس میں تو کیا پورے شہر میں
نہیں ہے۔ بلا کا اعتماد تھا خود پر جسے دیکھ کر زبدہ ششدر تھی

واقعی ہی اتنی بے شرم لڑکی ملنا بہت مشکل بات ہے۔ زبدہ نے شرگوں نما
انداز میں جواب دیا۔

اس میں بے شرمی والی کیا بات ہے.....؟ میری ماں کو ڈھنگ سے اردو بولنا
نہیں آتی۔ بابا بیچارہ سیدھے سادھے پینڈو اور بھائی خیر سے سارا دن نشے میں
پڑا سوتا رہتا ہے وہ اپنے لیے کچھ نہیں کر سکتا تو میرا کیا کرے گا.....؟

پھر مجھے اپنے لیے خود ہی کوشش کرنی ہے۔ اب میں ساری زندگی کنواری تو بیٹھنے سے رہی۔ ویسے بھی میری طرح سرزاویار بھی غریب سے انسان ہیں۔ ٹیوشن پڑھا پڑھا کر گزر بسر کر رہے

ہم دونوں کا سٹیٹس ایک جیسا ہے مگر جناب کی مجھ سے شکل تھوڑی سی زیادہ پیاری ہے

تھوڑی سی..... زبدہ نے حیرت سے ماہی کو دیکھا

زیادہ سر نہیں چڑھاتے سمجھا کر..... ماہی نے آنکھ ماری

تجھے خبر ہے وہ بالکل دعاؤں "

" جیسے ہیں دعائیں بھی وہ جو پیروں میں کام آئیں

ماہی کی بات پر زبدہ نے بے ساختہ قہقہہ لگایا۔

وایسے تجھے پکا یقین ہے نا ا کہ وہ آج یہاں ضرور آئے گا.....؟ میرا مطلب
ہے کہ کی خبر ہے نا ا ا ا ا _____ علی نے بظاہر اخبار پڑھتے ہوئے حسن
سے پوچھا

سڑک پار کر کے دونوں اس وقت ایک "برینڈ نیو ہنڈا ریسنگ بائیک" کو ایسے دیکھ رہے تھے جیسے بلی شکار سے پہلے چوہے کو دیکھتی ہے۔

علی تجھے پتہ ہے نا! کہ تو نے اب کیا کرنا ہے.....؟ حسن نے مسکراتے ہوئے اپنا موبائل جیب سے نکالا

مجھے نہیں پتہ ہو گا تو پھر کس کمینے کو خبر ہو گی.....؟ علی کے جواب پر حسن نے بائیک سے کچھ فاصلے پر کھڑے ہو کر اپنی پی کیپ درست کی

علی نے ایک نظر ہائپر مارٹ کے باہر کھڑی بائیکز کو دیکھا اور پھر اندر چلا گیا

حسن نے بائیک کی تصویر کھینچی اور زاویار کو اس کیپشن کے ساتھ سینڈ کی

غریبوں کی یاد کرو گے۔ رات کا کھانا ہماری طرف سے تم جیسے کمینے"
"دوستوں کے لیے..... ہمارا انتظار کرنا ہاسٹل کا بد مزہ کھانا مت کھالینا

میج سینڈ کر کے ابھی وہ مڑنے ہی لگا تھا کہ دو لڑکیاں یکے بعد دیگر اس سے
ٹکرائیں۔

اس سے پہلے حسن کچھ سمجھتا ایک لڑکی جو حسن کو تین کے برابر نظر آرہی
تھی بول پڑی۔

اندھے ہو کیا..... نظر نہیں آتا..... لوگ گزر رہے ہیں سائیڈ پر ہو جاؤ
..... لڑکی کی بات پر حسن کو ہوش آیا

نظر آتا ہے اور بالکل درست نظر آتا ہے مگر جب ایک ساتھ "تین لڑکیوں" جتنی "ایک لڑکی" اچانک نظر کے سامنے آجائے تو کچھ وقت تو لگتا ہے ناااا "دیکھنے میں..... حسن کے جواب پر وہ دونوں چیخ پڑیں" تین

آپ پریشان مت ہوں میں ان کو کہہ رہا ہوں..... دوسری لڑکی جو دبلی پتلی سی تھی حسن نے اسے پریشان دیکھ کر وضاحت دی

اچھا تمہارا مطلب ہے کہ میں موٹی ہوں اور یہ سمارٹ....؟ موٹی لڑکی اب باقاعدہ حسن سے تکرار کر رہی تھی

میں نے یہ کب کہا میں تو صرف یہ عرض کر رہا تھا کہ آپ ماشاء اللہ سے بڑے والا "واٹر کولر" اور وہ بیچاری "پلاسٹک کا گلاس" جوڑی ویسے اچھی ہے

موٹو اور پتلو کی جوڑی..... حسن کے جواب پر اب وہ دونوں ہی اسے کوسنے لگیں تھیں.

جبکہ کے حسن اپنا مطلوبہ ٹارگٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا تھا. پارکنگ ایرے میں کافی رش لگ گئی تھی. کچھ بزرگ حسن کو باتیں سنارہے تھے جبکہ لڑکیاں حسن کو اخلاقیات کا درس دیتیں اب جارہیں تھیں.

اللہ جی تو ہم سے کتنا پیار کرتا ہے بڑا مشکل لگ رہا تھا سب مگر _____ آپ "I love u" نے یہ شہزادیاں بھیج کر منٹوں میں سب سیٹ کر دیا. اس زمانے میں بس ہم غریبوں کو آپ کا ہی آسرا ہے.

حسن نے منہ اوپر کر کے خود کلامی کی اور مسکراتے ہوئے اس جگہ دیکھا جہاں
کچھ دیر پہلے ریسنگ بائیک کھڑی تھی۔ علی تو بندہ کمال ہے۔ دل ہی دل میں
علی کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے حسن سڑک کر اس کرنے لگا

⌘ ⌘ Amna mehmood the writer ⌘ ⌘

کارحویلی کے سامنے رکی۔ حویلی civic جیسے ہی وائٹ کلر کی دھول اڑاتی
میں موجود عورتوں کی سانسیں بھی رک گئیں

لگتا ہے آج پھر ہم سب کی شامت اس "نوبزادے" کی وجہ سے آنے والی
ہے۔ میں نے بھی کیا قسمت پائی ہے _____ کرے کوئی بھرے کوئی
_____ یہاں غلطی "باپ" کرتا ہے سزا "ماں" کو بھگتنا پڑتی ہے کرتوت "
بیٹے" کے خراب ہوتے ہیں "بہنیں" مفت میں ماری جاتیں ہیں

میرا بس چلے تو ایسا قانون بناؤں کہ عورتوں کے سب جرموں کی سزا مردوں کو ملے۔ مگر افسوس بلی کے خواب میں چھچھڑے ہی ہوتے ہیں

تخت نما صوفے پر براجمان مہر والنسا نے ایک سرد آہ بھری اور اپنے مقابل بیٹھی سکینہ بی کو دیکھا

چپ کریں اگر انھوں نے آپ کے یہ خیالات سن لیے تو ہمارے ٹی وی دیکھنے پر پابندی لگ جائے گی۔ یہ جوا کلوٹی تفریح ہمیں میسر ہے وہ ختم ہو جائے گی۔

رہی بات مردوں کے بھگتنے کی تو وہ اپنے بیٹے کا بھگت تو رہے ہیں۔ ویسے بھابی آپ اسے سمجھاتی کیوں نہیں ہیں اداسائیں اس کی بھلائی کے لیے ہی تو کہتے ہیں.....؟ سکینہ بی کی بات پر مہرونے اسے حیرت سے دیکھا

آج تک اس حویلی کے مردوں نے کبھی عورتوں کی سنی ہے جو وہ نو بزا دہ سنے گا۔ اس حویلی میں جو مرد نام کی "مخلوق" رہتی ہے وہ کسی کی نہیں سنتی...؟ ابھی مزید بھی مہر و کچھ کہتیں مگر نواز علی شاہ کو اندر آتا دیکھ کر خاموش ہو گئیں۔

پتہ نہیں کونسی منحوس گھڑی تھی جب تم نے اسے جنم دیا تھا۔ دوسروں کے بیٹے دیکھو کس طرح ہر جگہ اپنے باپ کے ساتھ کندھے سے کندھا جوڑ کر کھڑے ہوتے ہیں اور ایک وہ تمہارا لاڈلہ ہر وقت اس کوشش میں ہوتا ہے

کہ مجھے نیچا دکھاسکے مجال ہے جو مجھے سکون کا سانس لینے دے _____ وہ
اب صوفے پر بیٹھے اپنا غصہ نکال رہے تھے

اداسائیں ہماری تو سنتا نہیں ہے مگر میرے خیال سے اگر "عفت" بات
کرے تو وہ ضرور سنے گا۔ اسے کہہ کر دیکھیں _____ سکینہ بی کی بات پر
نواز شاہ نے ناگواری سے ایک نظر انھیں دیکھا پھر اونچی آواز میں صدیق کو
بلا یا جوان کا کافی پرانا ملازم تھا

جی شاہ جی حکم _____ صدیق آواز پڑتے ہی بوتل کے جن کی طرح حاضر
ہوا۔

ابھی چھوٹی حویلی جاؤ اور عفت بی کو پوری عزت و احترام سے لے کر آؤ بولنا
شاہ جی نے ضروری کام سے بلوایا ہے

اس پورے گھر میں ایک ہی کمرہ ہے کیا کیا چیز رکھوں وہاں _____ سامان
_____ کپڑے _____ جانور _____ اور _____ اس سے پہلے نوراں
مزید کچھ بولتی گھر میں موجود واحد ٹین کا دروازہ کسی نے زور سے پیٹا

لے آگیا تیرا نشئی پتر _____ اسلم افسوس سے سر ہلاتا دروازہ کھولنے چل
پڑا جبکہ نوراں نے ایک بار پھر پھونکنی کی مدد سے لکڑیوں کو جلانے کی
کوشش کی

کب سے دروازہ بجا رہا ہوں۔ مگر اس گھر میں کسی کو میری پرواہ ہی نہیں ہے۔
اتنی گرمی ہے باہر _____ انور نے گھر میں قدم رکھتے ہی باپ پر اپنا غصہ
نکالا

نہ سلام نہ دعا ہم ماں باپ ہیں تیرے _____ تجھے زرا شرم نہیں آتی۔
کس حالت میں گھر داخل ہو رہا ہے۔ ہماری بھی کوئی عزت ہے جسے تو روز
خاک میں ملا دیتا ہے

یہ تیری قمیض کیسے پھٹی ہے.....؟ مت آیا کر نشے کی حالت میں گھر
_____ تجھے دیکھ کر میرا دل جلتا ہے۔ اسلم تو کچھ نہ بولا چپ چاپ دروازہ بند
کرنے لگا جبکہ نوراں سے برداشت نہ ہوا تو بول پڑی

بس بس زیادہ عزت کا درس مت دیں۔ میں تو اسی لیے گھر نہیں آتا کہ کہیں
میرے ہاتھوں کچھ غلط نہ ہو جائے۔ آپ لوگوں کو معلوم ہے گاؤں والے
کیسی کیسی باتیں کرتے ہیں.....؟

بکواس بند، خبردار جو میری بچی کے بارے میں ایک لفظ بھی منہ سے نکالا تو
 _____ کاش میری دونوں ہی سیٹیاں ہوتیں۔ کم از کم تیری طرح نشہ کر
 کر کہ ہمارا بڑھا پا تو خراب نہ کرتیں

اسلم کی بات پر انور نے ہنسنا شروع کر دیا _____ میں تو صرف نشہ کرتا ہوں
 اور اس کا صرف میری ذات کو نقصان ہے مگر شرط لگا لو مجھ سے _____
 وہ ایک دن ہم سب کے منہ پر کالک مل کر کسی شہری بابو ساتھ بھاگ جائے
 گی۔

اس سے پہلے کہ انور مزید کچھ کہتا اسلم نے وہ آدھ جلی لکڑی گھما کر اسے
 ماری۔ جس پر نوراں اور انور کی مشترکہ چیخ بلند ہوئی

⚡ ⚡ Amna mehmood the writer ⚡ ⚡

Click On The Link Above To Read More Novels / ☎ / ✉ [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

زاویار ابھی اکیڈمی کے لیے نکلا ہی تھا جو اس کے ہاسٹل سے کافی قریب تھی۔
جب اس کا موبائل بجا

ایک تو قاضی صاحب کی جان کو چین نہیں ہے۔ میسج بھی کیا تھا کہ پہنچ رہا ہوں
پھر بھار بار بار کال کر رہے ہیں _____ خود تو بالکل فارغ ہیں گھر سے بھی اعر
عقل سے بھی _____ دوسروں کو بھی یہی سمجھ رکھا ہے۔ مسلسل خود
کلامی کرتے ہوئے زاویار نے پاکٹ سے موبائل نکالا مگر نمبر دیکھ کر ایک گہرا
سانس خارج کیا۔

آپ کو پتہ ہے کہ میں آپ کو اگنور نہیں کر سکتا پھر کیوں مجھے تنگ کرتیں
ہیں۔ زاویار کی آواز میں بے بسی تھی اب وہ سڑک کنارے لگے درخت ساتھ
ٹیک لگائے کھڑا تھا۔

چھوٹے آپ کو شرم آتی ہے۔۔۔۔۔ بڑوں سے ایسے بات کرتے ہیں
_____ کبھی ہم نے بھی آپ سے ایسے بات کی ہے۔۔۔۔۔ پہلے سلام
کرتے ہیں یا کم از کم دوسرے کو ہی موقع دے دوا گر خود نہیں کرنا تو
_____ عفت بی کی خوبصورت آواز سپیکر سے ابھری اور ساتھ ہی زاویار
کے تنے اعصاب ڈھیلے پڑے

سوری _____ آئندہ ایسا نہیں ہوگا۔ میں آپ ساتھ بتمیزی کا سوچ بھی
_____ نہیں سکتا

ہمیشہ کی طرح اس کے جلدی نادم ہونے اور اپنی غلطی تسلیم کرنے پر وہ
_____ مسکرا دیں

گاؤں کب آرہے ہو _____ اچھا یہ ہی بتادو کہ تمہارا غصہ کب تک رہے گا _____ میرے خیال سے اب اس معاملہ کو ختم ہو جانا چاہیے۔ عفت بی کی بات پر زاویار نے ضبط سے آنکھیں بند کر کے کھولیں

آپ بار بار یہ کیوں پوچھتیں ہیں۔ مجھے تکل ءف ہوتی ہے۔ پمیر ز زمت پوچھا کریں۔ زاویار نے التجا کی

یہاں بہت سے لوگوں کو تمہاری ضرورت ہے۔ ان کی زندگی تمہارے بغیر روکھی پھیکی ہے۔ جلد لوٹ آؤ اس سے پہلے کہ انتظار کرنے والوں کی آنکھیں بند ہو جائیں اور تمہارے حصے میں بس پچھتاوارہ جائے _____ عفت بی نے ہمیشہ کی طرح پھر سمجھانا چاہا

بس ہو گیا جس مطلب کے لیے آپ نے کال کی تھی _____ زاویار کا لہجہ
تلخ تھا۔

اچھا تو میرا فون کرنا برا لگتا ہے۔ کہہ دوں پھر کبھی نہیں کروں گی _____
عفت بی کی ناراض آواز پر زاویار مسکرا دیا

کب منع کیا ہے.....؟ جب مرضی فون کریں _____ دن میں _____
رات میں _____ مگر صرف میرے لیے _____ مجھ سے پوچھیں
_____ کیا کھایا ہے _____ کیا پیا ہے _____ رات کو جب سوئے تھے
_____ صبح کب اٹھے _____ کیا پہنا ہے _____ اپنا خیال رکھا کرو
_____ کم پڑھو بیمار نہ پڑ جانا اور سب سے بڑھ کر مجھے آپ کی یاد کتنی آتی ہے
_____ زاویار کا لہجہ شرارت بھرا تھا۔

چھوٹے باز آ جاؤ اور جو کہا ہے اس کے بارے میں سوچنا ضرور _____
عفت بی فون بند کرنے لگی تھیں جب زاویار بول پڑا

آپ اپنا بہت خیال رکھا کریں قسم سے مجھے آپ کی فکر رہتی ہے _____
زاویار کی بات پر عفت بی مسکرا دیں

چھوٹے تم بھی اپنا خیال رکھا کرو ہمیں بھی تمہاری فکر ہوتی ہے۔ عفت بی
کے جواب پر زاویار نے آسمان کی طرف دیکھا

کاش آپ سچ بول رہیں ہوتیں مگر حقیقت مجھے معلوم ہے _____ زاویار
نے خدا حافظ کرتے ہوئے فون بند کیا اور اکیڈمی کی طرف چل پڑا

⌘ ⌘ Amna mehmood the writer ⌘ ⌘

ہدیکھو تو کون آگیا ہے _____ حسن اور علی نے کمرے میں قدم رکھتے ہی
لہک کر کہا

چور آرہے ہیں میں دیکھے بغیر بھی بتا سکتا ہوں _____ سعد جو اپنی اسائنمنٹ
بنارہا تھا تپ کر بولا

ہر وقت "سٹراسٹرا" سارہتا ہے لگتا ہے ہمارے یار کو کسی سے انتہائی سخت قسم
کا "پیار" ہو گیا ہے تبھی طبیعت میں اتنی سختی آگئی ہے _____ حسن کی بات
پر علی نے بھرپور قہقہہ لگایا جبکہ سعد نے اپنا کام چھوڑ کر ان کی طرف
خطرناک! ہیں _____ پھر زاویار کی طرف منہ کر کے بولا

توان دونوں کو کمرے سے نکالتا کیوں نہیں ہے۔ قسم سے بد معاش پال رکھے ہیں تو نے۔۔۔ دیکھ لینا ایک دن ان کی وجہ سے ہم جیل میں ہوں گے میری بات لکھ کر رکھ لے۔۔۔ جیسے ہی سعد نے آخری جملہ ادا کیا علی نے جلدی سے پیڈ اور پن سعد کے آگے کر دی

ہر روز دھمکی دیتا ہے آجکھ ہی دے۔ ہم بھی تو دیکھیں تیری اردو گرائمر کیسی ہے.....؟ حسن نے مزید چسکا لیا

زاویار تینوں کی نوک جھوک کو پیپر زچیک کرتے ہوئے انجوائے کر رہا تھا جب ماہی کا پیپر زاویار کے ہاتھ میں آیا۔ اور اس کے تاثرات یکلخت بدلے۔ کسی نے یہ بات نوٹ کی ہو یا نہیں مگر حسن نے بہت گہرائی سے نوٹ کیا

اے اللہ والوں! دیکھو ہم دونوں اپنی جان پر کھیل کر اور آپ کی دعاؤں سے غازی واپس آئے ہیں۔ اور تم جیسے ناشکرے دوستوں کے لیے مزیدار کھانا بھی لائیں ہیں تاکہ تم ہمارے نمک کی مشکل وقت میں لاج رکھو _____
حسن نے زاویار کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہا

میرے خیال سے اگر اب تیری تسلی ہو گئی ہو تو آپ کچھ تو بھی ہمارے ساتھ "زہر مار" کر لے کیونکہ ہمارے ساتھ کھانا تجھے مزیدار تو بالکل نہیں لگے گا _____
حسن نے اب کی بار سعد کی طرف دیکھتے ہوئے علی کو کھانا لگانے کا اشارہ کیا

تو تو مجھ سے بات نہ ہی کیا کر _____ انتہائی گھٹیا انسان ہے تو
_____ میرا تو بس نہیں چلتا کہ میں تیرا گلابادوں۔ سعد نے دانت پیس کر
جواب دیا۔

سعد کی طرف سے اتنے سڑے جواب کے باوجود حسن نے دوبارہ چھیڑا

یار تجھ پر من "وسلوی" تو اترے گا نہیں لحاظ ہمارے ساتھ ہی کھانا کھالے
اور اس کے لیے تجھے ہمارے پاس آنا پڑے گا _____ "تجھ کو آنا ہو گا" علی
نے لہک کر گانا شروع کیا جس پر سعد نے اپنے ہاتھ میں پکڑی قلم زور سے
اس کی طرف پھینکی

ساری کلاس اس وقت بہت انہماک سے سرزاویار کا لیکچر سن رہی تھی مگر
ماہین صرف اور صرف سر کو دیکھ رہی تھی سن کچھ نہیں رہی تھی

بلیک پینٹ شرٹ پہنے، شرٹ کے کف فولڈ کیے ہوئے، ایک ہاتھ میں بلیک
سٹرپ والی گھڑی دوسری بازو خالی، ہاتھوں پر ہلکی ابھری ہوئی نیلی رگیں،

سفید ہاتھ، چہرے پر سنجیدگی افسوسناک سر کتنے پیارے ہیں اور
ڈریسنگ بھی بہت اچھی کرتے ہیں۔ یقیناً مان سر جو توں سمیت میرے دل
میں اتر رہے ہیں۔

مگر مجھے یہ بات سمجھ نہیں آتی کہ اتنے غریب ہونے کے باوجود اتنے مہنگے
کپڑے کیسے خریدتے ہیں.....؟ ماہی نے زبدہ کی طرف جھکتے ہوئے
سرگوشتی کی

ماہین آپ کا دھیان کدھر ہے.....؟ کلاس میں یوں تو سب لڑکیاں ہیں
سر کو خاص توجہ سے دیکھتی تھیں مگر ماہین سننے کے ساتھ ساتھ جس طرح
زاویار کو گھورتی تھی وہ بات زاویار کو بہت بری لگتی تھی

سر میرا سارا دھیان یقین مانے ہر وقت آپ کی ہی طرف ہوتا ہے۔
ماہین کے شرارت بھرے جواب پر پوری کلاس نے بھرپور قہقہہ لگایا جبکہ
زاویار کے چہرے پر مزید سختی آگئی۔

ماہین آپ آج کلاس کے بعد سٹاف روم میں مجھ سے ملیں۔ زاویار کی بات پر
ماہین کا پورا منہ کھل گیا اور کلاس میں دبی دبی سی ہنسی شروع ہو گئی۔

شٹاپ۔۔۔ آپ لوگ اپنا دھیان پڑھائی پر دیں۔ ذرا بھی شرم ہے کہ
کس طرح آپ کے ماں باپ کما کر آپ کو اس مہنگی اکیڈمی میں پڑھا رہے
ہیں۔ زاویار نے زور سے ہاتھ ٹیبل پر مارا اور ساری کلاس سیدھی ہو کر بیٹھ
گئی۔

آج میں اپنے دل کی بات ضرور کروں گی چاہے جو مرضی ہو جائے اور تم نے مجھے منع نہیں کرنا _____ ماہی نے زبدہ کے کان میں کہا جس پر زبدہ نے اسے تاسف سے دیکھ کر سر ہلایا۔

ہاں تو کلاس ہم بات کر رہے تھے میڈیکل سائنس کی، مجھے امید ہے آپ میں اچھے نمبر حاصل کریں گے۔ اس کے بعد آپ میں سے Fsc سب ہی جو ڈاکٹر بننا چاہتا ہے اسے _____ زاویار نے ابھی اتنی ہی کہا تھا کہ ماہین بول پڑی۔

سر مجھے ایک سوال پوچھنا ہے۔ ماہین کے لفظ سوال پر ساری لڑکیوں نے اسے گھوم کر دیکھا کیوں ماہین کی شکل کسی نئی شرارت کا عندیہ دے رہی تھی۔

جی پوچھیں.....؟ زاویار نے اپنے غصے کو ضبط کرتے ہوئے تحمل سے جواب دیا۔

سر انسانوں کے بھی ڈاکٹر ہوتے ہیں اور جانوروں کے بھی تو سبزیوں اور پھلوں کے ڈاکٹر کیوں نہیں ہوتے _____ اگر ان کے ڈاکٹر ہوتے ہیں تو میری رہنمائی کر دیں کیونکہ میں سبزیوں اور پھلوں کی ڈاکٹر بننا چاہتی ہوں تاکہ "لنگڑے آم" کا علاج کر سکوں اور وہ بھی اپنے پیروں پر چل سکے _____ ماہین کی بات پر ایک دفعہ پھر پوری کلاس اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنسنے لگی جبکہ زاویار کی بس ہو گئی۔

آج کے لیے اتنا ہی۔ کلاس ختم ہوئی اور ماہین آپ میرے ساتھ آئیں _____ زاویار اسے گھورتا ہوا باہر نکل گیا۔ باقی کلاس نے ماہین کو خوب سراہا۔ جس پر وہ سر جھکا جھکا کر داد وصول کرنے لگی۔

اچھا میں چلتی ہوں میرے لیے دعا کرنا کہ میں اپنا مقدمہ اچھے سے سر کے
آگے رکھ سکوں۔ ماہیں زبدہ کو کہتی ہوئی کلاس سے باہر چلی گئی

یا اللہ یہ تو بہت پاگل ہے اپنے اوپر ظلم کرنے کو تیار بیٹھی ہے مگر پھر بھی تو اس
پر رحم کر۔ اگر اکیڈمی کی انتظامیہ نے اسے نکال دیا تو اس کا سال برباد ہو جائے
گا۔ بیدہ نے دل سے اس کے لیے دعا مانگی

⚡ ⚡ Amna mehmood the writer ⚡ ⚡

عفت تمہاری بات زاویار سے ہوئی تھی۔ کیا کہہ رہا تھا _____ کب تک اس
کے سر سے خود کمانے کا بھوت اتر رہا ہے _____؟؟؟ نواز شاہ نے کھانے
کی میز پر عفت کی طرف دیکھ کر پوچھا

چچا سائیں میری بات ہوئی تھی۔ وہ کہہ رہا تھا کہ ابھی میرے بہت سے کام رہتے ہیں جیسے ہی میں اپنے کاموں سے فارغ ہوتا ہوں گاؤں کا چکر لگاؤں گا۔
_____ عفت نے موقع کی مناسبت سے بات بنائی۔

اس "الو کے پٹھے" کو کہو جلد گاؤں پہنچے۔ یہاں میں اکیلا سب کچھ نہیں سنبھال سکتا اور غیروں پر بھروسہ کرنا سراسر بیوقوفی ہے۔

باپ دادا کی جائیداد اور نام ہی اس کی اصل پہچان ہے۔ کب تک ان تمام چیزوں سے بھاگے گا.....؟ جتنی جلدی اس کی سمجھ میں یہ باتیں آجائیں گی اتنا ہی وہ فائدے میں رہے گا۔ نواز شاہ نے کہتے ساتھ ہی اپنا ہاتھ منہ نیپکن سے صاف کیا اور کھڑے ہو گے۔

شاہ جی آپ آج کچھ جلدی میں نظر آرہے ہیں۔ مہر و نساء نے یوں نواز شاہ کو
کھڑے ہوتا دیکھ کر پوچھا

کیا بتاؤں آج پنچایت میں ایک عجیب کیس آیا ہوا ہے سمجھ نہیں آتی میں کب
تک ان جاہلوں کو سمجھاتا رہوں گا

غلطی ساری کی ساری بھائی کی ہے مگر مخالف اس کی بہن لینے پر زور دے
رہے ہیں۔ مجھے تو یہ سب بہت ہی عجیب لگتا ہے۔ تمہیں پتا تو ہے کہ مجھے اس
قسم کے کیس حل کرنا وہ بھی مخالف پارٹی کی مرضی کے مطابق زہر لگتے
ہیں۔

گاڑی نکالو _____ شاہنواز کہتے ساتھ اپنے خاص نوکر صدیق کو آواز دینے
لگے۔

عفت سچ سچ بتاؤ تمہاری زاویار سے بات ہوئی تھی۔ شاہنواز کے جاتے ہی
سکینہ بی نے دلچسپی سے پوچھا

بات ہوئی تو تھی مگر وہ اپنی بات سے ایک انچ بھی پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں
_____ عفت نے سرد آہ بھرتے ہوئے مہر و اور سکینہ کی طرف دیکھا جو
اسے آس بھری نظروں سے دیکھ رہیں تھیں

عفت تم میرا ایک کہنا مانو گی _____ ایک ماں کی التجا سمجھ کر _____ میں
ساری زندگی تمہاری احسان مند رہوں گی _____ اچانک ہی مہر و کی
آنکھوں میں ایک چمک ابھری اور انہوں نے بڑی آس سے عفت کا ہاتھ تھاما

تائی جی حکم کریں یہ کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ مجھ سے _____؟؟؟ عفت
نے اپنے ہاتھوں میں مہر و کے ہاتھ پڑے اور تسلی دی

میں چاہتی ہوں تم خود اسے شہر لینے جاؤں وہ کبھی تمہیں انکار نہیں کرے گا
کیونکہ وہ کر ہی نہیں سکتا ایک تمہارے ساتھ ہی تو نرمی سے بات کرتا ہے
ورنہ ہمیں دیکھتے ہی _____ مہر النساء نے مایوسی سے سر ہلایا

یہ تو بہت مشکل کام ہے اگر حویلی کے کسی بھی مرد کو پتہ چل گیا تو _____
عفت نے تشویش سے دونوں کو دیکھا

تم بے فکر رہو بس تم شہر جانے کی تیاری کرو باقی ادھر حویلی میں سب کچھ
میں اور سکینہ سنبھال لیں گے _____ تم اسے ایک ماں کی آخری خواہش

سمجھ کر پورا کر دو _____ وہ ایک دفعہ واپس آ جائے پھر میں اسے کہیں نہیں
جانے دوں گی۔ مہرو کے جواب پر عفت نے پر سوچ انداز میں انھیں دیکھا

⌘ ⌘ Amna mehmood the writer ⌘ ⌘

یار حسن وہ جو سامنے گاڑی کھڑی ہے اس کے بارے میں تیرا کیا خیال
ہے.....؟؟؟ علی نے پارکنگ میں ایک پرانے سٹائل کی مرسدیز کو
دیکھ کر پوچھا

اچھی ہے مگر اتنی بھی نہیں کہ ہم دونوں کے کام آسکے _____ حسن کی
بات پر علی کا پورا منہ کھل گیا

دیکھ ہم دونوں کو یونی کی فیس دینے کے لیے اچھے خاصے پیسوں کی ضرورت ہے اور روز روز چھوٹی موٹی چوریاں کر کے اپنا کیریئر داؤ پر نہیں لگا سکتے

ویسے بھی اگر ہم ان فضولیات میں پڑے رہے تو پڑھائی کب کریں گے
.....؟؟؟ حسن کی بات پر علی نے سر ہلایا

اس لیے میری جان _____ اب ایک آخری ہاتھ مارنا ہے اور پھر پیپرز کے بعد باقی دیکھی جائے گی۔ حسن نے علی کے گلے میں اپنا بازو ڈالتے ہوئے بڑی راز دراز انداز میں کہا

پھر تو نے کیا سوچا ہے بلکہ یوں پوچھنا چاہیے کہ تیرے اس دماغ میں کیا طوفانی آئڈیا آیا ہے _____ علی نے حسن کی طرف دیکھتے ہوئے شرارت سے کہا

مجھے کسی سے پتہ چلا ہے کہ یہ اسٹریٹ نمبر 7 میں ایک کوٹھی ہے جو شاید کسی بڑے بزنس مین کی ہے۔ وہ خود تو یہاں پر نہیں رہتا مگر اس کا بیٹا اس کوٹھی کو اپنی عیاشی کے لیے استعمال کرتا ہے

تو _____؟؟؟ علی نے نا سمجھی سے حسن کو دیکھا

تو یہ کہ میری جان اب ہم چوری نہیں کریں گے بلکہ _____ حسن نے تجسس سے علی کو دیکھا

ایک ہی دفعہ پوری بکواس کیوں نہیں کرتا _____ یہ کیا انڈیا کے ڈراموں کی طرح کبھی ایک طرف اور کبھی دوسری طرف منہ کر لیتا ہے _____ میری

طرف دیکھتے ہوئے تجھے موت پڑ رہی ہے _____ علی کی بات پر حسن نے
بھرپور قہقہہ لگایا

اچھا میں تجھے سمجھاتا ہوں مگر ایک بات بتاؤں اگر تو وعدہ کرے کہ کسی
دوسرے سے شیئر نہیں کرے گا تو _____؟؟؟ حسن نے اپنا ہاتھ علی کے
آگے کیا

میں ابھی قریبی مسجد میں جا کر اعلان کروادوں گا اور ساتھ ساتھ قریبی تھانے
میں "حلفیہ بیان" بھی دوں گا کہ حسن نے مجھے یہ بات بتائی ہے _____ علی
نے منہ پھلا کر دوسری طرف کر لیا جبکہ حسن ہسنے لگا

زاویار کی ایک سٹوڈنٹ جو اسے کچھ عرصے سے اسے بہت تنگ کر رہی ہے۔
مطلب دونوں کے درمیان کچھ شروع ہو رہا ہے جو وہ ہمیں نہیں بتا رہا حسن
نے آنکھ ماری

لوجی زاویار کو اب ہوش آئی ہے جب یونیورسٹی ختم ہونے کا ٹائم آ گیا ہے
_____ اب تو نے ایک نیوز مجھے دی ہے تو میں بھی تجھے ایک نیوز دیتا ہوں

_____ یہ جو اپنا سعد ہے نا اااا اس کی کہانی تو ختم شدہ ہے
شاید وہ اپنی کسی کزن کو پسند کرتا ہے میں نے اس کی ڈائری دیکھی تھی اور
اسے اپنی ماں ساتھ فون پر بات کرتے بھی سنا تھا _____ علی کی بات پر حسن
نے حیرت سے اسے دیکھا

یہ اپنا سعد یعنی کہ "سعد دین زنگی" _____ اسی لئے تو ہر وقت کڑوا کر یلا بنا رہتا ہے۔

ویسے تو بڑا شریف بنتا ہے اور اندر سے کزن پر بری نظر رکھی ہوئی ہے
_____ حسن نے مصنوعی افسوس سے کہا

کڑوا کر یلا "اس لیے بنا رہتا ہے کیونکہ وہ کزن اس کو بالکل لفٹ نہیں کراتی"
_____ علی نے مزید چسکا لیا

چل اب تو بھی رک رک کر چاٹ پر مصالحہ مت ڈال _____ ایک ہی دفعہ
پوری بات کیوں نہیں بتا دیتا _____ حسن کی بات پر دونوں ہنسنے لگے

⚡ ⚡ Amna mehmood the writer ⚡ ⚡

میں آخری دفعہ پوچھ رہا ہوں یہ سب کیا ہے.....؟؟؟ اگر آپ کو اپنی
نہیں تو میری عزت کا ہی کچھ خیال کر لیں _____ زاویار نے ٹیبل پر ماہین
کے تمام پیپر ز پھینکتے ہوئے پوچھا جس پر جگہ جگہ "آئی لو یو" لکھا ہوا تھا

مجھے اس قسم کی چھچھوری حرکتیں بالکل بھی پسند نہیں ہیں۔ میں تمہیں اتنے
عرصے سے اس لیے نظر انداز کر رہا تھا کیونکہ تم ایک لائق سٹوڈنٹ ہو

کیوں اپنے کیریئر کے پیچھے پڑی ہوئی ہو اگر میں نے ایک دفعہ تمہاری کمپلین
کردی تو یاد رکھنا انتظامیہ تمہیں چند سیکنڈ بھی نہیں لگائی گئی اکیڈمی سے
نکلنے کے لیے _____ میری بات کا جواب دو

ماہین جو زاویہ کی باتوں پر سر جھکا کے کھڑی تھی ان کے بولنے پر اوپر دیکھنے لگی۔

سر مجھے نہیں پتا کہ آپ کو کس بات پر غصہ آرہا ہے۔ ہم ایک آزاد ملک میں رہتے ہیں اور آزاد ملک کے آزاد شہری ہیں۔ ہم کسی کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں۔

آپ مجھے اچھے لگتے ہیں میں آپ کو بہت پسند کرتی ہوں۔ اگر میں نے اس بات کا اظہار آپ سے کیا ہے تو اس میں کیا برائی ہے.....؟؟؟

زاویہ تو ماہین کی جرأت پر حیران رہ گیا یعنی آپ کو ذرا اثر مندگی محسوس نہیں ہو رہی.....؟؟؟

نہیں بلکل بھی نہیں _____ شرمندگی کس بات کی.....؟؟ میں نہ صرف یہ کہ آپ کو بہت پسند کرتی ہوں بلکہ آپ سے شادی بھی کرنا چاہتی ہوں۔ آپ پلیز زرز مجھ سے شادی کر لیں۔ قسم سے میں آپ کو بہت خوش رکھوں گی اور ہر مشکل میں آپ کا ساتھ دوں گی۔ یہ میرا وعدہ ہے

ماہین کے اس قدر اعتماد پر ایک دفعہ تو زاویار ششدد ہی رہ گیا۔ پھر گلا صاف کرتا ہوا اپنے آپ کو نار مل کیا

آپ میرے بارے میں کیا جانتی ہیں.....؟؟؟ زاویار کے ایکدم بدلتے لہجے نے ماہین کو مزید ہمت دی

یہی کہ آپ میری طرح ایک غریب انسان ہیں _____ میری طرح ذہین
بھی ہیں ہاں البتہ _____ شکل میرے سے زیادہ اچھی رکھتے ہیں۔ ماہین
کے آخری جملے پر ناچاہتے ہوئے بھی زاویار مسکرا دیا

اور اگر ایسا نہ ہو جیسا آپ میرے بارے میں سوچ رہے ہیں تو _____
زاویار نے اپنی دونوں کہنیاں ٹیبل پر اور ہاتھ ٹھوڈی کے نیچے رکھتے ہوئے
پوچھا

بلکل ایسا ہی ہے ورنہ کسی امیر زادے کو کیا پڑی ہے کہ وہ یوں سردی گرمی
میں اپنی جوتیاں چٹختا پھرے۔ ماہین کے جواب پر زاویار نے اسے دیکھ کر سر
نفی میں ہلایا

میں آج آپ کو آخری بار سمجھا رہا ہوں اگر آپ پھر بھی باز نہ آئیں تو میں یہ
اکیڈمی چھوڑ دوں گا۔ سمجھی آپ _____ اب آپ جاسکتی ہیں

مجھے آج تک یہ بات سمجھ نہیں آئی کہ اتوار کا دن کپڑے دھونے کے لیے
مختص کیوں ہے.....؟

کیا باقی ملکوں میں بھی ویک اینڈ کو ایسے ہی منایا جاتا ہے.....؟

زبدہ نے بالٹی سے کپڑے نچوڑتے ہوئے انتہائی بیزار سی سے پوچھا

باقی ملکوں کا تو مجھے پتہ نہیں لیکن ہمارے ملک میں کام چھٹی والے دن ہی کام
کرنے کا رواج ہے۔

آجائیں _____ زبدہ نے بیڈ پر تر چھالیٹے ہوئے اونچی آواز میں کہا

زبدہ باجی آپ کے گھر سے فون آیا ہے واڈرن میم آپ کو نیچے بلارہی ہیں
_____ زبدہ کی جو نیڑا سے دروازے سے ہی میسج دے کر لوٹ گئی جبکہ
. میسج سنتے ہی زبدہ نے "ماما" کا نعرہ لگایا اور سلیپر پہن کر تیزی سے باہر نکل گئی

زبدہ کتنی خوش قسمت ہے۔ کوئی دن ایسا نہیں گزر تا جب اس کے گھر سے
کال نہ آتی ہو _____ اور ایک میرے گھر والے ہیں کبھی مجھے فون نہیں
کرتے ملنے آنا تو بہت دور کی بات ہے

میں اپنے بچوں کو بہت پیار دوں گی۔ تاکہ وہ میری طرح بچپن اور جوانی کی
محرومیوں سے کوسوں دور رہیں۔ بس اللہ جی سرزاویار کو مجھے دے دیں۔ تاکہ
میں اپنے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کر سکوں

اکثر عورتیں یہ غلطی کرتیں ہیں کہ وہ مرد کی زندگی میں داخل ہوتے ہی لڑ
جھگڑ کر ضد سے ہر بات منوانا چاہتی ہے۔ مگر میں نے اپنی زندگی میں
یہ سیکھا ہے کہ مرد سے پیار سے بڑی سے بڑی بات منوائی جاسکتی ہے
لیکن زور زبردستی سے مرد چڑچڑا اور عورت سے متنفر ہو جاتا
ہے۔

اس لیے میں سرزاویار کے دل میں بسنے کے لیے ان کے پیروں میں اپنی وفا
مخلصی دوستی کثیر عزت اور حیا کی بیڑی
ڈال دوں گی۔ پھر وہ میرے لیے سب کر جائیں گئے اور میں ان کے اچھے
برے حالات دونوں میں ساتھ دوں گی۔ اس طرح میں ان کی لاڈلی بن جاؤں
گی۔

سانس لینے سے دینے تک سب لمحے تمہارے ہیں _____ ماہین نے دل
ہی دل میں اپنی اور زاویار کی ایک خوشگوار زندگی کا خاکہ کھینچا

⌘ ⌘ Amna mehmood the writer ⌘ ⌘

سعد مسلسل کمرے میں زاویار کی طرف دیکھ دیکھ کر چکر کاٹ رہا تھا۔ اُس کی
یہ حرکت زاویار سے پوشیدہ نہ تھی مگر وہ ابھی بات کرنے کے موڈ میں نہ تھا۔
اس لیے چپ چاپ اپنے کام میں مصروف رہا

جب زاویار نے کسی قسم کی کوئی بات چیت شروع نہ کی تو بالآخر تھک ہار کر
سعد زاویار کے پاس بیٹھ گیا۔ اگر تو وعدہ کرے کہ میری بات سے ناراض
نہیں ہو گا تو میں ایک بات کہوں _____ سعد کے اس طرح اجازت لینے
سے زاویار نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھا

دیکھ مجھے علی اور حسن کی حرکتیں کچھ مشکوک لگتیں ہیں۔ آج اتوار ہے پھر بھی دونوں ہاسٹل سے غائب ہیں۔ _____ کہیں ایسا نہ ہو ان کی وجہ سے ہم کسی مصیبت میں پھنس جائیں

تو مہربانی کر کہ انھیں کمرے سے نکال دے۔ میری بات کا مطلب یہ ہے کہ تو انھیں واڈرن سے بات کر کے کمرے سے نکال دے یعنی وہ کسی اور روم میں شفٹ ہو جائیں _____ تو سمجھ رہا ہے نا انا کہ میں کیا کہنا چاہ رہا ہوں _____ سعد نے زاویار کے تاثرات نوٹ کرتے ہوئے آخر میں اپنی صفائی دی۔

پہلی بات تو یہ کہ یہ ہاسٹل میرے باپ کا نہیں ہے _____ دوسرا وہ اپنے کرتے ہیں _____ تیسرا میں انکی شکایت مرکر pay حصے کا خرچا خود بھی نہیں کروں گا۔ (زاویار کے اس قدر صاف جواب پر سعد چونک پڑا۔)

مگر کیوں.....؟؟؟ سعد کے پوچھنے پر زاویار مسکرا نے لگا

تو اُن دونوں کے بارے میں "کیا" اور "کتنا" جانتا ہے.....؟؟؟ زاویار کے سوال پر سعد نے لاعلمی کے طور پر کندھے اچکائے

وہ دونوں ایک یتیم خانے میں پرورش پا کر یہاں تک پہنچے ہیں _____ پتہ نہیں پہلے علی کو حسن ملایا حسن کو علی یہ تو مجھے معلوم نہیں _____ بہر حال دونوں نے ایک دوسرے کا بھرپور ساتھ دیا

دونوں کو پڑھنے کا بہت شوق تھا دونوں نے ہی ہمت نہیں ہاری _____ اور
دیکھو آج دونوں ہمارے ساتھ اتنی مہنگی یونی میں پڑھ رہے ہیں

دونوں کا اس دنیا میں ایک دوسرے کے سوا کوئی نہیں ہے۔ میں ایسے بہت
سے لوگوں کو جانتا ہوں جو فیملی کے بغیر "نیم پاگل یا سائیکو" ہو جاتے ہیں۔
جبکہ وہ دونوں کتنے زندہ دل ہیں

دیکھ لینا ایک نہ ایک دن وہ ضرور کسی اچھے مقام پر ہوں گے _____ اگر ہم
ان جیسے لوگوں کی مدد نہیں کر سکتے تو کم از کم اُن کی دلازاری تو نہ کریں۔
میری طرف سے معذرت قبول کرو _____ وہ غلط ہیں تب بھی، وہ سہی ہیں
تب بھی میں ان کے ساتھ ہوں _____ زاویار نے اپنے دونوں ہاتھ ہوا میں
کھڑے کرتے ہوئے کہا

وہ سب تو ٹھیک ہے لیکن اگر انھوں نے ہمیں دھوکا دیا تو _____ یا وہ
دہشت گرد ثابت ہوئے کیونکہ ہم ان کے بیک گراؤنڈ کے بارے میں کچھ
نہیں جانتے _____ سعد کی پریشانی اپنی جگہ قائم تھی

میری ایک بات یاد رکھ دھوکا صرف اپنے دیتے ہیں غیر نہیں _____ اپنوں
کو معلوم ہوتا ہے "کب اور کہاں" چوٹ کرنی ہے غیروں کو نہیں _____
زاویار کا لہجہ ایک دم سخت ہوا

اگر تو کہتا ہے تو مان لیتا ہوں مگر میرا دل ان دونوں کی طرف سے پریشان ہی
رہتا ہے اللہ کرے ایسا ہی ہو جیسا تیرا ان کے بارے میں گمان ہے _____
سعد کہتا ہوا زاویار کے پاس سے اٹھ گیا جبکہ زاویار پر سوچ انداز میں اس کی
پشت دیکھنے لگا

⌘ ⌘ Amna mehmood the writer ⌘ ⌘

عفت اس وقت اپنے بابا کی لائبریری میں ان کی کرسی پر بیٹھ کر ماضی کے
بھول بھلیوں میں کھوئی ہوئی تھی۔ جب دروازے پر دستک کے ساتھ اُن کی
خاص ملازمہ زیو اندر داخل ہوئی

بی بی سائیں آج موسم بہت اچھا ہے میری مائیں تو کچھ دیر کے لیے باہر لان
میں آجائیں۔ آپ کی صحت پر اچھا اثر پڑے گا۔ زیو اپنی بات کہہ کر
عاجزی سے کھڑی ہو گئی

آپ چلیں میں آرہی ہوں۔ عفت بی نے کہتے ساتھ ہی کرسی چھوڑ دی اور
زیو کے پیچھے ہی لائبریری سے باہر نکل آئیں

اتنی بڑی حویلی کبھی لوگوں سے بھری ہوتی تھی _____ کتنی گہما گہمی تھی
 _____ خوشیاں تھیں _____ مگر آج یہ حویلی کتنی سنسان پڑی ہے۔
 راہداری سے گزرتے ہوئے عفت بی نے سوچا

زاویار جو اپنے اندر کوپر سکون کرنے کے لیے قریبی پارک میں آیا تھا موسم
 اچھا ہونے کے باوجود کچھ بے چین سا تھا _____ کچھ سوچتے ہوئے اس نے
 عفت بی کو کال کی

یو نہی موسم کی ادا دیکھ کر یاد آیا"
 "کس قدر جلد بدل جاتے ہیں انسان جاناں

کین کی کرسی پر بیٹھی عفت نے موسم کو دیکھ کر سوچا جب فون کی بل نے
 توجہ اپنی طرف دلائی

. چھوٹے آج کیسے ہمیں یاد کر لیا.....؟؟؟ عفت بی نے حیرت کا اظہار کیا

دیکھیں لیں _____ آج آپ نے بھی نہ خود سلام کیا اور نہ ہی مجھے کرنے دیا. زاویار کی شرارت بھری آواز سپیکر سے ابھری

. اچھا تو حساب برابر کر رہے ہو _____ عفت بی مسکرا دیں

نہیں میں آپ کا حساب کبھی برابر کر ہی نہیں سکتا ہوں. آپ کے بے شمار احسان ہیں مجھ پر _____ بس ویسے ہی دل کء تھا آپ کو تھوڑا تنگ کرنے کا _____ زاویار نے ہری بھری گھاس پر ننگے پاؤں چلتے ہوئے کہا

اچھا چھوڑوان باتوں کو یہ بتاؤ گاؤں کب آرہے ہو.....؟؟؟ چچا سائیں
تمہیں بہت یاد کرتے ہیں۔ اب وہ پہلے کی طرح نہیں رہے۔ بوڑھے ہو گئے
ہیں۔ انہیں تمہاری ضرورت ہے۔ عفت بی کی بات پر زاویار نے
قہقہہ لگایا

یاد اور میں وہ بھی انہیں۔۔۔۔۔ چھوڑیں بھی آپ۔۔۔۔۔ شاید آپ بھول
رہی ہیں کہ حویلی سے مجھے انہوں نے خود نکالا تھا وہ بھی دھکے دے کر اور کہا
تھا دوبارہ اپنی یہ منحوس شکل مت دکھانا۔۔۔۔۔ زاویار نے کرب سے
آنکھیں بند کیں

باپ، باپ ہی ہوتا ہے انہیں اپنی غلطی کا احساس ہو گیا ہے مگر وہ تم سے
معافی تو نہیں مانگ سکتے نااااا۔۔۔۔۔ میں نے ان کی آنکھوں میں پشیمانی
دیکھی ہے۔ عفت بی نے قائل کرنا چاہا

آپ کہتی ہیں تو مان لیتا ہوں مگر میرا دل نہیں مانتا۔ وہ بہت پتھر دل ہیں اور مجھے حیرت امو جان پر ہوتی ہے جو ان کا ہر غلط درست میں بھرپور ساتھ دیتیں ہیں۔ عفت بی زاویار کی بات پر ہنس پڑیں

ہم عورتیں ہر حال میں شوہر کی فرمانبرداری ہوتیں ہیں۔ جب تمہاری بیگم آئے گی تو تمہیں اندازہ ہوگا عفت کی بات پر زاویار کو ماہی کا خیال آیا

پتہ نہیں میرے حصے میں فرمانبرداری ہو گئی بھی کہ نہیں۔ عفت بی زاویار کی بات پر عفت بی ہنس پڑیں

چھوئے خیر تو ہے آج بڑے جزباتی ہو رہے ہو۔ کہیں شہر میں دل تو نہیں لگ گیا۔ ہمیں بتاؤ ہم تمہاری پوری پوری مدد کریں گے _____ عفت بی کی بات پر زاویار نے نفی میں سر ہلایا

فلحال تو ایسا کچھ نہیں ہے لیکن اگر کبھی ہوا تو سب سے پہلے آپ کو ہی بتاؤں گا _____ زاویار نے ارد گرد چلتے پھرتے لوگوں کی طرف دیکھ کر کہا

پھر دونوں طرف خاموشی چھا گئی۔ آپ ابھی کیا کر رہیں تھیں.....
؟؟؟ جب خاموشی طویل ہوئی تو اسے زاویار نے توڑا

چائے پینے لگی تھی کہ تمہاری کال آگئی _____ عفت بی کے جواب نے
اسے مایوس کیا

کبھی تو کہہ دیا کریں کہ مجھے یاد کر رہیں تھیں.....؟؟؟ زاویار کی بات پر
وہ پھیکا سا مسکرائیں

چھوٹے باز آ جاؤ منع کیا ہے تمہیں ایسی باتوں سے _____ ہاں تائی جی اور
پھپھو سائیں تمہیں بہت یاد کرتیں ہیں۔ میری مانو تو ضد چھوڑ دو اور واپس آ
جاؤ۔ اب سب کچھ بدل گیا ہے کچھ بھی پہلے جیسا نہیں رہا _____ عفت بی
کے جواب پر زاویار نے ایک گہرا سانس خارج کیا اور خدا حافظ کہہ کر فون بند
کر دیا۔

کیا کمال کی کوٹھی ہے ایسا لگتا ہے جیسے جنت کا ٹکڑا ہے _____ میں نے کبھی
اتنی زبردست کوٹھی نہیں دیکھی _____ علی نے لان میں کودنے کے بعد
حسن کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے سرگوشی کی

ابھی تو نے دیکھا ہی کیا ہے _____؟؟؟ ابھی تو اندر کے نظارے دیکھنا باقی ہیں۔ جنت بغیر حوروں کے نہیں سجتی۔ حسن نے آنکھ ماری

یارا اگر پکڑے گئے تو.....؟؟؟ علی نے رازداری سے کیاری کے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے پوچھا

یہ کوئی پوچھنے والی بات ہے پھر _____ ہماری تشریف ہوگی اور نو نمبر چھتر حسن کی منظر کشی پر علی نے جھر جھری لی

تو یہاں اس درخت کی اوٹ میں بیٹھ کر میرا انتظار کر _____ میں زرا سپائڈر مین بن کر یوں گیا اور یوں واپس آیا۔ حسن چٹکی بجاتے جانے لگا جب علی کی آواز پر پلٹا

اب کیا ہے.....؟؟؟ حسن نے ناگواری سے پوچھا

یار ررا اگر اطلاع غلط نکلی اور گھر میں لوگ موجود ہوئے تو _____ علی کی
بات پر حسن نے اس کا کندھا تھپک کر "شاباش" دی

میرے خیال سے آج کا مزاق ختم ہوا اب تو آرام کر _____ میں زرا گھراندر
سے دیکھ کر آتا ہوں۔ حسن کہتا ہوا علی کی نظروں سے دور ہو گیا

حسن نے پائپ کی مدد سے دوسری منزل کی بالکونی میں چھلانگ لگائی۔ پھر
آہستہ آہستہ کمرے کی کھڑکی جو بالکونی میں کھل رہی تھی اُس کی رینگ کو
کھسکایا _____ حیران کن طور پر وہ کھل بھی گئی

چل حسن شہزادے یہ تو بہت ہی زبردست ہو گیا _____ ویسے تو ہے بڑا
لکی جس چیز کو بھی ہاتھ لگاتا ہے وہ تیری تابع ہو جاتی ہے

کمرے انتہائی تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا اتنا کہ باوجود لاکھ کوشش کے حسن کچھ
بھی دیکھنے سے قاصر تھا۔ دیوار کو ایک سرے سے ٹٹولتے ہوئے جیسے ہی اس
کا ہاتھ سوئچ پر پڑا پورا کمرہ روشنی میں نہا گیا

حسن نے ستائشی نظروں سے کمرے کا جائزہ لیا _____ واہ رے مزے
ہیں امیروں کے _____ ہم تو پتہ نہیں کہاں زندگی گزار رہے ہیں.....
???

حسن ابھی کمرے کا جائزہ لے ہی رہا تھا کہ کوئی آندھی طوفان کی طرح
کمرے میں داخل ہوا۔ اس سے پہلے کہ حسن سنبھلتا وہ خوشبو میں بسا وجود اُس
کے سینے سے لگ چکا تھا

⌘ ⌘ Amna mehmood the writer ⌘ ⌘

اقبال صاحب کوئی تیسری بار گھر کی گھنٹی بجا رہے تھے۔ مگر ابھی تک نہ تو کوئی
دروازہ کھولنے آیا تھا اور نہ ہی کسی قسم کی گھر کے اندر ہلچل ہوئی تھی

بالآخر تنگ آکر انھوں نے رضیہ بیگم کے نمبر پر کال کی۔ جو دوسری ہی بل پر
اٹھالی گئی

بیگم صاحبہ آپ کہاں ہیں _____؟؟؟ کال اٹینڈ ہوتے ہی اقبال صاحب
نے بھرپور طنزیہ انداز میں پوچھا

اقبال صاحب میں اور فرزین اصل میں _____ رضیہ بیگم سے بولا نہیں جا
رہا تھا شاید وہ رورہیں تھیں

آپ روکیوں رہیں ہیں اور اس وقت کہاں ہیں.....؟؟؟ اقبال صاحب
نے فکر مندی سے پوچھا

اقبال صاحب اب کیا بتائیں اتنی دعاؤں کے باوجود بھی وہ مر گیا _____
یہ کہہ کر رضیہ بیگم کے ساتھ ساتھ پیچھے سے فرزین کے رونے کی بھی آواز
آنے لگی

اللہ خیر_____ اقبال صاحب کا دھیان سیدھا سعد کی طرف گیا

کیا ہوا ہے سعد کو_____ اور آپ دونوں اس وقت کہاں ہیں میرا مطلب
کس ہسپتال میں ہیں.....؟؟؟ اقبال صاحب پوچھنے کے ساتھ ہی دوبارہ
اپنی بانٹک پر بیٹھ چکے تھے

ہیں کیا کہا_____ کیا ہوا سعد کو_____ کہاں ہے میرا بیٹا
رضیہ بیگم اس اب باقاعدہ دہائی دینے لگیں

مجھے کیا پتہ یہ تو آپ بتائیں گی ناااا_____ اقبال صاحب کنفیوز ہوئے

جب مجھے کچھ پتہ ہی نہیں ہے تو کیا بتاؤں.....؟؟؟ رضیہ بیگم کے رونے کو اچانک بریک لگی ساتھ ہی اقبال صاحب نے بھی بائیک دوبارہ سٹینڈ پر کھڑی کی۔

اگر سعد ٹھیک ہے اسے کچھ نہیں ہوا تو تم رو کیوں رہی ہو اور کون مر گیا ہے
اب کی بار اقبال صاحب نے قدرے سخت لہجے میں پوچھا

اوہو _____ وہ تو ڈرامے میں "ہمایوں سعید" کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا میں
نے اور فرزین نے اتنی دعائیں کی مگر "ڈائریکٹر" منحوس نے اسے چند
قسطوں بعد ہی مار دیا _____ سارے ڈرامے کا ستیاناس کر دیا ہے روتے
ڈرامہ بنانے کو _____ رضیہ بیگم کی بات پر اقبال صاحب کے غصے کا
گراف تیزی سے اوپر گیا۔

اور آپ دونوں دکھی آتمائیں اس وقت کہاں ہیں.....؟؟؟ اقبال صاحب
بمشکل اپنے غصے کو کنٹرول کیے ہوئے تھے

ہم دونوں نے کہاں ہونا ہے ٹی وی لاؤنچ میں ہیں۔ مگر آپ کیوں پوچھ رہے
ہیں.....؟؟؟ رضیہ بیگم کے پوچھنے پر اقبال صاحب نے گھنٹی پر ہاتھ رکھتے
ہوئے کہا

زرا باہر تشریف لائیں _____ آج میں دفتر سے جلدی گھر اس لیے آیا
ہوں تاکہ آپ دونوں ساتھ ہمایوں سعید کی موت کا افسوس کر سکیں
_____ میں کب سے گھنٹی بجا رہا ہوں۔ گرمی شدید ہے اگر آپ دونوں کا
غم کچھ کم ہوا ہو تو میرے لیے دروازہ کھول دیں _____ اقبال صاحب نے
دبے دبے غصے سے کہا

اچھا اچھا ایک منٹ _____ فرزین جلدی کر دروازہ کھول _____
تیرے چچا آئے ہیں

وہ اصل میں فرزین نے گھنٹی اندر سے بند کر دی تھی تاکہ کوئی ڈرامہ خراب
نہ کرے بس بچی ابھی دروازہ کھول رہی _____ رضیہ بیگم نے وضاحت
دی۔

آج سے تم دونوں کی کیبل بند _____ اقبال صاحب نے بائیک کھڑی
کرتے ہی اعلان کیا جس پر فرزین اور رضیہ بیگم نے ایک دوسرے کی طرف
دیکھا

⌘ ⌘ Amna mehmood the writer ⌘ ⌘

آج پھر ماہین زاویار کو "سن" کم اور "دیکھ" زیادہ رہی تھی۔ کیمل کلر کی
شرٹ اور بلیک پینٹ _____ سر پر کتنی پیاری لگ رہی ہے۔ ماہی نے زبدہ
کے کان میں سرگوشی کی

تمہیں کب سراچھے نہیں لگتے مجھے بس یہ بتادو _____؟؟؟ زبدہ ہنسی

زاویار نے تمام لیکچر کے دوران ایک بار بھی ماہین کی طرف نہیں دیکھا۔ لیکچر
ختم کرتے ہی وہ تیزی سے کلاس سے باہر نکل گیا

زبدہ یہ میری چیزیں لے کر کینٹن میں پہنچ میں ابھی اتی ہوں _____ زبدہ
کا جواب سنے بغیر ہی وہ زاویار کے پیچھے دوڑی

زاویار نے سٹاف روم میں آکر اپنی تمام چیزیں ٹیبل پر رکھیں اور خود فریش
ہونے واشر روم میں چلا گیا۔ مگر واپسی پر ماہین کو اپنا منتظر پایا

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں.....؟؟؟ زاویار نے ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے پوچھا

سر آپ نے میری بات کا جواب نہیں دیا۔ میرے خیال سے سوچنے کے لیے
ایک ہفتہ کافی ہوتا ہے۔ _____ ماہی کی بات پر زاویار نے اسے نا سمجھی سے
دیکھا۔

کیسا جواب.....؟؟؟ زاویار نے بھولنے کی ایکٹنگ کی

سرمانا کہ آپ بلکل "ہیرو" جیسے ہیں مگر اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ آپ
ایکٹنگ بھی اچھی کرتے ہیں۔ _____ ماہی کی بات پر زاویار کے چہرے پر
ہلکی سی مسکراہٹ ظاہر ہوئی۔

میں ضرور fsc ماہین آپ ایک ذہین لڑکی ہیں۔ مجھے پورا یقین ہے کہ آپ
اپنے سابقہ ریکارڈ کو بحال رکھتے ہوئے وظیفہ لیں گئیں۔ اس وقت آپ کو
صرف اپنے مستقبل کا سوچنا چاہیے۔ آپ ڈاکٹر بن سکتی ہیں۔ _____ زاویار
نے اس بار قدرے نرم لہجے سے سمجھایا۔

سر میں اپنے مستقبل کی ہی فکر کر رہی ہوں۔ مجھے پورا یقین ہے کہ آپ اپنی
بیوی کو سٹوڈنٹ سے زیادہ اچھا پڑھائیں گے۔ _____ ماہی کے جواب
نے زاویار کو صحیح معنی میں پریشان کر دیا۔

آپ سے کس احمق نے کہا کہ میں آپ سے شادی کر رہا ہوں _____
زاویار اب صوفے سے کھڑا ہو گیا تھا

سراب زیادہ غصہ نہ کریں مانا کہ آپ غصے میں مزید خوبصورت ہو جاتے
ہیں۔ غصہ آپ پر بہت سجتا ہے مگر میں آپ کے غصے سے ڈرتی نہیں ہوں
_____ ماہین نے نوٹ کیا تھا کہ جب بھی وہ زاویار کی تعریف کرتی تھی
اس کے چہرے پر مسکراہٹ ٹہر جاتی تھی۔ اور اب بھی ایسا ہی ہوا تھا

تمہیں مجھ سے ڈر نہیں لگتا.....؟؟؟ مجھے خود اعتماد لڑکیاں پسند ہیں مگر تم
جتنی خود اعتمادی تمہیں نقصان بھی پہنچا سکتی ہے _____ زاویار نے ماہی
کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے اسے ڈرانا چاہا

مجھے آپ کی "شرافت" پر پورا یقین ہے اگر آپ "حرامی ٹائپ" ہوتے تو ان دو سالوں میں کھل کر سامنے آچکے ہوتے۔ آپ سے "ڈرنے" کا نہیں بلکہ "محبت" کرنے کا "من" کرتا ہے۔ _____ ماہین کے لفظ حرامی پر
زاویار سکتہ میں آگیا۔

سر میں کل پھر آؤں گی یقین مانے ہماری جوڑی بہت شاندار ہوگی۔ میری جیسی بیوی آپ کو نہیں ملے گی۔ _____ ماہی کہتی ہوئی باہر جانے لگی جب
زاویار نے اسے پکارا

میں شادی شدہ ہوں کیا تم مجھ سے دوسری شادی کرنا پسند کرو گی.....؟؟
زاویار نے ایک اور پتا پھینکا

مجھے منظور ہے۔ دوسری شادی میں کیا برائی ہے.....؟؟؟ مجھے آپ سے
 ہی شادی کرنی ہے پہلی ہو یا دوسری _____ ماہین کہتی ہوئی باہر نکل گئی
 . جبکہ زاویار نے اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھام لیا

مان نہ مان میں تیرا مہمان _____ نہیں بلکہ بیوی _____ افسففسف
 مجھے کیا ہو گیا ہے۔ زاویار نے سر جھٹکا اور صوفے ساتھ ٹیک لگالی

⌘ ⌘ Amna mehmood the writer ⌘ ⌘

فرزین دیکھو کب سے فون بج رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ رضیہ بیگم جو سر پہ
 مہندی لگا کر تخت پوش پر بیٹھی تھیں فرزین کو آوازیں دینے لگیں

آپ کے سر پر تو مہندی لگی ہوئی ہے آپ کیسے بات کریں گی
-----؟؟؟ اقبال صاحب کے یاد کرانے پر رضیہ بیگم نے سخت تیوروں
سے انہیں گھورا اور تخت پوش سے نیچے اترنے لگیں

"سر پر مہندی لگی ہوئی ہے پاؤں میں نہیں جو نہ آسکوں۔"

یہ لو بچے اپنی ماں سے بھی بات کر لو۔ اقبال صاحب نے رضیہ بیگم کو فون
دیتے ہوئے سعد کو خدا حافظ کیا۔

سعد جلدی گھر واپس آ جاؤ میری تو آنکھیں تمہیں دیکھنے کے لیے ترس گئیں
ہیں۔ جیسے ہی نیا مہینہ شروع ہوتا ہے مجھے تمہارے آنے کا انتظار لگ جاتا ہے
----- میں اور فرزین تمہاری ہی باتیں سارا دن کرتے رہتے
ہیں۔ فرزین کے نام پر سعد نے سرنفی میں ہلایا

امی آپ کی حد تک تو بات بالکل ٹھیک ہے مگر فرزین-----کیوں غلط بیانی سے کام لے رہیں ہیں۔ میں اسے بہت اچھے سے جانتا ہوں وہ مجھے یاد کر ہی نہیں سکتی۔

سعد کی آواز میں دکھ تھا جب کہ رضیہ بیگم نے کن اکھیوں سے فرزین کو دیکھا جو پورے دھیان سے ڈرامہ دیکھنے میں مگن تھی۔

ایسی بات نہیں ہے بیٹا تم بات سمجھنے کی کوشش کرو۔۔۔۔۔تم بہت جذباتی ہو۔ لڑکوں کو اتنا جذباتی نہیں ہونا چاہیے۔۔۔۔۔رضیہ بیگم نے سمجھانے کی کوشش کی

امی یہی بات آپ اسے کیوں نہیں سمجھاتیں ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ سعد نے
چڑ کر جواب دیا

بچے وہ تو لڑکی ہے اور لڑکیاں تو ہوتی ہی جذباتی ہیں مگر لڑکوں نے پورا گھر
سنجھالنا ہوتا ہے۔ تمہارے کندھوں پر بہت ذمہ داریاں ہیں۔ اگر تم اس
طرح جذباتی ہو گئے تو کیسے ذمہ داریاں نبھاؤ گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ رضیہ
بیگم نے سمجھانے کی کوشش کی۔

اچھا ٹھیک ہے پھر بات کرتا ہوں میرے لیے دعا کرنا پیپر شروع ہونے
والے ہیں۔ سعد نے بات بدلی۔

ٹھیک ہے اپنا خیال رکھنا اور میری ساری دعائیں میرے پیارے بیٹے کے لئے
ہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ رضیہ بیگم نے محبت سے سعد کو خدا حافظ بولا

میں نے سنا ہے تم بہت بہادر اور وفادار انسان ہو۔ ایک چھوٹا سا کام تم سے پڑ گیا ہے اگر وہ کام تم کر دو تو ہم تمہیں منہ مانگی قیمت دیں گے
----- یہ کہتے ساتھ ہی گاڑی کے اندر سے پانچ ہزار کے نوٹوں کی گڈی انور کی طرف آئی جسے اس نے اچھل کر اسے پکڑا

سائیں حکم کریں پیسے پکڑتے ہی انور کی آنکھوں میں ایک خاص چمک ابھری
----- سارا نشہ ایک دم غائب ہو گیا۔

منیر اسے کام بتا دو پھر اگر یہ ہمارا کام کرنے کی حامی بھر لے تو اسے میرے
ڈیرے پر لے آنا۔ ساتھ ہی گاڑی کا کالا شیشہ دوبارہ بند ہوا اور گاڑی دھواں
اڑاتی ہوئی غائب ہو گئی۔

یہ کون تھے اور انہیں مجھ سے کیا کام ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ انور نے گاڑی کو جاتا دیکھ کر منیر سے پوچھا

چل تجھے بتاتا ہوں مگر پہلے کچھ دعوت شادت دو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ منیر نے پیسوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے انور سے کہا

ہاں ہاں کیوں نہیں ضرور جو کہے گا وہی کھلاؤں گا مگر مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ ان کو مجھ سے کیا کام ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ انور بہت کنفیوز تھا

یار زیادہ پریشان ہونے والی بات نہیں ہے میں ہوں نہ تیرے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بس ایک چھوٹا سا کام ہے وہ تو تو آرام سے کر دے گا میں جانتا ہوں تجھے، تیرے بائیں ہاتھ کا کام ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ منیر میں مکھن لگایا۔

دیکھو پلیز میری مدد کرو اللہ تمہیں ثواب دے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ عروسہ
نے قائل کرنا چاہا

اللہ تو ثواب دے گا مگر تم بدلے میں کیا دو گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ حسن نے مزے
لیتے ہوئے پوچھا

تمہیں کیا چاہیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ عروسہ نے دروازے کی طرف دیکھتے
ہوئے جلدی جلدی سوال کیا

بہت سارے پیسے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ روپیہ مال و دولت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ حسن
نے ہاتھ کے اشارے سے بتایا

پکا تم جتنا مانگو گے میں اس سے زیادہ تمہیں دوں گی مگر فی الحال -----
 عروسہ کے الفاظ ابھی منہ میں ہی تھے جب دروازہ ایک دھماکے سے کھلا اور
 چار پانچ ہٹے کٹے لوگ اندر داخل ہوئے۔

مجھے لڑائی بالکل نہیں آتی میں ان سے نہیں لڑ سکتا۔-----
 حسن نے اپنے پیچھے چھیتی عروسہ کو بتایا۔

لڑنا نہیں ہے۔----- بس باتوں سے قابو کرو یہ خود بھی بہت
 ڈرپوک ہے لڑنے سے تو دور بھاگتے ہیں۔----- عروسہ نے
 سرگوشی کی

اچھا تو یہ ہے وہ لڑکا جس کے لئے تم نے شادی سے انکار کیا ہے۔-----؟
 ان آدمیوں میں سے ایک بزرگ نما آدمی نے پوچھا

جی بالکل میں اور یہ آپ کی پوتی جو کافی ساری پوتیوں کے برابر ہے۔ ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں اور اس بات کا علم بھی مجھے ابھی ابھی اس کمرے آنے کے بعد ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ حسن کی بات پر ایک بار پھر کمرے میں قہقہہ گونجا

ٹھیک ہے پتر عروسہ تیری شادی امجد سے کینسل ہم تیری پسند پر خوش ہے
----- کب سے تجھے کہہ رہے تھے کہ ہمیں لڑکے سے ملو ادے مگر تو
ٹال مٹول کر رہی تھی۔ اگر تو پہلے ملو ادیتی تو ہم تیرے ساتھ زبردستی نہ
کرتے مگر چلو "دیر آئے درست آئے"----- دادا نے سب کی
طرف دیکھتے ہوئے کہا

<https://www.zubinovelszone.com/>

پتر حسن اصل میں میرے دوہی پوتا پوتی ہیں ایک عروسہ اور دوسرا امجد
 ----- اس کا تایا یعنی میرا پتر اور اس کی پھوپھو یعنی میری بیٹی دونوں ہی
 اولاد کی نعمت سے محروم ہیں۔

ہم نے سوچا اگر یہ دونوں کسی اور کو پسند نہیں کرتے تو ہم ان کی آپس میں
 شادی کر دیتے ہیں۔----- امجد کو تو کوئی اعتراض نہیں تھا مگر
 عروسہ نہیں مان رہی تھی اس لیے ہمیں زبردستی کرنی پڑی۔ اگر یہ تیرے
 بارے میں پہلے ہمیں بتا دیتی تو ہم کبھی زبردستی نہ کرتے۔----- دادا
 نے حسن کی طرف دیکھتے ہوئے وضاحت دی۔

ہمیں تو پسند آگیا ہے چل اٹھ اب ہمارے گلے لگ۔----- دادا کے
 کہنے پر سب نے باری باری حسن کو گلے لگایا

دوسری طرف علی بار بار کمرے کی طرف دیکھ رہا تھا جس کی لائٹ کچھ دیر پہلے آن ہوئی تھی۔۔۔۔۔ اللہ خیر کرے پتا نہیں حسن نے اتنی دیر کیوں لگا دی ہے۔ ابھی علی سوچ ہی رہا تھا کہ اس کے فون پر حسن کی کال آئی۔

چل اوپر آجا تجھے زبردست کھانا کھلاتا ہوں۔ تو بھی کیا یاد کرے گا بھائی کا
سسرال ہے آخر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اور سن کوئی تجھ سے پوچھے تو کہہ دینا
تو میرا چھوٹا بھائی ہے اور ماں باپ کا کافی ٹائم پہلے "خود بخود" انتقال ہو گیا تھا
اور انتقال ہونے کی وجہ مت بتانا۔ ہر بار کہانی مختلف بتاتا ہے۔ حسن کی بات
پر علی بالکل پریشان ہو گیا۔

کیا بات ہے۔۔۔۔۔۔؟ سر پر چوٹ لگی ہے کیسا سسرال
 ۔۔۔۔۔۔؟ کس کا سسرال۔۔۔۔۔۔؟ کون سا بھائی
 ۔۔۔۔۔۔ علی حیرت کے سمندر میں غوطہ لگا رہا تھا۔

کافی دیر تک جب آنے والے نے کچھ نہ کہا تو زاویا نے سر اٹھا کر دیکھا اس کے بالکل سامنے ماہین کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔

آپ اپنا کام کر لیں میں انتظار کر لیتی ہوں نہایت فرما برداری سے ماہی نے جواب دیا

ماہین آپ لوگوں کے پیپرز کی ڈیٹ آگئی ہے۔ دیکھیں میں آپ لوگوں کا کام ہی کر رہا ہوں۔ رول نمبر سلیپ کل کلاس میں سب سٹوڈنٹس کو دے دی جائے گی۔

آپ لوگوں کی تیاری اچھی ہے مجھے امید ہے کہ سب ہی اچھے نمبروں میں پاس ہوں گے اور خاص طور پر آپ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آپ کی تو سکالرشپ

آپ کی طرف سے ہو گیا اب میری بات سنیں۔۔۔۔۔۔۔۔ میں آپ کو
 بہت خوش رکھوں گی۔ آپ کی ہر ضرورت کا خیال رکھوں گی۔ کبھی آپ کو
 اکیلا نہیں چھوڑوں گی۔ چاہے جیسے بھی حالات ہوں۔ میرا پکا وعدہ ہے آپ
 سے۔۔۔۔۔۔۔۔ اور ہاں آپ دوسری۔۔۔۔۔۔۔۔ تیسری بلکہ چوتھی
 شادی بھی کر سکتے ہیں میری طرف سے اجازت ہے مگر
 ۔۔۔۔۔۔۔۔ نہ میں نہیں سنوں گی۔

اگر آپ نے مجھ سے شادی نہ کی تو میں لوگوں کو کہہ دوں گی کہ آپ نے
 مجھ سے خفیہ نکاح کیا ہوا ہے اور میڈیا آجکل ان خبروں کو اتنا پروٹوکول دیتا
 ہے جتنا صدر یا وزیراعظم کو نہیں ملتا۔۔۔۔۔۔۔۔ ماہین نے کہتے ساتھ ہی
 ایک پرچی زاویار کے آگے ٹیبل پر رکھی۔

اب یہ کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔؟ زاویار نے بغیر ہاتھ لگائے پوچھا

ٹھیک ہے تو بول میں سن رہا ہوں۔ انور بڑے غور سے منیر کو دیکھ رہا تھا۔

وہ جو اس دن تو نے بلیک مرسڈیز کے اندر آدمی دیکھا تھا نا اااا وہ ہمارے گاؤں کے ساتھ والے گاؤں کا ایک بااثر آدمی ہے۔ منیر نے بتانا شروع کیا

اچھا پھر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ انور نے پوچھا

چپ کر کے پہلے میری پوری بات سن لو پھر سوال کرنا۔ منیر ناراض ہوا

اچھا سوری تو بتا اب نہیں بولوں گا۔ انور نے معذرت کی دونوں اس وقت نہر کے کنارے بیٹھے اس پار دوسرے گاؤں کو دیکھ رہے تھے۔

یار اس آدمی کا نام دلاور ہے وہ اپنے گاؤں کے وڈیرے کی بیٹی کو پسند کرتا تھا مگر اس لڑکی کے بڑے نہیں مانتے تھے پھر اس نے کسی بھی طرح سے اس لڑکی کے ماں باپ کو قتل کر دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ منیر کچھ دیر کے لیے رکا جب کہ انور اشتیاق سے سٹوری سن رہا تھا۔

دلاور کا خیال تھا کہ ماں باپ کے مرتے ہی وہ لڑکی اکیلی رہ جائے گی تو وہ آسانی سے اسے پھل سا کر شادی کر لے گا مگر بیچ میں اس کا تایا زاد کو دپڑا اور دلاور کا بننا بنایا کھیل خراب ہو گیا۔

نہ صرف کھیل خراب ہوا بلکہ اس کے تایا زاد نے دلاور کو سزا بھی کروا دی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ منیر نے رازداری سے انور کو کہانی سنائی جسے انور بڑی دلچسپی سے سن رہا تھا

اگر اتنا ہی کام ہے تو منظور ہے مگر میں اس سے زیادہ کچھ نہیں کروں گا۔ انور
نے ہاتھ ملاتے ہوئے جواب دیا

بس یار اتنا ہی کام ہے منیر نے شیطانی ہنسی منہ پر سجاتے ہوئے انور کی طرف
دیکھا

پھر تو بھی مجھ سے ایک وعدہ کر کہ تو اس بارے میں میرے ماں باپ کو کچھ
نہیں بتائے گا۔۔۔۔۔۔؟ انور کی بات ہے منیر نے قسم اٹھالی

انور اپنے ماں باپ کو کما کر پیسہ دے۔ ہر وقت رونا روتے رہتے ہیں کہ میں
کچھ نہیں کرتا۔ اتنے پیسوں میں تو گڑیا کی شادی بھی دھوم دھام سے ہو

شاہ جی آپ ادا اس مت ہوں چھوٹے شاہ جی کو جلد ہی اپنی غلطی کا احساس ہو جائے گا کہ وہ کتنا غلط تھے اور آپ بالکل درست۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ صدیق نے حقہ آگے کرتے ہوئے کہا

پتا نہیں اسے کب عقل آئے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ تب تک شاید میری آنکھیں بند ہو جائیں گی۔ دو سال کا عرصہ کم نہیں ہوتا کب سے شہر جا کر بیٹھا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شاہنواز نے ہفتے کا کش لیا

شاہ جی کتنی بار بولا ہے ایسا نہ کہا کریں۔ ہم غریبوں کا کیا ہو گا ہم تو آپ ہی کی چھتر سایہ میں پل رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ صدیق نے دکھ سے نیچے بیٹھتے ہوئے کہا

چھوڑ ان باتوں کو یہ بتا گاؤں میں سب خیریت ہے نا انا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کوئی
نئی تازی تو نہیں۔ شاہ نواز کے پوچھنے پر صدیق نے قدرے پریشانی سے انہیں
دیکھا

کیا بات ہے تیری شکل تو مجھے کسی گڑ بڑ کی طرف اشارہ کر رہی ہے۔ شاہنواز
کی بات پر صدیق نے سر ہلایا

سرکار وہ دلاور جیل سے رہا ہو گیا ہے۔ صدیق نے آہستہ آواز میں کہا جس پر شاہنواز کارنگ اڑ گیا

وہ کمبخت کب اور کیسے باہر آیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ تو نے مجھے پہلے کیوں
نہیں بتایا شاہنواز پریشانی سے کھڑے ہوں گے۔

سرکار میں نے بھی کل ہی اسے جیپ میں گھومتے ہوئے دیکھا ہے۔ صدیق
بھی احترام میں فوراً کھڑا ہو گیا۔

عفت بی بی کو یہ خبر نہیں پہنچنی چاہیے خواہ مخواہ پریشان ہو جائیں گی۔ شاہنواز
ڈیرے میں چکر کاٹنے لگے

بالکل سرکار آپ بے فکر ہو جائیں میں نے چھوٹی حویلی کے پہرے داروں
کی تعداد مزید بڑھا دی ہے۔۔۔۔۔۔ صدیق نے تسلی دی۔

اگر زاویار نے آج سے دو سال پہلے میری بات مان کر عفت سے شادی کر لی
ہوتی تو آج میں اتنا پریشان نہ ہوتا مگر اسے تو۔۔۔۔۔۔ شاہنواز نے نفی
میں سر ہلایا

یہ آج کل کی نسل بات کی نزاکت کو سمجھتے نہیں ہیں۔ اب دیکھو آج سے دو سال پہلے ہم سب جہاں کھڑے تھے اس دلاور کے رہا ہونے پر پھر سے وہیں کھڑے ہو گئے ہیں۔

اگر زاویار نے عفت سے شادی کر لی ہوتی تو اب ان کے بچے بھی ہوتے۔ وہ بھی ایک خوشحال زندگی گزار رہے ہوتے اور میں بھی پریشان نہ ہوتا۔ مگر بوڑھے باپ کو پریشان کرنے کا اس نالائق نے ٹھیکہ لے رکھا ہے

شاہنواز مسلسل اپنے ڈیرے میں گھومتے ہوئے دل ہلکا کر رہے تھے اور ان کا وفادار نوکر ان کے پیچھے پیچھے اپنے مالک کے لئے فکر مند تھا۔

شاہ جی میں چھوٹا سا تھا جب آپ مجھے پنچایت کے ظلم سے بچا کر اپنے ساتھ لائے تھے مجھے اپنے ماں باپ سے اتنی محبت نہیں جتنی میں آپ سے کرتا

یار تیرا کیس پھر کسی دن سنیں گے پہلے شاہ صاحب کو سن لے
----- حسن نے آنکھ ماری جس پر دونوں مسکرا دیئے

بابا سائیں بھی یہی چاہتے تھے اور اندر سے میں بھی مگر میری میری کزن کسی
بھی صورت ماننے کو تیار نہیں ہے۔

اس کا کہنا ہے کہ مجھے انہوں نے اپنے چھوٹے بھائیوں کی طرح پالا ہے وہ
میرے بارے میں ایسا سوچ بھی نہیں سکتی۔ انہیں کے اصرار پر میں نے بابا
جان کو نہ کر دی۔ بس وہیں سے میری شامت شروع ہو گئی۔ نافرمانی کی سزا
کے طور پر مجھے بابا نے گھر سے نکال دیا اور اب میں تم دونوں کے سامنے
ہوں۔ زاویا نے کندھے اچکائے

احمق اور ذہین----- یہ دونوں باتیں کم از کم مجھے تو ہضم نہیں ہو
 رہی ہیں ذہین احمق نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔ بالکل اسی طرح احمق ذہین
 نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔ خیر وہ تیری دیوانی ہے میں نے خود اس کے کچھ
 "محبت نامے" یعنی "پیپرز" دیکھے ہیں۔ حسن کے جواب پر سعد مسکرا دیا

یہ ایک نہایت غیر اخلاقی اور غیر مہذب حرکت ہے مگر تمہارا ان دونوں
 سے ہی کچھ خاص تعلق نہیں۔۔۔۔۔ بالکل ایسے ہی جیسا ذہین اور
 احمق کا آپس میں کوئی تعلق نہیں۔۔۔۔۔ سعد کی بات پر حسن زبردستی
 مسکرایا

علی کہاں ہے کتنی دیر سے نظر نہیں آیا۔۔۔۔۔؟؟ حسن نے گھڑی کی
 طرف دیکھتے ہوئے پوچھا جہاں دن کے 12 بج رہے تھے۔

میں بھی تم سے ابھی یہی کہنے لگا تھا دیکھو آسمان پر آج پھر کس قدر سرخ بادل
چھائے ہوئے ہیں۔ اگر مجھے کچھ ہو جاتا ہے تو تم لوگوں کا کیا بنے گا
_____؟؟؟

زاویار کیسے سب کچھ سنبھالے گا۔_____؟؟؟ مجھے اس کی بہت فکر
ہے۔ اسے خاندانی معاملات اور زمینوں کے معاملے سنبھالنے کا کوئی تجربہ
نہیں ہے وہ نا سمجھ ہے۔ اگر میرے ساتھ رہا ہوتا تو اسے اب تک اپنے اور
پرائے کی سمجھ آگئی ہوتی مگر افسوس۔_____ شاہنواز نے سر نفی
میں ہلایا اور چلتے ہوئے مہر النساء کے سامنے آ بیٹھے۔

دیکھو فرض کرو اگر مجھے کچھ ہو جاتا ہے تو تم مجھ سے وعدہ کرو کہ کسی بھی
طرح تم اس عفت کا نکاح زاویار سے کروادو گی۔

میں نہیں چاہتا کہ وہ در بدر کی ٹھوکریں کھائے۔ آگے ہی میں سکینہ کی وجہ سے بہت پریشان رہتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شاہنواز کی بات پر مہرو نے تڑپ کر انہیں دیکھا

پلیز چپ کر جائیں ایک تو مجھے ایسے موسموں سے ڈر لگتا ہے دوسرا آپ کی باتیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مہر النساء نے شاہنواز کے ہاتھ کو مضبوطی سے اپنے ہاتھوں میں پکڑ لیا

پتا نہیں کیوں ہمارے بڑوں نے اتنے غلط فیصلے کیے۔ میں "ونی" کی رسم کے سخت خلاف رہا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بلکہ ہمیشہ ہر اس رسم کی مخالفت کی ہے جو میرے خیال سے ہمارے معاشرے اور اسلام کے خلاف ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں اللہ کو سکینہ کے معاملے میں کیا منہ دکھاؤں گا۔

آپتر آ----- کدھر چلا گیا تھا ہم تو اس دن کے بعد سے تجھے دیکھنے
کو ترس گئے تھے شکر ہے کہ تجھے ہمارا خیال آگیا----- حیدر جٹ
نے پیار سے حسن کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے گلہ کیا

بس مجھے بھی آپ لوگوں کا پیار "بھولائے نہیں بھول" رہا تھا۔ تو سوچا آج
چکر لگاؤں۔ حسن نے بمشکل اپنے آپ کو حیدر صاحب کی گرفت سے آزاد
کرتے ہوئے کہا

پتر ہم تو عروسہ کو کتنی بار بول چکے ہیں کہ تجھے بلائے مگر وہ کہہ رہی تھی کہ
تم پڑھائی میں مصروف ہو اس لیے آ نہیں سکتے----- عباس

غصے میں آپ کی اکلوتی پوتی صرف چیختی ہی ہے نااااا چیزیں تو اٹھا کر نہیں مارتی
 ----- حسن نے رازداری سے پوچھا جس پر چچا نے مسکراتے ہوئے سر
 ہلادیا

⌘ ⌘ ⌘ ⌘ ⌘

نوراں تو نے نوٹ کیا ہے آج کل انور کچھ مشکوک کی حرکتیں کر رہا ہے
 -----؟؟؟ اسلم نے چارپائی پر بیٹھتے ہوئے کہا

ہاں کچھ عقل آگئی ہوگی کہہ رہا تھا اماں میں اب دل لگا کر کام کروں گا اور بہت
 سارا پیسہ تجھے گڑیا کی شادی کیلئے کما کر دوں گا پھر ہم خوب دھوم دھام سے
 شادی کریں گے تاکہ لوگوں کو پتہ چلے کہ آخر شادی کس کی ہے

-----؟نوراں جو اپنے لئے بستر بچھاتے ہوئے کہہ رہی تھی اسلم کو
حیران کر گئی۔

راتوں رات ایسا کیا ہو گیا ہے کہ کایا ہی پلٹ گئی اس کی-----؟اسلم
نے خود کلامی کی۔

تم بھی بس ہر وقت اس کے پیچھے ہی پڑے رہتے ہو۔ کام نہیں کرتا تھا تو مسئلہ
تھا اب اگر اسے عقل آگئی ہے اور وہ کام کرنے لگا ہے تب بھی تمہیں مسئلہ ہو
رہا ہے-----نوراں بستر پر بیٹھتی ہوئی بولی

اوللہ والی بات کو سمجھ راتوں رات ایسا کون سا "آلہ دین کا چراغ" اس کے
ہاتھ لگ گیا ہے کہ وہ سب کچھ منٹوں میں ٹھیک ٹھاک کر دے گا
-----اسلم بیگ بھی کسی گہری سوچ میں تھا۔

تھا ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کے جھونکے اس کے بالوں سے اٹکھیلیاں کر رہے تھے

-

یار ہم سب بچھڑ جائیں گے مجھے تو پاپا نے پہلے ہی کہہ دیا ہے کہ اگر اچھے نمبر
آئے تو میڈیکل کالج میں داخلہ لے دیں گے ورنہ پڑھائی ختم اور شادی
----- ذبدہ بھی ماہین کے ساتھ رہتے بیٹھتے ہوئے بولی

واہ یار مبارک ہو دفع کرو "ڈاکٹر" بننے کو "دلہن" بنو اور دوسروں کے پیسے پر
عیش کرو ----- کاش میرے بابا نے بھی مجھ سے یہ کہا ہوتا مگر
ان کے سر پر تو مجھے ڈاکٹر بنانے کا بھوت سوار ہے ----- ماہین نے منہ
بنایا جب کہ زبدہ نے اسے حیرت سے دیکھا



کمرے میں داخل ہوتے ہیں حسن کو عروسہ کا غصے سے لال سرخ چہرہ نظر آیا

عجیب چیز ہیں آپ کبھی سرخ کپڑے اور کبھی سرخ منہ کے ساتھ میرا استقبال کرتی ہیں۔ خیر مجھے ان دونوں چیزوں سے کوئی مطلب نہیں آپ میرے حصے کے مجھے پیسے دے دیں تاکہ میں جاؤں۔

روز روز تو میں آپ کے گھر والوں کے گلے لگ کر موت کو گلے نہیں لگا سکتا۔۔۔۔۔ ابھی بھی بڑی مشکل سے سانس بحال کیا ہے۔ میرے خیال سے آئندہ اگر آپ کے گھر والوں سے ملاقات متوقع ہو تو آکسیجن کا سلنڈر

ویسے چھت تو مضبوط ہے ناااااا میرا مطلب ہے کہ لنٹر پر شک تو نہیں کیا
 جاسکتا ناااااا۔۔۔۔۔۔ جس طرح تم اس کمرے میں "گھوم" رہی ہوں
 کہیں ہم دونوں ہی "گھوم" نا جائیں مطلب کے بلڈنگ زمین بوس نہ
 ہو جائے۔۔۔۔۔۔ برامت منانا مگر جان تو سب کو پیاری ہوتی ہے
 ۔ حسن کی بات نے عروسہ کے غصے کو مزید ہوا دی۔

ہے kg یہ کیا تم موٹی موٹی کی رٹ لگائے رکھتے ہو میرا ویٹ صرف 80
 اور بس۔۔۔۔۔۔ عروسہ کی بات پہ حسن نے دہرایا

بس صرف اتنا ہی۔۔۔۔۔۔ واہ یعنی یہ تو کوئی وزن ہی نہ ہوا۔ حسن
 مسکرا نے لگا

پہلے میں ایک اسٹام بنواؤں گی جس میں تمہیں طلاق کے بدلے ایک کروڑ
روپیہ دوں گی اور اس کے بعد تم کبھی مجھے پریشان نہیں کرو گے یہ سب
باتیں اس میں لکھی ہوں گی ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ عروسہ نے انگلی اٹھا کر
واضح کیا

ارے واہ ایک کروڑ کا میں کیا کروں گا۔۔۔۔۔۔۔؟ تم نے مجھے پاگل سمجھ
رکھا ہے تم نے کہا تھا تین گناہ دو گی مجھے کم از کم دس کروڑ چاہیے۔

اکلوتی ہو اتنی زیادہ تمہارے حصے میں جائیداد آئے گی کچھ تو مجھے بھی دو۔ ورنہ
میں سب کو سچ بتا دوں گا خاص طور پر تمہارے اس جٹ کزن کو
۔۔۔۔۔۔۔۔ حسن نے دھمکی لگائی۔

کہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ عروسہ نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا جواب اسی
کی طرف آرہا تھا

ایک تو تم ڈائٹنگ کرو مجھے اتنی موٹی لڑکی سے بات کرنا اور وہ بھی تمیز کے
ساتھ خاصا مشکل لگ رہا ہے میرا پہلے ایسا کوئی تجربہ نہیں ہے۔ اور دوسرا
۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ حسن نے ابھی اتنا ہی کہا تھا کہ عروسہ نے ایک زوردار مکا
حسن کی کمر پر مارا۔



ماہین بس میں بیٹھی آج صبح زاویار کے ساتھ ہونے والی ملاقات کا سوچ سوچ
کر خوش ہو رہی تھی۔

----- اب بھی ماہی کی بات پر زاویار نے کسی قسم کا کوئی ریکشن ظاہر نہیں کیا۔

اور آخری بات یہ کہ اگر آپ رشتہ لے کر نہ آئے اور میرے گھر والوں نے میری شادی گاؤں کے کسی جاہل ان پڑھ سے کرنے کی کوشش کی تو میں نے "خودکشی" کر لینی ہے اور مرنے سے پہلے آپ کے نام ایک "مشکوٰۃ خط" ضرور چھوڑ جاؤں گی تاکہ میرے مرنے کے بعد بھی آپ کو چین نہ مل سکے اس لیے کوشش کیجئے گا دیر نہ ہو۔----- ماہی کی آخری بات پر زاویار نے سراٹھایا اور اسے ایک کڑی گھوری سے نوازا

ماہی آپ کس مٹی کی بنی ہوئی ہیں۔-----؟ اتنا تو آج کل لڑکے لڑکیوں کو تنگ نہیں کرتے جتنا آپ مجھے کر رہی ہیں۔ آپ میری شرافت کا

جلدی سے کپڑے تبدیل کر لے کہیں تجھے سردی نہ لگ جائے
 ----- تجھے تو ویسے ہی نزلہ زکام بارہ مہینے رہتا ہے رضیہ بیگم کی بات
 پہ سعد مسکرا دیا

ابا کہاں ہیں ابھی آئے نہیں آج موسم اتنا خراب تھا انہیں آفس نہ جانے
 دیتیں۔۔۔۔۔؟؟ سعد نے کھڑے ہوتے ہوئے ادھر ادھر نظریں
 گھمائیں۔

ابا کے لاڈلے۔۔۔۔۔ وہ آجائیں گے۔ پریشان مت ہو۔ پہلی دفعہ تو
 نہیں گئے اس طرح کے موسم میں۔۔۔۔۔ رضیہ بیگم کے جواب پر
 سعد نے سونگھنے کی ایکٹنگ کی۔

کہیں کچھ جل رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ سعد کی بات کا مفہوم رضیہ بیگم نہ سمجھ سکیں اور فرزین کو آوازیں دینے لگی

فرزین تیرا دھیان کدھر ہے سارے پکوڑے جلادیے سعد کہہ رہا ہے جلنے کی بو آرہی ہے اور تو نے مجھے اس کے آنے کا کیوں نہیں بتایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ رضیہ بیگم کی بات پر سعد نے سر پکڑ لیا

اماں کیوں آتے ہیں جوتے پڑوانے لگی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ وہ آگے ہی مجھ سے بدگمان رہتی ہے اوپر سے آپ بھی ناااااا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں تو کہہ رہا تھا کہ آپ اباسے جل رہی ہیں اور آپ نے اسے کہہ دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سعد افسوس سے سر ہلاتا باہر جانے لگا تبھی فرزین ہاتھ میں پکوڑے چائے لئے اندر داخل ہوئی۔

نہیں میں نے ابھی شہر نہیں جانا۔ پہلے مجھے حویلی کا ایک چکر لگا لینے دیں۔ پتا
 نہیں کیوں میرا دل کچھ بے چین سا ہو رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔؟ ایک چکر حویلی
 کا لگا لوں تاکہ میرا دل مطمئن ہو جائے پھر شہر چلیں گے۔۔۔۔۔۔۔۔ عفت
 نے پھیکا سا مسکرا کر معذرت کی۔

چلو جیسے تمہاری مرضی میں صدیق سے کہتی ہوں کہ تمہیں چھوڑ آئے
 کیونکہ شاہ جی صدیق کے علاوہ کسی پر بھروسہ نہیں کرتے۔۔۔۔۔۔۔۔
 مہر النساء نے یہ کہتے ہوئے نوکر کو آواز دی

جی بیگم صاحبہ حکم۔۔۔۔۔۔۔۔ آواز دیتے ہی ایک ادھیڑ عمر کا آدمی لاؤنچ میں
 داخل ہوا

بابا ذرا چیک کریں صدیق سرونٹ کو ارٹریں ہے یا شاہ جی کے ساتھ ڈیرے پر گیا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ اگر وہ سرونٹ کو ارٹریں ہے تو اسے کہیں کہ عفت بی کو حویلی چھوڑ آئے۔

مہر والنساء نے اک ادا سے حکم دیا جسے سنتے ہی وہ سر ہلاتے باہر چلے گئے۔

بھابی آپ کا تو بہت رعب ہے۔ عفت متاثر ہوئی۔

عفت یاد رکھو رعب کبھی عورت کا نہیں ہوتا۔ رعب ہمیشہ مرد کا ہوتا ہے اور سجتا بھی اسے ہی ہے۔ یہ جو تمہیں سب میرے فرمانبردار نظر آ رہے ہیں یہ سب کے سب شاہ جی کی وجہ سے ہی ہیں ورنہ مجھ عورت سے کون ڈرتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ مہر کی بات پر عفت اور سکینہ بی کچھ پل کے لیے بالکل خاموش ہو گئیں۔

بیگم صاحبہ صدیق تو شاہ جی ساتھ گیا ہے مگر باقی دو ڈرائیور ادھر ہی ہیں۔
آپ حکم کریں کس کہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ بابا نے آکر سکوت توڑا

نہیں کوئی اور نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں زرا شاہ جی سے بات کر لوں پھر
تمہیں بتاتی ہوں۔ آپ جائیں اور گاڑی تیار کریں۔ میں کچھ دیر تک آپ کو
بلواتی ہوں۔ مہر و کے جواب پر وہ سر ہلاتے دوبارہ باہر چلے گئے

تائی جی یقین مانے کچھ نہیں ہوگا آپ خامخواہ پریشان ہو رہیں ہیں۔ عفت نے
تسلی دی۔

مجھے پہلے شاہ جی سے بات کرنے دو پھر وہ جیسا کہیں گے ہم ویسا ہی کریں گے۔
مہر و نے کہتے ساتھ ہی کال کی جو شاید پہلی بل پر ہی ریسپور کر لی گی

شاہ جی عفت زراحویلی جانا چاہتی ہے اسے کچھ سامان لینا جانا ہے۔ دو دن بعد واپس آجائے گی۔ صدیق تو اس وقت یہاں نہیں ہے بتائیں کس ساتھ بھیج دوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ مہرونے عفت کے گھورنے کی پرواہ کیے بغیر ہی پوچھا

عفت کو کسی کے ساتھ مت بھیجنا میں کچھ دیر میں فارغ ہو کر صدیق کو بھیج رہا ہوں۔ اسے کہو کہ جو ضروری چیزیں لینی ہے اپنے ساتھ لے آئے ابھی کچھ دن اور اسے یہیں رہنا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شاہ جی کی بات پر مہرونے سر ہلایا اور فون بند کر دیا

عفت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شاہ جی صدیق کو بھیج رہے ہیں تم تھوڑا سا انتظار کر لو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مہرونے چہرے کے تاثرات نارمل رکھتے ہوئے سمجھایا

----- کیوں کہ میں اپنی خوشی سے آپ کے گلے لگ رہا ہوں تو
آپ نے دھیان رکھنا ہے مجھے زیادہ دانا نہیں وہ کیا ہے نااااا کہ میری ہڈیوں
میں اتنی جان نہیں ہے کیلشیم کی کمی----- حسن کی بات پر چچا عباس نے
ہنستے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگایا

جیسے ہی حسن مڑا علی کچھ لڑکوں کو لے کر وہاں کھڑا حیرت سے سے ان کا
"ملن" دیکھ رہا تھا۔ پھر حسن کے اشارے پر عباس صاحب کو ملا

پتر میں ذراوائس چانسلسر سے مل لوں پھر آپ سے بات کرتا ہوں۔ بلکہ یوں
کرو کہ آپ لوگ بھی میرے ساتھ چلو تا کہ میں آپ کا تعارف ان سے کروا
دوں۔ اگر کبھی کوئی ضرورت پڑے تو وہ آپ کے کام آسکیں۔ تم انہیں بھی
اپنا چچا ہی سمجھو میرے بچپن کے دوست ہیں۔

عباس صاحب کی بات پے حسن اور علی باقی لڑکوں سے معذرت کرتے ہوئے ان کے پیچھے پیچھے چل پڑے۔

آپ کے ہاں ویسے صرف مرد ہی گلے ملتے ہیں یا عورتوں کے ہاں بھی رسم پر عمل کیا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔ حسن نے وائس چانسلر کے گلے لگتے ہوئے چچا عباس کے کان میں سرگوشی کی جس پر انہوں نے قہقہہ لگایا

عورتیں بھی لگاتی ہیں مگر اس کے لیے پہلے آپ اپنی صحت تو بنالیں۔ کیا بلی کے "بلونگڑے" جیسے ہو۔ ہماری عورتیں بھی کھاتی پیتیں ہیں۔ عروسہ تو دیکھی ہے آپ نے۔۔۔۔۔۔ چچا عباس کی بات پر چانسلر کے ساتھ ساتھ علی نے بھی ایک جاندار قہقہہ لگایا

کمینے تو دشمنوں کے ساتھ نہ مل۔۔۔۔۔۔ حسن نے علی کی کمر میں مکا مارا۔

اے لڑکوں کیا بات ہے کیوں کھسر پھسر لگا رکھی ہے۔۔۔۔۔؟ چچا عباس
نے دونوں کی طرف دیکھ کر پوچھا

انکل "کھسر پھسر" نہیں بلکہ "سسر سسر" لگا رکھی ہے۔۔۔۔۔ حسن
کے جواب پر سب ہنسنے لگے

⌘ ⌘ ⌘ ⌘ ⌘

سعد اس وقت اقبال ساتھ کے ساتھ بیٹھا شطرنج کھیل رہا تھا جبکہ فرزین اور
رضیہ بیگم ڈرامہ دیکھنے میں مصروف تھیں۔

اب چلو چال دیکھا میں نے تمہیں کس طرح پھنسا یا اب بچ کے دکھاؤ
۔۔۔۔۔؟ اقبال صاحب نے لہک کر کہا

ابا میں بے وقوف نہیں ہوں۔۔۔۔؟ سعد نے منہ بنایا

مگر عقلمند بھی نہیں ہو ورنہ آج ہمارے گھر میں بچے گھوم رہے ہوتے

۔۔۔۔۔ تین سال ہو گئے ہیں تمہارے اور فرزین کے نکاح کو

۔۔۔۔۔ مگر اب تک نہ تم اس رشتے کی نزاکت کو سمجھ رہے ہو اور نہ ہی وہ

۔۔۔۔۔ زندگی اس طرح نہیں گزرتی اقبال صاحب اب بالکل صاف

صاف بات کر رہے تھے۔ سعد نے چور نظروں سے فرزین اور رضیہ بیگم کو

دیکھا

ان کی طرف سے بے فکر ہو جب یہ دونوں ڈرامہ دیکھ رہی ہوتی ہیں تو بالکل

"گو نگی بہری" ہو جاتیں ہیں۔ سوائے ڈرامے کے انہیں کوئی آواز سنائی

اگر ہم اسے کچھ کہیں گے تو وہ "احساس محرومی" کا شکار ہو جائے گی۔ کیونکہ اس کے اپنے لوگوں نے اس کی قدر نہیں کی۔۔۔۔۔ اور وہ ہم سے امید رکھتی ہے کہ ہم اسے ہمیشہ مان دیں گے۔ جب کہ تم اس سے عمر اور رشتے دونوں میں بڑے ہو۔ تم ہماری بات بہتر سمجھ سکتے ہو۔ پھر اپنے ہو ہم تمہیں ڈانٹ بھی سکتے ہیں مگر اسے نہیں کیونکہ بقول تمہارے وہ غیر ہے۔۔۔۔۔ اقبال صاحب آپ بالکل سیریس تھے

ابا آپ لوگوں کو اس سے پوچھے بغیر یہ سب نہیں کرنا چاہیے تھا وہ مجھے پسند نہیں کرتی۔۔۔۔۔ سعد نے اب کی بار فرزین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

اس وقت وہ بہت چھوٹی تھی۔ اپنا اچھا برا نہیں سمجھ سکتی تھی۔ میں نے اور تمہاری ماں نے اس کے ساتھ اپنے اپنے رشتے کے لحاظ سے بہتر سوچا

کہ میں نے پہلے نہیں بتایا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ اپنی بات کی آخر میں سعد چڑ گیا۔

بری بات۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس طرح کرو گے تو بات بگڑ جائے گی۔ ہم نے سوچا ہے کہ تمہاری تعلیم مکمل ہوتے ہی ہم تم دونوں کی شادی دھوم دھام سے کریں گے پھر آہستہ آہستہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بس تم یہ پیپر دے کر فارغ ہو جاؤ۔ اقبال صاحب کی بات پر سعد نے حیرت سے انہیں دیکھا

آپ مذاق کرتے ہوئے بہت اچھے لگتے ہیں۔۔۔۔۔؟ سعد نے طنز کیا

سعد میں سیر یس ہوں۔ اب بہت ہو گیا۔۔۔۔۔ میرے خیال سے
فرزین کو اب تمہاری منکوحہ سے بیوی بن جانا چاہیے اور یہ جو گھر کی فضا میں

ابھی بھی میں فرما بردار بیٹا نہیں ہوں۔۔۔۔۔۔؟ سعد کو افسوس ہوا جس پہ
اقبال صاحب ہنس دیے۔



ماہی چار پائی پر بیٹھی مسلسل زمین کو گھور رہی تھی یہ کیسے ہو سکتا ہے
۔۔۔۔۔۔؟ لگتا ہے مجھے کوئی غلط فہمی ہوئی ہے وہ ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔۔۔۔؟
اپنے آپ سے الجھتے ہوئے جب کافی دیر ہو گئی تو ماہی نے اسلم صاحب کو پکارا

ابا ایک بات پوچھو اگر آپ وعدہ کریں کہ اماں سے نہیں کہیں گے کیونکہ
اول تو وہ مانیں گی نہیں دوسرا وہ پریشان ہو جائیں گی۔۔۔۔۔۔۔۔؟ ماہی
اپنے سامنے بیٹھے اسلم صاحب سے رازداری میں کہنے لگی

----- اور ہمارے گاؤں کے لڑکوں کو نشے پہ لگاتا ہے۔ ماہی نے
مزید تفصیل بتائی۔

یہ وہی ہے ابا جس نے میرا رشتہ مانگا تھا تو آپ نے اس کی خوب پٹائی کی تھی
یاد آیا کہ نہیں۔۔۔۔۔ مجھے غلطی نہیں ہو سکتی۔ وہی منحوس تھا مگر انور
اس کے ساتھ کیا کر رہا ہے مجھے یہ سمجھ نہیں آرہی۔۔۔۔۔؟؟ ماہی
کی بات پر اسلم کو ساری کہانی سمجھ آگئی مگر وہ ماہی سے چھپا گیا

بابا آپ مجھ سے کچھ چھپاتو نہیں رہی ہیں نا اااا۔۔۔۔۔؟؟ ماہی نے باپ
کے چہرے کو پڑھتے ہوئے پوچھا

گی۔ وہ ویسے بھی تیرے آگے بہت بد تمیزی کرتا ہے۔۔۔۔۔ ماہی اسلم کی بات پر قدرے نرم پڑی اور اسلم کی چارپائی پر تھوڑے فاصلے پر بیٹھ گئی

ابا ایک بات ضرور کرنی تھی مگر وعدہ کریں کہ آپ میرے بارے میں کچھ برا نہیں سوچیں گے۔۔۔۔۔؟ آپ میرے ابا نہیں بلکہ میری سہیلی ہیں۔ میں نے اپنی ہر بات ہمیشہ آپ سے ہی کی ہے۔ ماہی نے نیچے دیکھتے ہوئے کہا

پگلی نہ ہو تو۔۔۔۔۔ میں کیوں تیرے بارے میں برا سوچوں گا۔۔۔۔۔ تجھ پر تو؟؟؟ مجھے بہت مان ہے۔ کیا میں جانتا نہیں ہوں تجھے۔۔۔۔۔؟؟؟ اسلم نے پھر شفیق لہجے میں جواب دیا

دل بالکل ہلکا پھلکا ہو گیا تھا۔ اتنی دیر میں ہلکی ہلکی بارش برسنے لگی۔ گیلی مٹی کی خوشبو چاروں طرف سے آنے لگی۔ ماہی کو اپنے اندر محبت کی بیل بڑھتی ہوئی محسوس ہوئی۔ پتا نہیں ابھی کیا کر رہے ہوں گے۔۔۔۔۔ میری یاد بھی آتی ہو گی کہ نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہی نے سوچتے ہوئے آسمان کی طرف دیکھا



وہ پوچھتے ہیں کہ زندگی کیا ہے؟؟؟"

"میں جواباً، اُنہی کو دیکھتی ہوں۔"

⌘ ⌘ ⌘ ⌘ ⌘

عروسہ اور حسن دونوں ہی اس وقت حیدر جٹ کے سامنے کھڑے تھے۔

میں کب سے تم دونوں کو اسی حالت میں دیکھ رہا ہوں۔ نہ تم بات کرتے ہو

اور نہ یہاں سے جاتے ہو آخر مسئلہ کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ انہوں نے
دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

دادا جی اصل میں ہم چاہ رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ عروسہ نے بات شروع ہی کی تھی کہ حیدر جٹ نے بیچ میں ٹوک دیا

پتر بیٹھ کر بات کرا لیسے کیوں کھڑی ہے اور حسن تو بھی بیٹھ جا۔۔۔۔۔

--؟ حیدر جٹ نے دونوں کو بیٹھنے کا اشارہ کیا

نہیں شکر یہ میں بیٹھ گیا تو بھاگنے میں مشکل پیش آئے گی کھڑا بندہ جلدی
بھاگ سکتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ حسن کی بات پر بھروسہ نے اسے کہنی

بے "تو آپ کی طرف سے ہے میری طرف تو" تکلف "رہ جاتا ہے۔ حسن"

کی بات پر کمرے میں داخل ہوتے چچا عباس نے اس کے کندھے پر ہاتھ مارا تو بمشکل حسن پلنگ پر گرتے گرتے بچا۔

میں کدھر "پہلوانوں" کے خاندان میں پھنس گیا ہوں۔ مجھے آپ لوگوں

نے "ٹینس بال" سمجھ رکھا ہے۔ اپنے "فٹبال" سے کھیلیں نا ااااا۔۔۔۔۔

حسن سنبھلتے ہوئے بڑبڑایا عروسہ جو حسن کی حالت سے محظوظ ہو رہی تھی

اس کے آخری لفظ پر غصے میں آگئی۔

دادا جی حسن چاہ رہا ہے کہ اگر اسے اس گھر میں رہنے کا موقع دے دیا جائے

تو بیچارے کا خرچہ بچ جائے گا مگر میں نے اسے صاف صاف منع کر دیا ہے کہ

ایسا نہیں ہو سکتا۔

تمہارے دادا جی مجھے اس قابل بالکل نہیں چھوڑیں گے کہ میں کسی اور کو
 "پیار" کر سکوں۔ میرے خیال سے یہ پھر مجھے گلے لگانے آرہے ہیں۔ موٹی
 کچھ کرو کیوں کسی غریب کے بچے کی بددعا لوں گی۔۔۔۔۔؟ حسن نے
 عروسہ کے پیچھے چھپتے ہوئے کہا

دادا جی ہم آپ کی طرف سے ہاں سمجھیں۔۔۔۔۔ حسن کے ساتھ
 ساتھ اس کا بھائی علی بھی یہیں رہے گا۔ عروسہ نے درمیان میں کھڑے
 ہوتے ہوئے بتایا۔

پہلی دفعہ تمہارے "بھرپور سراپے" کا فائدہ ہوا ہے اور یقیناً جانو مجھے لفظ
 "بھرپور" کا مطلب بھی صحیح طرح سمجھ آ گیا ہے۔ حسن نے عروسہ کے کان
 میں سرگوشی کی اس سے پہلے کہ وہ پلٹ کر کچھ کہتی وہ خدا حافظ کرتا باہر نکل
 گیا۔



حویلی میں اس وقت صرف عفت، سکینہ اور مہر النساء موجود تھیں۔ اور
صدیق کا انتظار بہت بے چینی سے کر رہیں تھیں جب گاڑی کے مسلسل بجتے
ہارن پر چونکی۔

بھا بھی گاڑی کا ہارن گیٹ پر مسلسل بج رہا ہے ایسے لگتا ہے جیسے ہمارا "زی" آ
گیا۔ ایک منٹ بھی اگر گیٹ دیر سے کھلتا تھا تو کتنا ہنگامہ کرتا تھا
-----؟ سکینہ بی کی آواز پر مہر النساء نے چونک کر دروازے کی
طرف دیکھا

وہ آج دربار پر محفل ہے تو کہہ رہا تھا کہ میں یہاں رہوں گا میرے گھر بتا دینا
 ----- اجنبی نوجوان کہتا ہوا چل دیا جب کہ اسلم نے دروازہ بند کیا
 اور چپ چاپ واپس آ کر اپنی چار پائی پر بیٹھ گیا

انور کے ابا کون تھا -----؟؟؟ نور اں نے پوچھا

پتا نہیں انور کا کوئی دوست تھا کہہ رہا تھا آج دربار پر محفل ہے تو وہ گھر نہیں
 آئے گا ----- اسلم نے کھوئے کھوئے سے لہجے میں جواب دیا

آج سے پہلے تو اس نے کبھی ایسا نہیں کیا حالانکہ وہ آگے بھی کئی کئی دن گھر
 سے غائب رہتا ہے اور ایسا کون سا اس کا دوست پیدا ہو گیا جسے تم نہیں جانتے
 ۔ اس گاؤں کے تمام بچے تمہاری آنکھوں کے سامنے جوان ہوئے ہیں
 ----- نور اں کے پوچھنے پر اسلم نے ایک نظر ماہی کو دیکھا

یہی تو مجھے پریشانی ہو رہی ہے وہ بندہ کم از کم اس گاؤں کا نہیں ہے۔ کیونکہ میں نے اسے پہلے کبھی یہاں نہیں دیکھا دوسرا میرا نہیں خیال کہ آج دربار پر کوئی محفل ہے۔۔۔۔۔۔؟

سارا دن میں کھیتوں میں گاؤں والوں کے ساتھ رہا ہوں۔ اگر ایسا کچھ ہوتا تو کوئی نہ کوئی ذکر ضرور کرتا۔۔۔۔۔۔ اسلم اب سچ مچ پریشان ہو گیا تھا۔

ابا چھوڑیں آجائے گا۔ وہ کونسا دودھ پیتا بچہ ہے جو کہیں گم ہو جائے گا۔ آپ روٹی کھائیں اور پریشان نہ ہوں۔۔۔۔۔۔ ماہی نے تسلی دیتے ہوئے روٹی اسلم کی اگے چار پائی پر رکھی۔

میں آج اکیلے روٹی نہیں کھاؤں گا۔۔۔۔۔۔۔ میں تو اپنی بیٹی کے ساتھ
 روٹی کھاؤں گا اسلم نے محبت سے ماہی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جس پر وہ
 مسکرا دی۔



یار ایک بات ہے کمرہ تو بہت ہی "لش پیش" ہے میں نے تو کبھی خواب میں
 بھی ایسا کمرہ نہیں سوچا تھا۔۔۔۔۔۔۔ علی نے بستر پر گرتے ہوئے کہا

بس تو اپنے بھائی کے سسرال میں عیش کر۔۔۔۔۔۔۔ کیونکہ میں بھی یہی
 کروں گا اور آتا ہی کیا ہے ہم دونوں کو۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حسن نے تو لیے سے
 بال رگڑتے ہوئے کہا

میں نے اب بس بھی کر دے میرا چہرہ شرم سے لال ہو گیا ہے۔ حسن نے
ہیئر برش زور سے علی کے مارا اور خود اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر کے اپنی آپ کو
نار مل کرنے لگا

اللہ کرے جلدی سے زاویار اور سعد واپس آجائیں تو تیری حالت بتا کر
مزے لوں گا۔ کاش وہ اس وقت یہاں ہوتے سعد کا تو پتہ نہیں مگر زاویار نے
بہت انجوائے کرنا تھا۔

بلکہ میرا دل کر رہا ہے کہ میں تجھ پر ایک "مقالہ" لکھوں جس کا عنوان ہو
"غریب داماد اور امیر غنسل خانہ" _____ علی کا عنوان سن کر حسن کا
پارہ چڑھ گیا جبکہ علی قہقہہ لگا رہا تھا۔

دینا چاہیے تھا" _____ علی کے تبصرے پر حسن جواب نارمل تھا
ایک بار پھر بھڑک اٹھا۔

وہیل _____ پانچ مرلے کے برابر _____ یہ کیا بکواس
ہے۔۔۔۔۔؟ حسن چیخا

سوری سوری میں معافی مانگتا ہوں جو بھابھی ماں کی شان میں گستاخی
_____ علی نے انتہائی سیریس منہ بناتے ہوئے معافی مانگی جب کہ
اس کے اس انداز پر حسن کا قہقہہ نکل گیا۔

"بھابھی ماں"

اب دونوں ہنس رہے تھے اور کمرہ ان کے قہقہوں سے گونج رہا تھا۔



منیر میری بات تجھے اچھے سے سمجھ آگئی ہے یاد دوبارہ سمجھاؤں
-----دلاور نے منیر کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا

سرکار پہلے تو آپ کے پلین میں ایسا کچھ نہیں تھا پھر اب-----؟؟؟
منیر کچھ پریشان نظر آ رہا تھا

دیکھ پہلے صرف مجھے وہ لڑکی چاہیے تھی مگر میری اطلاع کے مطابق میرا
دشمن بھی کل سے گاؤں میں ہے-----اب ہم ایک تیر سے دوشکار
کریں گے دلاور ہنسا

اگر کچھ گڑبڑ ہو گئی اور قتل کا الزام میرے سر آ گیا تو۔۔۔۔۔؟؟ منیر نے
ڈرتے ہوئے پوچھا

ارے تو کیوں خوف زدہ ہو رہا ہے وہ کیا نام ہے اس کا "انور"۔۔۔۔۔
وہ کس مرض کی دوا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟

اول تو ہم پکڑے نہیں جائیں گے اور فرض کر اگر ہم پکڑے بھی گئے تو آگے
"انور" کو کر دیں گے۔۔۔۔۔ دلاور نے قہقہہ لگاتے ہوئے اپنا ہاتھ
منیر کے آگے کیا۔

بس تو اسے کسی طرح وہاں لے آنا اور جو میں نے تجھ سے کہا ہے وہ سبق اسے
یاد کر ادینا۔ گولیاں جیسے ہی زاویار کے جسم کے آر پار ہوں گئی اسی لمحے ہم
لڑکی کو اغوا کر کے دربار میں چھپا دیں گے۔

تویوں بول نا تیری مانگ ہے۔ چل بخشا سے۔۔۔۔۔۔ پھر مسئلہ کیا ہے
 ۔۔۔۔۔۔؟ تو اسے فوراً رخصت کرا کر اس کا منہ بند کروادینا۔ دلاور کی
 بات پر منیر کو کچھ سکون ملا اور وہ دل میں ماہی کو حاصل کرنے کے لئے پلان
 بنانے لگا کہ کیسے وہ ماہی کے ماں باپ سے انور کی رہائی کے بدلے اسے حاصل
 کرے گا۔۔۔۔۔۔ یعنی میری طرف بھی "ایک تین اور دو شکار والا" معاملہ
 ہوگا۔

کیا سوچ رہا ہے۔۔۔۔۔۔؟ کہہ دینا انا تیری منگ کو کچھ نہیں کہتے۔
 دلاور کی بات پر منیر ہنس پڑا۔

⌘ ⌘ ⌘ ⌘ ⌘

ہلکے سبز رنگ کے کپڑے پہنے بغیر میک اپ کے چہرہ سفید چادر لیے
_____ وہ آج بھی زاویار کو متاثر کرنے کی پوری صلاحیت رکھتی
تھیں۔ زاویار نے دل میں اپنے خیال کی تصدیق کی۔

زویا تم عفت کو حویلی لے جاؤ اس نے وہاں سے کچھ سامان لینا ہے اور ساتھ
ہی واپس لے آنا۔۔۔۔۔۔ شاہنواز کی بات پر جہاں زاویار کی مراد بھر
آئی وہاں عفت کے تاثرات بدلے۔

چھوٹا کل ہی واپس آیا ہے آپ اسے آرام کرنے دیں مجھے صدیق ساتھ بھیج
دیں۔۔۔۔۔۔ عفت نے بہانہ بنایا

رہنے دیں بابا سائیں آج میں عفت بی کو لے جاتا ہوں پھر دونوں میرے ساتھ کل شہر چلی جائیں گئیں۔ کیا ضرورت ہے یوں اکیلے نوکر ساتھ بھیجنے کی۔۔۔۔؟ زاویار کو سخت برا لگا سکینہ بی کا نوکر ساتھ اکیلے جانا۔

زاویار مجھے صدیق اپنے بیٹے کی طرح عزیز ہے آج کے بعد اس کے لئے لفظ "نوکر" مت استعمال کرنا۔ اور سکینہ تم رہنے دو۔ کل زاویار تم دونوں کو شہر لے جائے گا شاہنواز یہ کہتے ہوئے چائے پینے لگے جب کہ سکینہ بی کا سخت موڈ آف ہو گیا۔



میرا نہیں خیال کہ گاڑی میں کسی بھی جگہ یہ لکھا ہوا ہے کہ "بولنا منع ہے سفر خاموشی سے کریں" کافی دیر تک جب عفت نے کوئی بات نہیں کی تو زاویار نے بیک مرر میں دیکھتے ہوئے اونچی آواز میں خود کلامی کی جب کہ ان کی گاڑی کے پیچھے ہی صدیق اپنے آدمیوں کے ساتھ آرہا تھا۔

چھوٹے میں فی الحال بہت پریشان ہوں مجھے مزید مت کرو
 عفت نے گاڑی کے باہر لہلہاتے کھیتوں کو دیکھتے ہوئے
 جواب دیا

آپ اتنا ڈرتی کیوں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ زاویار کو شدید غصہ آیا

کیا نہیں ڈرنا چاہیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عفت نے سوالیہ انداز میں پوچھا

جو ایک بار ہوا ضروری نہیں کہ وہ دوبارہ بھی ہو۔ دوسرا اس وقت بھی ہم
نے آپ پر کوئی آنچ نہیں آنے دی تھی۔ زاویار نے تسلی دی

مگر میرے پیارے سب کے سب مصیبت میں پھنس گئے تھے
----- عفت نے سرد آہ بھری۔

پلیز زرد کھی مت ہوں کچھ نہیں ہو گا میں ہوں نہ آپ کے ساتھ
----- کیا آپ کو میرے ساتھ سے تسلی نہیں ہوتی
-----؟؟؟ زاویار کی بات پر عفت پھیکا سا مسکرائیں۔ اتنی دیر میں
زاویار کا فون بچنے لگا

غریبوں آؤ _____ آکر دیکھو اپنے دوست کے عیش
سپیکر سے حسن کی کھنکھاتی ہوئی آواز سنائی دی

اپنی قسم نہیں دیتا خوا مخواہ خود کے لئے مصیبت بنانے کا فائدہ۔۔۔۔۔ حسن
کی محبت کا انداز بہت مختلف تھا جسے زاویہ نے محسوس کیا

مس کر رہے ہو۔۔۔۔۔؟؟؟ زاویہ نے پوچھا

جی نہیں "مس" نہیں "سر" کر رہا ہوں۔۔۔۔۔ زاویہ نے حسن کی
بات پر قہقہہ لگایا

آج تجھے تیری دیوانی کی قسم۔۔۔۔۔ حسن کی بات پہ زاویہ کا دھیان
ماہین کی طرف گیا اور ساتھ ہی اس کی باتیں بھی یاد آ گئیں۔

یار عجیب پاگل لڑکی ہے سمجھتی ہے سب کچھ اس کی مرضی سے ہو گا بھلا ایسا
کب ہوتا ہے۔۔۔۔۔؟ میں نے اپنی پوری زندگی میں اس جیسی بے

پھر تم مجھ سے چھپی کیوں پھر رہی ہو۔ اتنے دنوں سے میں آیا ہوا ہوں مگر تم مجھے صرف دو تین بار ہی نظر آئی ہو کیوں۔۔۔۔۔۔۔۔؟ سعد اب باقاعدہ بحث کے موڈ میں تھا۔

یہ دونوں ایسے ہی تھے اتنے دنوں بعد ملتے تو پہلے بولتے ہی نہیں ایک دوسرے سے چھپتے رہتے اور جب بولنے لگتے تو پھر چپ کرانا مشکل ہو جاتا)

مجھے کیا پڑی ہے تم سے چھپتی پھروں۔ میں نے کوئی تمہاری چوری کی ہے۔۔۔۔۔۔؟ فرزین نے نظریں چرائی

تو پھر تم کمرے میں کیوں رہتی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔؟ سعد باضد ہوا

تو کہاں رہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں ویسے بھی اپنے کمرے میں ہی رہتی ہوں۔ فرزین نے جواب دیا اور آگے جانے کے لیے راستہ بنانے لگی۔

چھپنے سے یا نہ بات کرنے سے اگر تم یہ سمجھتی ہو کہ مجھ سے تمہارا پیچھا چھوٹ جائے گا تو تم غلط ہو۔

بہتر ہے کہ بات کرو مجھ سے تاکہ جن غلط فہمیوں کو تم نے دل میں پال رکھا ہے میں ان کو ختم کر سکوں اس طرح ہم دونوں کی آئندہ زندگی اچھی گزرے گی۔ سعداب بالکل سنجیدہ تھا

تمہیں کس نے کہا ہے کہ میں تمہارے ساتھ اپنی آئندہ زندگی گزاروں گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ فرزین نے طنز کیا

میرے پیپر ایک ماہ تک ختم ہو جائیں گے پھر میں ہو سٹل کبھی نہیں جاؤں گا
اور بقول تمہارے پیارے ماموں جان کہ میرے پیپر ز ختم ہوتے ہی میری
شادی ہو جائے گی۔

اب میری شادی سے تمہارا کیا تعلق ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ یہ بتانے کی
میرے خیال سے مجھے ضرورت نہیں ہے تم سمجھ دار ہو۔ سعد کہتا ہوا ایک
سائیڈ پر کھڑا ہو گیا مگر فرزین حیرت کے مارے وہیں کھڑی رہی۔

لگتا ہے تمہیں بہت خوشی ہوئی ہے اس خبر سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اتنی کہ تم
ہل بھی نہیں پارہی جب کہ میں نے راستہ چھوڑ دیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سعد
نے دونوں ہاتھ اپنی پینٹ کی جیب میں ڈالتے ہوئے فرزین کا جائزہ لیا

تم راستہ ہی تو نہیں چھوڑتے _____ فرزین نے ہلکا سا بڑبڑایا جسے
سعد نے بخوبی سنا۔

تمہارا ہر راستہ میری طرف ہی آتا ہے کیونکہ میں تمہاری منزل ہوں
_____ اس بات کو جتنی جلدی سمجھ لو گی اتنا ہی فائدے میں رہو گی۔ سعد
کالہجہ بالکل نارمل تھا۔

مجھے یہ بات آج سے تین سال پہلے بہت اچھے سے سمجھ آ گئی تھی اور کچھ
_____ فرزین نے اپنے غصے کو قابو کرتے ہوئے جواب دیا جبکہ وہ دل
میں سوچکی تھی کہ آج پھوپھو سے ضرور بات کرے گی۔

تم کب تک اپنے اس "مراقبے" سے باہر نکل آؤ گے یا اس وقت کسی میراثی کی روح نے تمہیں اپنے "احاطے" میں لیا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ علی اب بری طرح بور ہو چکا تھا

یار میں سوچ رہا ہوں کہ اتنے سارے مرد اکیلے کیوں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟
میرا مطلب ہے کہ ان کی عورتیں کہاں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ اب سب کی تو
"مر" نہیں سکتیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ حسن نے علی کی طرف دیکھا

بڑی یہ خاص بات بتائی ہے آپ نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں سمجھا تھا کہ تم کچھ
اور سوچ رہے ہو گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ علی کے بات پر حسن نے اسے ابرو اچکا کر
دیکھا

مطلب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ علی نے سوال کیا۔

سنو مجھے تم سے ایک بات کرنی ہے.....؟ عروسہ جو کب سے حسن سے
بات کرنا چاہ رہی تھی۔ آج کچھ ہچکچاتے ہوئے اس کے کمرے میں آئی

بس ایک بات _____ یہ کیا بات ہوئی _____ آپ تو ایسا کہہ کر
"بات" کی توہین کر رہے ہیں۔ کم از کم آپ کو تو ایک درجن بات کرنی چاہیے
_____ آپ تو بالکل ہماری جیسی باتیں کر رہے ہیں یعنی عام لوگوں
جیسی _____ اب آپ کے منہ سے ایک بات کیسی لگے گی.....
؟ حسن نے سوچنے کی ایکٹنگ کی

عروسہ جو کچھ کنفیوز سی کمرے میں داخل ہوئی تھی۔ حسن کی بات سنتے ہی
غصے میں آگئی۔

تم کس قسم کے انسان ہو _____ کیا ہر وقت سر کس کے جو کر ہی طرح
حرکتیں کرتے رہتے ہو۔ _____ عروسہ نے اپنا غصہ نکالا

میرا شمار انسانوں کے ایسے گروہ سے ہے جو زیادہ کھانا پسند نہیں کرتے اور
صرف اپنے حصے کا ہی کھا کر گزارہ کرتے ہیں _____ حسن نے مسکراتے
ہوئے عروسہ کا سر سے پاؤں تک جائزہ لیا

پہلی بات تو یہ کہ تم اپنے دیکھنے کا طریقہ ٹھیک کرو یہ جو تم مجھے قربانی کے بیل
کی طرح سر سے پاؤں تک دیکھتے ہو مجھے بہت برا لگتا ہے۔ _____
دوسرا میں بھی صرف اپنے حصے کا ہی کھاتی ہوں یہ اور بات ہے کہ میرے
حصے میں آتا ہی زیادہ ہے۔ عروسہ نے انگلی اٹھا کر حسن کو جتلا دیا

دیکھو تم میری بات کا برا مت منانا مگر ایک نظر میں تم مجھے پوری نظر نہیں آتی ہو اس لیے میری مجبوری ہے ایسا کرنا۔ چلو چھوڑو فضول باتیں یہ بتاؤ کیسے آنا ہوا.....؟ حسن نے مزید ستانا مناسب نہ سمجھا

میں چاہتی ہوں کہ تم مجھے اپنے بارے میں کچھ بتاؤ _____ یعنی اپنی فیملی کے بارے میں _____ عروسہ کہتے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھ گئی

میری فیملی میں ایسا کچھ نہیں ہے جو میں کسی کو بھی بتاؤں _____ میں بھی تمہاری طرح اکلوتا ہوں۔ مگر اللہ کی شان ہے تم اکلوتی ہو اور تمہیں پورے کا پورا شہر میسر ہے جبکہ میں بھی اکلوتا ہوں مگر مجھے میرے حصے کا بھی نصیب نہیں۔ _____ حسن اب کی بار بہت سنجیدہ تھا

یہ کیا بات ہوئی بہت معذرت مگر مجھے سمجھ نہیں آئی _____ عروسہ نے
نا سمجھی سے حسن کو دیکھا

پھر کبھی تفصیل سے سمجھاؤں گا اب تم بتاؤ جو تم کہنا چاہ رہی ہو کیونکہ
تمہارے اس بورڈ جیسے منہ پر صاف لکھا ہے کہ تم کسی ضروری کام سے آئی
ہو _____ حسن کی بات پر عروسہ نے ایک گہرا سانس لیا اور خود کو
نار مل کیا

وہ میں کسی کو پسند کرتی ہوں میں اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہوں
_____ عروسہ نے انگلیاں چٹختے ہوئے بات شروع کی

اس میں اتنا کنفیوز ہونے والی کیا بات ہے.....؟ میں تو تقریباً ہر لڑکی کو
ہی پسند کرتا ہوں۔ اب اللہ نے اتنی پیاری پیاری لڑکیاں پیدا کیں ہیں دوسرا

میک اپ والوں نے رہتی سہتی کسرپوری کر دی ہے۔ یہ کاشی والے
 تو کمال ہیں عجیب غریب لڑکیوں کو بھی فیری لینڈ کی پرنسس بنادیتے
 ہیں۔ اب بندہ کیا کرے میں تو خود کئی بار اس دل کے ہاتھوں
 مجبور ہو کر اپنی ٹھکانی کروا چکا ہوں۔ تمہیں بتا رہا ہوں ویسے یہ باتیں بتانے
 والی نہیں۔ حسن کی بات پر عروسہ نے اسے گھور کر دیکھا

ایسے کیوں دیکھ رہی ہو تم نے اپنے دل کی بات کی اور میں نے اپنے دل کی۔
 حساب برابر۔ حسن نے سر کھجاتے ہوئے جواب دیا

میں چاہتی ہوں کہ تم کچھ ایسا کرو کہ میری عزت بھی گھر والوں کے سامنے
 ری جائے اور معاہدے کے مطابق جب میں تمہیں رقم دے دوں تو تم مجھے
 طلاق دے کر چلے جاؤ۔ عروسہ اصل مدعے پر آئی

یعنی تمہاری عزت خاندان والوں کے سامنے کم نہ ہو اور میں مفت میں رگڑا جاؤں _____ حسن نے تصدیق چاہی

میرے گھر والے تمہیں بہت ہسند کرنے لگے ہیں تو ایسے میں مجھے اب اپنا پلان ناکام ہوتا محسوس ہو رہا ہے _____ عروسہ نے پریشانی سے کہا

تم بے فکر رہو تمہاری عزت پر کوئی بات نہیں آئے گی میں سارا الزام اپنے سر لے لوں گا کہہ دوں گا کہ دولت کی لالچ میں میں نے تمہیں بے وقوف بنایا لیکن _____ حسن کچھ دیر کے لیے رکا

لیکن کیا _____؟ عروسہ نے بیتابی سے پوچھا

تم لوگ بہاولپور کے نواب ہونا انا _____ حسن نے تصدیق چاہی۔

نواب تو نہیں ہم توجٹ ہیں _____ عروسہ نے تصحیح کی جس پر حسن نے سر پر ہاتھ مارا۔

موٹی عقل "نواب سے مراد کاسٹ نہیں بلکہ دولت کے حساب سے کہا" ہے یعنی تمہارا سٹیٹس اب بات سمجھ آئی۔ حسن نے سمجھایا

ہاں ہم اپنے علاقے کے نواب ہیں بہت رعب ہے ہمارا _____ سب ہمارے خاندان کو وہاں اچھی طرح جانتے ہیں اور ہماری بات مانتے بھی ہیں۔ عروسہ نے فخر سے بتایا

ہمممممم _____ میرا ایک عزیز کھو گیا ہے تم اسے ڈھونڈنے میں میری مدد کرو گی میں تمہاری شادی تمہاری پسند کے بندے سے کروادوں گا اور

تمہاری عزت پر ذرا بھی آنچ نہیں آنے دوں گا تم اپنے گھر والوں کے لیے
اتنی ہی لاڈلی اور اہم رہو گی جتنی اب ہو بولو منظور _____ حسن نے
عروسہ کے چہرے پر نظر جماتے ہوئے پوچھا

تم اس کام کے لیے پولیس سے مدد لو تو زیادہ بہتر ہے _____ عروسہ
نے مشورہ دیا

میں نے مشورہ نہیں مانگا تعاون مانگا ہے _____ حسن اب کھڑا ہو گیا تھا۔

اچھا ٹھیک ہے ناراض مت ہو مجھے منظور ہے۔ کچھ دیر سوچنے کے بعد عروسہ
نے سرہاں میں ہلا دیا



انور گاڑی کے آگے کھڑا ہاتھ زور زور سے ہلا رہا تھا جبکہ زاویار کو اس پر سخت غصہ آرہا تھا کیونکہ نہ تو وہ آگے سے ہٹ رہا تھا اور نہ ہی منہ سے کچھ بول رہا تھا۔

لگتا ہے کوئی پاگل ہے _____ عفت نے انور کو دیکھتے ہوئے کہا

زاویار مسلسل ہارن دے رہا تھا مگر انور آگے سے ہٹنے کو تیار نہیں تھا۔

آپ اندر ہی رہیں میں ذرا اس کی ٹھکانی کر کے آتا ہوں۔ زاویار کہتا ہوا دروازہ کھولنے لگا اس سے پہلے کہ وہ گاڑی سے باہر نکلتا عفت کو جھاڑیوں میں کچھ حرکت کا احساس ہوا۔

چھوٹے گاڑی سے باہر مت نکلو پیچھے صدیق کی گاڑی آرہی ہے وہ سب دیکھ
لے گا۔۔۔۔۔۔۔۔ عفت جو سارے راستے باہر دیکھتی آئی تھی اسے
یہاں خطرے کا احساس ہوا۔

آپ بھی کمال کرتیں ہیں وہ پاگل آگے سے ہٹ نہیں رہا
زاویار نے غصے سے انور کی طرف دیکھا جواب گاڑی کے شیشے پر زمین سے
پتھر اٹھا اٹھا کر پھینک رہا تھا۔

چھوٹے میرادل گھبرا رہا ہے میری مانو تو باہر مت جاؤ صدیق کی گاڑی کا انتظار
کرو۔۔۔۔۔۔ عفت نے ایک بار پھر زاویار کو روکا مگر زاویار نے گاڑی کا
دروازہ کھولا اور باہر قدم رکھا۔

اب اسے دلاور کی بد قسمتی کہیں یا زوایار کی خوش قسمتی _____ کہ
جیسے ہی زوایار باہر نکلنے لگا ایک سنسناتی ہوئی گولی گاڑی کے فرنٹ پر لگی۔

زوایار نے جلدی سے گاڑی کے اندر بیٹھتے ہوئے گاڑی میں پسٹل دیکھنا
شروع کی۔ اتنی دیر میں باقاعدہ گاڑی پر فائرنگ ہونے لگی اور انور، عفت کی
سائیڈ کادر وازہ کھولنے لگا مگر گاڑی آٹولاک ہونے کی وجہ سے محفوظ رہی۔

عفت کا خوف سے چہرہ زرد پڑنے لگا۔ گاڑی کے ٹائر پنچر ہو گئے تھے۔ شیشے
بھی باری باری ٹوٹ رہے تھے اتنے میں پیچھے سے صدیق کی گاڑی بھی پہنچ
گئی۔

صدیق کے ساتھ بھی زیادہ آدمی نہیں تھے۔ صرف دو ہی تھے جیسے ہی اس نے زاویار کی گاڑی پر فائرنگ ہوتے دیکھی اس نے اپنے بندوں کو گاڑی سے نکلنے کا حکم دیا اور خود گاڑی زاویار کی گاڑی کے پاس روکی۔

چھوٹے شاہ جی آپ میری گاڑی میں آجائیں اور عفت بی کو گھر لے جائیں
میں ان لوگوں کو دیکھتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔؟ صدیق کی بات پر زاویار نے
اسے غصے سے دیکھا

[illegible]

زاویار کے بے حد اصرار پر صدیق نے ایک ریوالور اسے دے دیا۔

عفت بی کچھ بھی ہو جائے آپ گاڑی سے باہر نہیں نکلے گی۔
زاویار نے پیچھے مڑ کر کہا اور دونوں گاڑیوں کی اوٹ میں ہوتے ہوئے مخالف سمت کی جھاڑیوں میں چھپ گئے۔ یہاں سے ان لوگوں کا مقابلہ کرنا بہت آسان تھا۔ صدیق کے آدمی پہلے ہی جھاڑیوں میں موجود تھے۔

زاویار اور صدیق کے گاڑی خالی کرتے ہی منیر اور انور نے موقع غنیمت جانا اور عفت کو گاڑی میں سے نکالنے کی کوشش شروع کر دی۔

صدیق کا فون آتے ہی شاہنواز ڈیرے سے اپنے بندے لے کر نکل پڑے۔
دل میں جس انہونی کا ڈر تھا وہ ہو گئی تھی۔ ایک طرف عفت بی کی فکر جبکہ دوسری طرف زاویار کا خیال۔ ان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اڑ کر

وہاں پہنچ جائیں۔ جہاں سے بھی ان کی جیپ گزر رہی تھی لوگ کھڑے ہو کر دیکھ رہے تھے۔

سکینہ اور مہر النساء اس وقت حویلی میں بیٹھیں باتوں میں مگن تھیں جب ایک نوکر بھاگا بھاگا آیا۔

بڑی بیگم صاحبہ _____ وہ جی بڑے شاہ جی کہیں بہت تیزی میں گئے ہیں۔ وہ کافی پریشان اور جلدی میں لگ رہے تھے۔ پتہ نہیں جی کیا بات ہوئی ہے۔۔۔۔۔۔؟ ابھی ابھی ڈیرے سے نوکر آیا ہے تو اس نے بتایا ہے۔ نوکر کی بات پر مہر النساء نے ایک دم اپنے سینے پہ ہاتھ رکھا۔

خدا خیر کرے _____ اسی لیے میرا دل گھبرا رہا تھا کہیں زاویار تو کسی
مشکل میں نہیں پھنس گیا۔۔۔۔۔؟ تم ذرا اسے فون کروں۔ مہر النساء نے
کانپتے ہاتھوں کو آپس میں ملتے ہوئے کہا

بھابھی کیا ہو گیا ہے کچھ نہیں ہوتا صدیق نے ان لوگوں کے ساتھ ہی ہے
۔ اور اپنا زاویہ کون سا بچہ ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ سب ٹھیک ہو جائے گا
دیکھنا ابھی سب آتے ہی ہونگے۔ سکینہ نے تسلی دی جب کہ اس کا اپنا دل
بھی اندر سے ڈر رہا تھا۔

فائرنگ میں بہت تیزی آگئی تھی۔ وہ لوگ تعداد میں زیادہ تھے اور اس
طرف صرف یہ چار لوگ ہی تھے _____ زاویار، صدیق اور اس کے
دو آدمی _____ پتہ نہیں ابھی تک بڑے شاہ جی بندے لے کر کیوں

نہیں پہنچے۔۔۔۔۔؟ صدیق نے اپنی گن میں گولیاں ختم ہوتی دیکھ کر

سوچا

شاہنواز جب وہاں پہنچے تو جو پہلا منظر ان کی آنکھوں کے سامنے سے گزرا وہ یہ تھا کہ انور عفت کو گاڑی سے باہر کھینچ رہا تھا وہ اپنے جذبات پر قابو نہ پاسکے اور فوراً گاڑی سے باہر نکل آئے یہی ان کی سب سے بڑی بے وقوفی تھی۔

منیر نے جب سامنے شاہنواز کو کھڑے دیکھا تو اسے اپنی جان خطرے میں محسوس ہوئی کیونکہ شاہنواز کے ساتھ جیپ سے بندے اب نیچے اتر رہے تھے۔

منیر نے گن انور کو دی اور اسے شاہنواز پر گولی چلانے کا کہا اور خود عفت کو زمین پر گھسیٹنے لگا جب کہ وہ مسلسل اپنے آپ کو چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی۔

انور جس نے کبھی گن نہیں پکڑی تھی کانپتے ہاتھوں کے ساتھ گولی چلائی جو سیدھی شاہنواز کی گردن میں جا کر لگی۔ صدیق اور زاویار جو جھاڑیوں کی اوٹ میں فائرنگ کا جواب دے رہے تھے شاہنواز کی چیخ پر ادھر متوجہ ہوئے۔

دلاور نے جب شاہنواز کو گولی لگتے ہوئے دیکھی تو وہ بھاگ کھڑا ہوا انور نے بھی شاہنواز کا خون بہتے دیکھ کر جھاڑیوں کی طرف دوڑ لگا دی جبکہ منیر کو شاہنواز کے آدمیوں نے پکڑ کر مارنا شروع کر دیا۔

پھوپھو مجھے سعد سے شادی نہیں کرنی۔ میں چاہتی ہوں کہ میرے اور سعد
کے درمیان جو رشتہ ہے آپ اسے ختم کر دیں۔ _____ فرزین کی
بات پر رضیہ بیگم کا رنگ اڑ گیا

میں آپ کی بیٹی ہوں اور ہمیشہ آپ کی بیٹی ہی رہوں گی اس کے لئے ضروری نہیں ہے کہ آپ میری ساس بنیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ فرزین نے رضیہ بیگم کے مقابل بیٹھتے ہوئے سمجھانے کی کوشش کی۔

<https://www.zubinovelszone.com/>

لڑکی میرا دماغ مت خراب کرو اور اگر تم نے یہی بات کرنی ہے تو اپنے
 ماموں سے جا کر کرو _____ کیونکہ میں اس معاملے میں تمہاری کوئی
 مدد نہیں کر سکتی۔ رضیہ بیگم نے فرزین کو جائے نماز سے اٹھنے کا اشارہ کیا

مگر پھپھو _____ فرزین نے بے بسی سے ان کی طرف دیکھا

اگر تم اپنے ماموں کو راضی کر لو تو پھر مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے مگر میرے
 ساتھ دوبارہ ایسی بات مت کرنا _____ رضیہ بیگم دکھی ہو گئی تھیں۔

میں نے تمہیں ہمیشہ سعد سے زیادہ اہمیت دی ہے۔ سعد بھی تمہیں کچھ نہیں
 کہتا۔ مجھے سمجھ نہیں آتی آخر تمہیں تکلیف کیا ہے۔۔۔۔۔۔؟ رضیہ بیگم
 نے غصے سے فرزین کی طرف دیکھا

مطلب میری وجہ سے _____ میں سمجھا نہیں۔ حسن نے مصنوعی
سنجیدگی سے کہا

میں انھیں کیا بتاؤں گی کہ آپ میرے کون ہیں.....؟ عروسہ نے ٹشو
پپر سے اپنا ماتھا صاف کیا جہاں پسینہ نام کا بھی نہیں تھا

یہ تم مجھے "آپ" کیوں کہہ رہی ہو.....؟ مجھے اتنی عزت راس نہیں
آتی۔ دوسرا تمہیں اسے کچھ بھی بتانے کی ضرورت نہیں ہے میں اپنا تعارف
ہمیشہ خود کرانا پسند کرتا ہوں۔ حسن کی بات پر عروسہ نے سکھ کا سانس لیا
تبھی ویٹر کافی کے گرما گرم کپ لے آیا

پتہ تو کرو تمہارا "ہیر و" ابھی تک کیوں نہیں آیا.....؟ حسن کے کہنے پر
عروسہ نے میسج ٹائپ کرنا شروع کیا

سادہ بلیک سوٹ پہنے _____ بالوں کا رِف سا جوڑا بنائے _____
کانوں میں چھوٹے چھوٹے گولڈ کے ٹاپس پہنے _____ دائیں ہاتھ کی
تیسری انگلی میں ایک رنگ _____ صاف شفاف رنگ _____
حسن نے بڑی فرصت سے عروسہ کا جائزہ لیا

(اگر یہ موٹی نہ ہو تو اچھی خاصی خوبصورت ہے مگر پتہ نہیں کیوں آئے گا
تھیلا بننا اسے پسند ہے سارے حسن کا بیڑہ غرق کر کے رکھا ہوا ہے۔) حسن
نے گلا صاف کرتے ہوئے اس کی توجہ اپنی طرف مبذول کروائی

ایک بات پوچھو اگر تم برانہ مناؤ تو _____؟ حسن نے کافی کا کپ
اپنے قریب کرتے ہوئے سر سری سے انداز میں کہا

ہاں پوچھو _____ عروسہ نے موبائل سائیڈ پر رکھتے ہوئے اپنے
دونوں ہاتھ جوڑ کر ٹیبل پر رکھے

لڑکیاں تو اپنے بارے میں بہت فکر مند ہوتی ہیں۔ مگر _____ تم تو
اپنے بارے میں ایسے لاپرواہ ہو جیسے ہم لوگ اپنے سیاستدانوں کے
_____ کہ جو دل آئے کرو ہمیں کیا.....؟ حسن نے کندھے
اچکائے۔

یہ تم بات گھما پھرا کر میرے اوپر کیوں لے آتے ہو۔ عروسہ کا موڈ سخت
خراب ہوا۔

kg میں تو تمہاری بہتری کے لئے کہہ رہا ہوں۔ اگر تم صرف اپنا وزن 50
یا Beech tree تک کم کر لو اور کسی اچھی برینڈ کے کپڑے جیسے
وغیرہ کے پہنو تو میرے خیال سے تم اچھی خاصی خوبصورت Maria B
لگو گی _____ حسن نے کافی کا گھونٹ بھرتے ہوئے عروسہ کو
دیکھا

وہ میں کو شش تو کرتی ہوں مگر مجھ سے بھوک برداشت نہیں ہوتی
_____ عروسہ کی شکل پر حسن کو ہنسی آگئی۔ اتنی دیر میں ایک
انتہائی سمارٹ اور خوبصورت نوجوان تھری پیس سوٹ پہنے اسے اپنی طرف
آتا نظر آیا۔

حسن نے آنکھوں کے اشارے سے عروسہ کی توجہ ادھر دلوائی تو وہ اس شخص کو دیکھ کر لال ہونے لگی۔ جبکہ حسن کسی گہری سوچ کا شکار ہوا

ہائے میرا نام وسام ہے۔ انتہائی دوستانہ اور خوشدلی سے وسام نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے حسن ساتھ مصافحہ کیا جبکہ حسن کے اندر تجسس کی گھنٹیاں بجنے لگیں۔

عروسہ تم کیسی ہو.....؟ وسام نے عروسہ کے مقابل اور حسن ساتھ بیٹھتے ہوئے پوچھا

بلکل ٹھیک _____ عروسہ کے چہرے پر حیا کی سرخیاں نمایاں تھیں

یہ جانی کا آڈر تم نے کیا ہے جبکہ مطمئن جانتی ہو مجھے کافی بالکل پسند نہیں
_____ وسام نے کافی کے کپ کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

وہ حسن نے آڈر کیا تھا مجھے تو خود بھی کافی پسند نہیں _____ عروسہ نے
اپنے سامنے پڑے کیسکو ہاتھ کی پشت سے پیچھے کیا۔ جس پر حسن کو شدید
حیرت ہوئی۔ (موٹی جھوٹی گھر میں تو بار بار پیتی ہے۔)

میں نے آڈر دیا تھا مجھے معلوم نہیں تھا۔ حسن نے اخلاق کا اعلیٰ نمونہ پیش
کرتے ہوئے معذرت کی

مگر عروسہ کو تو پتہ تھا نااااا _____ وسام کا لہجہ سخت ہوا جس پر عروسہ
کے چہرے پر ہوائیاں اڑنے لگیں

سوری وسام میں جوس کا آڈر کرتی ہوں _____ عروسہ نے ادھر ادھر
نظریں گھما کر ویٹر کو تلاش کیا

رہنے دو اور بتاؤ کہ مجھے کیوں بلایا ہے.....؟ میرے پاس زیادہ وقت
نہیں ہے۔ مجھے ایک ضروری میٹنگ اٹینڈ کرنی ہے۔ ابھی بھی آفس سے ہی آ
رہا ہوں۔ تمہیں تو پتہ ہی ہے کہ میرا وقت کتنا قیمتی ہے _____؟ وسام کی
بات پر عروسہ نے ہلکا سا سر ہلا کر حسن کی طرف دیکھا

میں اس کا کزن ہوں کل ہی لندن سے آیا ہوں۔ عروسہ اپنی ہر بات مجھ سے
شئیر کرتی ہے میں نے سوچا پہلے آپ سے مل لوں پھر دادا جی کو منانا میرا کام
ہے _____ حسن کے پر اعتماد لہجہ پر عروسہ نے اسے حیرت سے
دیکھا جبکہ حسن مسکرا دیا۔ (ایسے کیوں دیکھ رہی ہو موٹی اگر تم نے جھوٹ
بولنے میں ماسٹرز کیا ہے تو میں پی ایچ ڈی ہوں۔)

اوہ اچھا مگر اس نے کبھی ذکر نہیں کیا۔ وسام کی آنکھوں میں اب کی بار حیرت تھی۔

تو مسٹر وسام اب زرا اپنے بارے میں کچھ بتائیں جیسے آپ کی فیملی، بزنس اور شوق وغیرہ کیونکہ جب تک میں مطمئن نہیں ہوں گا تو ادا جی کو کیسے کروں گا.....؟ حسن نے وسام کی طرف مڑتے ہوئے کہا

کیا ضرورت تھی اس سب کی _____ عروسہ نے دل ہی دل میں حسن کو خوب کوسا جبکہ وسام اب حسن کی باتوں کا جواب پوری سنجیدگی سے دے رہا تھا۔

وسام سے بات کرتے ہوئے جو ایک چیز حسن نے نوٹ کی وہ یہ تھی کہ وہ عروسہ کو بہت کڑے تیوروں سے گاہے بگاہے دیکھ رہا تھا۔ ہر بات میں اس کی مخالف کر رہا تھا۔ ایک بار بھی اس نے عروسہ کی تعریف نہیں کی۔

اچھا میں اب چلتا ہوں پھر ملاقات ہوگی امید ہے آپ کی تسلی ہوگئی ہوگی۔
ویسے مجھے آپ سے مل کر بہت اچھا لگا _____ وسام حسن سے ہاتھ ملاتا
ہوا اٹھ کھرا ہوا اور اس کے ساتھ ہی عروسہ اور حسن بھی کھڑے ہو گئے

میرے خیال سے عروسہ ہمیں بھی اب چلنا چاہیے۔ حسن کی بات پر تینوں
ایک ساتھ ہال سے پارکنگ کی طرف بڑھے۔ پھر حسن نے جان بوجھ کر سر پر
ہاتھ مارتے ہوئے بھولنے کی ایکٹنگ کی جبکہ اس نے ٹیبل سے اٹھتے ہی بل
مینو بک میں رکھ دیا تھا۔

ارے میں بل دینا بھول ہی گیا آپ دونوں پار کنگ میں چلیں میں بس ابھی
آتا ہوں۔ حسن کہتا ہوا مڑ گیا جبکہ وہ دونوں پار کنگ کی طرف بڑھ گئے

ہال میں پہنچ کر حسن نے گلاس ڈور سے پار کنگ میں کھڑے عروسہ اور
وسام کو دیکھا جو کسی بات پر لڑ رہے تھے۔ وسام مسلسل انگلی اٹھا اٹھا کر کسی
بات پر عروسہ کو تنبیہ کر رہا تھا جبکہ عروسہ سر جھکائے خاموش کھڑی تھی

یہ کیسی محبت ہے _____ میں نے تو آج تک نہ دیکھی نہ سنی
_____ نہ تعریف بس تنقید _____ رعب اور ڈانٹ ہی ڈانٹ
_____ حسن خود کلامی کرتے ہوئے اب پار کنگ کی طرف چل

پڑا

وہاں پہنچ کر جو آخری جملہ وسام کا اس کے کانوں میں پڑا اس نے حسن کے
رہتے سہتے اوسان بھی خطا کر دیے۔

آئندہ ایسا نہ ہو ورنہ میرا تعلق تم سے ختم _____ وسام کی بات پر
عروسہ کی آنکھوں میں جگنو چمکنے لگے جو حسن کو بہت برے لگے۔



ماہی صحن میں جھاڑو دے رہی تھی کہ کسی نے بری طرح دروازہ پیٹنا
شروع کیا۔

اللہ رحم کرے۔ کیا مصیبت آن پڑی ہے جو اس طرح دروازہ توڑنے لگے ہو۔
چل کر ہی آنا ہے اڑنے سے تو رہے _____ ماہی نے سر پر دوپٹہ
لیتے ہوئے آنے والی کی کلاس لی اور دروازہ کھولنے لگی

دروازہ کھلتے ہی انور گرتا پڑتا اندر کمرے میں بھاگ گیا جبکہ ماہی اسے دیکھ کر
حیرت سے دروازہ بند کرنے لگی

یہ کیا بد تمیزی ہے _____ کہاں سے آرہے ہو _____ حلیہ
دیکھا ہے اپنا _____ نہ پاؤں میں جوتی ہے _____ کپڑے
مٹی سے بھرے ہیں _____؟ ماہی نے کمرے میں داخل ہوتے
ہوئے انور کو باتیں سنائیں اس بات سے بے خبر کہ وہ اس وقت کس ذہنی
افیت سے گزر رہا ہے

بولو بھی کچھ کیا ہوا ہے.....؟؟؟ بھوت ووت تو نہیں دیکھ لیا جو یوں
کانپ رہے ہو _____ انور جو چارپائی کے نیچے گھسا بری طرح کانپ رہا
تھا ماہی نے اسے دیکھ کر پوچھا

ماہی مجھے بچالو _____ میں نے کچھ نہیں کیا _____ وہ سب تو منیر
نے کیا ہے _____ ماہی مجھے مرنے سے بہت ڈر لگتا ہے _____
ماہی کسی کو کچھ مت بتانا کہ میں یہاں ہوں _____ انور ہاتھ جوڑتا
مسلسل بول رہا تھا ماہی کو اس وقت انور کی حالت پر شدید ترس آیا

اچھا اچھا ٹھیک ہے تم پریشان مت ہو اور اوپر چارپائی پر بیٹھو میں تمہارے لیے
پانی لاتی ہوں۔ ماہی نے انور کا بازو پکڑ کر اسے اوپر بیٹھایا

ماہی وہ لوگ مجھے پولیس کے حوالے کر دیں گے _____ پولیس تو بہت
 مارتی ہے _____ ماہی میں جیل نہیں جانا چاہتا _____ تو مجھے بچا
 لے گی نا انا آخر میں تیرا بھائی ہوں _____ انور نے ماہی کا ہاتھ پکڑتے
 ہوئے التجا کی

کچھ نہیں ہوتا تجھے _____ منہ ہاتھ دھوا اور کچھ کھاپی لے پھر بات کرتے
 ہیں۔ ابا ماں ابھی گھر پر نہیں ہیں وہ آتے ہیں تو _____ ماہی نے ابھی
 اتنا ہی کہا تھا کہ ایک بار پھر دروازہ بجنے لگا

ماہی وہ لوگ مجھے لینے آگئے ہیں۔ تجھے قسم ہے مجھے بچالے میں نے کہیں نہیں
 جانا _____ انور اب رونے کے ساتھ ساتھ اب باقاعدہ چیخنے لگا تھا۔ اس
 کی حالت اب سچ مچ ماہی کو پریشان کرنے لگی تھی

تو ایسا کروہ گندم والے ڈرم کے پیچھے چھپ جا میں دروازے پر دیکھتی ہوں
کہ کون ہے.....؟ اور ہاں جب تک میں آواز نہ دوں باہر مت آنا۔ ماہی
کمرے کا دروازہ بند کرتی ہوئی باہر نکل گئی



فرزین ٹیرس پر بیٹھی سڑک پر برستی بارش کو بہت غور سے دیکھ رہی تھی۔
ٹھنڈی ہوا کے جھونکے اسے خود میں سمٹنے پر مجبور کر رہے تھے

فرزین نے خود کو سردی سے بچانے کے لیے اپنے وجود کو کرسی پر سمیٹا تبھی
ایک شال اس کے کندھوں پر گری۔ جسے اس نے فوراً اپنے گرد لپیٹا

آج کل انسان کسی بھی وجہ سے ایمر جنسی میں جائے تو ہسپتال والے اسے "کرونا" کا ٹیگ لگا کر گھر والوں کو سفید کپڑوں والا فنکشن کروادیتے ہیں جبکہ تمہاری عمر ابھی سفید نہیں سرخ کپڑوں والی ہے _____ سعد انتہائی سنجیدگی سے کہتا ہوا رینگ ساتھ کھڑا ہو گیا جہاں کچھ دیر پہلے فرزین کھڑی تھی۔

میرے ذاتی اندازے کے مطابق عام لڑکیاں بولتے ہوئے جبکہ تم خاموش زیادہ اچھی لگتی ہو _____ سعد کی بات پر فرزین نے اسے غصے سے دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

تم نے میری زندگی حرام کر دی ہے دوپیل سکون کی خاطر یہاں بیٹھی تھی مگر تم سے وہ بھی برداشت نہ ہوا چلے آئے میرا سکون برباد کرنے۔ فرزین نے کرسی سے نیچے پاؤں اتارتے ہوئے کہا

جینا حرام تو تم نے کیا ہوا ہے وہ بھی سب کا _____ کل امی ساتھ کیا
بکو اس کی تھی.....؟ وہ اتنی پریشان ہیں مگر تمہیں احساس ہو تب نااااا خود
غرض لڑکی _____ سعد نے اس کے مقابل بیٹھتے ہوئے اپنی ٹانگیں
اس کی کرسی ساتھ لگائیں

وہ میرا اور پھپھو کا معاملہ ہے تمہیں اس میں اپنی ٹانگیں اڑانے کی ضرورت
نہیں _____ اور انہیں پیچھے کرو مجھے جانا ہے۔ فرزین نے سعد کی ٹانگوں
کی طرف اشارہ کیا

بیٹھ جاؤ مجھے تم سے صاف صاف ایک بات کرنی ہے وہ یہ کہ آخر تم چاہتی کیا
ہو.....؟ سعد نے انگلی کے اشارے سے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا

میں تمہاری غلام نہیں کہ جو تم کہو وہ میں کروں اور رہی بات صاف صاف کی
 تو _____ مسٹر سعد مجھے تم سے "طلاق" چاہیے میں کسی اور ساتھ اپنی
 زندگی گزارنا چاہتی ہوں۔ جو پورے مان کے ساتھ مجھے یہاں سے لے کر
 جائے _____ فرزین کی بات پر سعد اس کے بالکل سامنے کھڑا ہو گیا

یہ جو تمہارا دماغ ہے ناااا یہ انڈین ڈراموں نے خراب کر دیا ہے۔ صرف ایک
 ماہ اگر تمہارا ٹی وی بند کر دیا جائے تو مجھے پکا یقین ہے کہ تم بالکل سیدھی ہو جاؤ
 گی _____ سعد نے اپنی دو انگلیاں اس کے سر پر مارتے ہوئے لاڈ سے
 کہا

میں بالکل سیریس ہوں۔ مذاق نہیں کر رہی _____ مجھے ایسے شخص ساتھ
 شادی کرنی ہے جو پہلے منتوں سے میرا رشتہ مانگے تاکہ اسے میری قدر ہو پھر

_____ پورے زمانے کے سامنے بھری بارات ساتھ مجھے ڈنکے کی
چوٹ پر لے کر جائے۔

_____ نہ کہ ایک کمرے سے دوسرے کمرے میں چوروں کی طرح
پتہ محلے والے تمہارے اور میرے "نکاح" کے بارے میں کیسی باتیں
کرتے ہیں.....؟ فرزین نے دکھ سے سعد کی طرف دیکھا
کیا باتیں کرتے ہیں.....؟؟؟ سعد نے تعجب سے اسے دیکھا

یہی کہ میں اور تم _____ پھر اچانک فرزین کو کچھ خیال آیا تو چپ کر
گئی۔

میں اور تم آگے _____ سعد کو اپنا ایسا افسیر سننے کا دل کر رہا تھا جو سرے سے تھا ہی نہیں۔

میں نے اور تم نے کوئی "گل" کھلایا ہو گا تبھی گھر والوں نے چپ کر کے ہمارا "نکاح" کر دیا _____ فرزین نے نم آنکھوں ساتھ باہر گرتی بارش کو دیکھا۔

مجھے تمہاری حالت پر افسوس ہے۔ بجائے اس کہ تم لوگوں کو کھری کھری سناؤ کہ سعد تو یہاں رہتا ہی نہیں ہے۔ تم ان کی باتوں سے دکھی ہو رہی ہو۔

میں نے اپنی زندگی کا تقریباً سارا عرصہ مختلف ہاسٹلز میں گزارا ہے۔ چھٹی کلاس سے کبھی "بوڈنگ ہاؤس" اور کبھی "ہاسٹل" اپنی زندگی گزار رہا

ہوں۔ میں جب یہاں رہا ہی نہیں تو باوجود شدید خواہش کہ افسیر کیسے چلاتا
_____ سعد کچھ دیر رکا اور اس کے پاس رینگ ساتھ کھڑا ہو گیا

تمہیں لوگوں کی پرواہ نہیں کرنی چاہیے۔ وہ تو تم سے جلتے ہیں کہ تمہیں مجھ
جیسا لڑکا خود بخود مل گیا بغیر کسی محنت کے _____ سعد اپنی بات پر خود
ہی ہنسا

تمہیں صرف امی ابو کی پرواہ ہونی چاہیے جو تم سے بے حد پیار کرتے ہیں اتنا
کہ میں بھی تم سے جیسلس ہو جاتا ہوں _____ سعد نے کہتے ہوئے نرمی
سے فرزین کے کندھے پر شال درست کی

میں امی ابو سے کہہ کر ایک ماہ کے لیے تمہارا ٹی وی بند کروا رہا ہوں۔ تم اس ایک ماہ میں میرے بارے میں خوب سوچو اور ایک ٹھوس وجہ تلاش کرو جس کی بنا پر میں تمہیں "طلاق" دے سکوں

پیرز سے واپسی پر اگر مجھے لگا تمہاری وجہ "قابل قبول" ہے تو میں تمہیں آزاد کر دوں گا۔ بصورتِ دیگر تم پھر کبھی یہ موضوع نہیں چھیڑو گی اور میری اچھی بیوی بننے کی کوشش کرو گی۔ سعد فرزین کوہکا بکا چھوڑ کر ٹیس سے چلا گیا

خبردار جو میرا ٹی وی بند کیا تو پھپھو _____ ہوش میں آتے ہی فرزین اوازیں لگاتی اس کے ہیچھے لپکی کیونکہ ڈرامہ دیکھے بغیر تو اس کا دن نہیں گزرتا تھا

ارے واہ یہ تو وہی بات ہوئی _____ "گراگدھے سے غصہ کمہار پر"
_____ میں نے کیا کر دیا۔۔۔۔۔؟ حسن کے جواب پر عروسہ نے
اسے گھورا

تمہیں ذرا تمیز نہیں ہے لڑکیوں سے بات کرنے کی _____ یہ کس
قسم کی باتیں کرتے رہتے ہو _____ عروسہ نے ناگواری سے حسن
کو دیکھا

اچھا تو تمہارے وسام جیسی باتیں کروں۔۔۔۔۔؟ حسن نے طنز کیا۔

مجھے وسام کی باتوں اور اس کی آواز سے عشق ہے۔ وہ جتنا خوبصورت ہے اس سے کئی گنا زیادہ باتیں خوبصورت کرتا ہے وہ جانتا ہے کہ لڑکیوں سے کیسی باتیں کرنی چاہیے۔۔۔۔۔؟ عروسہ کا لہجہ ایک دم شیریں ہوا۔

مس عروسہ یہ جو "لفظوں کا جال" ہے نا انا ابھی سب سے خطرناک ہوتا ہے۔ نظر بھی نہیں آتا اور بندہ پھنس بھی بری طرح جاتا ہے کہ نکلنا مشکل ہوتا ہے اور مجھے لگتا ہے کہ آپ اس جال میں بری طرح پھنس چکی ہیں

_____ حسن نے بھرپور سنجیدگی سے کہا

مجھے تم سے بات نہیں کرنی اور نہ ہی تم سے مشورہ لینا ہے۔ اس لئے اپنی نصیحت اپنے پاس رکھو۔ شکریہ _____ انداز ایسا تھا کہ دوبارہ بات مت کرنا۔

آئے ہائے _____ ادھر میں ہوں تمہیں "دریا" میں گرنے سے بچا رہا
 ہوں _____ ادھر تم ہو کہ "نالے" میں گرنا چاہ رہی ہو _____
 حسن کی بات پر عروسہ نے تعجب سے اسے دیکھا

یہ کیا بول رہے ہو۔۔۔۔۔؟؟؟ دریا _____ نالہ _____ عروسہ کو
 حسن کی ذہنی حالت پر شک ہوا۔

تمہی وہ "دریا" جیسا لگتا ہو گا مگر مجھے تو "نالہ" لگتا ہے وہ بھی "گندے پانی والا"
 _____ حسن کی بات پر غصے سے عروسہ نے اسے مکامارا جس پر
 حسن کا ہاتھ سٹیرنگ پر گھوما اور ساتھ ہی گاڑی بھی گھوم گئی۔

خود بھی مرو گی اور مجھے بھی ماروں گی _____ دیکھ نہیں رہی گاڑی چلا
 رہا ہوں۔ ساری گاڑی موڑ کر رکھ دی ہے _____ حسن باز وسہلاتے

ہوئے گاڑی دوبارہ موڑنے لگا جبکہ عروسہ کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

سوری _____ عروسہ کی بات پر حسن نے اسے گھور کر دیکھا

تم وزن کم نہیں کر سکتی تو کم از کم میرا وزن بڑھنے تک اپنے ہاتھوں کو کنٹرول میں رکھو _____ حسن کی بات پر عروسہ مسکرانے لگی۔

تم یہ "مسکراپن" چھوڑ نہیں سکتے۔ اچھے خاصے ہینڈ سٹم لڑکے ہو مگر ان حرکتوں کی وجہ سے چھچھورے لگتے ہو _____ عروسہ کی بات پر اب حسن مسکرا رہا تھا۔

ہم ترستے ہی ترستے ہی ترستے ہی رہے"

"وہ فلانے سے فلانے سے فلانے سے ملے

؎ ؎ ؎ ؎ ؎

حسن علی اور سعد اس وقت مردان خانے میں زاویار ساتھ بیٹھے تھے جب کہ وہ بالکل خاموش تھا۔

میں نے یتیمی کے کے دکھ دیکھے ہیں میں بہت اچھے سے سمجھتا ہوں کہ اس وقت تیرے دل پر کیا گزر رہی ہے مگر ہم سب مجبور ہیں اللہ کے فیصلوں کے آگے کیونکہ ہم اس کی حکمت کو نہیں سمجھ سکتے اس لیے سوائے صبر کے اور کر بھی کیا سکتے ہیں بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے حسن نے زاویار کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے تسلی

دی۔

چھوٹے شاہ جی وہ پولیس والے کل سے کتنے ہی چکر لگا چکے ہیں اب بھی وہ
آپ سے ملنے کے لیے باضد ہیں _____ صدیق جس کی آنکھیں خود
بھی رونے سے سو جھمی ہوئی تھیں نے زاویار کے پاس آکر نرمی سے کہا

اچھا نہیں کہو کل ڈیرے پر آئیں ابھی میں مصروف ہوں _____
زاویار نے کہتے ساتھ ہی صدیق کو جانے کا اشارہ کیا

اگر تم برا مت مناؤ تو میرے خیال سے تمہیں یہ کیس پولیس میں ضرور دینا
چاہیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ سعد نے آہستہ سے اپنی رائے دی جس پر زاویار نے
اسے لہورنگ آنکھوں سے گھورا

ہمارے ہاں فیصلے پولیس اسٹیشن میں نہیں بلکہ پنچایت میں ہوتے ہیں
 _____ زاویار کی بات پر حسن کارنگ متغیر ہو گیا

تم پڑھے لکھے ہو کر کیسی باتیں کر رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ سعد کو زاویار
 کی بات نہایت عجیب لگی جب کہ زاویار خاموش بیٹھا رہا

حسن نے ماحول کے کھنچاؤ کو کم کرنے کے لیے سعد کے کندھے پر ہاتھ رکھ
 کر دبا یا مطلب صاف تھا کہ اب مزید کچھ نہیں بولنا۔ مردان خانے میں
 تعزیت کرنے والوں کی تعداد بڑھتی جا رہی تھی اس لیے علی اور حسن اسے
 لے کر باہر آ گئے۔

یا تو ہر وقت سڑا سڑا سا کیوں رہتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ اتنا برا منہ تو اس
 نے نہیں بنایا ہوا جس کا باپ مر گیا ہے جتنا اس وقت تیرا بنا ہوا ہے

مجھ سے بہتر اس لڑکی کا دکھ کون سمجھ سکتا ہے۔۔۔۔۔؟ میرے ساتھ تو
خود _____ حسن نے کہتے کہتے ایک دم اپنی زبان دانتوں میں لی۔

مطلب۔۔۔۔۔؟؟؟ سعد کے ساتھ ساتھ علی نے بھی اسے حیرت
سے دیکھا مگر دونوں کے دیکھنے میں فرق تھا۔

مطلب یہ ہے کہ ضروری نہیں لڑکی ہی پنچایت کے ظلم کا شکار ہو بعض دفعہ
لڑکا بھی اس سسٹم کے آگے کچھ نہیں کر سکتا _____ حسن کی جگہ
ڈیرے پر موجود صدیق نے سعد کی بات کا جواب دیا

صدیق کے جواب پر پہلی بار حسن نے چونک کر اسے دیکھا۔

اور کس جرم میں پنچایت نے آپ کو یہ سزا سنائی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟
حسن مصیبت بے چین ہوا

میں نے کہا نا ااااا مجھے یاد نہیں۔۔۔۔۔ صدیق نے تلخی سے آنکھیں بند کر کے کھولیں جبکہ سعد اور علی اب خود بھی حسن کی باتوں سے تنگ آرہے تھے۔

مجھے تم منع کر رہے تھے کہ اس ٹاپک پر بات مت کرو اور اب خود مسلسل وہی باتیں کر رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سعد کے ٹوکنے پر حسن کو احساس ہوا کہ وہ کہاں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

وہ کہاں گئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حسن نے صدیق کو اپنے ارد گرد نہ پا کر پوچھا



کمرے میں اس وقت چار لوگوں کے باوجود بلا کا سناٹا تھا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے یہ "کمرہ" نہ ہو بلکہ "قبرستان" ہو۔ ہر کسی کے چہرے پر ایک عجیب خوف تھا۔

جو مرضی ہو جائے میں کل صبح پہلی گاڑی سے ماہی کو شہر چھوڑ آؤں گا میں
 کسی بھی صورت اپنی بیٹی کو اس ذلیل کے گناہ کا کفارہ نہیں بنے دوں گا
 میری بیٹی ڈاکٹر بنے گی اور میرے تمام خواب پورے کرے
 گی بس _____ اسلم نے اس خاموشی کو چیرتے ہوئے گویا انور کے
 کانوں میں صور پھونکا

ابا تم ایسے کیسے کر سکتے ہو۔۔۔۔۔؟؟؟ وہ لوگ مجھے خون بہا کے بدلے
 میں مار دیں گے جبکہ ماہی کا زیادہ سے زیادہ نکاح ہی ہو گا وہ تو تم نے کرنا ہی تھا

آج نہیں توکل _____ ان کے گھرانے میں صرف ایک ہی "مرد
" ہے اور وہ اس خاندان کا اکلوتا "بیٹا" ہے۔ ہماری ماہی وہاں عیش کرے گی
_____ انور نے اپنی جان بچانے کے لئے بہت ہی بھیانک صورتحال
کو ایک خوبصورت شکل دی۔

لعنت ہو تیرے جیسے بیٹے اور بھائی پر _____ شرم نہیں آتی اتنی گھٹیا
باتیں کرتے ہوئے۔ "ونی" کی گئی لڑکیوں کے ساتھ کیسا سلوک ہوتا ہے
تجھے نہیں معلوم _____ انہیں کتنی عزت دی جاتی ہے _____
جانوروں سے بھی برا سلوک کیا جاتا ہے _____ ساری زندگی وہ
اپنے ماں باپ اور ماں باپ ان کی شکل کو ترستے ہیں _____ نور ان نے
اپنے آنسو چادر سے صاف کرتے ہوئے انور کو کوسا۔

ہم نے کہا تھا یہ سب کرنے کو _____ تو نے مشورہ کیا تھا ہمارے ساتھ
 اب اگر اپنی اس گندی زبان سے میری بیٹی کا نام لیا تو جان سے
 مار دوں گا۔۔۔۔۔؟؟؟ اسلم پھر مارنے کے لئے اٹھا تو ماہی نے روک دیا

اب بس کر دیں کل سے تو اسے مار رہے ہیں۔ مارنے سے کیا ہو گا کیا سب کچھ
 ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہی نے انور کے آگے کھڑے ہوتے
 ہوئے اسے بچایا

میں تو کہتی ہوں صبح کا انتظار مت کریں ابھی اور اسی وقت ماہی کو لے کر یہاں
 سے نکل جائیں۔ بعد میں پنچایت والوں نے ہمارے گھر کے باہر پہرہ بٹھا دینا
 ہے پھر بہت مشکل ہو جائے گی _____ نور اں نے ماہی کی طرف
 محبت بھری نظروں سے دیکھا

ابا ضروری تو نہیں کہ پنچایت "خون بہا" کے طور پر وہی فیصلہ کرے جو آپ نے سوچ رکھا ہے۔ _____ ماہی نے اسلم کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا

بیٹی میں ابھی پیدا نہیں ہوا ہوں اور نہ ہی اس گاؤں میں نیا آیا ہوں
_____ کچھ دیر میں وہ لوگ انور کا پتہ لگالیں گے۔ بلکہ ہو سکتا ہے
ان کے آدمی گھر دیکھ بھی گئے ہوں اور ہمارے گھر کا پہرہ بھی دے رہے
ہوں۔

میں نے ایسے بہت کیس دیکھے ہیں۔ جیسے ہی مرنے والے کی پہلی جمعرات
آئے گی۔ عصر کی نماز کے بعد پنچایت بیٹھ جائے گی _____ خون بہا
کے طور پر پہلے وہ انور کو مانگیں گے اگر ہم نے انور کو دینے کی بجائے رحم کی
فریاد کی تو دوسری صورت میں "تم" _____ اسلم نے ایک گہرا
سانس لیتے ہوئے ماہی کی طرف دیکھا

یہ میں ہونے نہیں دوں گا۔ میں خود انور کو ان کے حوالے کر دوں گا۔ پر تجھ پر آنچ نہیں آنے دوں گا۔ تو میری "متاع کل" ہے میری جان ہے
اسلم نے ماہی کو اپنے ساتھ زور سے لگایا۔

میں بھاگ جاؤں گا مگر پنچایت میں کبھی نہیں جاؤں گا۔ مجھے بھی اپنی جان پیاری ہے۔
انور نے ضدی لہجے میں کہا

اسی لئے تو تجھے زنجیر باندھی ہوئی ہے کہ کہیں تو بھاگ کر ہمارے لئے پریشانی کھڑی نہ کرے۔
اسلم نے انور کی بات پر اس کے پاؤں میں بندھی زنجیر کی طرف اشارہ کیا

ماہی مجھے بچالے یہ مجھے مار دیں گے۔ دیکھ میں تیرا بھائی ہوں
انور نے ماں باپ سے مایوس ہو کر ماہی کی طرف دیکھا

بکو اس بند کر اپنی _____ ماہی اپنے کپڑے بیگ میں رکھ اور شہر میں وہ
جو تیری دوست ہے نا اکیا نام بتایا تھا تو نے اس کا "ذبدہ" اس کے گھر چلی
جانب تک میں خود تجھ سے رابطہ نہ کروں اس طرح بھول کے بھی مت
دیکھنا _____ اسلم نے ماہی کو اپنے سے الگ کیا جبکہ نوران نے جلدی
سے ماہی کا بیگ پکڑا تا کہ اس کے کپڑے رکھ سکے۔

ابا صبح چلے جائیں گے ابھی تو بہت اندھیرا ہے مجھے اندھیرے سے بہت ڈر لگتا
ہے _____ ماہین نے خوفزدہ نظروں سے باپ کی طرف دیکھا

میں ہوں نا تیرے ساتھ _____ جتنی جلدی یہاں سے نکل جائیں گے
اتنا ہی ہمارے حق میں بہتر ہوگا _____ چل اٹھ تیار ہو جا
اسلم نے ماہی کے سر پر ہاتھ پھیرا اور وہ کھڑی ہو گئی۔

ماہی تجھے قسم ہے مجھے چھوڑ کر مت جانا تو نے وعدہ کیا تھا کہ تو مجھے بچالے گی
_____ انور رونے لگا

تو تو اپنا منہ بند کر _____ نور اں نے اسے تھپڑ مارا۔ جب کہ ماہی حیران
پریشان کبھی باپ اور کبھی بھائی کو دیکھنے لگی۔



زاویاں کی گود میں سر رکھ کر گم صم سے لیٹا ہوا تھا۔ جب شاہنواز اسے چھوڑ کر گئے تھے تب سے اسے ایک چپ سی لگ گئی تھی۔ نہ وہ ڈھنگ سے کھا رہا تھا۔ نہ پی رہا تھا۔ نہ کسی سے بات کر رہا تھا۔

تیرا کیا خیال ہے صرف تجھے ان کے جانے کا دکھ ہے۔ مجھے یا سکینہ کو کوئی دکھ تکلیف نہیں۔ ارے پگلے میری تو ساری کائنات ہی وہ ایک شخص تھا۔

سکینہ کا واحد سہارا اور خون کا رشتہ تھا۔ مگر پھر بھی ہم اس طرح نہیں کر رہے جیسے تو کر رہا ہے۔

تُو اپنے ساتھ ساتھ ہمیں بھی تکلیف پہنچا رہا ہے۔ جب میں تجھے اس طرح دیکھتی ہوں تو شدید تکلیف میں مبتلا ہو جاتی ہوں۔ مہر والنسا نے زاویار کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

چل اٹھ زیادہ نہیں تو یہ دودھ ہی پی لے۔ کھانے پینے سے کیسی ناراضگی.....؟ اللہ ناراض ہوتا ہے جب اس کی مخلوق اُس کی دی ہوئی نعمتوں کی ناشکری کرتی ہے۔

ویسے بھی بھوکا رہنے سے انھوں نے واپس تھوڑا ہی آ جانا ہے۔
سکینہ بی جوا بھی ابھی دودھ لے کر کمرے میں داخل ہوئیں تھی زاویار کا کندھا تھپکتے ہوئے دودھ اس کے آگے بڑھایا

میرا کچھ بھی کھانے پینے کو دل نہیں کرتا _____ آپ پلیز مجھے کچھ
دنوں کے لیے میرے حال پر چھوڑ دیں۔ زاویار نے ماں کی گود میں منہ
چھپاتے ہوئے کروٹ لی جبکہ مہر و نساء نے دکھ سے سکینہ کو دیکھا جواب
دودھ کا گلاس ٹیبل پر رکھ رہی تھی۔

اگر ایسا کرو گے تو یقین مانو لالہ کی روح کو بھی دکھ پہنچے گا۔ اس لیے تم اپنے
آپ کو سنبھالو _____ سکینہ کی بات پر زاویار نے اپنی لال سرخ
آنکھیں کھولیں۔

انھیں دکھ ہی تو دیا ہے اور میں نے ساری زندگی کیا کیا ہے
-----؟؟؟ مجھے اب ساری زندگی اس گلٹ کے ساتھ جینا ہے کہ
میں ایک اچھا بیٹا نہیں بن سکا _____ زاویار نے بیٹھتے ہوئے
سکینہ بی کو جواب دیا۔

ایسا نہیں سوچتے _____ وہ تم سے بہت پیار کرتے تھے۔ ماں باپ اپنی
اولاد کو اگر کسی بات پر ڈانٹیں تو اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں ہوتا کہ وہ اپنی
اولاد سے پیار نہیں کرتے _____ سکینہ نے زاویار کو تسلی دینا چاہی۔

یہی بات _____ یہی بات _____ زیادہ تکلیف دے رہی ہے کہ
وہ تو مجھے بہت پیار کرتے تھے اور میں بدلے میں انہیں نیچا دکھانا چاہتا تھا۔

میں سمجھتا تھا کہ میں اپنی قابلیت پر انہیں ہر ادوں گا _____ میں کتنا غلط
 تھا بھلا کبہء باپ کا بھی مقابلہ ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔؟ زاویار نے دونوں
 ہاتھوں سے اپنا سر تھام لیا

تم پریشان مت ہو۔ تمہیں ایسا دیکھ دیکھ کر میرا کلیجہ کٹ رہا ہے۔ میری
 تکلیف دوہری ہو رہی ہے۔ کیا اب اپنی ماں کو بھی مار دو گے بس کر دو۔

ہو تجھ سے بہت پیار کرتے تھے ہم کس طرح تجھے اس بات کا یقین دلائیں
 _____ تجھے میری بات کا یقین کیوں نہیں آتا۔۔۔۔۔؟؟؟ مہر النساء
 نے اپنے ہاتھوں میں زاویار کے ہاتھ لیے۔

تمہیں اب لالہ کے قاتلوں کو سزا دلوائی ہے اور وہ تمام کام کرنے ہیں جو وہ
 چاہتے تھے کہ تم کرو۔ مگر اس کے لیے تمہارا ذہنی اور جسمانی طور پر سکون

تمہارا باپ صدیق مکمل بھروسہ کرتا تھا۔ میں چاہتی ہوں تم اپنے تمام معاملات میں اسے اپنے ساتھ رکھو۔ وہ ایک بے وفا اور ذمہ دار شخص ہے۔ یہ میری خواہش بھی ہے اور تمہارے باپ کی وصیت بھی _____

مہر النساء کی بات پر زاویار نے سر ہلایا۔

⌘ ⌘ ⌘ ⌘ ⌘

تہہ خانے میں اس وقت منیر رسیوں سے کرسی پر بندھا ہوا تھا۔ بھوک اور نیند کی شدت نے اس کا برا حال کیا ہوا تھا۔

میں آخری بار پوچھ رہا ہوں کہ انور کے علاوہ تمہارے ساتھ اور کون کون تھا
_____؟؟؟

اس بات کی کیا گارنٹی ہے کہ اگر میں آپ کو سب سچ سچ بتا دوں گا تو آپ مجھے
چھوڑ دیں گے۔ کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں پہنچائیں گے
-----؟؟؟ منیر نے شاطرانہ انداز میں صدیق کی طرف دیکھا

میں تمہاری طرح کم ذات اور بے غیرت نہیں ہوں جو بات کرتا ہوں اس پہ
قائم رہتا ہوں۔ میری زباں نہیں گارنٹی ہے۔ مگر یاد رکھنا جھوٹ
بولنے کی صورت میں تمہیں کفن نصیب نہ ہو گا۔-----؟ صدیق کہتا
ہوا منیر کے سامنے کھڑا ہو گیا

وہ انور اصل میں عفت بی بی کو بہت پسند کرتا ہے اس نے انہیں کہیں دیکھا تھا
_____ شاہ جی کو مارنا پلان میں شامل نہیں تھا وہ صرف عفت بی بی کو اغوا
کرنا چاہتا تھا۔

مگر اچانک ہی بڑے شاہ جی کے آنے پر وہ بوکھلا گیا اور اس نے فائر کر دیا
_____ منیر نے دلا اور کا پلان گول مول کر کے انور کے نام سے بتا دیا

اس بات کا ثبوت کیا ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ صدیق نے کچھ سوچتے ہوئے

پوچھا

درگاہ کے تہہ خانے میں ایک کمرہ ہے جو انور نے عفت بی کے لئے تیار کروایا
تھا اگر آپ چاہیں تو وہ جا کر دیکھ سکتے ہیں _____ منیر نے ڈرنے کی
ایکٹنگ کرتے ہوئے صدیق کو بتایا کہ کہیں وہ اس کا منہ ہی نہ توڑ دے۔

ہم سمجھتے تھے کہ یہ کہنا چاہ رہے ہو کہ انور عفت بی کو اغوا کرنا چاہتا تھا کہ عین موقع پر شاہنواز آگئے اور غلطی سے گولیاں د نہیں لگ گئیں۔ جو انور نے اپنے دفاع میں چلائی تھی _____ صدیق نے ہاتھ میں پکڑی ہوئی بوتل دائیں بائیں گھماتے ہوئے پوچھا

جی جی بالکل میں یہی کہنا چاہ رہا ہوں _____ منیر نے فوراً ہاں میں ہاں ملائی۔

ٹھیک ہے انور کی سزا کا فیصلہ تو زاویار شاہ جی کریں گے _____ مگر میرے ہاتھوں سے تمہیں کوئی نہیں بچا سکتا کیونکہ مجھے جھوٹے شخص سے شدید نفرت ہے۔

مگر ایک بات کا خاص خیال رکھنا کہ ان تمام باتوں کے بارے میں زاویہ شاہ
جی کو علم نہیں ہونا چاہیے _____ صدیق کہتا ہوا جانے لگا جب
جیدے نے پکارا

میرے خیال سے اب اسے کھانے کو کچھ دے دینا چاہیے یہ نہ ہو کہ یہ بھوک
سے مر جائے اور ہمارے لیے پریشانی کا باعث بنے _____ جیدے کی
بات پر بغیر پلٹے صدیق نے ہاں میں سر ہلایا

ٹھیک ہے دے دوں مگر یاد رکھنا صرف اتنا ہی جس سے وہ زندہ رہ سکے اس
سے ایک لقمہ بھی زیادہ نہیں _____ اور کہتا ہوا آگے بڑھ گیا۔



ابا میں کہیں نہیں جا رہی ہوں _____ اس طرح آپ سب لوگوں کو
پریشان اور خطرے میں چھوڑ کر میں کہیں بھی سکون سے نہیں رہ پاؤں گی
۔ ماہی نے صحن میں کھڑے ہوتے ہوئے اسلم کا بازو پکڑ کر کہا

پاگل نہ بن اور چپ کر کے نکل چل میرے ساتھ _____ ہم لوگوں
کے بارے میں زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے کچھ بھی نہیں ہوگا

چند دن یہ لوگ ہمیں پریشان کریں گے پھر خود بھی تھک ہار کر بیٹھ جائیں
گے میں تجھے ڈاکٹر بنانا چاہتا ہوں اور تو ڈاکٹر ضرور بنے گی میرے لئے اور
اپنے لئے _____ اسلم نے ماہی کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے پیار
سے سمجھایا

نہیں ابا میں نے فیصلہ کر لیا ہے میں اپنے بھائی انور اور تجھے چھوڑ کر کہیں بھی نہیں جاؤں گی اور نہ ہی میں انور کو مرنے دوں گی کیونکہ میں اسے مرتا نہیں دیکھ سکتی _____ ماہی نے اسلم کا بازو پکڑ کر ضدی لہجے میں کہا

اچھا تیرا کیا خیال ہے کہ وہ تجھے پیارا ہے اور مجھے اس سے ذرا محبت نہیں
_____؟؟؟

وہ میری اولاد ہے میں اس کا باپ ہوں اور باپ کو اپنی اولاد بہت پیاری ہوتی ہے مگر اب یہ تو نہیں ہو سکتا ناااا کہ میں تجھے اس کے جرم کی سزا بھگتنے دوں
_____ اسلم نے اپنی آنکھیں صاف کرتے ہوئے سمجھایا

تم لوگ ابھی تک یہاں آرام سے بیٹھے ہو _____ صبح ہونے میں
تھوڑی سی بے رہ گئی ہے سورج نکلنے سے پہلے پہلے گاؤں سے نکل جاؤ
_____ نوراں نے صحن میں دونوں کو بیٹھا دیکھ کر حیرت سے کہا

تو ہی سمجھا اپنی بیٹی کو _____ کہتی ہے کہ یہاں سے نہیں جائے گی
_____؟ اسلم بے چارگی سے کہتا ہوا چار پائی سے کھڑا ہو گیا۔

میرے لیے "بیٹے کا جنازہ" برداشت کرنا آسان ہے مگر اس کی "عزت کا
جنازہ" برداشت کرنا بہت مشکل _____ میں برداشت نہیں کر
پاؤں گا میں مر جاؤں گا۔

یہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے میں نے اسے بہت لاڈ پیار سے پالا ہے اسے لے کر
بہت سے خواب میری آنکھوں میں سجے ہیں۔

میں اسے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا۔ میں کیسے خود اپنے ہاتھوں سے اسے ظالموں کے حوالے کر دوں جبکہ مجھے پتہ ہے کہ وہ اس کے ساتھ کیا سلوک کریں گے۔۔۔۔۔؟؟؟

یہاں جگہ جگہ درندے جسم نوچنے کے لئے بیٹھے ہوئے ہیں انہیں تو موقع ملنا چاہئے۔ تو سمجھا اسے۔۔۔۔۔ اسلم اس وقت دکھ اور تکلیف سے دبا دبا چیتا ماہی کے آگے چکر کاٹ رہا تھا۔

ابا بس کر دیں۔ ایسا کچھ نہیں ہو گا میں اپنے سر کو صبح فون کرو گی وہ ضرور ہماری مدد کریں گے مجھے ان پر پورا یقین ہے۔۔۔۔۔ ماہی کی بات پر اسلم غصے سے اسے دیکھتا ہوا کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

ماہی اپنے باپ کی بات مان لے _____ یہ کوئی فلم نہیں ہے یہ اصل
زندگی ہے _____ اس میں ایسا نہیں ہوگا کہ عین وقت پر کوئی ہیر و
آجائے گا اور وہ سب ٹھیک کر دے گا _____ نور اں نے اسے سمجھایا

نہیں اماں میں یہاں سے کہیں نہیں جاؤں گی اور نہ ہی میں انور کو کچھ ہونے
دوں گی _____ آپ دیکھ لینا میں سب ٹھیک کر لوں گی۔

یہ بالکل غلط طریقہ ہے کہ مصیبت پڑنے پر انسان مقابلہ کرنے کی بجائے اپنا
گھر چھوڑ کر بھاگ جائے اور دوسروں کے گھر میں پناہ لے لے
_____ ماہی کہتی ہوئی اسلم کے پیچھے کمرے کی طرف بڑھ گئی

اگر تو چاہتا ہے کہ میں تجھے بچالوں تو پھر تو مجھے ہر بات شروع سے اور سچ سچ بتائیے گا _____ ماہی نے گھٹنوں کے بل انور کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا جس پر انور کی آنکھوں میں زندگی کی رمتق ابھری۔

اگر میں تجھے سب سچ سچ بتا دو تو مجھے بچالے گی نامرنے تو نہیں دے گی _____ اسلم کی بات پر ماہی نے سرہاں میں ہلایا



Zubi Novels Zone



تم دو دن سے کہاں تھے۔۔۔۔۔؟؟؟ حسن نے جیسے ہی لون میں قدم رکھا اندر سے عروسہ بھاگتی ہوئی باہر آئی۔

تم بھاگ بھی لیتی ہو _____ حسن نے لان میں پڑے سنگ مرمر کے
بیچ پر بیٹھتے ہوئے کہا

زیادہ بکو اس کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور یہ بتاؤ کہ تم مجھے بتائے بغیر دو
دن سے کہاں تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ کم از کم بتا کر تو جاتے۔ عروسہ
ہانپتی کانپتی اس کے برابر میں آ کر بیٹھ گئی۔

بتا کر میں تمہیں تب جاتا جب مجھے خود بھی پتا ہوتا کہ میں نے جانا ہے
_____ ایک دوست کے والد اسے بتائے بغیر فوت ہو گے اور مجھے
وہاں جانا پڑ گیا۔ حسن نے تھکاوٹ سے اپنی گردن پیچھے کرتے ہوئے بتایا۔

تم نے سب خراب کر دیا ہے تمہاری اس دن کی حرکتوں کی وجہ سے وسام مجھ سے ناراض ہو گیا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ مجھے اتنی شدید ٹینشن ہے کہ تمہیں بتا نہیں سکتی۔ عروسہ نے پریشانی سے اپنے دونوں ہاتھوں کو ملتے ہوئے کہا

تمہیں ٹینشن لینی چاہیے کیونکہ ٹینشن تمہاری صحت کے لیے بہت اچھی چیز ہے۔ اس سے نہ صرف تمہارا وزن کم ہو گا بلکہ تمہارا دماغ بھی بہتر طریقے سے کام کر سکے گا۔

ویسے تمہاری معلومات کے لئے جو لوگ پہلے "ٹینشن" دیتے ہیں وہی بعد میں "ٹینشن" کا سبب بھی بنتے ہیں _____ حسن نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے جواب دیا

مجھے کچھ نہیں پتا تم ہی نے سب بگاڑا ہے اور اب سنواروں گے بھی تمہیں
_____ تم نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ سب ٹھیک کر دو گے۔ عروسہ
نے روٹھے ہوئے لہجے میں کہا

اچھا بتاؤ کہ میں کیا کروں جس سے تمہارا یہ منہ ٹھیک ہو جائے
_____؟ حسن نے باوجود تھکاوٹ کے عروسہ کے آگے ہار مانی۔

وہ دادا جی نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اسی مہینے وہ میری اور تمہاری شادی کر دیں
گے تو _____ عروسہ کچھ دیر کے لیے رکی۔

تو _____ حسن نے پوچھا

بالکل بکواس ہے _____ حسن نے اپنی شرٹ کے بازو فولڈ کرنا شروع کیے۔

ٹھیک ہے تم آرام کرو مگر جب دادا جی تمہیں شادی کا کہیں تو فوراً مان جانا _____ عروسہ نے حسن کے ساتھ کھڑے ہوتے ہوئے لجاجت سے کہا

جی بہتر یا اور کچھ _____ حسن نے تھکاوٹ زدہ لہجے میں کہا جس پر عروسہ نے نہ میں سر ہلا دیا

ابھی وہ سیڑھیوں کی طرف جا ہی رہا تھا کہ دادا جی نے اسے پیچھے سے پکارا

تمہیں کسی کی ناراضگی سے فرق پڑتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ لہجہ نارمل مگر
جملہ دکھ بھرا تھا۔

کسی کا تو پتا نہیں مگر آپ کی ناراضگی سے بہت فرق پڑتا ہے
۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ فرزین نے ہمت کرتے ہوئے لارڈ سے رضیہ بیگم کا بازو
پکڑا۔

میں تم سے ناراض نہیں ہوں کیونکہ میں تم سے ناراض ہو نہیں سکتی
_____ چلو پیچھے ہٹو مجھے اب ناشتہ بنانے دو۔ رضیہ بیگم نے اس سے
اپنا بازو چھڑاتے ہوئے پیار سے کہا

_____ فرزین کو خیالوں میں گم دیکھ کر رضیہ بیگم نے دودھ اس کے

ہاتھ سے لیا۔

خیر اب ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے میں بنا رہی ہوں ناااااا آپ

تو ایسے کہہ رہی ہیں جیسے میں نے کبھی اس کا کوئی کام کیا ہی نہ ہو

-----؟؟؟ فرزین نے رضیہ بیگم کو خوش کرنے کے لیے کہا

اچھا پھر بنا کر اس کے کمرے میں دیا آنا۔ میں ذرا ارشد صاحب کے گھر سے ہو

آؤں ان کا بچہ بیمار ہے _____ رضیہ بیگم کے کہنے پر فرزین نے انہوں

حیرت سے دیکھا

پھوپھو اب آپ زیادتی کر رہی ہیں _____ فرزین منہ بناتی بریڈ گرم

کرنے لگی۔

وہ تمہیں کھا نہیں جائے گا میں بس ابھی آتی ہوں _____ رضیہ بیگم
اب سچ میں ان دونوں کو وقت دینا چاہتی تھیں تبھی بہانہ بنا کر نکل گئی

کیا مصیبت ہے اب پھر مجھے دیکھتے ہی شروع ہو جائے گا
_____؟؟؟ فرزین ٹرے میں بریڈ سلاٹس، چائے اور جیم رکھتی
بڑبڑانے لگی

سعد مسلسل حسن کے رویے پر غور کر رہا تھا _____ "حسن ایک یتیم
بچہ تھا۔ اس نے یتیم خانے میں پرورش پائی۔ پھر اپنی ذاتی محنت اور چوریوں
کے بل بوتے پر وہ یونی تک پہنچا۔"

یہ تمام وہ باتیں ہیں جو حسن کے بارے میں سب جانتے ہیں مگر اس میں کتنا سچا تھا کبھی کسی نے جاننے کی کوشش ہی نہیں کی۔۔۔۔۔۔۔۔؟

اور زاویار جو ہر وقت وڈیروں کے خلاف بولتا نہیں تھکتا تھا آج خود ایک ظالم وڈیرے کا روپ دھار گیا ہے۔ باپ کے قاتل کو پکڑنے کے لئے قانون کا سہارا لینے کی بجائے وہ پنچایت لگانا چاہتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔؟

سعد اس وقت شدید ذہنی دباؤ کا شکار تھا۔ کیا یہ میرے دوست ہیں
 اور میں ان کو کتنا جانتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ ایسے تو نہ تھے
 سعد نے انگلیوں سے اپنی کنپٹی دبائی جب اسے چوڑیوں کی کھنک
 نے اپنی طرف متوجہ کیا۔

فرزین ہاتھ میں ٹرے لیے چہرے پر سنجیدگی سجائے کمرے میں داخل
ہو رہی تھی۔

اور یہ لڑکی کہنے کو میری کزن _____ دودو خونی رشتے _____
ایک کاغذ کا رشتہ _____ مگر خون سے زیادہ مضبوط _____ میں
اس کے بارے میں بھی کیا جانتا ہوں _____؟؟؟ سعد نے اسے بھی
شکی نظروں سے گھورتے ہوئے سوچا
ناشتہ کر لو پھوپھو نے بھیجا ہے _____ فرزین نے کہتے ہوئے بیڈ پر
ٹرے رکھی

پتہ ہے اماں نے ہی بھیجا ہو گا تمہیں خود سے تو توفیق نہیں ہو سکتی
 _____ سعد اٹھ کر بیٹھ گیا جب کہ فرزین منہ بناتے پلٹی پھر سعد کی
 بات پر رک گئی۔

تمہارے پاس اٹھائیس دن بچے ہیں۔ خوب اچھی طرح سوچ بچار کے وجہ
 _____ تلاش کرو _____ سعد بریڈ پر جیم لگا رہا تھا۔

تمہارے بارے میں مجھے کبھی بھی سوچنے کی ضرورت نہیں پڑی
 _____ فرزین نے پلٹ کر جواب دیا

حیرت ہے حالانکہ میرے بارے میں سوچنے کے سوا تمہارے پاس اور کام
 ہی نہیں ہونا چاہیے کیونکہ میرے اور تمہارے درمیان رشتے کا یہی تقاضا
 ہے _____ سعد اب سلاٹس کھا رہا تھا۔

تمہاری باتیں ہمیشہ میرا دماغ خراب کر دیتی ہیں۔ غلطی ہو گئی جو تمہارے
کمرے میں آگئی _____ فرزین غصے سے بولی

غلطی سے تم میرے کمرے میں نہیں بلکہ میری زندگی میں آگئی ہو۔ "اپنا"
جملہ درست کرو _____ سعداب مزے سے ناشتہ کرنے کے
بعد چائے پی رہا تھا۔

مجھے تو لگتا ہے میرا پیدا ہونا ہی غلطی ہے _____ فرزین کی بات پر
سعد شدید تھکاوٹ کے باوجود مسکرا دیا۔

اب اس بارے میں میں تو کچھ نہیں کہہ سکتا اگر تمہارے والدین ہوتے تو تمہیں بہتر جواب دے سکتے _____ سعد نے فرزین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جبکہ فرزین کا چہرہ غصے سے لال ہو رہا تھا۔

یہ ٹرے لے جاؤ اور جاتے جاتے لائٹ بند کر دینا _____ سعد کے کہنے پر فرزین ٹرے اٹھاتی زوردار طریقے سے دروازہ بند کرتی چلی گئی جب کہ وہ دوبارہ حسن اور زاویار کا سوچنے لگا

Zubi Novels Zone

❧ ❧ ❧ ❧ ❧

کمرے میں اس وقت گھپ اندھیرا تھا مگر شاید اتنا نہیں جتنا اس کے "ماضی" میں تھا۔ گاؤں سے واپس آنے کے بعد سے حسن اپنے کمرے میں بند تھا۔

لوگوں کو پتہ ہے کہ میں حسن ہوں مگر کیا میں واقعی حسن ہوں
 -----؟؟؟ پھر اچانک یادوں کے پردے پر تلخ ترین یاد بھری اسے وہ
 دن قیامت جیسا لگتا تھا جب اس کا "مسیحا" ہی اس کا "دشمن" بنا تھا۔

اس وقت کوئی میری تکلیف کا اندازہ نہیں کر سکتا۔ میں شدید تکلیف میں
 "ہوں۔ ایک طرف میری "بہن" ہے اور دوسری طرف وہ "معصوم

اگر بھائی ہونے کا حق ادا کروں وہ بھی اس دنیا کے رسم و رواج کے عین
 مطابق تو وہ جو میرے دل میں بستی ہے ذلیل رسوا ہو جائے گی

اگر اس کو اہمیت دوں اس کے لیے کوئی قدم اٹھاؤں تو یہ خاندان یہاں تک
 کہ میرا اپنا ضمیر بھی مجھے ذلیل کرے گا اور مجھ سے جینے کا حق چھین لے گا

جو لوگ ہمیشہ محبت میں عورت کی "قربانیوں" کا رونا روتے ہیں کاش وہ اس وقت مجھے دیکھ لیں۔ میری حالت ایسی ہے کہ نہ میں زندہ ہوں نہ مردہ

میں اسے اپنے ہاتھوں سے کیسے بے آبرو کر دوں.....؟ کیسے اس کے سر سے عزت کی چادر چھین کے ذلت کے گڑھے میں دھکا دے دوں.....؟

میں اسے اپنی عزت بنانا چاہتا ہوں۔ وہ میرے مستقبل کے سب خوابوں میں شامل ہے۔ کیسے اسے نکال دوں....؟

میں اسے کیسے "کاری" کرنے کا حکم دے سکتا ہوں....؟

میں اسے خود اپنے ہاتھوں سے کیسے درندوں کے حوالے کر دوں جو اپنی اپنی
حوس کے بچاری ہیں

ایک طرف محبت اور دوسری طرف بہن _____ دونوں ہی اہم
دونوں ہی ضروری _____ مگر مجھے ان میں سے ایک کی عزت بچانی ہے اور
میں اس معصوم بے گناہ کی قربانی دے کر اپنی بہن کو بچاؤں گا

ہاں فیصلہ ہو گیا ہر سال کئی لڑکیاں "ونی" اور "کاری" کی نظر ہوتی ہیں یہ
بھی سہی _____ اس نے اپنا منہ ٹشو پیپر سے صاف کیا جو فل اے سی
والے کمرے میں بھی پسینے سے شرابور تھا

اس نے صوفے سے اٹھتے ہوئے اپنے کپڑے درست کیے اور باہر لگی
پنچائیت کا سامنے کرنے کے لیے خود کو تیار کیا۔ آخری بار تصور میں اسے سوچا

اور پھر ایک مضبوط، سنجیدہ، باوقار گدی نشین کی طرح کمرے سے باہر قدم
بڑھا دیے۔

ساری دنیا کے رواجوں سے بغاوت کی _____ تھی "
"تم کو یاد ہے جب میں نے محبت کی _____ تھی

"اس کو چھوڑ کر ہنستے ہوئے گھر _____ آکر "
"اتنا روئے تھے کہ آنکھوں نے شکایت کی تھی "

"میرے اجرٹنے کا سبب جب بھی کسی نے پوچھا "
"میں نے بس اتنا بتایا کہ _____ محبت کی تھی "

نہیں میں بالکل سیریس ہوں۔ ادھر دیکھو تمہیں اس وقت میری آنکھوں سے کیا لگتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حسن نے عروسہ کے کافی قریب کھڑے ہوتے ہوئے اس کا ہاتھ پکڑ کر پوچھا

یہ تم آج کیسے باتیں کر رہے ہو اور چھوڑو میرا ہاتھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟
عروسہ کو حسن ہوش میں نہیں لگا

ہاں کیا کہا ہے میں نے تم سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ اچانک ہی حسن کو احساس ہوا کہ وہ غلط بندے سے غلط بات کر رہا ہے فوراً عروسہ کا ہاتھ چھوڑتے ہوئے ڈریسنگ ٹیبل کی طرف بڑھ گیا۔

چھوڑو یہ بتاؤ کہ تم کس کام سے آئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ حسن بلاوجہ اپنے بالوں میں برش پھیرنے لگا

مجھے یاد نہیں آرہی پھر سہی _____ عروسہ نے حسن کی طبیعت کے
پیش نظربات نہ کرنا مناسب سمجھی۔

سوری میں تھوڑا ڈسٹرب تھا شاید تمہارے ساتھ غلط کر دیا۔ پلیز تم برا مت
منانا جو تم نے محسوس کیا ویسا کچھ نہیں تھا _____ حسن آہستہ آواز
میں کہتا ہوا واش روم کی طرف بڑھ گیا۔

اسے کیا ہوا یہ ایسا تو نہیں تھا۔۔۔۔۔۔؟؟ عروسہ بند دروازے کو کچھ دیر
دیکھتی رہیں اور پھر باہر چلی گئی۔

⌘ ⌘ ⌘ ⌘ ⌘

ماہی کالی چادر لپیٹے بڑے سے گیٹ کے باہر اسلم ساتھ موجود تھی۔

بیٹی ایک بار پھر سوچ لے کہیں ہم کسی بڑی مصیبت میں نہ پھنس جائیں
اسلم نے اپنی آخری کوشش کی۔

ابا تم یہاں رکو _____ میں اکیلی اندر جاؤں گی اور اگر میں کچھ وقت باہر
نہ آؤں تو تم چپ چاپ یہاں سے چلے جانا اور کسی سے اس بات کا ذکر مت
کرنا _____ ماہی اپنی کہتی ہوئی اسلم کی بات سنے بغیر ہی گیٹ عبور کر
گئی۔

ہر لڑکی کہاں منہ اٹھا کر جا رہی ہو۔۔۔۔۔۔؟؟؟ صدیق جوا بھی ابھی
زاویار سے منیر کے بارے میں بات کر کے آرہا تھا ایک اجنبی لڑکی کو یوں
حویلی کے گیٹ میں داخل ہوتا دیکھ کر حیران ہوا۔

جی وہ میں چھوٹے شاہ جی سے ملنے آئی ہوں _____ میں انور کی بہن ہوں
 _____ مجھے چھوٹے شاہ جی سے رحم کی اپیل کرنی ہے
 ماہی نے منہ ڈھانپتے ہوئے پر اعتماد لہجے میں کہا جبکہ اس کی بات پر صدیق کو
 حیرت کا شدید جھٹکا لگا

یہ لڑکی یا تو "پاگل" ہے یا حد سے زیادہ "بہادر" _____ صدیق نے
 اسے سر سے پاؤں تک دیکھا جو کالی چادر میں لپیٹی ہوئی تھی۔

میں تمہیں ایک موقع دے رہا ہوں یہاں سے ایک منٹ کے اندر اندر چلی
 جاؤ ورنہ پھر مجھے مت کہنا جو بھی تمہارے ساتھ ہو گا۔۔۔۔۔۔؟؟؟
 صدیق کو اس پر ترس آیا۔

میں شاہ جی سے ملے بغیر نہیں جاؤں گی۔۔۔۔۔؟ ماہی بضد تھی۔

لڑکی تمہیں میری بات سمجھ نہیں آرہی۔۔۔۔۔؟ صدیق کو اس کی کم عقلی پر شدید غصہ آیا۔

بس ایک بار شاہ صاحب سے ملنے دیں دوبارہ کبھی نہیں آؤں گی۔۔۔۔۔؟ ماہی نے اپنے سفید ہاتھ اس کے آگے جوڑے۔

صدیق ان جڑے ہاتھوں میں کھوسا گیا آج سے بیس سال پہلے بھی کسی نے یوں ہی اپنے ہاتھ جوڑے تھے مگر اس ساتھ ظالموں نے کیا کیا تھا۔۔۔۔۔؟ صدیق کے اس طرح گھورنے پر ماہی نے اپنے ہاتھ واپس چادر میں کر لئے۔

ماہی نم آنکھوں سے زاویار کو دیکھ رہی تھی۔ یہ یقیناً ایک ڈرونا خواب تھا یا اس کی تعبیر_____ دھڑکن بالکل مدھم تھی۔

ارد گرد کلاس روم تھا_____ سنجیدہ سازاویار لیکچر دیتے ہوئے بورڈ پر کچھ لکھ رہا تھا_____ کبھی اس کی باتوں پر چوری چھپے ہنس دیتا_____ کلاس فیلو کا اسے چھیڑنا اور اس کا زاویار کو_____ کب چادر اس کے چہرے سے ہٹی اسے ہوش نہ تھا۔

سر مجھے آپ سے شدید محبت ہے اور اتنا کافی ہے_____ اگر میری شادی کسی اور سے ہوئی تو میں خود کشی کر لوں گی_____ مجھے آپ پر مکمل اعتماد ہے_____ آپ میرے بارے میں جو بھی فیصلہ کریں گے مجھے منظور ہوگا_____ کیونکہ آپ میرے ساتھ کچھ غلط کر ہی نہیں

سکتے _____ شرارت بھری ہنسی، چمکتی آنکھیں، زندگی سے بھرپور
باتیں _____ زاویار کو اپنے کان سائیں سائیں کرتے محسوس ہوئے۔

جبکہ یوں زاویار اور ماہی کو ایک دوسرے کے مد مقابل دیکھ کر صدیق کو
شدید حیرت ہوئی۔

سرکار _____ صدیق کی آواز نے اس سحر کو توڑا۔

تم جاؤ یہاں سے اور جب تک میں نہ کہوں کوئی بھی اندر نہ آئے
زاویار نے کھوئے سے لہجے میں کہا _____

مگر سرکار لڑکی کا کوئی قصور نہیں ہے _____ صدیق کو کچھ سمجھ نہیں
آئی کہ اس نے یہ جملہ کیوں بولا شاید اسے زاویار کی حالت پر شک ہو رہا تھا۔

دفع ہو جاؤ _____ زاویہ صدیق کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے ہوش
میں آیا جب کہ ماہی زاویہ کے دھاڑنے پر کانپ گئی۔

اگر اپنے بھائی کی حمایت میں آئی ہو تو معذرت میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر
سکتا فیصلہ پنچایت کرے گی _____ زاویار نے لہجہ بالکل نارمل کیا
جب کہ دل ابھی تک عجیب طرح دھڑک رہا تھا۔

سر میرے بھائی کا کوئی قصور نہیں ہے۔ اسے منیر نے بیوقوف بنایا ہے۔ ماہی
نے زاویار کو نرم پڑتا دیکھ کر کہا

میرے باپ کا کیا قصور تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ زاویار پلٹا اور ماہی کو نیچے
زمین پر بیٹھا دیکھ کر چونکا

پاگل لڑکی یہاں کیوں بیٹھی ہوا اٹھوا اوپر صوفے پر بیٹھو _____ زاویار کو
ماہی کانوکروں کی جگہ پر بیٹھنا دکھ دے گیا (اس لڑکی کی یہ جگہ تو نہیں ہے
اس نے دل میں سوچا)

ہم لوگوں کی حویلی میں یہی جگہ ہوتی ہے ویسے بھی یہ اکیڈمی نہیں آپ کی
حویلی ہے اور میں قاتل کی بہن _____ آپ بالکل بھی برا محسوس مت
کریں ماہی نے حقیقت سے روشناس کرایا۔

ماہی میں کچھ نہیں کر سکتا اس نے نہ صرف میرے باپ کو مارا ہے بلکہ میری
عزت میری بچپن کی منگ پر بھی ہاتھ ڈالا ہے _____ زاویار کی بات
پر ماہی کا دل اس زور سے دھڑکا جتنے آج سے مل رہے تھے شاید اس کا
دل ہی بند ہونے والا تھا۔

جس طرح آپ کو اپنا خون پیارا ہے اسی طرح مجھے بھی اپنا خون پیارا ہے میں
اسے مرتے نہیں دیکھ سکتی _____ ماہی نے کانپتی آواز میں جواب دیا

یہ تم ہو جو اتنا بول رہی ہو۔ اور میں سن رہا ہوں _____ خدا کی قسم
تمہاری جگہ اگر کوئی اور ہوتی تو اب تک میرے نوکروں کی "عمیاشی" کا
سامان بن چکی ہوتی _____ زاویار نے غصے سے ایک ایک لفظ چبا کر
کہا

کتنا تکلیف دہ ہے اپنی محبت کے منہ سے اپنے لیے ایسے الفاظ سننا
_____ ماہی کی آنکھوں سے بے ساختہ آنسو بہنے لگے جب کہ اپنی
بات کی گہرائی ناپتے ہوئے زاویار کو شرمندگی نے آگھیرا

چلی جاؤ یہاں سے مجھے مجبور مت کرو کہ میں کچھ غلط کردوں میں ابھی اپنی
حواسوں میں نہیں ہوں _____ اوپر سے تمہارا اس کی بہن ہونا مجھے
شدید تکلیف میں مبتلا کر رہا ہے _____ زاویار نے دونوں ہاتھوں
سے اپنے بال تقریباً نوچتے ہوئے تھے کر کہا

کاش میں آپ کی بات پر یقین کر لیتی تو آج اتنی تکلیف میں نہ ہوتی ہے
_____؟؟؟

میں نے اپنی "محبت" پر تو فاتحہ پڑھ لی ہے مگر اپنے بھائی پر کسی کو
"فاتحہ" نہیں پڑھنے دوں گی _____ ماہی کی آنکھوں میں ایک چمک
ابھری۔

تمہارے بھائی کی تو "ایسی کی تیسی" اسے تو میں نہیں چھوڑوں گا کسی خوش
فہمی میں مت رہنا۔ تمہیں عادت ہے خوش فہمیوں میں جینے کی
_____ زاویار نے اٹل لہجے میں جواب دیا

میں نے بھی یہی پوچھا ہے کہ آپ جناب اداس کیوں ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟
 اور جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے تو اپنی قومی زبان اردو میں ہی پوچھا ہے
 میں کونسا تم سے موسم کا حال پوچھ رہا ہوں ویسے بھی تم نے
 غلط ہی بتانا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کیونکہ اگر اتنی ہی قابل ہوتے تو آج کسی اچھی
 جگہ ہوتے ہیں یہاں بیٹھے گھاس نہ توڑ رہے ہوتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ علی نے ہنستے
 ہوئے اپنی گردن پیچھے کی طرف پھینکتے ہوئے گھاس پر لیٹا۔

پتا نہیں کہ کیوں اداس ہو مگر اتنا پتا ہے کہ بہت اداس ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
 حسن نے سوالیہ نظروں سے اپنے پاس لیٹے ہوئے علی کی طرف دیکھ کر کہا

گاؤں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ علی نے تکا لگایا۔

بہت تکلیف میں ہوں بھولتا نہیں سب کچھ _____ ایک بار پھر بالکل
 تروتازہ ہو گیا ہے جیسے ابھی کل کی بات ہو _____ حسن نے تکلیف
 سے آنکھیں بند کر کے کھولیں تو اس کی آنکھیں لال سرخ ہو گئیں۔

وہ تیرا مسئلہ تھا تو اسے بھول جا _____ حال کو یاد رکھ اور مستقبل کی
 فکر نہ کر یہ مستقبل میں کیا ہو گا۔۔۔۔۔۔؟؟؟ مستقبل کس نے دیکھا
 ہے۔۔۔۔۔۔؟ علی نے تقریباً پہلو کہ بل گھاس پر لیٹتے ہوئے جواب دیا

تو کیا میرے آگے آگے ہو کر لیٹ رہا ہے _____ ایک تو میں اتنا پریشان
 ہوں اوپر سے یہ تیری ادائیں _____ حسن نے اسے ناگواری سے
 دیکھتے ہوئے کہا

اگر تیری نظروں کے سامنے رہوں گا تبھی تو تجھے میری فکر ہوگی
 _____ ورنہ تو تجھے اس "ایفل ٹاور" کے آگے کچھ نظر نہیں آئے گا
 -----؟ علی نے آنکھ دبائی

کمینے اب اتنی بھی موٹی نہیں ہے اچھی خاصی پیاری لگتی ہے اگر تھوڑے سے
 اچھے کپڑے پہنے اور اپنا خیال رکھیں تو _____ مجھے سمجھ نہیں آتی
 آج کل کے اس فیشن ایبل دور میں اس کے اندر "عابدہ پروین" جیسی روح
 کیوں ہے -----؟؟؟ حسن کو ایک دم اس دن والی عروسہ یاد
 آگئی۔

اوتے ہوئے اچھی خاصی پیاری _____ ذرا نوٹ کرو _____ کون کہہ رہا
 ہے -----؟؟؟ کس سے کہہ رہا ہے -----؟؟؟ اور کس

ہوا نہیں ہے مگر ہونے والا ہے _____ عروسہ بی بی اپنی شادی والے دن بھاگنے کی تیاری کر رہی ہیں وہ بھی اپنے اس عشاق کے ساتھ جو مجھے اس کے ساتھ سیریس نظر نہیں آتا۔۔۔۔۔۔؟

باقی لڑکیوں کا پتا نہیں مگر میرے حساب میں عروسہ انتہائی بے وقوف ہے۔ اتنے موٹاپے کے ساتھ بھاگنے کا سوچ رہی ہے اور وہ بھی ایک انتہائی نالائق شخص کے ساتھ _____ اس کا پکڑا جانا تو کنفرم ہے۔ حسن نے بالکل نارمل لہجے میں بتایا

یار تو سمجھاتا کیوں نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ وہ بے وقوف اپنا نقصان ہی نہ کر بیٹھے۔ علی کو بھی ہمدردی ہوئی۔

پھر بھی یہ کہ وہ لڑکا عروسہ کو ملا کیسے۔۔۔۔۔؟؟؟ اور عروسہ اس کی اتنی
"جی حضوری" کیوں کرتی ہے۔۔۔۔۔؟؟؟

دونوں کے درمیان مجھے تو "محبت" نظر نہیں آتی یا شاید عروسہ کے موٹاپے
کی وجہ سے نہیں دکھائی دیتی۔۔۔۔۔ جو بھی ہے مگر دونوں کے
درمیان "محبت" کہیں نہیں ہے۔ حسن کی بات پر علی نے ایک دفعہ پھر
جاندار قہقہہ لگایا

مجھے تو لگتا ہے وہ لڑکوں اسے بیوقوف بنا رہا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ علی نے
اپنی رائے دی۔

یعنی میری اتنی لمبی چوڑی بکواس کے بعد بھی ابھی تجھے لگتا ہے
 "صرف" _____ حسن نے کتاب اٹھا کے زور سے علی کے سر پر
 ماری

یقیناً وہ لڑکا اسے بے وقوف بنا رہا ہے مگر کیوں _____ یہی اصل سوال
 ہے اور اس سوال کا جواب وہی محترمہ دیں گئی۔

لہذا ہمیں اپنا دماغ فضول میں استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ اس کا موٹا دماغ کس
 دن کام آئے گا _____ چلا آکینٹین میں چلتے ہیں۔ حسن اٹھتا ہوا اپنے
 کپڑے جھاڑنے لگا



میں کل واپس ہاسٹل جا رہا ہوں مگر جانے سے پہلے ایک بات کہنا چاہتا ہوں
کہ تم اچھی طرح سوچو اپنے اور میرے بارے میں _____ سعد ایک
منٹ رکا

یہ زندگی ہے جو ایک بار ہی ملتی ہے اسے ایسے ہی ضائع نہیں کرنا چاہیے

یاد رکھو خوشیاں صرف ایک بار ہی ہمارا دروازہ کھکھٹاتیں ہیں۔ اگر ہم ان کا
استقبال کریں تو وہ اپنا ڈیرہ ڈال لیتی ہیں۔ پھر عمر بھر ان کے لیے ترسنا نہیں
پڑتا

جبکہ بد نصیبی اور دکھ ہمیشہ آپ کے دروازے پر جمع ہو کر شور مچاتے رہتے
ہیں۔ بلا آخر آپ تنگ آ رہا اپنا دروازہ ان کے لیے کھول دیتے ہیں

خوشیاں زندگی میں ایک بار جبکہ غم دکھ تکلیفیں بار بار آتیں ہیں

اب یہ ہم پر ہے کہ ہم کس سے دوستی کرتے ہیں _____ مجبہ نہیں پتہ
تم کس کا انتخاب کرو گی مگر یاد رکھنا گیا وقت ہاتھ نہیں آتا

صرف لوگوں کی وجہ سے اپنی زندگی برباد کرنا کہاں کی عقل مندی ہے
.....؟؟؟ سدا اپنے طور پر فرزین کو سمجھنا چاہ رہا تھا تاکہ وہ غلط فیصلہ نہ
کرے جو اس کی باتوں سے مکمل بے نیازی وی دیکھنے میں مصروف تھی

جب کافی دیر تک سعد کو اس کی طرح سے کوئی جواب وصول نہ ہوا تو اس
نے ریموٹ اٹھا کر ٹی وی بند کر دیا

میں تم سے بات کر رہا ہوں.....؟؟؟ سعد نے اس کے آگے ریموٹ
لہرایا۔

میں کانوں سے سنتی ہوں آنکھوں سے نہیں _____ فرزین نے تپ
کے جواب دیا۔

سب ہی کانوں سے سنتے ہیں مگر سننے کے بعد جواب دینے کے لیے زبان کا
استعمال بھی کرتے ہیں.....؟؟؟ سعد کے جواب پر فرزین
چار و ناچار صوفے سے اٹھی مگر سعد نے اس کا راستہ روکا

وعدہ کرو میری بات پر عمل کرو گی.....؟؟؟ سعد نے فرزین کے
تاثرات نوٹ کرتے ہوئے پوچھا

اچھا ٹھیک ہے مگر اب تم کل ضرور چلے جانا یہ نہ ہو کہ صبح بھی یہیں گھومتے پھرتے پائے جاؤ (سارے ڈرامے کا بیڑہ غرق کر دیا). فرزین نے منہ بنایا

نہیں نظر آتا تم بے فکر رہو اور ہاں ایک بات اور میں روز رات کو تمہیں صرف "پانچ منٹ" کی کال کیا کروں گا جس میں تم مجھے بتاؤ گی کہ آج تم نے میرے بارے میں کیا سوچا یعنی کونسی وجہ میری خلاف ملی _____ سعد ہنوز کھڑا تھا

پانچ منٹ تو بہت زیادہ ہوتے ہیں صرف ایک منٹ _____ بلکہ مجھے بتانے میں صرف 30 سیکنڈ لگے گئے. فرزین کے جواب پر سعد نے سر نفی میں ہلایا

چلو تمہاری بات مان لیتے ہیں صرف ایک منٹ _____ سعد نے فوراً
. حامی بھری کہیں وہ ایک منٹ سے بھی مکر نہ جائے

اور کال رات کے گیارہ بجے آنی چاہیے _____ فرزین دل ہی دل میں
. سعد کو تنگ کر کے خوش ہو رہی تھی کیونکہ وہ جلد سونے کا عادی تھا

چلو یہ بھی منظور _____ سعد صرف اسے موقع دینا چاہتا تھا تاکہ وہ جان
سکے کہ اس کے دل میں کیا خدشات ہیں پھر مدد آوا آسان تھا

اور آخری بات اگر گیارہ بجے سے ایک منٹ پہلے یا بعد میں کال کی تو میں بات
. نہیں کروں گی _____ فرزین نے ایک اور حد لگائی

منظور منظور منظور _____ اور بھی کوئی شرط ہے تو بتادو۔ سعد نے سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے کہا

چلو اب آگے سے ہٹو _____ فرزین اسے غصہ میں نہ آتا دیکھ کر خود
تپ چکی تھی

جب میں نے تمہاری تمام شرائط من و عن قبول کر لیں ہیں تو پھر غصہ کس
بات کا.....؟؟؟ سعد نے اس کے لال سرخ چہرے کی طرف اشارہ
کیا۔

میں غصے میں نہیں ہوں بلکل میری شکل ہی ایسی ہے _____ فرزین
کے جواب پر سعد کے ہونٹوں نے مسکراہٹ کو چھوا

شکل تو اچھی خاصی ہے یہ الگ بات کہ تم نے اسے خود بگاڑا ہے۔ سعد نے دل میں سوچا مگر کہا کچھ نہیں

ایک کپ چائے مل سکتی ہے.....؟؟؟ سعد نے فرزین کو راستہ دیتے ہوئے کہا

اگر چائے پینی ہے تو کال ٹائم ایک منٹ سے کم ہو کر صرف 30 سیکنڈ رہ جائے گا _____ فرزین کو ستانے کا ایک اور موقع ملا

ٹھیک ہے تم جاؤ میں خود ہی بنا لیتا ہوں۔ ویسے انکار کرنے کا یہ بہت ہی بھونڈا طریقہ ہے _____ سعد کہتا ہوا بچن کی طرف چل پڑا تبھی باہر سے اندر آتے اقبال صاحب پر فرزین کی نظر پڑی

بیٹا تم یہاں کھڑی کیا کر رہی ہو یہ تو تمہارے ڈرامہ دیکھنے کا وقت ہے نا ااااا

_____ اقبال صاحب نے فرزین کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے پیار سے

پوچھا

ماموں وہ سعد کہہ رہا تھا کہ آج رات کی چائے میں بناؤں گا بس اسی کے اصرار پر میں یہاں بیٹھ گئی۔

فرزین نے بلند آواز میں کہا تا کہ کچن میں

کھڑا سعد آسانی سے سن لے

ارے سعد تم کیوں چائے بنا رہے ہو۔ تمہیں کونسا چائے بنانے کا تجربہ ہے
_____ باہر آؤ۔

کچھ گپ شپ کرتے ہیں بلکہ میں تو کہتا ہوں ایک شطرنج کی بازی ہو جائے
_____ اقبال صاحب کی بات پر سعد نے کچن کے دروازے ساتھ ٹیک
لگا کر فرزین کو گھورا جو اپنے بالوں سے کھیل رہی تھی

بابا ہاسٹل میں رہتے ہوئے سب سیکھ لیا ہے۔ آپ آج میرے ہاتھ کی چائے
پی کر تو دیکھیں اگر مزہ نہ آئے تو _____ سعد کے جملے پر اقبال صاحب
کے ساتھ ساتھ فرزین نے بھی اسے غور سے دیکھا

تو کیا بر خور دار.....؟ اقبال صاحب نے اپنی عینک درست کی

تو آپ سزا کے طور پر میری شادی جلدی کر دیجیے گا.....؟؟؟ سعد
 کے شرارت بھرے لہجے پر اقبال صاحب مسکرا دیے جبکہ فرزین غصے سے
 اٹھ کھڑی ہوئی۔

ارے اب تم کہاں چلی.....؟؟؟ اقبال صاحب نے اسے جاتا دیکھ
 کر روکا

جانے دیں بابا سے اب مجھ سے شرم آرہی ہوگی آخر میں دلہا ہوں اس کا
 سعد کی بات پر فرزین کا دل کیا زمین پھٹے اور وہ سماں جائے

وہ میں پھپھو کو لینے جا رہی تھی _____ فرزین کہتے ہوئے بغیر سعد کو
 دیکھے اندر کی طرف بڑھ گئی۔

اب مزہ آیا اور بنواؤں میرے سے چائے وہ سارے گھر کی
میں نے حسن ساتھ وقت گزارا ہے مذاق تھوڑا ہے۔ سعد شاباش
سعد خود کو سراہنے لگا مگر ساتھ ہی دھیان حسن کی طرف
چلا گیا۔



اس وقت مسجد کے صحن میں پنچائیت کے اراکین اپنے مکمل رعب و شان
سے بیٹھے تھے جبکہ آج مسجد میں بڑے شاہ جی کی پہلی جمعرات پر قرآن خانی
کے ساتھ ساتھ خصوصی دعائیں بھی مانگی گئی تھیں

لنگر کا بھی وسیع پیمانے پر انتظام کیا گیا تھا۔ آس پاس کے تمام گاؤں والوں کو
دعوت عام تھی

کیونکہ پنچائیت میں شامل اراکین کا تعلق انہی گاؤں سے تھا۔ اسی لیے جب ان گاؤں میں کوئی مسئلہ ہوتا تو یہی فیصلہ کرتے

دعا کے بعد اس وقت لوگوں کی بڑی تعداد مسجد کے صحن اور باہر فیصلہ سننے کے لیے موجود تھی لیکن اصل وجہ اس رنگ برنگے مزے دار لنگر کی تھی جو اس فیصلہ کے بعد تقسیم ہونا تھا۔ لوگ اس لالچ میں اپنی پوری پوری فیملیز زور ساتھ آئے ہوئے تھے

زاویار، صدیق اور اس کے کچھ خاص آدمی سجادہ نشین کے دائیں طرف جبکہ مظلوم اسلم بائیں طرف تن تنہا کھڑا تھا

لوگوں کی توجہ کامرکز اوپار تھا جو کالا شلوار قمیض پہنے اپنے والد کی چادر اوڑھے ہوا تھا۔ ویسے بھی گاؤں والے شاہوں کے خلاف بولنا گناہ سمجھتے تھے دوسرا شاہنواز صاحب اپنے گاؤں کے غریب طبقے کے لیے خاصے مہربان ثابت ہوئے تھے۔

مقتول کی طرف سے کون دعوے دار ہے.....؟؟؟ پنچائیت کے سب سے "باریش بزرگ" (جن کے بال مکمل سفید ہو چکے تھے یہاں تک کہ بھونیں بھی اور ماتھے پر واضح محراب کا نشان تھا) نے انتہائی مہربان اور نرم آواز میں پوچھا

حالانکہ سارے واقعے کا علم انھیں پہلے سے ہی ہوتا تھا مگر سب کے سامنے (پوچھنا پنچائیت کی کاروائی میں شامل تھا

میں زاویار علی شاہ اپنے باپ اور اس پنچائیت کے ایک معزز رکن شاہنواز علی شاہ کے خون بہا کا مطالبہ کرتا ہوں.....؟؟؟

جیسے میرے باپ کو سرے عام گولیوں سے چھنی کیا گیا۔ مجھے بھی اجازت دی جائے کہ میں مجرم کو اپنے ہاتھوں سے سرے عام گولیاں ماروں۔
زاویار کا لہجہ اس وقت کسی بھی قسم کی لچک اور جذبات سے پاک تھا۔

زاویار کی بات سننے ہی پورے مجمع کے ساتھ ساتھ وہاں موجود ماہی کے جسم میں بھی سنسناہٹ ہوئی۔ ہر طرف خاموشی کا راج تھا۔

اب آپ اپنی صفائی میں کیا کہنا چاہتے ہیں جبکہ ان سب کو معلوم تھا کہ اس نے رحم کی اپیل کے علاوہ کیا کہنا ہے یہی سب کہتے تھے.....؟؟؟

سرکار آپ کی پگڑیاں اور بادشاہت سلامت رہے۔ میں ایک غریب کسان ہوں۔ میرا ایک بیٹا جو ہر وقت نشے میں دھت گاؤں کی گلیوں میں پڑا رہتا ہے

وہ چرسی جو اپنا وزن اٹھانے سے بھی قاصر ہے وہ بھلا کسی کا قتل کیسے کر سکتا ہے۔ اسے پھنسا یا جا رہا ہے.....؟؟؟ اسلم نے مسکین سی شکل بنا کر ماہی کا یاد کرایا سبق حرف با حرف دہرا دیا

زاویار جو اسلم کے منہ سے رحم کی اپیل سننے کے لیے تیار بیٹھا تھا۔ یہ سب سن کر غصے میں آگیا۔ دو ٹکے کا بھی نہیں ہے اور ہمارے ساتھ چالاکیاں کر رہا ہے۔ اب تو بالکل نہیں چھوڑوگا

کیا بکواس کر رہے ہو میں نے اور اس (زاویار نے صدیق کے کندھے پر ہاتھ رکھا) نے اسلم کو خود گولیاں چلاتے دیکھا ہے

زاویار کی بات پر ماہی پریشان ہو گئی کیونکہ انور نے کہا تھا کہ سوائے منیر کے کسی نے اسے گولیاں چلاتے نہیں دیکھا

مائی باپ میں آپ کو غلط نہیں کہہ رہا _____ اسلم نے زاویار کے آگے دونوں ہاتھ جوڑے جسے ماہی نے ناگواری سے دیکھا

مگر آپ ایک بار گاؤں والوں سے پوچھ لیں کہ میں درست ہوں یا غلط
_____ اب کی بار ماہی کا دوسرا سبق اسلم نے دہرایا تو ماہی کے چہرے پر
اطمینان چھا گیا

پھر پنچائیت نے انور کے بارے میں اس کے گاؤں والوں سے پوچھا جبکہ
صدیق بھی اسلم کی بات پر متفق نظر آ رہا تھا

آپ لوگوں کے خیال میں اگر میں جھوٹ بول رہا ہوں تو ایک ایسا گواہ
میرے پاس موجود ہے جو انور کو قاتل ثابت کرنے کے لیے کافی ہے
_____ زاویار نے غصے سے کھڑے ہوتے ہوئے جیدے کو اشارہ کیا
. جس پر وہ سر ہلاتا چل پڑا

زاویار کے کہنے پر پنچائیت نے اس کے گاؤں والوں سے بھی پوچھا جس پر
بہت سے لوگوں نے اپنے آپ کو چشم دید گواہ ظاہر کرتے ہوئے انور کو مجرم
_____ ثابت کیا

جناب یہ سب جھوٹ بول رہے ہیں اگر یہ اس وقت موقع پر موجود ہوتے تو
شاہ صاحب کو نہ بچاتے _____ انور کو گولی مارنے دیتے.....؟؟؟

اور اگر پھر بھی یہ باضد ہیں کہ وہاں موجود تھے تو انھیں بھی وہی سزا ملنی
 چاہیے جو انور کو دی جائے گی۔ کیونکہ انھوں نے انور کو نہیں روکا
 _____ اسلم کی اتنی سمجھدار باتوں پر اب پنچائیت سمیت وہاں موجود
 ۔ سبھی افراد حیران تھے ماسوائے زاویار کے

کیونکہ زاویار کو اب سمجھ آگئی تھی کہ یہ جاہل گوار کس کی زبان بول رہا ہے
 _____؟؟؟ یقیناً اس سب کے پیچھے ماہی تھی ورنہ اس دیہاتی میں
 اتنی عقل نہیں۔

جبکہ ماہی اب قدر مطمئن اور پرسکون ہو کہ مجمع میں کھڑی سب سن رہی تھی
 ۔ لوگ اسلم کی باتوں پر واہ واہ کر رہے تھے اور ایسا پہلی بار ہو رہا تھا۔

زاویار نے صدیق کی طرف دیکھا مطلب صاف تھا کہ اب آخری پتہ ہمیں نکالنا پڑے گا۔ _____ کیونکہ وہ کسی بھی صورت یہ بازی ہارنا نہیں چاہتا تھا۔

صدیق نے اپنے موبائل سے جیدے کو کال کی۔ جیداجو کب سے باہر پارکنگ میں کھڑا حکم کا انتظار کر رہا تھا کال آتے ہی منیر کو گاڑی میں سے نکال کر پنچایت کی طرف چل پڑا۔

اگر تمہارا باپ اپنی غلطی کا اعتراف کر لیتا۔ روتا گڑ گڑاتا اور مجھ سے معافی مانگ کر رحم کی اپیل کرتا۔ تو میں نے اس کو تمہارے صدقے میں معاف کر دینا تھا۔ مگر ماہی تم نے ایک ان پڑھ جاہل شخص کو میرے سامنے کھڑا کر کے اچھا نہیں کیا۔ _____ زاویار دل ہی دل میں ماہی سے مخاطب تھا۔

منیر کو دیکھتے ہی اسلم اور ماہی شدید پریشان ہو گے کیونکہ وہ کافی دنوں سے غائب تھا تو ان دونوں باپ بیٹی کا خیال تھا کہ وہ ڈر کر کہیں بھاگ گیا ہے۔

منیر نے جو کہانی صدیق کو سنائی تھی وہی کہانی حرف با حرف پنچایت کے سامنے دہرا دی۔ اب اسلم پریشان ہو گیا اس نے اپنا سر جھکا لیا۔

خون کے بدلے خون اور عزت کے بدلے عزت _____ انور نے نا
صرف خون کیا ہے بلکہ ہماری عزت پر بھی ہاتھ ڈالا ہے _____ زاویار کی
بات پر اسلم کا رنگ فق ہو گیا

نہیں میری بیٹی کو بیچ میں مت لائیں وہ بے قصور ہے۔ آپ نے جو بھی سزا انور کو دینی ہے وہ دے دیں۔ اسلم ایکدم گھبراہٹ میں ماہی کا پڑھایا سبق بھول کر التجا کرنے لگا جبکہ ماہی نے اپنا سر نفی میں ہلایا۔

یہ جذباتی قوم کبھی ٹھیک نہیں ہو سکتی۔ ابا جو یاد کرایا ہے خدا کے لئے وہ بولو میں نے پہلے ہی تمہیں یہ ساری صورت حال ہے گھر میں بیٹھ کر آرام سے سمجھ آئی تھی ماہی دل ہی دل میں باپ سے مخاطب تھی کیوں کہ سب کے سامنے تو وہ نہیں جاسکتی تھی۔

پنچایت ساری کاروائی کو دیکھتے ہوئے اس نتیجے پر پہنچی ہے کہ اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ انور نے بڑے شاہ جی کو گولی نہیں ماری کیونکہ سوائے منیر کے اس بات کا اور کوئی گواہ یہاں موجود نہیں مگر انور نے شاہوں کی عزت پر ہاتھ ڈالا ہے اس بات کے بہت سے گواہ ہیں۔

اس لیے عزت کے بدلے عزت دینا پڑے گی _____؟ پنچایت کی
اس بات پر زاویار نے غصے سے اپنی مٹھی بند کی۔

سرکار میری ایک ہی بیٹی ہے اور آپ کو معلوم ہے کہ ہم لوگ شاہ نہیں ہیں
اس لئے میری بیٹی عزت کے بدلے عزت میں نہیں جاسکتی کیونکہ شاہ لوگ
کسی غیر برادری سے شادی نہیں کرتے۔

اور ویسے بھی شاہوں کے خاندان میں سوائے ایک مرد کے اور کوئی مرد
موجود نہیں _____ اسلم کو ایک دم ماہی کا سبق یاد آیا تو اس نے ہمت
کر کے اپنی بات کہی جس پر ایک دفعہ پھر پورے مجمعے میں اسلم کی حوصلہ
افزائی کے لئے شور مچ گیا۔

اس کمرے میں آج نہ تو زواریا رہے اور نہ ہی حسن اور علی _____ وہ
بالکل اکیلا بیڈ پر لیٹا چھت کو گھور رہا تھا پھر کچھ خیال آتے ہی حسن کے نمبر پر
میج کیا۔

اگر تم جاگ رہے ہو جس کا مجھے سو فیصد یقین ہے تو مجھے کال کرو
-----؟ میج سینڈ کرنے کے بعد فرزین کا وٹس ایپ آن کر کے
دیکھا جہاں ابھی تک سعد کا بھیجا گیا پیغام چیک نہیں کیا گیا تھا۔ ابھی وہ سکرین
کو گھور ہی رہا تھا کہ حسن کا میج موصول ہوا۔

یہ میج تو نے مجھے ہی کیا ہے۔-----؟؟؟ حسن کے میج پر سعد
ہنس دیا۔

جی بالکل _____ سعد نے رپلائی کیا

ذہے نصیب _____ آج میری کیسے یاد آگئی۔۔۔۔۔؟ آپ کی
اطلاع کے لئے عرض ہے کہ میں وہی حسن ہوں جسے تم دو سال کے عرصے
میں کمرے سے نکالتے آئے ہو وہ تو بھلا ہوزاویار کا جس نے تمہاری باتوں کو
کبھی سیریس نہیں لیا ورنہ میں تو گیا تھا کام سے _____ حسن کی
چہکتی ہوئی آواز سپیکر سے ابھری

لوگوں میں پھر بھی ابھی احساس نام کی چیز ہے مگر تیرے میں یہ بالکل ختم
ہو گئی ہے۔

خود سسرال جا کر بیٹھ گیا ہے اور یہاں میں بالکل اکیلا ہوں کم از کم علی کو ہی
بھیج دے اتنا تو انسان دوست کا احساس کرتا ہے _____ سعد کی بات
بے حسن نے مزے سے سوتے ہوئے علی کو ایک نظر دیکھا

سعد کا میسج پڑھتے ہی فرزین نے اپنا موبائل آف کر کے رکھ دیا۔



ہر طرف چاند کی چاندنی نے رات میں دن کا سماں کیا ہوا تھا۔ مکتی کی فصل ٹھنڈی ہو اسے لہلہا رہی تھی۔ جہاں تک نظر جا رہی تھی ہریالی ہی ہریالی تھی۔ رات کا کون سا پہر تھا ان دونوں معصوم بچوں کو کچھ فکر نہ تھی۔

چھوٹو میری بات سن میں ذرا پھپھو کی خبر لے لو کہ وہ کیسی ہیں اور کہاں ہیں
_____؟؟؟

تو جامن کے پیڑ کے نیچے میرا انتظار کرنا اور اگر مجھے آنے میں دیر ہو جائے تو صبح سب سے پہلی بس جو آئے گی اس میں بیٹھ کے شہر چلے جانا یہاں رہے گا

تو وہ تجھے مار دیں گے _____ دونوں بچوں میں سے جو بچہ
قدرے بڑا تھا اس نے چھوٹے کو مخاطب کیا

کیوں کہ میرا دل نہیں مانتا کہ میں پھوپھو کو اکیلا چھوڑ کر خود تیرے ساتھ
شہر چلا جاؤں _____ میں نے ایک بہت زبردست پلان بنایا ہوا ہے
ہم پھوپھو کو بھی حویلی سے نکال لیں گے _____ بچے کی
آنکھوں میں امید کی چمک کو ابھری۔

لیکن بھائی مجھے بہت ڈر لگتا ہے میں اکیلا کیسے جامن کے درخت تک جاؤں گا
وہ تو بہت دور ہے سڑک کے کنارے _____ تم بھی میرے ساتھ
چلو نا ااااا چھوٹو نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا

ارے ڈرنے کی کوئی بات نہیں ہے میں حویلی سے پھپھو کو لے کر آتا ہوں
پھر ہم تینوں کے شہر جائیں گے اور ہمیشہ ہمیشہ مل کر رہیں گے۔

میں تجھے وہاں بڑے لوگوں کے سکول میں پڑھاؤں گا اور تو پینٹ کوٹ پہن
کر گھوما کرنا _____ تو تو ہمارا بابو ہے نا انا انا _____ چھوٹو کو
پیار کرتے ہوئے وہ گھٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھ گیا

اچھا کسی کو بھی راستے میں یہ مت بتانا کہ تیرے پاس بہت سارے پیسے ہیں
ورنہ کوئی بھی تجھ سے چھین لے گا _____ بڑے کے سمجھانے پر
چھوٹو نے سر ہلایا

اور ہاں ایک اور بات جب تو سڑک کے تھوڑے سے فاصلے پر ہو تو اپنی جوتیاں کھیتوں کی طرف پھینک دینا تاکہ کسی کو شک نہ ہو کہ تو شہر والی سڑک کی طرف گیا ہے۔

ویسے تو میں صبح ہونے سے پہلے پہلے پھوپھو کو لے کر تیرے پاس پہنچ جاؤں گا لیکن اگر ایسا نہ ہو تو میری باتیں یاد رکھنا۔ تو میرا بہت بہادر بھائی ہے۔
 بڑے کے کہنے پر چھوٹوں نے سر ہلایا مگر اس کی آنکھیں موٹے
 موٹے آنسو سے بھر چکی تھی۔

دیکھ اگر تو نے بڑا افسر بننا ہے تو تجھے ہمت اور محنت دونوں کرنا پڑے گی۔ پھر
 سب ٹھیک ہو جائے گا میں یہاں پھپھو کو اکیلا نہیں چھوڑ سکتا ورنہ وہ لوگ
 ان پر بہت ظلم کریں گے۔

ونی والی لڑکی ساتھ اچھا سلوک نہیں ہوتا میں انہیں کسی نہ کسی طرح یہاں سے دور لے جانا چاہتا ہوں۔ میں ابا کی طرح ڈرپوک نہیں ہوں نہ ہی بے حس کہ اپنی پھوپھو کو ان لوگوں کے حوالے کر کے بھول جاؤں۔

ہاں ایک اور بات اگر تو پکڑا جائے اور کوئی تم سے میرے بارے میں پوچھے یا تیرے گھر والوں کے _____ تو صاف مکر جانا کہنا تیرا اس دنیا میں کوئی نہیں ہے۔ بڑے نے ایک بار پھر چھوٹو کو خوب پیار کیا۔

اچھا ٹھیک ہے اب میں جاتا ہوں مگر تم پھوپھو کو لے کر جلدی آ جانا _____ اتنا کہہ کر وہ چھوٹا سا بچہ کھیتوں کی طرف چل پڑا چھوٹی چھوٹی چیزوں سے ڈر جاتا۔ بار بار پیچھے مڑ کر دیکھتا دور دور تک کچھ نہ تھا۔

بڑی ہمت سے آگے بڑھنے لگا اور پھر کھیتوں کے درمیان میں پہنچ کر اس نے اپنی جوتیاں اتار کے پھینک دیں۔ نرم مٹی پر پاؤں رکھتے وہ اب بڑی سڑک کے کنارے لگے جامن کے درخت کے پاس پہنچنے ہی والا تھا کہ پیچھے سے گولیوں کے چلنے اور کتوں کے بھونکنے کی آواز آئی۔

نہیں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا وہ میرے بھائی کو نہیں مار سکتے بالکل نہیں روتے ہوئے اس نے اندازے کے بغیر ہی واپسی کا سفر شروع کیا مگر چھوٹی چھوٹی ٹانگوں میں کتنا دم تھا۔

وہ کھیتوں کے درمیان تھک کر خوف سے گر پڑا۔ اب اسے کتوں کے بھونکنے کی آوازیں بالکل اپنے قریب سنائی دے رہی تھیں۔

نہیں _____ لمبے لمبے سانس لیتا پسینے سے تر تر حسن بیڈ پہ بیٹھا اپنے
 ماتھے کو مسل رہا تھا۔ آخر یہ خواب میرا پیچھا کیوں نہیں چھوڑتا
 ???_____

ذرا سانس بحال ہوا تو پاس پڑے جگ سے پانی انڈیل کر گلاس میں پیا۔

اپنے منہ پر ہاتھ پھیر کر فوراً خود کو نارمل کرتے ہوئے خود کو یقین دلایا کہ وہ
 اپنے کمرے میں موجود ہے۔ تھوڑی دیر بعد اپنے آپ کو بہتر محسوس کرتے
 ہوئے وہ نرم و ملائم دبیز کارپٹ پر چلنے لگا

پتا نہیں پھپھو کا کیا بنا ہوگا۔_____ ???

اور بھائی کس حال میں ہوگا۔_____ ???

صرف ایک مرتبہ مجھے میرے پیار سے ملا دے تاکہ میں ان کے سینے پر سر رکھ کر رو سکوں۔ صرف ایک دفعہ _____ حسن بار بار دہراتے ہوئے اب گھٹنوں کے بل کارپٹ پر بیٹھا رو رہا تھا۔

اس کی دبی دبی چیخوں اور رونے کی آواز سے علی کی آنکھ کھل گئی۔

تو باز کیوں نہیں آتا _____ کیا عورتوں کی طرح آدمی رات کو اٹھ کر رونا شروع کر دیتا ہے؟ _____

کی شکل اختیار کر لے گا اور تیرا vampire مجھے لگتا ہے تو ایک دن سب سے پہلا شکار نہیں بنوں گا _____ علی کی بات پر حسن اپنے جذبات پر قابو پاتا نیچے سے اٹھا اور اپنے قریب پڑا کشن اٹھا کر علی کو مارا۔

احسان فراموش _____ ایک تو میرے کمرے میں _____ میرے
 بیڈ پر _____ میری بیگم کی جگہ پر مزے سو رہا ہے۔ دوسرا بکواس بھی
 کر رہا ہے مان گیا تجھے کمینے _____ حسن اب دوبارہ بیڈ ساتھ ٹیک لگا
 کر بیٹھ چکا تھا۔

احسان فراموش میں نہیں بلکہ احسان فراموش تو ہے _____ اتنے
 بڑے بیڈ پر اکیلے لیٹتے تجھے "موت" پڑتی ہے اس لیے تو مجھے اپنے ساتھ سلاتا
 ہے اوپر سے نخرے بھی دکھاتا ہے _____ میں کل ہی سعد پاس
 ہو سٹل چلا جاؤں گا اور تو یہاں اکیلے بیٹھا ڈرتا رہیں۔ علی نے دھمکی دی۔

ہاں جاوہ بھی ادا اس ہے بلکہ میں بھی تیرے ساتھ چلوں گا تا کہ پتا تو چلے کہ یہ
 ادا سی کی اصل وجہ کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔؟

مجھے اصل وجہ جاننے کا بہت شوق ہے۔ آخر میں ایک پاکستانی ہوں۔ جب تک اگلے بندے کے اندر کی بات معلوم نہ کر لوں۔ مجھے چین نہیں پڑتا _____
حسن ہنسنے لگا جبکہ علی نے اس کی طرف رخ موڑتے ہوئے انتہائی ناگواری سے کہا

تجھے کسی اچھے ماہر نفسیات کی ضرورت ہے۔۔۔۔۔۔؟ ابھی کچھ دیر پہلے تو کیسے چیخیں مار مار کر رو رہا تھا اور اب دیکھو پاگلوں کی طرح ہنس رہا ہے _____
علی کہتا دوبارہ رخ موڑ گیا۔

وہ تو مجھے خواب نے پریشان کر دیا تھا مگر اب حقیقت میں سعد کے پریشان ہونے کی باری ہے۔

صبح جلدی تیار ہو جانا ہم دونوں مل کے ہاسٹل جائیں گے بڑا مزہ آئے گا
 اتنے دن ہو گئے اس کڑوے کریلے کو چھیڑے ہوئے
 حسن اس وقت فل فام میں واپس آچکا تھا۔

ویسے تو بہت ہی گھٹیا قسم کا دوست ہے۔ بجائے اس کے کہ تو
 مجھے اپنے سینے سے لگا کر تسلی دیتا اٹا مجھے باتیں سنارہا ہے۔ حسن
 نے ایک افسوس بھری نظر سے علی کی پشت کو دیکھا

میرے خیال سے میں دادا جی کو بلالاتا ہوں۔ تجھے وہی بہتر طریقے سے اپنے
 سینے سے لگا کر پیار اور تسلی دیں گے۔ علی کی شرارت کو سمجھتے
 ہوئے حسن نے تکیہ زور سے اس کے سر پر کھینچ کر مارا۔



آپ اس کے گاؤں والوں سے پوچھ لیں میرے خیال سے یہ بات تقریباً
سب کو ہی معلوم ہے خیر مجھے اس سے کیا لینا دینا۔۔۔۔۔؟

یہ خون بہا میں اپنا بیٹا دے۔۔۔۔۔ یا پیسے۔۔۔۔۔ یا بیٹی۔۔۔۔۔ اس
سے زیادہ میں کچھ نہیں کر سکتا اس کے لیے۔۔۔۔۔ زاویار اس وقت
بالکل ایک جنونی۔۔۔۔۔ بے رحم۔۔۔۔۔ جاہل انسان لگ رہا تھا جو ایک
انسان کے کیے کی سزا اس کے پورے گھرانے کو دینے پر تلا ہوا تھا۔

ٹھیک ہے مجھے ایک ہفتے کی مہلت دیں تاکہ میں سوچ کر بتا سکوں
اسلم نے کچھ دیر سوچنے کے بعد ہاتھ جوڑ کر عرض کی۔

ٹھیک ہے چھوٹے شاہ جی جیسے آپ کی مرضی ہمیں کوئی اعتراض نہیں
اگلی جمعرات تک پہنچاؤت موخر کی جاتی ہے آپ سب لوگ
میدان میں تشریف لے جائیں اور لنگر کھول دیا جائے _____ پنچایت
اپنا فیصلہ سناتی اٹھ کھڑی ہوئی

زاویار نے ایک غصیلی نظر سے اسلم کو دیکھا اور پھر کسی کو بھی ملے بغیر تیزی
سے اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔

جیدے تو شاہ جی کی گاڑی کو باقی لوگوں ساتھ حویلی لے جا۔ جبکہ میں اپنے
آدمیوں کے ساتھ اس بندے کے ساتھ جا رہا ہوں۔

پھر صدیق نے اسلم کو اپنے ساتھ چلنے کا اشارہ کیا جبکہ اسلم لوگوں کے ہجوم
میں ماہی کو تلاش کر رہا تھا۔



میں نے تم دونوں کو یہ بتانے کے لیے بلایا تھا کہ اس جمعہ کو تم دونوں کی
بارات ہے اور اتوار والے دن ولیمہ _____ چچا عباس نے عروسہ اور
حسن کی طرف دیکھتے ہوئے بتایا

آپ کا بہت بہت شکریہ (آپ نے اپنی بے مقصد زندگی کی پرواہ کیے بغیر ہم
تک یہ خبر پہنچائی) حسن نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

ٹھیک ہے داداجی مجھے منظور ہے اب میں چلتا ہوں _____ حسن نے
جانے کے لیے اجازت چاہیے کیونکہ اب وہ مزید یہاں روک کے بور نہیں
ہونا چاہتا تھا ویسے بھی کیا پتا کب داداجی کو گلے ملنے کا دورہ پڑ جائے۔

ابھی بیٹھو کچھ اور ضروری باتیں بھی کرنی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ داداجی نے
حسن کو اٹھتا دیکھ کر کہا

عروسہ بیٹے اب تم جاؤ ہم نے حسن سے اکیلے میں کچھ خاص باتیں کرنی ہے
_____ چچا عباس نے کہا اور امجد نے ایک سخت نگاہ حسن پر ڈالی
جب کہ عروسہ کچھ حیران ہوئی مگر وہ چپ چاپ اٹھ کر چلی گئی۔

امجد اور عروسہ _____ یہ دونوں ہی ہمارے گھر کے بچے ہیں ہم نے سوچا تھا کہ اپنی ساری جائیداد ان دونوں کے نام کر دیں گے مگر اب _____ دادا جی نے حسن کی طرف نگاہ اٹھائی۔

اصل میں بات کچھ یوں ہے کہ _____ جوں جوں دادا جی بات کرتے جا رہے تھے حسن کا رنگ اڑتا جا رہا تھا سانس گلے میں آ کر اٹک گئی تھی اور وہ ایسے ساکت تھا جیسے اس کے کندھوں پر پرندے بیٹھے ہوں جو ذرا سے ہلنے سے اڑ جائیں گے۔

دفع ہو جاؤ ہماری نظروں سے دور _____ اب تمہارا ہمارے ساتھ " کوئی تعلق نہیں ہے۔ تم جیسی گندی لڑکی کو تو پیدا ہوتے ہی مر جانا چاہیے تھا

امی نے کچھ نہیں کیا آپ میری بات ایک دفعہ سن لیں _____ ہاجرہ
نے چلاتے ہوئے ماں سے کہا

وہ سب جھوٹ بول رہے ہیں بول کیا تو اسے نہیں جانتی تو اس سے ملنے نہیں
گئی تھی۔۔۔۔۔۔؟

اماں کے سوال پر وہ کچھ شرمندہ سی ہو گئی۔

اماں میں اسے جانتی ہوں اور ملنے بھی گئی تھی مگر _____ ہاجرہ نے اتنا
ہی کہا تھا کہ ایک زوردار تھپڑ اس کی گال پر پڑا۔

وارث بھائی آپ تو میرا اعتبار کریں _____ ہاجرہ نے ہاتھ جوڑتے
ہوئے بھائی کی طرف امید سے دیکھا

" اعتبار وہ بھی تجھ پر _____ قہقہے گونجنے لگے

چچا عباس نے مٹھائی کا ڈبہ حسن کے آگے کیا اور ہنستے ہوئے اس کے کندھے
پر ہاتھ مارا

حسن کے ارد گرد سب کسی بات پر خوش ہو قہقہے لگا رہے تھے مگر وہ اس
وقت یہاں موجود ہی نہیں تھا ایک دم اس کا حلق کڑوا ہوا گیا اور وہ تیزی سے
کمرے سے باہر نکل گیا



عفت اگر تمہیں برا نہ لگے تو تم کو شش کر کے دیکھو شاید وہ کچھ کھالے مجھے
اس کی بہت فکر ہو رہی ہے _____ مہر النساء نے عفت کی طرف
دیکھ کر آس بھرے لہجے میں کہا

اس نے آپ سب کی بات نہیں مانی تو میری کیوں مانے گا
_____ عفت کے جواب دے سکینہ اور مہر النساء نے
اسے عجیب الجھی ہوئی نظروں سے دیکھا

ہمیں اور تمہیں معلوم ہے کہ وہ کیوں مانے گا _____ سکینہ کی بات پر
عفت نے نظریں چرائیں۔

دیکھو ہمیں پتا ہے کہ وہ تمہیں انکار نہیں کر سکتا جب وہ ہم سب سے ناراض
تھا تب بھی وہ تم سے ضرور بات کرتا تھا اگر تم خود بات نہیں کرنا چاہتی تو تو
الگ بات ہے مگر اسے الزام مت دو کیونکہ وہ تمہاری _____
سکینہ نے جملہ ادھورا چھوڑا اور باہر کی طرف چلی گئی

تم ایک دفعہ میرے کہنے پر دروازے پر دستک دوں اگر اس نے کھول دیا تو
ٹھیک ورنہ میں تمہیں دوبارہ نہیں کہوں گی _____ مہر النساء کے
کہنے پر ناچاہتے ہوئے بھی عفت زاویار کے کمرے کی طرف چل پڑی۔

باہر آتے ہیں اسے کہیں بھی صدیق نظر نہیں آیا سب نوکر اپنے اپنے کاموں
میں مصروف تھے مین گیٹ کے پاس ہر وقت چار یا چھ نوکر موجود ہوتے
تھے جواب بھی موجود تھے مگر ان میں کہیں بھی صدیق نہیں تھا مجبور سکینہ
نے ہاتھ کے اشارے سے جیدے کو اپنے پاس بلایا

جی بی بی جی حکم _____ جیدہ ایک اشارے پر ہی بھاگا بھاگا آیا اور سکینہ کے سامنے سر جھکا کے کھڑا ہو گیا۔

صدیق کدھر ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ سکینہ نے بامشکل اپنے غصے کو کنٹرول کرتے ہوئے تیز لہجے میں پوچھا

عفت نے دروازے پر تھوڑی دیر رک کر ایک گہرا سانس خارج کیا اور پھر ہلکے سے دستک دی جو شاید اتنی آہستہ تھی کہ عفت کو خود بھی ٹھیک سے سنائی نہ دی۔

چھوٹے چلو شاباش دروازہ کھولو کیونکہ سب گھر والے تمہارے لیے بہت
پریشان ہو رہے ہیں بہت ہو گیا اب باہر آؤ عفت نے باہر
سے آواز لگائی مگر پھر بھی دروازہ نہیں کھلا

دروازہ کھولو عفت نے key تم دروازہ کھول رہے ہو یا میں ڈبلیکیٹ
دھمکی دی۔

اب کی بار بھی مکمل خاموشی تھی عفت نے دروازے کی طرف ایک نظر
دیکھا اور پھر سر نفی میں ہلاتی ہوئی مڑنے لگی مگر اس سے پہلے کہ وہ جانے لگتی
دروازے کے لاک کھولنے کی آواز آئی۔

عت نے واپس مڑتے ہوئے ہنڈل گھمایا تو دروازہ کھلتا چلا گیا زاویہ سرخ
آنکھوں اور کالے لباس بھی بہت ہی وحشت زدہ لگ رہا تھا۔

میں جس اکیڈمی میں پڑھاتا تھا وہاں میری ایک سٹوڈنٹ تھی۔ جس کا نام ماہین تھا پیار سے سب اسے ماہی بلاتے ہیں۔

بڑی ہیں زندہ دل _____ خوش مزاج _____ اور شرارتی سی لڑکی ہے _____ زاویار کہتا ہوا قدم قدم عفت کی طرف بڑھ رہا تھا

جبکہ عفت اسے حیرت سے دیکھ رہی تھی پھر وہ چلتے چلتے صوفے کے قریب گلاس وال ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا۔

زاویار ایک ٹرانس کی کیفیت میں اسے سب کچھ بتائے جا رہا تھا جبکہ عفت پہلے تو بیزاری اور اب دلچسپی سے سب سننے لگی تھی

اچھا تو یہ بات ہے _____ سکینہ نے جیدے کی بات سن کر آہستہ سا
زیر لب دہرایا۔

میں جاؤ گی _____ جب کافی دیر تک سکینہ خاموش رہیں تو جیدے
نے جانے کی اجازت چاہی

ہاں جاؤ _____ سکینہ کچھ دیر بے خیالی میں جیدے کو جاتے دیکھنے لگی

جو میں سوچ رہی ہوں کہ ایسا ہی نہ ہو جائے _____ نہیں نہیں ایسا نہیں
ہو سکتا _____ سکینہ اس وقت لائن میں چکر کاٹ رہی تھی جبکہ وہ
شدید ذہنی انتشار کا شکار تھی۔

مجھے زاویار سے بات کرنی چاہیے _____ ادا سائیں ساری زندگی "ونی
کی رسم" کے خلاف رہے وہ کیسے ایسا کہہ سکتا ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟

ہمیں بس خون کے بدلے خون ہی چاہیے اس کی بہن نہیں _____
سکینہ نے دل میں فیصلہ کیا اور زاویار کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

زاویہ اپنی بات کب کی ختم کر چکا تھا مگر عفت کے پاس الفاظ بالکل ختم ہو گئے
تھے کہ وہ اسے اب کیا کہے اور کیسے کہے۔۔۔۔۔۔؟؟

تم نے ونی والی بات کیوں کی۔۔۔۔۔۔؟؟؟ میرے خیال سے تمہیں
ایسا نہیں کہنا چاہیے تھا کافی دیر بعد عفت نے پوچھا

فضول باتیں چھوڑو اور اس بات پہ دھیان دو ہمارا مقصد صرف تایاجی کے قاتل کو سزا دینا ہے نہ کہ ان کے پورے گھرانے کو _____ عفت کہتی ہوئی باہر جانے لگی پھر دروازے پر جا کر رکی

میں کھانا بھجوا رہی ہوں چپ چاپ کھا کر دوائی لو اور آرام کرو۔ سوچنے کے لیے ابھی پورا ہفتہ پڑا ہے _____ جب کہ زاویار نے دوبارہ سر جھٹکتے ہوئے باہر دیکھنا شروع کیا



اب تک جیسا تو نے کہا میں نے بالکل ویسا ہی کیا مگر اب نہیں
 -----؟ میں انور کو اب ان کے حوالے کر دوں گا اگر اس نے

ابا یہ وقت جوش میں آنے کا نہیں بلکہ ہوش سے کام لینے کا ہے
_____ چھوٹے شاہ جی ایک اچھے انسان ہیں وہ میرے ساتھ کبھی برا کر
ہی نہیں سکتے۔

اگر وہ میری شادی اپنے کسی نوکر سے کر بھی دیں تب بھی کچھ فرق نہیں
پڑے گا۔

غریب کے گھروں میں غریب کا ہی رشتہ آتا ہے شہزادے کا نہیں
_____ ماہی کی آنکھوں میں آنسو چمکنے لگے

ہم سب زندگی میں بڑے بڑے خواب دیکھتے ہیں خاص طور پر لڑکیاں
_____ چاہیں وہ بڑے لوگوں کی ہوں یا غریبوں کی

مگر حقیقت اور خوابوں میں بہت فرق ہوتا ہے یہ بات جتنی جلدی سمجھ لی جائے اتنی ہی تکلیف کم ہوتی ہے۔

اور میں نے اب یہ بات سمجھ لی ہے میں نے خوابوں میں رہنا چھوڑ دیا ہے اور حقیقت کو تسلیم کر لیا ہے میرے لیے کسی شہزادے کا رشتہ نہیں آئے گا
_____؟؟؟

آپ لوگ بھی اگر میری شادی کریں گے تو ایسے ہی کسی شخص سے
_____ پھر اب آپ کو اعتراض کیوں ہے۔۔۔۔۔؟؟؟

جذبات کی بجائے عقل سے کام لیں کیونکہ جوش ہمیشہ نقصان پہنچاتا ہے اور ہوش سے کیا گیا کام سب کے لئے فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

خون بہا میں ہم پیسے نہیں دے سکتے اس لیے ایک شرط تو گی۔

دوسرا ہم انور کو نہیں دے سکتے کیونکہ یہ ہمارا خون ہے ہم اسے جان بوجھ کر موت کے گھاٹ نہیں اٹھا سکتے لہذا دوسری شرط بھی فارغ۔

اب آتی ہے تیسری شرط تو میری شادی سے سب ٹھیک ہو جائے گا۔ انور بھی بچ جائے گا۔ پیسے بھی نہیں دینے پڑیں گے اور میری شادی بھی ہو جائے گی۔ ماہی نے ایک گہرا سانس لیا کیونکہ اس وقت وہ ہمت نہیں ہارنا چاہتی تھی اگر وہ ہار جاتی تو اس کا گھر بکھر جاتا۔

مگر تم نے تو کسی شہری بابو کا ذکر کیا تھا وہ کیا۔۔۔۔۔؟؟؟ اسلم کو ماہی کی بات یاد آئی

ابا وہ ایک "سراب" تھا ختم ہو گیا ویسے بھی اگر انہوں نے آنا ہوتا تو اب تک آ
چکے ہوتے _____ ماہی نے باپ کو تسلی دی

پھر بھی میں تمہیں ڈاکٹر بنانا چاہتا ہوں _____ اسلم نے بے بسی سے
بیٹی کی طرف دیکھا

ابا اچھا ہو گا کہ آپ بھی اب خوابوں میں رہنا چھوڑ دیں اپنی اوقات پہچاننا
سب سے بڑی کامیابی ہے اپنے آپ کو تکلیف میں ہم خود ڈالتے ہیں
_____ ماہی نے سمجھایا

جودل کرتا ہے کرو میں اب کسی کو کچھ نہیں کہوں گا _____ اسلم دکھ
سے چار پائی سے اٹھ کر کمرے میں چلا گیا جبکہ نوراں بھی ادا اس ہو گئی۔

ماہی پھوٹ پھوٹ کر رودی سب کے سامنے رو کے گئے آنسو اب پانی کی طرح بہہ رہے تھے۔

میں نے اپنی زندگی میں وہ ساری باتیں تسلیم کی ہیں جن پر ماضی میں "میں" نہیں مان سکتی کالیبل لگایا کرتی تھی۔

میں نے زندگی میں بہت کچھ ایسا کھونے پر خاموشی سے ٹکٹکی باندھ کر دیکھا ہے جس کے بغیر میں زندہ ہی نہیں رہ سکتی کا دعویٰ کر چکی تھی۔

میں نے ان بری خصلتوں کو بھی اپنا یا جن کو میں نے کبھی نہیں کروں گی کا اعلان کر چکی تھی۔

ان لوگوں کو بھی چھوڑ دیا جن پر "فاراہور" کا ٹیک چسپاں کیا تھا۔

غرض یہ کہ بحثیت انسان میں کچھ نہی۔ میں میرے دعوے وعدے اعلان
ایک پل کی مار ہی۔ میں اور تقریباً ہم سب ایک نا ایک دن ضرور ان سب باتوں
"!! پر یقین لے آئیں گے



سعد جلد از جلد اپنی اسائنمنٹ ختم کرنا چاہ رہا تھا تاکہ صبح یونی میں جمع کر سکے
وہ اپنے کام میں اتنا بڑی تھا کہ اسے وقت گزرنے کا پتہ ہی نہیں چلا کہ اچانک
اس کے موبائل پر میسج ٹون بجی۔

"بج کر ایک منٹ ہو چکا ہے اب آپ کی کال رسیو نہیں کی جائے گی 11"

چور تو خیر تم ہو ہی _____ یہ الگ بات ہے کہ چوری پیسے کی نہیں کی
ہے مگر چوری تو چوری ہی ہوتی ہے چاہے کسی کے دل کی ہو۔ فرزین سے
چیٹ کرتے ہوئے سعد کی ساری تھکاوٹ اتر گئی تھی۔

سعد کے میسج پر اب اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا سپلائی کرے
_____؟ کیونکہ کم از کم وہ سعد سے اس بات کی امید نہیں کر رہی
تھی۔

جب کافی دیر تک فرزین کی طرف سے خاموشی چھائی رہی تو سعد نے ہی
بات شروع کی

آج کے دن میں تم نے میرے بارے میں کیا سوچا ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟
 کوئی غلطی شلٹی یا کچھ اور _____ سعد نے اسے بولنے کے لیے ایک
 موضوع دیا۔

کوئی ایک غلطی ہو تو بتاؤں یہاں تو ڈھیر لگا ہوا ہے _____ حالانکہ یہ سچ
 تھا کہ فرزین کو سعد کی کوئی غلطی نظر نہیں آرہی تھی۔

وہ اتنے دنوں سے کوشش کر رہی تھی مگر اپنے اور اس کے رشتے کو لے کر وہ
 جب بھی سوچتی اسے سعد بے گناہ ہی لگتا۔

پھر بھی جوان میں زیادہ اہم ہیں وہ ہی بتا دوتا کہ میں اپنے آپ کو سدھار
 سکوں اور کوشش کرو کہ وہ غلطی دوبارہ نہ کروں _____ سعد نے
 مسکراتے ہوئے رپلائی دیا

مجھے نیند آرہی ہے _____ فرزین نے میسج ٹائپ کیا کیونکہ اب وہ مزید
سعد سے بات نہیں کرنا چاہتی تھی۔

ٹھیک ہے تمہارا آرام کرو میں بھی کام کر لوں _____ اور ہاں بات کرنے
کا شکریہ

تمہارا تو پتا نہیں لیکن کم از کم میری سارے دن کی تھکاوٹ اتر گئی اور امید ہے
رات نیند بھی بہت اچھی آئے گی _____ سعد نے مسکراتے ہوئے میسج
کا جواب دیا اور دوبارہ کام میں مصروف ہو گیا۔

❧ ❧ ❧ ❧ ❧

نہیں سرکار ہم جیسے غریب لوگوں کے پاس اتنی بڑی رقم ساری زندگی جمع نہیں ہو سکتی یہ تو پھر چند دن تھے _____ اسلم نے اپنے دونوں ہاتھ جوڑ کر کہا

تو پھر _____؟؟؟ اب کی بار زاویار کو تجسس ہوا۔

میں اپنی بیٹی خون بہا میں دینے کو تیار ہوں _____ یہ الفاظ کہتے ہوئے اسلم کو اپنی آواز کھائی میں سے آتی ہوئی محسوس ہوئی جبکہ اسلم کی وہ دبی دبی سی آواز زاویار کے اوسان خطا کر گئی۔

-----؟؟؟ اب سب کی نظر سے زاویار پر تھی لیکن وہ وہاں

موجود ہوتا تو کسی کی بات کا جواب دیتا نا انا انا انا

دونوں میں سے کسی ایک کا محبت کرنا کافی ہے اور میں محبت کرتی ہوں نا انا انا انا

میں آپ کو اپنے بارے میں فیصلہ کرنے کا اختیار دیتی ہوں کیونکہ مجھے پکا " یقین ہے آپ میرے بارے میں کبھی غلط فیصلہ نہیں کریں گے

میں آپ کا کبھی ساتھ نہیں چھوڑوں گی یہ وعدہ ہے میرا _____ چاہے " حالات جیسے بھی ہوں

یہ وہ الفاظ تھے جو مسلسل زاویار کا ذہن ماؤف کر رہے تھے۔

شاہ جی آپ سے کچھ پوچھا جا رہا ہے _____ جب زاویار کچھ نہ بولا تو
صدیق نے زاویار کا کندھا ہلایا

اتنی بڑے مجمع کے سامنے وہ اپنی بات سے مکر نہیں سکتا تھا اور نہ ہی وہ ماہی
ساتھ ایسی کوئی زیادتی کرنا چاہتا تھا مگر _____ زاویار نے اپنے
ارد گرد دیکھتے ہوئے سوچا

آپ نے ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا اگر آپ اجازت دیں تو پنچایت خود
فیصلہ کر لے کیونکہ پنچایت کا وقت بہت قیمتی ہے جیسے یوں ضائع نہیں کیا جا
سکتا _____ پنچایت کی بات سنتے ہی زاویار نے صدیق کی طرف
دیکھا

ہم ان کی بیٹی کو باعزت طریقے سے نکاح کر کے اپنے ساتھ لے جائیں گے
کیونکہ ہمارے خاندان کی کچھ روایات ہیں جن کا پاس رکھنا بے حد ضروری
ہے۔

میری نسبت بچپن سے ہی میری چچا زاد سے طے ہے اور یہ میرے مرحوم
والد کی آخری خواہش بھی تھی۔

لہذا ہم ان کی بیٹی کا نکاح اپنے ایک با اعتماد ملازم جسے ملازم کہنا غلط ہو گا کیونکہ
میرے والد اسے اپنا بیٹا سمجھتے تھے سے کریں گے _____ زاویار کی بات
پر اس وقت سب سے بڑا جھٹکا صدیق کو لگا

مگر چھوٹے شاہ جی۔۔۔۔۔؟ صدیق نے احتجاج کرنا چاہا

کیا تم ہماری بات سے اختلاف کرو گے وہ بھی یوں بھرے مجمعے میں
-----؟ زاویار کے پوچھنے پر صدیق نے نفی میں سر ہلایا

پھر کچھ ہی دیر میں ماہی کا نکاح صدیق ساتھ ہو گیا۔ ماہی بے حد پر سکون تھی
اور یہ بات باقیوں کے ساتھ ساتھ زاویار کو بھی ہضم نہیں ہو رہی تھی۔

لڑکی کی طرف سے نہ کوئی رونا دھونا تھا اور نہ ہی چیخ و پکار اور نہ ہی کسی قسم کی
کوئی فریاد اور مزاحمت _____ جبکہ لڑکی کے برعکس لڑکا سخت بے
چین اور مضطرب تھا۔

تو یقیناً مانو اللہ نے تمہیں اس لڑکی کی شکل میں تمہاری کسی نیکی کا اجر دیا ہے
یہ تمہارے لئے ایک بہترین شریک حیات ثابت ہوگی یہ قدرت کا فیصلہ ہے

جسے تمہیں دل سے ماننا ہوگا _____ زاویار نے صدیق کو گلے لگاتے ہوئے روایتی انداز میں مبارکباد دی۔

ہم ابھی لڑکی کو اپنے ساتھ نہیں لے کر جائیں گے بلکہ ایک ہفتے تک ہمارے گھر کی خواتین اسے پورے عزت و احترام کے ساتھ آکر لے جائیں گی اب کیا آپ کے پاس صدیق کی امانت ہے _____ زاویار کی بات پر اسلم کے ساتھ ساتھ پورے مجمعے پر سناٹا چھا گیا

بھلا ایسا کم ہوتا ہے خون بہا میں آئی ہوئی لڑکی کو کون اتنی عزت دیتا ہے
 -----؟؟؟ پنچایت میں سے ایک فرد نے اعتراض کیا جس پر سب
 ہی اس کی حمایت میں دبا دبا احتجاج کرنے لگے

اگر کبھی ایسا نہیں ہوا تو اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ آئندہ ہو گا بھی نہیں
_____ میں روایت بدلوں گا۔

اس لڑکی کو پورا مان دیا جائے گا جیسے ایک نئی نویلی دلہن کو اس کے سسرال
میں دیا جاتا ہے۔

زاویار پتہ نہیں نئی رسم ڈال رہا تھا _____ پرانی رسموں کو ختم کر رہا
تھا _____ یا اپنے اندر احساس جرم کو مٹانے کی کوشش تھی
۔ بہر حال جو بھی تھا وہ ماہی کو عزت دینے کا سوچ چکا تھا۔

زاویار کی باتیں سن کر ماہی فی سیکھ کا سانس لیا۔ یعنی میرا اندازہ آپ کے
بارے میں بالکل ٹھیک تھا آپ میرے بارے میں غلط فیصلہ کر ہی نہیں سکتے
_____؟

اچھے انسان محبت کرنے والوں کے ساتھ زیادتی نہیں کیا کرتے اور آپ ایک اچھے انسان ہیں۔

ماہی کے ذہن میں ایک شعر آیا جو اس نے اپنے کالج کے دور میں کہیں پڑھا تھا مگر اس وقت اس کا مفہوم سمجھنے سے قاصر تھی جو آج زاویار کی باتوں نے اسے آسانی سے سمجھا دیا تھا۔

اک اپنی ذات کی خاطر تمام ماحول کی نفی کرنا"
"بہت مشکل ہے اپنی ہستی کو معتبر کرنا



ہم نہیں وسام _____ اپنا جملہ درست کرو۔ حسن نے بیزاری سے

ایک ہی بات ہے _____ عروسہ نے منہ بنایا

ایک بات نہیں ہے اور سنو تمہاری پھوپھو اب کیسی ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟

حسن نے عروسہ کی طرف دیکھتے ہوئے یوچھا

ٹھیک ہے مگر تم کیوں پوچھ رہے ہو۔۔۔۔۔؟؟؟ عروسہ کو اب کی بار

حیرت ہوئی

کہیں داداجی نے تمہیں بھی تو ان کے بارے میں نہیں بتا دیا ان کا بس نہیں چلتا کہ پورے شہر میں اعلان کر دیں _____ اچانک چونکتے ہوئے عروسہ نے اپنے برابر بیٹھے حسن کی طرف دیکھا

ہاں وہ کل ان کے بارے میں بتا رہے تھے کیا وہ شروع سے ہی ایسی ہیں یا پھر کوئی حادثہ وغیرہ _____؟؟؟ حسن نے سامنے دیکھتے ہوئے پوچھا

پتہ نہیں مجھے زیادہ تو معلوم نہیں مگر سنا ہے کہ پہلے وہ بالکل ٹھیک تھی پھر آہستہ آہستہ انہیں کسی چیز کا سایہ ہو گیا _____ عروسہ کی بات پہ حسن نے زور سے قہقہہ لگایا

سایہ _____ یہ بھی ٹھیک ہے اپنی جان بچانے کا آسان طریقہ
 خیر یہ بتاؤ تمہارے بابا کیسے انسان تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟ حسن
 کی اس عجیب و غریب بات پر عروسہ نے اسے گھور کر دیکھا

بہت ہی اچھے انسان تھے میں نے ان کی سب سے تعریفیں ہی سنی ہیں۔ مگر
 تم کیوں پوچھ رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟ عروسہ نے اب باقاعدہ حسن کی
 طرف مڑتے ہوئے کہا

میں نے گاؤں جانا ہے مجھے تمہاری پھوپھو سے ملنا ہے _____ حسن نے
 سامنے دیکھتے ہوئے کہا

مگر مجھے گاؤں پسند نہیں ہے اسی لیے میں یہاں رہتی ہوں میرا وہاں دل نہیں لگتا۔ پتہ نہیں کیوں مجھے وہاں وحشت ہوتی ہے میرا دل گھبراتا ہے
 -----؟؟؟ عروسہ نے جھر جھری لی

(جہاں ظلم ہوتا ہے وہاں سے وحشت ہی ہوتی ہے) اگر تم چاہتی ہو کہ میں تمہارا ساتھ دوں تو پھر تمہیں شادی سے پہلے میرے ساتھ گاؤں جانا ہوگا
 -----؟؟؟ حسن کی بات پر عروسہ کچھ پریشان سی ہوگی

مگر فی الحال تو ایسا ممکن نہیں ہے۔ دو تین دن ہی رہ گئے ہیں میں ایسے کیسے جا سکتی ہوں -----؟؟؟

ویسے بھی گاؤں سے تقریباً سبھی لوگ یہاں آجائیں گے تو ایسے میں
 _____ عروسہ نے وضاحت دی۔

چلو ٹھیک ہے پھر اپنی پھوپھو کو بھی ضرور بلوانا مجھے ان سے ملنا ہے
_____ حسن کی بات پر عروسہ کا پھر منہ بن گیا

وہ کہیں بھی آتی جاتی نہیں ہیں پھر بھی میں کو شش کرتی ہوں _____
عروسہ نے حسن کے ناراض ہونے کے ڈر سے بات بنائی حالانکہ وہ اچھی
طرح جانتی تھی کہ اس کی پھوپھو یہاں نہیں آئیں گی اور نہ ہی انہیں کوئی
لائے گا۔

اچھا چلو چھوڑو اور یہ بتاؤ کہ بھاگنے کا پلان کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حسن کو
عروسہ پر ترس آگیا۔

وہ وسام کہہ رہا ہے کہ بارات والے دن ہوٹل سے واپسی پر وہ مجھے لے جائے گا اور تم شور مچا دینا کہ میں اغوا ہو گئی ہوں _____ عروسہ کی معصومیت پر دل کھول کے حسن کو غصہ آیا

اغوا کا مطلب سمجھتی ہو۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حسن نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

یہ اصلی والا اغوا نہیں ہے بس ایک ڈرامہ ہے _____ عروسہ نے حسن کے حیران ہونے پر افسوس سے سر ہلایا

اغوا "وہ بھی ایک لڑکی کا _____ تمہیں یہ سب جو ابھی محض ایک " ڈرامہ لگ رہا ہے کہیں بعد میں حقیقت بن جانے پر پریشان نہ کرے حسن نے سمجھایا _____

شرم نہیں ایسا کرتے ہوئے بجائے اس کے کہ تم شاہ جی کے قاتلوں کو
پکڑتے تم نے شادی کر لی۔

چٹاخ_____ جذبات میں آکر مہر و نساء کا ہاتھ صدیق پر اٹھ گیا۔ تھپڑ
کی آواز سے کمرے میں ایک دم سکوت چھا گیا مگر سکتہ میں بیٹھی سکینہ کو
جیسے ہوش آگیا۔

یہ کیا کر رہی ہیں آپ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ زاویار نے تیزی سے ماں کو پکڑا
جبکہ سرخ چہرے لیے صدیق ایک انچ بھی پیچھے نہ ہٹا۔

اس کی کوئی غلطی نہیں ہے یہ سب اس نے میرے کہنے پر کیا ہے۔ آپ نے
جتنا بھی مارنا ہے مجھے ماریں اس کو کیوں مار رہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

اس حویلی کی عورتوں نے کبھی کسی مرد پر ہاتھ اٹھایا ہے یہ آج آپ کیا کر رہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ زاویار نے چیختے ہوئے مہر النساء کو ہوش میں لانے کی کوشش کی۔

مجھے اپنے خاوند کا قاتل چاہیے اور بس _____ مہر النساء کا بلڈ پریشر بڑھنے لگا اور ان کی آنکھیں لال انگارہ ہو گئی

عفت بی کیا آپ میری کچھ مدد کریں گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ زاویار نے خاموش کھڑی عفت بی کی طرف مدد طلب نظروں سے دیکھا

تائی جی بالکل ٹھیک کہہ رہی ہیں ہمیں قاتل سے مطلب ہے اس کے گھرانے سے نہیں _____ عفت بی نے کہتے ہوئے مہر النساء کی طرف قدم بڑھائے

کیا ان کے قاتل کو سزا مل جائے گی۔۔۔۔۔۔؟؟؟

مجھے صرف قاتل چاہیے اس کی موت چاہیے اور بس _____ مہر النساء
کی بے چینی پر عفت نے انہیں اپنے ساتھ لگالیا۔ کیونکہ فلحال انہیں تسلی
دینے کے لیے عفت کے پاس الفاظ نہیں تھے۔



Zubi Novels Zone



آپ نے ویسے ہی زحمت کی کسی ملازم کو کہہ دیتیں _____ زاویار نے
عفت کو نظر انداز کرتے ہوئے چائے کا کپ ٹرے سے اٹھایا

چھوٹے یہ جو تم نے آج حرکت کی ہے اسے انتہائی "چھوٹی حرکت" کہتے ہیں
- کم از کم اپنی نہیں تو اس کی "محبت" کا خیال رکھتے۔

اور مجھ سے امید مت رکھنا کہ میں تمہیں ایسی حرکتوں پر کبھی بھی سراہوں
گی۔ بہت ہی بے ہودہ حرکت ہے _____ عفت کہتی ہوئیں پلٹنے لگیں۔

ایک تو آپ اتنی جلدی مجھ سے بدگمان ہو جاتی ہیں اگر آپ دو منٹ میری
بات سن لیں تو مجھ پر آپ کا احسان ہوگا _____ زاویار کی آواز پر وہ
پلٹیں مگر بیٹھیں نہیں۔

وہ کسی بھی صورت اپنے بھائی کو بچانا چاہتی تھی پھر بتائیں میں کیا کرتا
_____؟؟؟ زاویار نے پوچھا

اب ماں کو کیسے مطمئن کرو گے۔۔۔۔۔؟؟؟

صدیق سے پوچھا تم نے _____ وہ کیا چاہتا ہے _____ اگر وہ کسی اور کو پسند کرتا ہو اتو _____؟؟؟

کیونکہ آپ مان لیں گی _____ زاویا نے عفت کے چہرے پر نظر
جماتے ہوئے زور دے کر کہا

آپ جائیں گی _____ زاویہ پر دہرایا۔

دیکھا میں نے آپ پر اپنی نظروں سے جادو کیا جو چل گیا اور آپ نے میری بات مان لی _____ زاویار اب کافی ہلکا پھلکا محسوس کر رہا تھا جب کہ عفت منہ بناتی باہر نکل گئی۔

<https://www.zubinovelszone.com/>



آج کل فرزین کو سارا دن _____ رات ہونے کا انتظار رہتا تھا۔ کہ کب رات کے گیارہ بجے اور کب سعد سے بات ہو۔

اسے غیر ارادی طور پر اس سے بات کرنا اچھا لگنے لگا تھا وہ سارا دن پلان کرتی کہ رات کو اسے کیا کہے گی۔

ابھی بھی وہ بظاہر ٹی وی دیکھ رہیں تھیں مگر حقیقت میں وہ سعد کے بارے میں سوچ رہی تھی پھر رات کی چیٹ کا خیال آتے ہی مسکراہٹ اس کے ہونٹوں کو چھو گئی۔

پھوپھو آپ کی وی بند کریں اور میری بات سنیں _____ فرزین نے
ٹی وی بند کیا اور صوفے سے اٹھ کر تخت پوش پر رضیہ بیگم کے سامنے آ
بیٹھی۔

پھوپھو آپ کی اور ماموں کی شادی کیسے ہوئی تھی _____؟؟؟
فرزین کے سوال پر رضیہ بیگم نے نفی میں سر ہلایا

پہلے تو مجھے شک تھا مگر اب یقین ہو گیا ہے کہ تیری طبیعت ٹھیک نہیں ہے
_____ تو ٹی وی کبھی خود بند نہیں کرتی اور اوپر سے ایسے سوال
_____؟

پھوپھو بتائیں نا ایا _____ آپ بات کو گھمائیں نہیں پلیز _____
فرزین نے ضدی انداز میں کہتے ہوئے گود میں سر رکھ دیا۔

تمہارے ماموں ہمارے گھر آتے جاتے تھے _____ رضیہ بیگم نے
فرزین کے بالوں میں ہاتھ چلاتے ہوئے بتایا

یعنی ماموں آپ کو دیکھنے آیا کرتے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ فرزین پر جوش
ہوئی۔

بے شرم _____ مجھے دیکھنے نہیں بلکہ اپنی بہن کے گھر آتے تھے یعنی
میری بھابھی _____ رضیہ بیگم نے فرزین کو ہلکا سا تھپڑ لگایا

تو پھر آپ نے انہیں "تار" لیا ہو گا۔ ہائے ماموں ہیں بھی تو اتنے پیارے
فرزین نے جسکا لیا _____

یہ تجھے کیا ہو گیا ہے کیسی زبان بول رہی ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ اللہ معافی

کتاب الفظ ہے یہ "تاڑ" _____ رضیہ بیگم نے منہ بنایا

کچھ نہیں ہونا کیا تھا بھائی میرے لیے رشتہ دیکھ لیتے تھے اور بھا بھی اپنے بھائی کے لیے۔۔۔۔۔۔۔۔ رضیہ بیگم نے پہلی بار مسکراتے ہوئے کہا

جس رشتے والی کو بھابھی کہتیں اسے ہی بھائی میرے لیے بھی رشتہ تلاش کرنے کا کہہ دیتے۔

ایک دن اس نے تنگ آکر کہہ دیا کہ میرے دکھائے ہوئے تو رشتے تم
دونوں میاں بیوی کو پسند ہی نہیں آرہے کیسے رشتے چاہیے تمہیں
_____؟

وہ دونوں بہت انمول ہیں ہم چاہتے ہیں جوڑی "چاند سورج" کی ہونی چاہیے
۔ بھابی نے جواب دیا

اس پر رشتہ کرانے والی کو غصہ آگیا اس نے کہا پھر ایسا کرو دونوں کی آپس میں
شادی کر دو _____ رضیہ بیگم تھوڑی دیر رکیں۔

اچھا پھر _____ فرزین جوش سے اٹھ بیٹھی۔

پھر کیا بھائی اور بھابھی دونوں مان گے۔ حالانکہ خاندان والوں نے بہت باتیں کیں کہ ان دونوں کا پہلے سے ہی چکر تھا۔

رضیہ بیگم اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنسنے لگیں جبکہ فرزین ان کی بات بہت حیران ہوئی۔

آپ کو ذرا برا نہیں لگا کہ لوگ آپ پر الزام لگا رہے ہیں اور اگر ہماری شادی ہو گئی تو ساری زندگی ہمیں لوگوں کی باتیں سننا پڑے گی
-----؟؟؟ فرزین نے اپنے دل کی بات پوچھی

دفع کرو لوگوں کو _____ میں خوش _____ میرا بھائی خوش
_____ تمہارے ماموں خوش _____ ان کی بہن خوش
_____ دنیا گئی تیل لینے۔

تمہارے ماموں نے شادی کے بعد صاف صاف لوگوں کو کہہ دیا تھا اگر کسی نے بھی میری بیوی کے بارے میں ایک لفظ بھی غلط نکالا تو میرے گھر کے دروازے اس پر بند ہیں۔

اس گھر میں وہی آئے گا جو میری بیوی کی عزت کرے گا بس وہ دن اور آج کا دن _____ کبھی کسی کی ہمت ہی نہیں ہوئی میرے اوپر انگلی اٹھانے کی۔

رضیہ بیگم نے فخر سے اپنی گردن اکڑاتے ہوئے اپنی اہمیت جتائی جب کہ فرزین کو آج رات سعد سے بات کرنے کے لیے موضوع مل گیا۔



پورے گھر میں شادی کی گہما گہمی شروع تھی کہیں ڈیکوریشن کا سامان بکھرا
 پڑا تھا تو کہیں نیا فرنیچر بے ترتیب تھا تو کہیں مٹھائیاں _____ لوگوں کا
 رش _____ میوزک کا شور _____ کسی کو کسی کا ہوش نہ تھا۔

علی نے جیسے ہی دروازہ کھولا حسن کو بیڈ پر اوندھے منہ لیٹا دیکھا

اوائے کسی چمگادڑ کے دوست _____ ہتھنی کے ہونے والے خاوند
 _____ جٹوں کے انتہائی دبے پتلے دولہا _____ میرے یار کی
 شادی ہے اور وہ یہاں اتنا اداس لیٹا ہوا ہے۔

آخر معاملہ کیا ہے آج کل تو شادی پہ لڑکیاں اتنی اداس نہیں ہوتی جتنا تو ہے
 _____؟؟؟ علی نے لہک لہک کر حسن کے برابر لیٹتے ہوئے پوچھا

اوتے نیم زنانہ آواز میں غیر شاعرانہ گفتگو بند کر _____ اس سے پہلے
کہ میں ابٹن سے "پیلا" اور تو غصے سے "لال" ہو جائے۔

اور دادا جی ہم دونوں کو میرے لال میرے پیلے کہہ کر اپنے سینے سے لگالے
اور یقین مان یہ سزا ہم دونوں ہیں برداشت نہیں کر پائیں گے _____
حسن کے جواب پر علی نے قہقہہ لگایا

خیر ہے آج کے دن اتنا اداس کیوں ہے کسی کی یاد آرہی ہے
_____؟؟؟ علی نے پوچھا

تو ایسے پوچھ رہا ہے جیسے یہ میری من پسند شادی ہے۔ یہ ایک ڈرامہ ہے وہ
بھی "موٹے والا" _____ حسن کی بات پر علی دبا دبا ہنسا

اور رہی بات "یاد" کی تو جس کی یاد آرہی ہے وہ کبھی بھولتا ہی نہیں مجھے
اب کی بار علی کے لہجے میں بلا کی سنجیدگی تھی۔

جانا ہے جانا کیوں نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ بڑے دن ہو گئے اس کے کریلے کی
 "کٹ" لگائے ہوئے۔ چل ایسا کرتے ہیں تو ادھر بیٹھ میں تیار ہو کر ابھی آتا
 ہوں _____ حسن بیڈ سے اٹھ کر جانے لگا جب اسے علی نے روکا

تیار ی شیری کو چھوڑ بس نکلتے ہیں کل تو پھر ہم دونوں کو ہی فرصت نہیں ہو
 گی _____ علی میں آنکھ دباتے ہوئے شرارت سے کہا

مطلب کام ہو گیا _____ حسن نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا

تو ایسے حیران ہو رہا ہے جیسے تیرا کام میں نے کبھی ادھورا چھوڑا ہے جو آج
 چھوڑوں گا _____ کام ایک دم زبردست ہوا ہے۔ اتنا زبردست
 کے تو خوش ہو جائے گا _____ علی کی یقین دہانی پر حسن نے سکھ کا سانس
 لیا

یہ تو سچ مچ کمال ہو گیا ہے۔ چل اب اس خوشی میں سعد کو مل کر آتے ہیں
_____ حسن کہتا ہوا واش روم میں چلا گیا

ویسے حد ہے لوگ کچھ خوشی میں کچھ کھلاتے پلاتے ہیں یا انعام دیتے ہیں
یہاں تو سعد سے ملو آرہا ہے _____ وہ میری "محبوبہ" نہیں تیار کی ہے
۔ ہر وقت دونوں چپکے رہتے تھے اللہ جانے کیا کرتے تھے
_____؟؟؟ علی کی بات پر حسن نے واش روم میں سے ہی قہقہہ لگایا

زاویار کی کچھ خیر خبر ہے کہ نہیں _____؟؟؟ جب سے گاؤں گیا
واپس ہی نہیں آیا ہے _____؟؟؟ علی کو اچانک زاویار کا خیال آیا

اسے بھول جا _____ وہ اپنی آنٹی کو پیارا ہو گیا ہے _____ حسن
مسلسل واش روم سے بول رہا تھا

شرم کروا شروم میں بولتے نہیں یہ بہت بری بات ہے _____ علی نے
ٹوکتے ہوئے سعد کو میسج کیا

مجھے آج تک یہ بات سمجھ نہیں آئی کہ باتھ روم میں کیوں نہیں بولتے۔ کیا
باتھ روم میں باتیں کرنے سے "فضلاجات" ناراض ہو جاتے ہیں
_____؟؟؟

حالانکہ ان کی کوئی "عزت نفس" نہیں ہوتی اور نہ ہی اخلاق کے ساتھ ان کا
دور دور تک کوئی تعلق ہوتا ہے _____ حسن بالوں کو تو لیے سے
رگڑتا ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا تھا

مجھے لگتا ہے کہ بہت جلد تو کسی وزارت کو سنبھال لے گا کیوں کہ جس "صفائی" اور "ڈھٹائی" سے تو غلط چیزوں کو ڈیفنڈ کرتا ہے یہ ایک کامیاب "وزیر" کی نشانی ہے۔ جو تجھ میں بدرجہ اتم موجود ہے۔

علی کے کہنے پر حسن نے سینے پہ ہاتھ رکھ کر داد وصول کی۔ جس پر علی نے منہ بناتے ہوئے اپنے موبائل پر رسیو ہونے والے میسج کو کھولا

Zubi Novels Zone



ہر طرف گھپ اندھیرا تھا وہ ڈر ڈر کر قدم رکھ رہا تھا دن میں تو یہ جگہ اور طرح کی لگتی ہے مگر رات میں کافی خوفناک ہے _____ ذرا سی آہٹ

پر وہ لرز جاتا۔ کافی دیر بعد وہ مال مویشی کے بیچ میں سے نکلتا ایک بوسیدہ
کمرے کے سامنے پہنچ چکا تھا۔ اپنے آپ کو حوصلہ دیتا دبی سی آواز میں پکارا۔

پھپھو آپ اندر ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ مگر کوئی جواب نہ ملا

کیا یہاں پر کوئی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ دوسری بات پھر اس نے کوشش کی



جب اندر سے کسی قسم کی کوئی ہلچل نہ ہوئی تو اس نے اپنے آپ کو حوصلہ
دیتے ہوئے اس ٹوٹے ہوئے لکڑی کے تختے نما دروازے کو دھکیلا جس میں
سے نکلنے والی عجیب آواز نے ماحول کو مزید خوفناک بنا دیا۔ اگرچاندنی رات نہ
ہوتی تو وہ دہشت سے ہی مر جاتا۔

پھپھو بس کر دیں۔ آپ نے خود ہی کہا تھا بیٹے شیر ہوتے ہیں اور لڑکیاں
بکریاں _____ میں بھی شیر ہوں _____ بیٹا ہوں۔

میں آپ کو یہاں سے لے جاؤں گا۔ ورنہ یہ میری بکری کو کھا جائیں گے
۔ آپ نے کہا تھا نا اااا کہ اپنی بکری کی خود حفاظت کرتے ہیں _____
اس کی بات پر زری کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی

تمہیں میری باتیں کتنی اچھی طرح یاد ہیں۔ انہوں نے پیار سے اسے دیکھا

مجھے سب یاد ہے۔ میں کچھ نہیں بولا۔ بس آئیں چلیں میرے ساتھ
_____ ہم دونوں آپ کے بغیر نہیں رہ سکتے _____ اس نے ضد
کی۔

میں تمہارے ساتھ چل نہیں سکتیں کیونکہ مجھ سے چلا نہیں جاتا میری ٹانگ
میں بہت درد ہے _____ زری نے دکھ سے جواب دیا

یہ لوگ آپ کو بہت مارتے ہے نااااا _____ اس نے اپنی بات کی
تصدیق چاہی

مارنے کی خیر ہے جسم پر لگے داغ ختم ہو جاتے ہیں مگر عزت پر لگے نہیں
_____ زری کی بات اسے کچھ سمجھ نہیں آئی مگر وہ سر ہلا گیا۔ اتنے
میں باہر کسی کے قدموں کی چاپ سنائی دی۔

تم فوراً یہاں سے چلے جاؤ کوئی ادھر ہی آرہا ہے وہ جو کوئی بھی ہے تمہیں زندہ
نہیں چھوڑے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ زری کی آواز کانپنے لگی تھی

مگر اتنی رات کو کوئی اس وقت آپ کے پاس کیوں آئے گا
-----؟؟؟ وہ معصوم اپنے ذہن کے مطابق پوچھ رہا تھا

درندے اور بھیڑیے زیادہ تر رات کو شکار کرتے ہیں۔ تمہیں ابھی یہ باتیں
سمجھ نہیں آئیں گئیں۔ اس لیے تم یہاں سے جاؤ _____ زری نے اسے
دھکا دیا مگر باہر جو بھی تھا وہ اب دروازے پر پہنچ چکا تھا۔

تم ایسا کرو اس گھاس میں چھپ جاؤ _____ زری کے پاس اور کوئی راستہ
نہ تھا اس معصوم بچے کو بچانے کے لئے _____ وہ دل ہی دل میں اس
کی زندگی کی دعا مانگنے لگی۔

ہا ہا ہا _____ اچھا تو یہ ہے یعنی تو بچوں کو بھی معاف نہیں کرتی۔ ہمارے
سے تیرا گزارہ نہیں ہوتا _____ گند بکتے ہوئے دوسرے آدمی
نے اسے پکڑا مگر وہ تیزی سے اپنا آپ چھڑا کر ادھر ادھر دیکھنے لگا تبھی اس
کے ہاتھ میں کدال آگئی

چھوڑو میری پھپھو کو ورنہ میں تمہیں جان سے مار دوں گا۔۔۔۔۔۔؟ اس
نے دھمکی دی

تم چلے جاؤ یہاں سے _____ بھاگ جاؤ _____ چلے جاؤ _____
زری سلسلہ اس آدمی کی گرفت میں بلبلا رہی تھی

جب اس سے مزید برداشت نہ ہوا تو اس نے پوری طاقت سے کدال ایک آدمی کے سر پہ ماری کیونکہ وہ اس حملے کے لیے تیار نہ تھا دوسرا نشے میں تھا اس لئے اپنا دفاع نہ کر سکا

سر پھٹتے ہی خون کے ابل ابل کر باہر نکلنے لگا زری اور دوسرے آدمی کی آنکھیں ڈر سے باہر نکل آئیں۔

دوسرا آدمی زری کو چھوڑ کر اس کی طرف بڑھا مگر زری نے اس کا بازو پکڑ لیا
 بھاگ جلدی بھاگ جا _____ تجھے میری قسم بھاگ جا
 زری زور سے چیخنے لگی _____

صدیق ڈر کے مارے ایک دم چار پائی پراٹھ بیٹھا چاند رات آج بھی ویسے ہی ڈیرے پر روشنی کیے ہوئے تھی۔ مگر اس رات کی طرح خوفناک نہ تھی۔

بے عزت کرنے کا اس سے اچھا طریقہ ابھی تک ایجاد نہیں ہوا
 اس سے پہلے کہ میں گلہ کروں کہ تمہیں میری یاد ابھی
 تک کیوں نہیں آئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

جب سے گاؤں سے گئے ہونہ کوئی کال نہ میسج ایسے غائب ہوئے ہو جیسے
 گدھے کے سر سے سینگ ہوتے ہیں۔ الٹا تم شروع ہو گئے ہو
 زاویار کے جواب پر حسن مسکرا نے لگا

میں تو ایک غریب انسان ہیں میرا فون نہ کرنا تو سمجھ آتا ہے۔

مگر ایک جاگیر دار کا فون نہ کرنا سوائے اس کی مصروفیت کے اور کیا ہو سکتا
 ہے کیونکہ پیسہ تو اس کا مسئلہ نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ حسن اب لان کی نرم نرم
 گھاس پر ننگے پاؤں چل رہا تھا

یار تو کہاں پیدا ہوا تھا۔۔۔۔۔؟؟؟

میرا مطلب ہے کہ تجھے کسی سیاستدان کے ہاں پیدا ہونا چاہیے تھا یا وکیل کے گھر۔۔۔۔۔ اپنے آپ کو بچانا اور دوسرے کو پھنسانا تو کوئی تجھ سے سیکھے۔۔۔۔۔ زاویار کے جواب پر حسن نے رک کے موبائل کو گھورا

میں نے آج تک تجھے کبھی پھنسا یا ہے یا ایسی کوئی بھی کوشش کی ہے
؟؟؟

اور رہی بات کہاں پیدا ہوا تھا۔۔۔۔۔؟؟؟ تو اس کا کوئی ریکارڈ موجود نہیں ہے۔ حسن کے دل میں ایک درد کی لہر اٹھی۔

اچھا چھوڑاں باتوں کو اور یہ بتا آج کل کیا چل رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟
زاویار نے بات بدلی

فی الحال تو میں چل رہا ہوں وہ بھی ننگے پاؤں۔۔۔۔۔۔۔۔ حسن نے اب
دوبارہ چلنا شروع کر دیا

اوہو میرا مطلب کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ زاویار نے سر نفی میں
ہلاتے ہوئے دوبارہ پوچھا

کچھ بھی نہیں ہو رہا۔۔۔۔۔۔۔۔ ہونا کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ اکیلا بندہ کر ہی کیا
سکتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حسن نے اپنی ہنسی کو کنٹرول کرتے ہوئے
سنجیدگی سے جواب دیا

اگر بتا رہا ہے تب بھی اور اگر پوچھ رہا ہے تب بھی _____ تیری اطلاع
کیلئے عرض ہے مجھے فرق پڑتا ہے مگر فی الحال نہیں پڑھ رہا _____ حسن
کے جواب پر زاویار نے اپنا سر پکڑ لیا

تجھ سے میں نہیں جیت سکتا اس لئے سیدھی طرح بتا دے کہ تُو، علی اور سعد
سب ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔؟ زاویار نے تنگ آ کر پوچھا

تُو بھی تو سیدھا سوال نہیں کر رہا تھا اب کیا ہے تو بتا دیتا ہوں۔

میں تو "خود کش شادی" کرنے لگا ہوں اور علی کا مجھے پتہ نہیں جب کہ سعد
کافی دنوں سے ملا نہیں _____ جواب پھر گول مٹول تھا حسن اب زاویار
کی حالت کا اندازہ لگا کر خوب مسکرا رہا تھا

گئے ملے ہوئے۔۔۔۔۔؟ زاویار نے سنجیدگی سے پوچھا

شادی اس جمعہ کو ہے مگر میں اور علی ایک خاص مشن پر مصروف ہوں گے
جبکہ سعد پیپرز میں مصروف ہے اس لیے فی الحال ملنے کا تو کوئی تین ہیں
حسن بھی اب سنجیدہ تھا۔

اس جمعہ کو تو میں بھی فارغ نہیں۔۔۔۔۔ زاویار کو ایک دم ماہین کی
رخصتی کا خیال آیا۔

یار زندگی ایک دم بدل گئی ہے۔۔۔۔۔ زاویار نے سرد آہ بھرتے ہوئے کہا

تجھ میں کہاں سے "صبحہ خانم" کی روح آگئی ہے۔۔۔۔۔؟؟؟

تیری مرضی کے خلاف تیرا "ویاہ" تو نہیں ہو رہا۔۔۔۔۔؟؟؟

پھر کیوں تو نیم مردانہ آواز میں خالصتاً زنانہ ڈائیلاگ بول رہا ہے

۔۔۔۔۔؟؟؟ حسن ایک بار پھر پٹری سے اتر گیا تھا

تجھ سے بات کرنے سے بہتر ہے کہ بندہ ٹی وی دیکھ لے _____ زاویار

نے فون بند کر دیا

ویسے آئیڈیاز بردست ہے _____ حسن ہنستا ہوا اندر کی طرف بڑھ گیا۔

⌘ ⌘ ⌘ ⌘ ⌘

فرزین کب سے موبائل ہاتھ میں پکڑے کمرے میں چکر کاٹ رہی تھی۔

کیا مصیبت ہے گیارہ بجکر گیارہ منٹ ہو گئے ہیں ابھی تک کال کیوں نہیں آئی
-----؟؟؟ وہ تھک کر صوفے پر بیٹھتے ہوئے بڑا بڑانے لگی

مزید چار منٹ فون کی سکریں کو گھورتے ہوئے گزر گئے اب اس کے صبر کا
پیمانہ لبریز ہونے لگا تھا

کیا وقت ہوا ہے-----؟؟؟ فرزین نے سعد کو میسج کیا۔

وہ جو تھکاوٹ کے مارے سونے لگا تھا میسج ٹون کی آواز پر موبائل پکڑ کر دیکھنے
لگا

خلاف توقع فرزین کا میسج دیکھ کر بیڈ ساتھ ٹیک لگالی۔

خدا خیر کرے بابا کی طبیعت ٹھیک ہو اتنی رات کو تو وہ میسج نہیں کرتی
 _____ سعد خود سے مخاطب میسج پڑھنے لگا ایک نظر میسج کو دیکھ کر دوسری
 گھڑی پر ڈالی۔

رات کے گیارہ بج کر 18 منٹ ہوئے ہیں مگر تم کیوں پوچھ رہی ہو خیریت
 _____؟؟؟ سعد بہت حیران تھا

اتنی دیر ہو گئی کال کیوں نہیں کی میں تمہاری نوکر ہوں جو جاگتی رہوں
 _____؟؟؟ شدید غصے والے ایمو جی ساتھ ریلپلائی آیا

خود ہی تو کہا تھا کہ ایک منٹ بھی لیٹ ہوئے تو کال نہ کرنا اٹھائی نہ جائے گی
 پھر اب _____ سعد نے فرزین کو میسج کا جواب دیا

اول تو مجھ میں کوئی بری عادت نہیں اور اگر فرض کرو کہ ہو بھی تو کیونکہ میں بندہ بشر ہوں تو ایک آدھ ہی ہوگی۔

جب کہ تم نے مجھ میں "بری عادتیں" کہاں سے دیکھ لیں
-----؟؟؟ سعد کو شدید غصہ آیا

ایک تو تمہیں "بیوی" کی عزت کرنا بھی نہیں آتی لوگ کیسے اپنی بیویوں کی
خود بھی عزت کرتے ہیں اور دوسروں سے بھی کرواتے ہیں
فرزین کے جواب پر سعد کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا

(یہ فرزین ہو ہی نہیں سکتی۔۔۔۔۔؟)

آپ کون ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ سعد نے غیر یقینی حالت میں میسج ٹائپ کیا

سعد کا میسج پڑھتے ہی فرزین کا پارہ ہائی ہو گیا

کیا مطلب ہے کون ہوں۔۔۔۔۔؟؟؟ یعنی اب تم مجھے پہچاننے سے
بھی انکاری ہو۔۔۔۔۔ تم مجھے خاک عزت دو گے۔۔۔۔۔؟؟؟

فرزین نے میسج ٹائپ کر کے فون زور سے بیڈ پر اچھالا اور خود گھٹنوں کے بل
نیچے کارپٹ پر بیٹھ گئی

یہ ایسے تو بات نہیں کرتی یقیناً گھر میں کچھ ہوا ہو گا مگر کیا
۔۔۔۔۔؟؟؟ کافی دیر سعد ہاتھ میں موبائل پکڑ کر سوچتا رہا

کال کروں _____ نہ کروں _____ کال کروں _____ ناکروں
_____ کیا کروں۔۔۔۔۔؟؟؟

عجیب کشمکش تھی بالآخر اس نے فرزین کا نمبر ڈائل کیا رات کے پورے بارہ
بج رہے تھے یہ تو پتا تھا کہ وہ آج رات سونے والی نہیں۔

تیسری دفعہ نمبر ڈائل کرنے پر فرزین نے فون اٹھالیا۔

اب کیا تکلیف ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ آواز کچھ بھاری تھی۔

تم سو گئی تھی یا رو رہی تھی۔۔۔۔۔؟؟؟ سعد کو اس کی فکر ہوئی۔

تمہاری بلا سے _____ انتہائی بد تمیزی سے جواب دیا

فرزین گھر میں سب خیریت ہے نااااا _____؟؟؟ سعد نے اس کے
لہجے کو اگنور کرتے ہوئے دوبارہ پوچھا

مجھے کیا پتہ۔۔۔۔۔؟؟؟ فرزین نے منہ بنایا

اچھا سوری آئندہ وقت کا خیال رکھوں گا _____ سعد نے صلح کرنا چاہی۔

سب سے پہلے تم اپنی عادتیں ٹھیک کرو پھر میں تمہارے بارے میں کوئی
فیصلہ کروں گی۔۔۔۔۔؟؟؟ فرزین نے روٹھے پن کا اظہار کیا

نہیں _____ میں تو کہہ رہا ہوں کہ میں تمہاری عزت ہی کرتا ہوں۔ سعد
نے اپنی تصحیح کی۔

نہیں تم میری عزت نہیں کرتے بلکہ تمہاری وجہ سے ہی دوسرے لوگ
میری بے عزتی کرتے ہیں اور یہ بات تم مان لو کیونکہ تمہیں ماننی پڑے گی۔

اب تک جو میں نے لوگوں کی باتیں اپنی ذات پر سنیں وہ سب تمہاری وجہ
سے ہے۔ کیونکہ تم نے نہ خود میری عزت کی اور نہ دوسروں سے کروائی
_____ فرزین کی بات پر سعد ہکا بکارہ گیا۔

فرزین _____ سعد نے ہلکا سا پکارا

ہاں کیا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ جلدی سے پوچھا گیا

رات کھانے میں کیا کھایا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ سعد نے انتہائی سنجیدہ
لہجے میں پوچھا

گو بھی گوشت _____ فرزین نے فرمانبرداری کی انتہا کرتے ہوئے
فوراً جواب دیا

یہ سبزی تو بہت ٹھنڈے مزاج کی ہے پھر تمہیں اتنا غصہ کیوں آیا ہوا ہے
۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ سعد باقاعدہ ہنسنے لگا تھا

اچھا تم مجھے اب پاگل بھی کہہ رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ فرزین پھر غصے سے
بولی

یا اللہ _____ سعد نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے خود کو نارمل
کیا

تم چاہتی کیا ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ سعد نے پوچھا

عزت _____ بالکل ویسی جیسے ماموں نے خاندان والوں سے پھپھو کو
دلوائی ہے _____ فرزین نے اپنی گردن اکڑاتے ہوئے جواب دیا

ابو نے کونسا تمغہ امی کو پہنایا تھا میں نے آج تک نہیں دیکھا سعد نے زیر لب
(دہرایا)

مگر اس کے لیے تمہیں میرے ساتھ رہنا ہو گا جبکہ تم ایسا چاہتی ہی نہیں
_____ سعد میں دکھ سے جواب دیا

کچھ دیر فرزین چپ رہی کیونکہ وہ بھول گئی تھی کہ وہ سعد ساتھ شادی نہیں
کرنا چاہتی۔

اگر تم مجھے بتاؤ کہ تم کیا کرنا چاہتے ہو پھر شاید میرا ارادہ بدل جائے
_____ فرزین نے پرسوج انداز میں جواب دیا

اس کے لئے تمہیں کل کا انتظار کرنا پڑے گا۔ کیونکہ تمہاری اس لڑائی میں
رات کا 2 بج رہا ہے اور مجھے صبح پیپر دینے جانا ہے۔

اپنا خیال رکھنا اور آئندہ "گو بھی گوشت" کھانے سے ذرا پرہیز ہی کرنا
- شب بخیر

سعد نے کہتے ساتھ فرزین کی بات سنے بغیر ہی فون بند کر دیا جب کہ فرزین
یہ سوچنے لگی کہ یہ اپنی بیوی کو عزت دینے کے لئے کیا کر سکتا ہے
_____؟؟؟



Zubi Novels Zone



گاؤں کی تقریباً سبھی عورتیں اس وقت اسلم کے گھر موجود تھیں۔ کچھ تو
صرف تماشہ دیکھنے آئی تھیں جبکہ کچھ نوراں سے ہمدردی کر رہی تھیں۔

زاویار نے بہت قیمتی لباس اور زیورات جیدے کے ہاتھ ایک دن پہلے بھجوا دیا تھا اور انہیں کپڑوں زیور میں ماہی آج سچ مچ چاند کا ٹکڑا لگ رہی تھی۔

لڑکیاں خوبصورت ہوتی ہیں یا نہیں اس کا تو مجھے پتا نہیں
_____؟؟؟

مگر ہر لڑکی "دلہن" بن کر بہت ہی خوبصورت لگتی ہے پھر میں تو ماہین ہوں
_____ ماہین نے اپنے آپ کو شیشے میں دیکھتے ہوئے سوچا

ارے بہن کبھی پہلے ایسا ہوا ہے کہ "خون بہا" میں دی گئی لڑکی کو یوں عزت
سے بیاہ کر لے جایا جائے _____ اتنے قیمتی کپڑے زیور اور بارات تو
دیکھو باہر گاڑیوں کی گاڑیاں کھڑی ہیں _____ ایک عورت نے
دوسری کے کان میں حسرت سے سرگوشی کی۔

یہ تو اس لڑکی کی قسمت جاگ گئی ہے بھائی بھی بچ گیا اور خود بھی عیش کرے گی دوسری نے فوراً ہاں میں ہاں ملائی۔

زاویار نے کسی بھی قسم کا خرچہ کرنے سے اسلم کو سختی سے منع کر دیا تھا یہاں تک کہ بارات کا کھانا بھی زاویار نے اپنے ذمے لے لیا تھا۔

کھانے کے سارے انتظامات صدیق خود دیکھ رہا تھا کہیں نہ کہیں اس کے دل میں اپنی پھپھو کا دکھ تھا جو وہ یوں ماہی کے ارمان پورے کر کے نکال رہا تھا۔

میدان میں ٹینٹ لگا تھا دس اور بارہ قسم کے مختلف میٹھے اور نمکین کھانے بنائے گئے تھے انتظام اتنا زبردست تھا کہ سب ہی حیران تھے مگر ماہی نہیں۔

ماہی پتر سارا گاؤں ہی حیران ہے یہاں تک کہ میں اور تیرا ابا بھی
_____ نوران نے اس کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا

مگر میں حیران نہیں _____ میری زندگی میں اماں پچھلے کچھ دنوں میں
اتنے حیران کن واقعے پیش آئے ہیں کہ اب میں کسی بھی چیز پر حیران نہیں
ہوتی۔

میں نے یہ سیکھا ہے کہ آپ کی زندگی میں کبھی بھی کچھ بھی ہو سکتا ہے
_____ ماہی نے بظاہر اپنی کلائی میں پہنے سونے کے کڑے کو گھماتے
ہوئے جواب دیا جب کہ اس کے دل میں کچھ ٹوٹا تھا

عفت بی اور سکینہ دونوں ہی زاویار کے اصرار پر اس کے ساتھ آتو گئیں تھیں
مگر گاڑی سے باہر نہیں نکلیں۔

دونوں ہی اپنی دنیا میں گم بہت خاموش بیٹھی تھیں یہاں تک کہ ایک دوسرے سے بھی بات نہیں کر رہی تھیں۔

سکینہ کو صدیق کا دکھ تھا جو آج سفید شلوار قمیض پر روایتی چادر اور پشاوری ٹوپی پہنے اپنی سادگی میں بھی کمال لگ رہا تھا۔

جب کہ ماہی ساتھ کسی بھی قسم کا کوئی مقابلہ نہ ہونے کے باوجود بھی عفت کے دل میں ماہی کے لیے جلن تھی کیونکہ وہ زاویار ساتھ محبت کرتی تھی اور یہ بات زاویار جانتا بھی تھا اور مانتا بھی تھا۔

چلیں اب رخصتی کا وقت ہو رہا ہے اور آپ دونوں نے وعدہ کیا تھا کہ اسے
رخصت کر کے عزت سے گھر لائیں گئیں۔ _____ زاویار نے گاڑی کا
شیشہ نیچے کرتے ہوئے دونوں کو مخاطب کیا

چھوٹے آپ چلو اور ان کے گھر کی کسی عورت کو بلا کر لاؤ تاکہ وہ ہمیں اندر
لے کر جائے۔ _____ کیونکہ پہلے ہماری "عزت" ہے اور بعد میں آپ کی
"محبت"۔ _____ عفت نے آخری لفظ بہت آہستہ کہا مگر زاویار نے سن
لیا

صحیح کہا ہے کسی نے اپنے دوست کو بھی اپنا ہم راز نہ بناؤ۔ _____ زاویار
نے عفت کی طرف کا دروازہ کھولا مگر وہ منہ موڑ گئیں۔ مجبوراً زاویار نے
جیدے کو اشارہ کر کے بلایا کہ وہ اندر سے ماہی کی ماں کو بلا کر لائے

یہ تم نے آج کالے کپڑے کس خوشی میں پہنے ہیں کوئی اور رنگ نہیں تھا
 -----؟؟؟ سکینہ نے زاویار کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

محبت میں ناکامی کی وجہ سے _____ عفت زیر لب بڑبڑائیں۔

گھر سے ہی آپ ساتھ آرہا ہوں اس وقت تو نہ پوچھا اور نہ ہی منع کیا تو پھر اب
 _____ زاویار نے شکایتی نظروں سے عفت کی طرف دیکھا مگر جو
 سکینہ کو دیا

یہ تم نے اتنا خرچہ کیوں کیا ہے تمہاری بہن کی شادی ہے
 -----؟؟؟ سکینہ نے کڑے تیوروں ساتھ پوچھا جب کہ عفت
 منہ پر ہاتھ رکھ کر دبا دبا ہنسنے لگی

ان عورتوں کو سمجھنا کتنا مشکل ہے _____ زاویار نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے افسوس سے سر ہلایا

اتنی دیر میں نور اں کے ساتھ ساتھ گاؤں کی مزید دس بارہ عورتیں بھی آن پہنچیں۔

ماہی کو اسلم اور نور اں نے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے خوب پیار کیا اور چادر دی پھر قرآن پاک کے سائے میں کمرے سے باہر نکالا وہاں انور ماہی کے پاؤں میں بیٹھ گیا

مجھے معاف کر دینا ماہی _____ وہ صرف اتنا ہی کہہ سکا اور پھر کھڑے ہو کر رونے لگا ماہی اب تک مضبوط بنی ہوئی تھی مگر انور کو دیکھ کر اپنے اوپر قابو نہ پاسکی اور اس کے گلے لگ کر رونے لگی

سکینہ اور عفت نے یہ سین انتہائی بیزاری سے دیکھا جبکہ صدیق کو بیس سال پہلے اپنی پھپھو کی رخصتی یاد آگئی۔

کس طرح وہ اور اس کا بھائی رورہے تھے مگر ظالم انھیں چھین کر لے گئے
_____ صدیق نے ضبط سے اپنی آنکھیں بند کیں۔ پھر عفت اور سکینہ
اسے ساتھ لے کر باہر آگئی۔

آپ دونوں بے فکر رہیں آپ جب چاہیں اس سے ملنے آسکتے ہیں آپ کی بیٹی
کے ساتھ کسی قسم کی کوئی زیادتی نہیں ہونے دوں گا یہ میرا آپ سے وعدہ
ہے _____ صدیق میں اسلم کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا تو اسلم کے
ساتھ ساتھ وہاں موجود ہر شخص حیران رہ گیا۔

ماہی کی نظر جیسے ہی پھلوں سے سچی گاڑی پر پڑی تو اسے یاد آیا۔

سر آپ جب بارات لے کر آئیں گے تو "لیموزین" پر لانا سچی میرا گاؤں " والوں پر بہت رغب پڑے گا مجھے پتا ہے اتنی مہنگی گاڑی تو آپ ساری زندگی کام کر کے بھی نہیں لے سکتے اس لیے کرائے پر لے آنا _____ ماہی نے ہنستے ہوئے زاویار کی حیرت نوٹ کی

کیا فائدہ کرائے کی چیز کا اپنی ہو تب مزا ہے _____ زاویار نے سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے پوچھا

فائدہ کیوں نہیں _____؟؟؟ فائدہ ہی فائدہ ہے _____ سارا گاؤں حیران رہ جائے گا جہاں سب کے پاس "گدھا گاڑی" ہے وہاں ماہین کی

بارات "لیموزین" پر _____ لوگ برسوں یاد رکھیں گے میری شادی
کو _____ ماہی نے رجسٹر ساتھ لگاتے ہوئے مزے سے جواب دیا

" پاگل کہیں کی _____ زاویہ کہتے ہوئے آگے بڑھ گیا۔

گاڑی کا دروازہ کھولتے صدیق سائیڈ پر کھڑا ہو گیا جبکہ عفت نے ماہی کے
کندھے پہ ہاتھ رکھ کر اسے ماضی سے نکالا

ماہی نے ایک نظر پھولوں سے سچی ہوئی گاڑی کو دیکھا "لیموزین" زیر لب
دہرایا اور اندر بیٹھ گئی۔

میں تمہاری خوشی کے لئے جو کچھ کر سکتا تھا وہ میں نے تمہارے لئے کیا ہے

_____؟؟؟

اس سے زیادہ کرنا میرے بس میں نہیں تھا میری دعا ہے کہ تم ہمیشہ خوش رہو اور خدا مجھے بھی خوش رکھے۔

ماہی کی گاڑی جاتا دیکھ کر زاویار نے دل میں ماہی کو مخاطب کیا اور پھر عفت کی طرف مڑ گیا۔

پتا نہیں اب کیسے کیسے سوال کریں گی مجھ سے اور کیا کیا الزام لگائیں گی
_____؟؟؟

محبت تیرا ستیا ناس _____ بیڑہ غرق _____ اچھے خاصے بندے کو
ایک عورت سے ذلیل کروا کے رکھ دیتی ہے۔ زاویار مسکراتا ہوا عفت کی
طرف بڑھ گیا۔

"قرض ہوتا تو اتار دیتے صاحب عشق ہے چڑھتا جا رہا ہے چڑھتا جا رہا ہے"

؎ ؎ ؎ ؎ ؎

سر مجھے گھر کے دروازوں پر سفید رنگ بہت پسند ہے۔ اس سے گھر کی
پاکیزگی ظاہر ہوتی ہے۔

موتیا اور گلاب کے تازہ پھول مگر گلاب کی تعداد ان میں کم ہو _____ سے
سجا کرا۔

بالکل مزاروں جیسا نہیں بلکہ ہلکا پھلکا سا _____ اور یہ جو لوگ بیڈ کو
کمرے کے درمیان رکھ کے سجا دیتے ہیں بالکل کسی بزرگ کے مزار کا نقشہ
پیش کرتا ہے۔ مجھے اچھا نہیں لگتا۔

مجھے تو حیرت ہوتی ہے کہ آپ اتنی بے باکی سے ایسی باتیں کیسے کر لیتی ہیں
 -----؟؟؟ زاویار نے سخت غصے سے جواب دیا

اندر چلے ناااا آپ باہر کیوں رک گئی ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟ صدیق کی آواز پر
 اس نے دروازہ کھولتے ہوئے اندر قدم رکھا

کمرہ بالکل اس کی مرضی کے مطابق سجایا گیا تھا خوبصورت فرنیچر
 پاؤں کے نیچے انتہائی قیمتی اور دبیز قالین موتیا اور گلاب کی تازہ
 کلیاں ہلکی پھلکی پیلے رنگ کی روشنی اس وقت یہ
 کمرہ ماہی کے خوابوں سے بھی زیادہ خوبصورت لگ رہا تھا۔

ماہی آرام سے ایک ایک قدم اٹھاتی کمرے کا جائزہ لیتی اب بیڈ تک پہنچ چکی
 تھی

آپ آرام کریں مجھے کچھ کام ہے ابھی آتا ہوں _____ صدیق ماہی کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگا جس پر ماہی نے اپنا سر ہلایا

صدیق کے جاتے ہیں ماہی نے اپنی چادر اتار کر بستر پر رکھی کیونکہ وہ کافی دیر سے اسے سنبھال سنبھال کر تھک چکی تھی

سائیڈ ٹیبل پر پانی کی بوتل دیکھ کے ماہی کو پیاس کا احساس ہوا جلدی سے بوتل کا ڈھکن کھول کر منہ ساتھ لگائی اور ایک ہی سانس میں آدھی بوتل پی گئی۔

ماہی تو کتنی پیاسی تھی۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہین بوتل کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ساتھ ہی اسے خیال آیا کہ اس نے ٹینشن کی وجہ سے کھایا بھی کچھ نہیں ہے۔

پھر آئینے کے آگے کھڑے ہو کر خود کا جائزہ لیا۔ ویسے اتنی خوبصورت لڑکی پر ظلم کرنا بنتا تو نہیں ہے۔ _____ ماہی نے اپنے جھومر کو سیٹ کرتے ہوئے کہا

ماہی تو لگ خوبصورت رہی ہے اگر آج اس "نامعلوم" شخص کی جگہ "سر" ہوتے تو میں نے انہیں بہت ستانا تھا مگر _____ ماہی نے ایک سرد آہ بھری۔

صدیق نے دروازے پر ذرا سی دستک دی اور کچھ دیر بعد دروازہ کھولا تاکہ ماہی کو اس کے آنے کی خبر ہو جائے۔

سامنے ہی ماہی اپنے ہوش اڑانے والے حسن کے ساتھ کھڑی تھی
_____ لاشعوری طور پر ایک منٹ کے لئے صدیق اس کے سحر میں
گرفتار ہو گیا۔

پھر کچھ خیال آتے ہیں نظریں پھیر لیں جبکہ ماہی اس کی اس حرکت پر
مسکراتے لگی۔

وہ مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے _____ صدیق نے دیوار کی طرف
دیکھتے ہوئے ہچکچاہٹ سے کہا

پہلی بات تو یہ کہ میں ادھر کھڑی ہوں لہذا آپ میری طرف دیکھ کے بات
کریں۔ یوں دیواروں سے باتیں کرنا دیوانے ہونے کی نشانی ہے۔

دوسری بات یہ کمرہ ہے آفس نہیں لہذا آئندہ دروازہ کھٹکھٹا کر آنے کی ضرورت نہیں ہے۔

تیسری اور فی الحال آخری بات یہ کہ آپ نے مجھ پر جتنے بھی ظلم کرنے ہیں آپ کو اجازت ہے۔

میں نے سب پڑھ رکھے ہیں۔ ذہنی اور جسمانی طور پر بھی ان کے لئے تیار ہوں مگر _____ پہلے کچھ کھانے کو دیں مجھے سخت بھوک لگی ہے۔

اگر میں آپ کے ظلم سے پہلی ہی رات مر گئی تو آپ لوگوں کی بہت بدنامی ہوگی _____ اور ساتھ ساتھ دفعہ 320 کے تحت پھانسی کی سزا بالکل مفت ملے گی _____ ماہی کی باتوں پر صدیق نے اسے حیرت سے دیکھا

پیاری لگ رہی ہونا ااااا _____ ماہی نے اسے اپنی طرف دیکھتے ہوئے
دیکھ کر پوچھا

یا اللہ یہ کیا چیز ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ صدیق نے فوراً نفی میں سر ہلاتے
ہوئے دل میں سوچا

کیا پیاری نہیں ہوں۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہی میں قدرے چیخ کر پوچھا

میں نے کب کہا کہ آپ تیاری نہیں ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟ صدیق نے فوراً
اپنا جملہ درست کیا

ابھی تو آپ نے نفی میں سر ہلایا ہے _____ ماہی نے اس کی قریب آتے
ہوئے کہا

اچھا آپ آرام کریں میں کھانے کے لیے کچھ لاتا ہوں _____ صدیق
نے ایک قدم پیچھے لیتے ہوئے جواب دیا

جلدی لے آنا وہ کیا ہے نا انا _____ کہ آپ کو میرے گھر والوں نے
شاید یہ بات نہ بتائی ہو مگر میں بتا دیتی ہوں کہ مجھے رات بارہ بجے کے بعد
دورے پڑتے ہیں۔

اور بھوک کی حالت میں یہ دورے شدید ہو جاتے ہیں۔ پھر میں چیزیں اٹھا
کے مارنا شروع کر دیتی ہوں ویسے تو میں بہت معصوم ہو مگر دورے کی حالت
میں مجھے پتا نہیں چلتا کہ کیا کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہی نے صدیق کی
حالت سے لطف اندوز ہوتے ہوئے اسے مزید ڈرایا

جبکہ صدیق کا یہ پہلا تجربہ تھا یوں کسی لڑکی سے بات چیت کرنے کا
_____ وہ سچ میچ بے حد کنفیوز تھا۔

جی بہتر _____ صدیق کہتا ہوا باہر چلا گیا جب کہ ماہی منہ پہ ہاتھ رکھ کر
ہنسنے لگی۔

ماہی تو مان یا نہ مان پر _____ مجھے لگتا ہے بڑا مزہ آنے والا ہے۔

ضروری تو نہیں کہ ہر دفعہ خون بہا میں آئی ہوئی لڑکی سب کچھ برداشت
کرے۔

بعض دفعہ جو لوگ لے کر آتے ہیں انہیں بھی بہت کچھ برداشت کرنا پڑتا
ہے اور مجھے لگتا ہے ان کے ساتھ ایسا ہی ہونے والا ہے۔

ماہی اب بیڈ پر ٹیک لگا کر لیٹ گئی تھی اور مستقبل کے منصوبے ذہن میں بنا رہی تھی کہ کس طرح اس نے صدیق کو تنگ کرتا ہے۔

" دیکھتے جاؤ مجھے میں فرمائشیں کرو گی تجھے "



Zubi Novels Zone

پورا ہال اس وقت لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ علی بلیک تھری سوٹ میں ملبوس _____ بال نفاست سے بنائے _____ مردانہ اور زنانہ دونوں حصوں میں آسانی سے گھوم پھر رہا تھا۔

حسن نے راجستانی شیر وانی اور پگڑی پہن رکھی تھی۔ لال رنگ کی
راجستھانی شلووار اور پگڑی تھی جبکہ گولڈن رنگ کی شیر وانی
حسن نے آئینے میں اپنا جائزہ لیا اور پھر بے اختیار ہنسنے لگا

اگر یہ لوگ مجھے چوڑیاں اور جھومر بھی لگا دیتے تو یقیناً مانو میں دلہن سے
زیادہ پیاری لگتا۔ کیا زنانہ لباس پہنا دیا ہے مجھے ایسا لگتا ہے تھوڑی
دیر میں میرے اندر "شکنتلارانی" کی روح آجائے گی۔

حسن نے اپنے موبائل سے تینوں دوستوں کو ویڈیو کال کی۔

زبردست میرے خیال سے تو دلہن تو نہیں مگر دلہن سے کم بھی نہیں لگ رہا
سب سے پہلے سعدوے کال اٹینڈ کی اور اپنی رائے دی۔

مگر میرے خیال سے تو مجھے اس وقت چھڑ رہا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ حسن نے
لفظ دلہن کی وجہ سے منہ بنایا

ویسے آج تو تیری حالت ایسی ہی ہے کہ تجھے چھڑا جائے _____ تھوڑا
تھوڑا دل کر رہا ہے _____ سعد نے آنکھ مارتے ہوئے جواب دیا

آج تو جناب حسن _____ راجپوتوں کے بھی راجہ لگ رہے ہیں
_____ بس ایک چیز کی کمی ہے اگر ساتھ تلوار بھی ہاتھ میں پکڑی ہو تو
کیا ہی بات ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ زاویار نے بھی کال اٹینڈ کی اور حسن کو
دیکھ کر کہا

اور اگر اس تلوار سے میں تیرا سر قلم کر دو تو۔۔۔۔۔؟؟؟ حسن نے
غصے سے جواب دیا

راجہ صاحب رحم _____ عوام آپ سے رحم کی طلبگار ہے
 _____ زاویار کے جواب پر حسن کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی۔

میرے آس پاس تورنگ برنگے تمبوگھوم پھر رہے ہیں _____ یقین مانو
 پتہ ہی نہیں چل رہا کہ زنا نہ اور مردانہ ہال میں کیا فرق ہے
 _____؟؟؟

دونوں طرف تقریباً ملتے جلتے رنگوں کے کپڑے عورتوں مردوں نے پہن
 رکھے ہیں

بقول غریب اور نامعلوم شاعر "یکساں رنگ پھیلے ہوئے ہیں دونوں ہالوں
 میں" _____ علی کی بات پر سب نے مشترکہ قہقہہ لگایا

ہاں یاروں _____ کچھ عجیب سے ہی لوگ ہیں بلکہ میراثی طبیعت
کے لوگ ہیں مجھے تو ایسے کپڑے بالکل پسند نہیں جسے پہن کر انسان کے اندر
زنانہ احساس بیدار ہو۔۔۔۔۔۔؟؟؟

اتجھے خاصے قیمتی لباس کا تم لوگوں نے بیڑہ غرق کر دیا ہے _____ سعد
نے اب کی بار حسن کا منہ دیکھ کر کہا

ہم نے کب بیڑا غرق کیا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ شروع تو نے ہی کیا
تھا _____ زاویار نے ٹکڑا لگایا

یار ویسے قسم سے اپنا آپ "عجیب" لگ رہا ہے اور تھوڑا سا "امیر" بھی یعنی
_____ اس وقت میں "عجیب و امیر" کی جامع تعریف ہوں
_____ حسن کی بات پر ایک بار پھر سب ہنس پڑے

مجھ سے تو اس لباس میں چلا بھی نہیں جا رہا ہے لگتا ہے کہ گرپڑوں گا
_____ حسن نے ایک دو قدم چلتے ہوئے اپنی رائے دی۔

دیکھ کر گرنا کہیں آج کے دن کسی حسینہ سے مار مت کھالینا _____ زاویار
نے پھر سمجھایا

بچو _____ جتنا مذاق اڑانا ہے تم لوگوں کو اجازت ہے اڑا سکتے ہو اور یہ
مت بھولنا کہ تمہارا بھی وقت آئے گا۔

فی الحال تو مجھے شرم آرہی ہے ایسا لباس پہن کر لوگوں کے سامنے جاتے
ہوئے _____ اپنا آپ کسی "جوکر" سے کم نہیں لگ رہا
_____ /؟؟؟ حسن نے اپنے اوپر ایک نظر ڈالتے ہوئے کہا

نہیں یار مذاق سے ہٹ کر تو تو سچ مچ شہزادہ لگ رہا ہے _____ سعد نے
دل سے تعریف کی

مجھے تو اس وقت تُو ماڈل کی طرح لگ رہا ہے زبردست _____ زاویار

نے بھی سعد کی ہاں میں ہاں ملائی

چلو تم لوگ کہتے ہو تو مان لیتا ہوں _____ ویسے میرا دل نہیں مان رہا
مجھے ایسے لگ رہا ہے جیسے میں ایک "خلا باز" ہوں۔

بس فرق صرف اتنا ہے کہ میں اڑ نہیں رہا۔۔۔۔۔؟؟؟ حسن نے
کمرے میں چہل قدمی کی

اچھا چلو پھر بات کرتے ہیں حسن نے کال کاٹ دی پھر دوبارہ علی کو وائس
کال ملائی۔

ہاں علی سب او کے ہے نا ا ا ا ا ا _____ حسن اب کی بار بالکل سیر یس تھا

اب آپ کو کیا ہو گیا ہے_____ کیوں کر رہی ہیں_____؟؟؟
زاویار نے عفت کے پیچھے جاتے ہوئے کہا جو تیزی سے اب اپنے کمرے کی
طرف جارہی تھیں۔

چھوٹے یہ سوال تم اپنے آپ سے کرو مجھ سے نہیں_____؟؟؟
عفت نے بغیر مڑے جواب دیا

آپ کی اس بات کا مطلب مجھے سمجھ نہیں آیا_____ اس سے پہلے کہ
عفت اپنے کمرے میں چلی جاتیں زاویار نے ہاتھ پکڑ کر انہیں روکا

فی الحال تو مجھے تمہاری سمجھ نہیں آرہی_____؟؟؟ عفت نے ایک
جھٹکے سے اپنا ہاتھ زاویار کے ہاتھ سے چھڑایا

ہم آرام سے بھی بات کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟ زاویار نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے قدرے رازداری میں پوچھا

تم نے مجھے اندھا سمجھ رکھا ہے _____ عفت کے اتنے سخت ری ایکشن کے لیے زاویا ر تیار نہ تھا

ویسے مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ میں آپ کی کس بات پر یقین کروں
_____؟؟؟

پتا نہیں چھوٹے _____ تم نے اس دن جو کچھ کہا وہ سچ تھا یا آج جو میں نے
اپنی آنکھوں سے دیکھا وہ سچ ہے۔

عفت بی کہتیں ہوئیں اپنے کمرے میں چلی گئیں جبکہ زاویار نے ایک نظر بند
دروازے کو دیکھا۔ اور سکینہ بی کی طرف چل پڑا ابھی ایک اور امتحان سر کرنا
باقی تھا۔



میں تو تمہارے فائدے کے لئے ہی کہہ رہا ہوں آگے مرضی تمہاری
_____ حسن نے کندھے اچکائے

سب لوگ باری باری حسن اور عروسہ کی جوڑی کی تعریف کرتے
_____ سلامیاں دیتے _____ تصویر بنواتے _____ مووی
بنواتے _____ گپ شپ لگاتے _____ آتے جارہے تھے _____
جاتے جارہے تھے۔

حسن کافی خوش تھا کیونکہ سلامیوں کے پیسے تو اس کی سوچ سے بھی زیادہ ہو
رہے تھے

دیکھو مجھے تم سے کچھ کہنا ہے _____ جیسے ہی کھانے کے لئے سب
مہمانوں کو کہا گیا حسن نے عروسہ کو اکیلا دیکھ کر موقع غنیمت جانتے ہوئے
کہا

بولو _____ عروسہ نے موبائل استعمال کرتے ہوئے جواب دیا

میں کب سے تمہارے کام کر رہا ہوں مگر تم نے ابھی تک مجھے کوئی "پیشگی"
نہیں دی۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حسن کی بات پر عروسہ نے سر اوپر اٹھایا

کم از کم اپنی سلامیاں ہی مجھے دے دو کچھ تو تسلی ہو گئی میرے اس معصوم دل
کو _____ حسن نے اپنے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا اتنی دیر میں ایک
ویٹران کے آگے کھانا لگانے لگا

مرو _____ عروسہ نے اپنا پرس حسن کی گود میں پھینکا

شکریہ _____ یہ پیسے میں تمہاری طرف سے اپنی منہ دکھائی سمجھ
کر رکھ لیتا ہوں کیونکہ میں آج لگ ہی اتنا پیار آ رہا ہوں _____ حسن
نے مسکراتے ہوئے اب کھانے کی طرف دیکھا

تم حسن پرست ہو _____ عروسہ نے بھی اپنے آگے پلیٹ کرتے
ہوئے کہا

ہر انسان ہوتا ہے _____ حسن نے لاپرواہی سے کہتے ہوئے چاول
پلیٹ میں ڈالے

مگر وسام تو ایسا نہیں ہے _____ عروسہ نے جواب دیتے ہوئے اپنے
لیے پلیٹ میں قورمہ نکالا

انا پرست _____ دولت پرست _____ مطلب پرست _____ سے
لاکھ درجے بہتر ہے "حسن پرست" ہونا _____ حسن کے جواب
پر عروسہ نے اسے شدید غصے سے دیکھا

غصہ نہ کرو میں نے ویسے ہی کہا ہے ضروری تو نہیں کہ تمہارے وسام میں یہ
سب خوبیاں موجود ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

خیر چھوڑو ان فضول باتوں کو میں نے تمہیں یہ کہنا تھا کہ تم پلیز بھاگنے سے
پہلے اپنے کپڑے ضرور تبدیل کر لینا۔

ورنہ اس لال رنگ کے کپڑوں میں تم دور سے "پوسٹ آفس" کی بلڈنگ لگو گئی اور کوئی بھی تمہیں آسانی سے پکڑ لے گا _____ حسن نے مزے سے کھانا کھاتے ہوئے تبصرہ کیا

میں کپڑے کیسے بدل سکتی ہوں میرا مطلب ہے کہ _____ عروسہ نے حسن کی توقع کے عین مطابق پریشانی سے پوچھا

میں نے داداجی سے بات کر لی ہے کہ میں تمہیں خود ڈرائیو کر کے گھر لے جاؤں گا جو کہ داداجی نے مان لیا ہے۔

میں راستے میں کسی ہوٹل پر گاڑی روک دوں گا تم کپڑے بدل لینا پھر علی تمہیں وہاں چھوڑ دے گا جہاں تم نے جانا ہو گا ٹیکسی ڈرائیور بن کر۔

کیونکہ مجھے تو تمہارا وسام دیکھنا پسند نہیں کرتا ورنہ یہ کام میں خود بھی کر سکتا تھا۔

اور رہی بات دادا جی کی تو تم مطمئن رہو _____ ان کی فکر مت کرو
_____ میں سب دیکھ لوں گا _____ تمہارے اوپر ذرا بھی آنچ نہیں
آئے گی _____ حسن کھانے کے ساتھ ساتھ عروسہ سے باتیں بھی کر
رہا تھا

لوگ اس جوڑی کو ستائش سے دیکھ رہے تھے اور دونوں کی تعریف بھی کر
رہے تھے۔

تمہیں کیسے پتہ کہ وسام تمہیں پسند نہیں کرتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عروسہ نے
حیرت سے پوچھا

یہ تو بہت زبردست ہو گیا یعنی اگر تم کہیں پھنس جاؤ تو تمہاری وجہ سے مجھ پر کوئی مصیبت نہیں آئے گی _____ حسن نے کرسی ساتھ ٹیک لگائی۔

تمہارا مطلب ہے میں کسی مصیبت میں پھنسنے لگی ہو۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عروسہ نے بھی کھانا ختم کرتے ہوئے پوچھا

مصیبت کی کیا مجال جو تمہیں پھنساے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حسن نے عروسہ پر نظر ڈالتے ہوئے شرارت سے جواب دیا

تم بلاشبہ ایک کمینے انسان ہو _____ عروسہ کے تبصرے پر حسن نے سر کو خم دیا اور مسکراتے ہوئے علی کو میسج کیا۔

"Mission start know"



نہیں؟ سا لگرہ مبارک پیاری بہنا منال شیخ

پھر تم نے بتایا نہیں کہ تم اپنی بیوی کو عزت دلانے کے لئے کیا کرو گے
-----؟؟؟ فرزین کی سوئی وہیں رکی ہوئی تھی

تمہیں کیوں بتاؤں میں تو اپنی بیوی کو بتاؤں گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ سعد نے
اپنی مسکراہٹ کنٹرول کرتے ہوئے جواب دیا

یہ کیا بات ہوئی اس نے تم نے وعدہ کیا تھا کہ بتاؤ گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

پھر دو دن کے لئے غائب ہو گے اب کہہ رہے ہو کہ نہیں بتاتا
_____ فرزین کو شدید غصہ آیا

محترمہ میں نے تو کوئی وعدہ نہیں کیا جاتا تھا اور نہ ہی میں غائب ہوا ہوں
میرے پیپرز تھے اور ایک منٹ میں اتنی ہی بات ہو سکتی ہے اپنا خیال رکھنا
_____ سعد نے کہتے ساتھ ہی فون بند کر دیا

یہ کیا بد تمیزی ہے جاہل کہیں کا _____ ابھی تو میں بات کر رہی تھی
_____ فرزین نے سعد کو کوستے ہوئے دوبارہ کال کی

اب تم "رول" کی خلاف ورزی کر رہی ہوں _____ سعد نے کال
اٹینڈ کرتے ہی کہا

میں "رول" کی کوئی خلاف ورزی نہیں کر رہی ہوں۔ ایک منٹ کی شرط تم
پر لاگو ہوتی ہے مجھ پر نہیں _____ فرزین نے جواب دیا

یعنی تم جتنی مرضی دیر چاہو مجھ سے بات کر سکتی ہو اور میں صرف ایک منٹ
_____ سعد کو شدید دکھ ہوا

جی بالکل ایسا ہی ہے _____ فرزین میں مغرورانہ لہجے میں کہا

یہ تو زیادتی ہے _____ سعد نے احتجاج کیا

چھوڑوان باتوں کو اور بتاؤ نا اااا

فرزین نے ضد کی

یہی کے تم اپنی بیوی کو کیسے عزت دلاؤں گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ فرزین

نے سوال دہرایا

میری بیوی عزت دار ہی ہوگی مجھے اس کو عزت دلانے کی کیا ضرورت ہے
-----؟؟؟ سعد نے اب کی بار رجسٹر پر فرزین کا نام لکھتے ہوئے

مگر تمہارے بیوی تو میں ہوں _____ بے ساختہ فرزین کے منہ سے

نکلا

واقعی ہی _____ سعد نے بے یقینی سے پوچھا

فلحال _____ فرزین نے اب کی بار سمجھل کر جواب دیا

تو تم بھی تو عزت دار ہی ہو _____ سعد بالکل سیریز تھا

نہیں میں عزت دار نہیں ہوں کیوں کہ لوگ میرے اور تمہارے بارے
میں غلط باتیں کرتے ہیں _____ فرزین الجھی

مثلاً کیسی باتیں _____؟؟؟ سعد کو اب مزہ آرہا تھا

یہی کہ ہم دونوں نے آپس میں چکر چلا کر شادی کی ہے _____ فرزین
نے صاف گوئی سے کام لیتے ہوئے کہا

شادی نہیں کی ابھی _____ صرف نکاح کیا ہے _____ اور رہی بات
چکر چلانے کی۔۔۔۔۔؟

تو کس کو کیا تکلیف ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ جسے بہت زیادہ تکلیف ہے وہ بھی
چکر چلائے ہمیں اعتراض نہیں ہوگا _____ سعد نے فرزین کے نام سے
پورا صفحہ بھرتے ہوئے اب پن صفحے پر رکھ دیا

یہ کیا بات ہوئی۔۔۔۔۔؟؟؟ فرزین چونکی

بھئی جو بھی تمہیں ایسی بات کہتا ہے تم اسے منہ توڑ جواب دو کہ آپ کو کیا تکلیف ہے آپ نے اپنی بیٹی دینی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ سعد کے جواب پر فرزین حیران سے زیادہ پریشان ہوگی۔

کس کو۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ فرزین کے پوچھنے پر سعد نے اپنا سر پکڑ لیا

میرے خیال سے تمہیں اتنی دور سے میری باتیں سمجھ نہیں آرہی۔ اس لیے مجھے تمہارے قریب آنا پڑے گا تاکہ میں اپنی باتیں صحیح طریقے سے تمہیں سمجھا سکوں۔۔۔۔۔۔۔۔ سعد کے لہجے میں اب کی بات واضح شرارت تھی

چھپھورے ہونے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیا کرو۔

مجھے تمہاری کسی بات کی کوئی سمجھ نہیں آئی کہ تم کیا کہنا چاہ رہے ہو

_____؟؟؟

مگر اتنا یقین ہے کہ جتنے تم "کہتے" ہو۔ اپنی بیوی کو لوگوں کی نظر میں عزت
دلانے کے لئے کچھ نہ کچھ تو ضرور کرو گے _____ فرزین کی بات پر

سعد کا حیرت سے منہ کھل گیا

کہتا _____ میں نے ایسی کونسی حرکت کی ہے۔ _____؟؟؟ سعد کو

شدید دکھ ہوا

کی تو نہیں مگر کرنے کی ہر وقت کوشش کرتے رہتے ہو۔ لوگ تمہیں اچھا
خاصا سلجھا ہوا سمجھتے ہیں مگر _____ فرزین نے بات ادھوری چھوڑی



چلیں آپ جلدی سے کپڑے تبدیل کر لیں حسن نے ہوٹل کے کمرے میں
داخل ہوتے ہوئے عروسہ سے کہا جس پر وہ سر ہلاتی واشروم کی طرف چل
پڑی۔

میں نے عروسہ سے سارا قیمتی سامان لے لینا ہے سوائے اس کے موبائل ک
_____ حسن نے علی کو میسج کیا

ٹھیک ہے تم بے فکر ہو میں بالکل تیار ہوں۔ علی کا جواب آیا

بس تم نے بہت احتیاط کرنی ہے میں تم دونوں کا پیچھا کروں گا مگر قدرے
فاصلے سے پریشان مت ہونا۔ حسن نے دوبارہ میسج ٹائپ کیا

اوکے _____ علی نے جواب دیا

اتنی دیر میں عروسہ کپڑے ہاتھ میں تھامے باہر آئیں

ارے تم نے اتنی جلدی کیسے اس تمبو سے نجات حاصل کر لی وہ بھی بالکل
اکیلے اکیلے _____ ویسے فلموں میں تو ایسا نہیں ہوتا۔

میں ابھی سوچ ہی رہا تھا کہ تم مجھے اپنی مدد کے لیے آواز دوں گی۔ حسن نے
اسے دیکھتے ہوئے کہا

تم اپنا سارا زیور مجھے دے دو یہاں تک کہ اپنا کریڈٹ کارڈ بھی
حسن کی بات پہ عروسہ کے تیور بگڑ گئے

دیکھو میری بات ابھی مکمل نہیں ہوئی اس لیے کچھ مت کہنا
حسن نے ہاتھ کے اشارے سے عروسہ کو بولنے سے منع کیا جو بولنے کے
لئے اپنا منہ کھول کر رہی تھی

میں چاہتا ہوں کہ ایک بار اپنی تسلی کر لوں کیونکہ تم نے میری اتنی مالی مدد کی
ہے تو میرا بھی حق بنتا ہے تمہاری مدد کرنے کا حسن نے عروسہ
کو دیکھا جو اسے خونخوار نظروں سے گھور رہی تھی

تم وسام کو جا کر کہو کہ تمہارے پاس کچھ نہیں ہے۔ دادا جی کو سب معلوم ہو
گیا ہے انہوں نے تمہیں جائیداد سے عاق کر دیا ہے۔

اگر وہ تمہیں ان سب باتوں کے باوجود بھی اپنائے تو میں سب کچھ تمہیں واپس کر دوں گا طلاق کے ساتھ مگر دوسری صورت میں تم اسے ہمیشہ کے لیے بھول جاؤ گی ٹھیک ہے۔

حسن کی بات پر اسے غصہ تو بہت آیا مگر وہ اس وقت الجھنا نہیں چاہتی تھی سو سر ہلا دیا۔

اب چلیں _____ عروسہ نے سر سری سے لہجے میں بولا

پہلے اپنا پرس اور یہ زیور مجھے دے دو _____ حسن نے عروسہ کے ہاتھ میں پکڑے اس کے پرس کی طرف اشارہ کیا

نہیں میں نے تمہیں آگے ہی بہت پیسے دیے ہیں اب اور نہیں یہ سب اپنے پاس رکھو گی مگر تمہاری تسلی کے لیے وسام سے جھوٹ بول دوں گی _____ عروسہ نے زیور پرس میں ڈالے۔

چلو ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی میرا کام تھا تمہیں مشورہ دینا۔ حسن کہتا ہوں اٹھ کھڑا ہوا۔

علی نے جیسے ہی عروسہ اور حسن کو پارکنگ میں آتے دیکھا تو گاڑی سٹارٹ کر دی۔

تم اس کے ساتھ چلی جاؤ۔ یہ تمہیں بالکل حفاظت سے پہنچا دے گا جہاں تم نے جانا ہے اور ہاں اپنا خیال رکھنا _____ پتا نہیں کیوں مگر حسن کو عجیب سا احساس ہو رہا تھا یوں عروسہ کے جانے سے۔۔۔۔۔؟؟؟

گاڑی کو جاتا دیکھ کر حسن نے خود کلامی کی اور خود اپنی پھولوں سے سچی گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔



صدیق کب سے نظریں جھکائے الفاظ تلاش کر رہا تھا کہ وہ کیسے اپنی بات مختصر ترین الفاظ میں ماہی تک پہنچائے جبکہ ماہی اس کو گھور کر دیکھ رہی تھی۔

ماہی یہ شخص اتنا خوبصورت تو نہیں جتنی تو ہے مگر گزارا ہو سکتا ہے
_____ صورت قابل قبول ہے اور عقل سے بالکل پیدل لگتا ہے۔ سر
جھکا کر ایسے بیٹھا ہے جیسے میں نے اس کا گھونگھٹ اٹھانا ہو۔

اس کا تو بولنے کا ارادہ نہیں لگ رہا اور مجھے اب شدید نیند آرہی ہے
-----؟؟؟ اتنے دنوں سے ٹنشن میں تھی۔

ویسے بھی اتنا خوبصورت کمرہ جسے نیند نہ بھی آرہی ہو ایسے آرام دہ بستر پر خود
بخود آجاتی ہے۔ _____ ماہی نے پہلے صدیق اور پھر بستر پر ہاتھ پھیرتے
ہوئے سوچا

اگر آپ کا یوں ہی مزید بیٹھنے کا ارادہ ہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں مگر پلیز
لائٹ آف کر دیں۔ مجھے نیند آرہی ہے اور میں روشنی میں سو نہیں سکتی۔

آج مہربانی فرمادیں کل سے بے شک "ظلم و ستم" شروع کر دیجیے گا
_____ ماہی نے جمائی روکتے ہوئے اپنا جملہ پورا کیا

آپ اب کہاں چل دیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہی نے صدیق کو دروازے
کی طرف جاتا دیکھ کر پکارا

لائٹ بند کرنے لگا ہوں آپ نے ابھی خود ہی تو کہا تھا۔ صدیق نے مڑ کر
جواب دیا

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ماہی نے بستر پر اپنا لحاف سیدھا کیا

آپ انہی کپڑوں میں سوئیں گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ صدیق جو لائٹ بند
کرنے لگا تھا ماہی کو لیٹا دیکھ کر حیران ہوا

کیوں اس میں کیا ہے۔ کہاں لکھا ہوا ہے کہ لہنگا پہن کر سویا نہیں جاسکتا
؟؟؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میرے خیال سے اچھا کھانا کھا کر _____ خوبصورت کپڑے پہن کر
_____ نرم و ملائم بستر میں سونے سے _____ انتہائی خوبصورت خواب
آتے ہیں۔

اب میں اپنی اس "تھیوری" کو "تجربہ" کرنے لگی ہوں۔ ماہی کی بات
صدیق کے سر سے اوپر گزر گئی۔

مطلب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ صدیق وہیں دیوار ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا

جو دل کرتا ہے نکال لیں مگر مجھے فی الحال سونے دیں _____ ماہی نے
اپنے اوپر لحاف لے لیا

آپ کے کپڑے اس الماری میں پڑے ہیں اگر بدلنا چاہیں تو _____
 صدیق کو عجیب سا لگ رہا تھا اس لیے اس نے دیوار میں بنی الماری کی طرف
 ہاتھ سے اشارہ کیا

کیا آپ ابھی یہ شلوار قمیض بدل کر تھری پیس سوٹ پہن سکتے ہیں
 _____؟؟؟ ماہی نے مسکین سی شکل بنا کر پوچھا وہ اب بستر پر نیم دراز
 تھی۔

کیا _____ کس وقت _____؟؟؟ صدیق نے گھڑی کی طرف دیکھا
 جہاں رات کے دو بج رہے تھے

ہاں اگر آپ چاہیں تو _____؟؟؟ ماہی نے صدیق کے لہجے میں ہی
 جواب دیا

مگر میں ایسا کیوں چاہوں گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ صدیق نے کندھے اچکائے

یہی تو بات ہے آپ اس وقت تھری پیس سوٹ نہیں پہن سکتے
 بالکل ایسے ہی میں بھی اس وقت کپڑے بدل نہیں سکتی
 کیونکہ مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ماہی کے جواب پر صدیق کے چہرے پر
 پہلی بار مسکراہٹ آگئی

آپ بہت دلچسپ ہیں میری سوچ سے بھی زیادہ (ورنہ میں تو سوچ رہا تھا کہ
 ایک روتی دھوتی لڑکی کو کیسے چپ کرواؤں گا۔ دل میں سوچا)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
 صدیق نے اقرار کیا

اور آپ کافی بور ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ماہی منہ بناتے لیٹنے لگی

شب بخیر_____ صدیق کہتالاٹ آف کر گیا مگر جیسے ہی اس نے باہر جانے کے لئے دروازہ کھولا ماہی ایک بار پھر چیخ پڑی

اب کہاں چل دیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہی اٹھ کر بیٹھ گئی

میں بھی سونے جا رہا ہوں صرف آپ ہی کورات میں نیند نہیں آتی بلکہ مجھے بھی رات کو نیند آتی ہے میں "آلو" تھوڑی ہوں_____ صدیق نے دروازے میں کھڑے کھڑے ماہی کے انداز میں ہی اسے جواب دیا

وہ تو ٹھیک ہے مگر آپ کمرے سے باہر کیوں جا رہے ہیں
۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہی نے اٹھ کر بیٹھتے ہوئے پوچھا

کیونکہ میرا بستر باہر ہے۔ میں شروع سے ہی کھلے آسمان کے نیچے سونے کا
عادی ہوں۔ بند کمرے میں مجھے نیند نہیں آتی _____ صدیق کو اب
ماہی سے بات کرنے میں مزہ آنے لگا تھا وہ بھی رک گیا

اچھا پھر ایک منٹ روکیں _____ ماہی نے انگلی سے اشارہ کیا اور بیڈ
سے نیچے اتر کر اپنا لہنگا درست کرنے لگی

یہ اب آپ کیا کرنے لگی ہیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟ صدیق نے پوچھا

میں بھی آپ کے ساتھ جاؤں گی نااااا _____ ماہی کی بات میں صدیق
کے چھکے چھڑا دیئے

کیا۔۔۔۔۔۔؟؟؟ اب کی بار صدیق تھوڑا اونچا بولا

ہاں تو آپ کا کیا مطلب ہے میں یہاں اکیلی سوؤں گئی _____؟؟؟ نہ بابا
نہ مجھے تو اکیلے نیند ہی نہیں آتی ہے۔

اکیلے میں بہت ڈر لگتا ہے اور میرے لئے یہ جگہ بھی بالکل نئی ہے۔ ماہی
آہستہ آہستہ اپنے کپڑے سنبھالتی صدیق تک پہنچی

میں تو چار پائی پر سوتا ہوں _____ صدیق نے بیچارگی سے جواب دیا

آپ کی معلومات کا شکریہ مگر میں بھی بید پر نہیں سوتی۔

ہمارے گھر میں بھی صرف چار پائیاں ہی ہوتیں ہیں کوئی مسئلہ نہیں میں سو
جاؤں گی۔

کون سا پہلی دفعہ سونے لگی ہوں۔ ہم غریب لوگ ہیں چار پائی پر سونے کے
عادی ہیں_____ ماہی اب بالکل صدیق کے سامنے کھڑی تھی

مگر ہم دونوں ایک چار پائی پر کیسے سوئینگے_____؟؟؟ اور آپ
ڈیرے پر یوں کھلے عام نہیں یہ تو بہت برا لگے گا_____ صدیق کو اب
سچ مچ پریشانی ہونے لگی

میں آپ کے پاؤں کی طرف لیٹ جاؤ گی زیادہ پریشان مت ہوں صبح ہوتے
ہی مجھے اٹھا دینا میں کمرے میں آ جاؤں گی_____ ماہی نے حل پیش کیا

مگر _____ صدیق نے اپنا سر کھجایا وہ کیا سوچ رہا تھا اور یہاں تو معاملہ ہی الٹ تھا۔ یہ لڑکی کیا چیز ہے سمجھ سے باہر ہے۔ اسے ذرا بھی احساس نہیں کہ "خون بہا" میں آئی ہے۔

اگر مگر کچھ نہیں یا تو آپ ادھر میرے ساتھ بیڈ پر سوئیں یا پھر میں آپ کے ساتھ بار سو جاتی ہوں _____ وہ کیا ہے نا اااا میں اکیلی نہیں سکتی
 -----؟؟؟ ماہی نے رونے والی شکل بنا کر کہا

اچھا آپ کم از کم یہ تو تبدیل کر لیں کیونکہ اگر ہم دونوں چارپائی پر پورے آ بھی گئے تو یہ لباس نہیں آئے گا۔۔۔۔۔۔؟؟؟ صدیق نے گھیرے دار لہنگے کو دیکھ کر کہا

یہ اتارنے میں تو بہت وقت لگ جائے گا ایسا کریں کہ آپ میری مدد کر دیں
_____ ماہین نے سوچتے ہوئے صدیق کی طرف دیکھا

میں کیسے آپ کی مدد کر سکتا ہوں۔۔۔۔۔۔؟؟؟ صدیق نے دونوں ہاتھ
کھڑے کیے

آپ دوپٹہ اتارنے میں مدد کر دیں باقی میں خود کر لوں گی _____ ماہی
نے مڑتے ہوئے کہا

آپ ایسا کریں آرام سے واش روم میں جا کر کپڑے تبدیل کر لیں میں یہاں
آپ کا انتظار کرتا ہوں _____ صدیق نے ماہی سے نظر چراتے ہوئے
جواب دیا

یہ کمرہ ڈیرے کی ایک سائیڈ پر تھا۔ پہلے یہاں مال مویشیوں کا چارہ ہوتا تھا مگر اب چھوٹے شاہ جی نے اسے ہمارے لئے ٹھیک کرایا دیا ہے۔

میرا اپنا تو کوئی گھر ہے نہیں جب سے ہوش سنبھالا ڈیرے پر ہی خود کو پایا۔ صدیق کہتا ہوا آگے آگے چل رہا تھا جبکہ اس کے پیچھے پیچھے ماہی تھی۔

یعنی ہمیں جانوروں کے برابر اہمیت دی ہے حد ہے اتنی بڑی حویلی اور ایک سرونٹ کو اڑتک نہیں دے سکے۔ ماہی نے دل میں زاویار کو کوسا۔

آپ کو شاید سردی لگ رہی ہے میری مائیں تو کمرے میں ہی سکون سے سو جائیں۔ میں ادھر باہر ہوں اور میرے ہوتے ہوئے آپ کو کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی۔ _____ صدیق نے لحاف کھول کر ماہی پر ڈالا

اکیلے نیند نہیں آتی نااااا _____ ماہی نے مسکین سی شکل بنائی۔

اور ایسے مجھے نہیں آئے گی _____ صدیق نے ماہی کی طرف دیکھتے ہوئے سوچا مگر کہا کچھ نہیں

اب آپ گھورنا بند کریں اور لیٹیں تاکہ میں بھی آرام سے سو سکوں _____ ماہی نے صدیق کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

آپ سو جائیں میں ادھر بیٹھا ہوا ہوں _____ صدیق نے چار پائی کے پاؤں کی طرف بیٹھتے ہوئے جواب دیا

وہ اصل میں میں جب تک کسی کو پکڑنا لو مجھے نیند نہیں آتی آپ لیٹیں میں آپ کے پاؤں پکڑ کر سو جاؤں گی _____ ماہی نے اپنا ایک اور مسئلہ بتایا جس پر صدیق تقریباً چھل کر کھڑا ہو گیا۔

یہ کیسی فرمائش ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ اس طرح کون سوتا ہے
 ۔۔۔۔۔۔؟؟؟ صدیق نے اب کی بار حیرانگی سے ماہی کو دیکھتے ہوئے
 پوچھا

اس طرح میں سوتی ہوں کیونکہ مجھے اکیلے بالکل نیند نہیں آتی۔ ماہی نے
 جواب دیا

آپ کو یقین ہے کہ یہی وہ جگہ ہے جہاں آپ نے جانا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟
حسن نے ایک سنسان سڑک کے کنارے گاڑی روکتے ہوئے عروسہ سے
پوچھا

جی بالکل یہی ایڈریس ہے اگر آپ کو مجھ پر شک ہے تو خود بھی تسلی کر لیں
اور اپنے اس دوست کو بھی بتا دینا جس سے "جیمز بانڈ" بننے کا بہت شوق ہے
_____ عروسہ نے موبائل علی کے آگے کیا جہاں اسی جگہ کا
ایڈریس لکھا تھا

دیکھیں آپ انہیں کہیں کہ وہ آپ کو لینے خود یہاں آئیں رات کے بارہ بج
رہے ہیں اور مجھے یوں ٹھیک نہیں لگ رہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ علی کو فکر ہوئی

تم پریشان مت ہوں میری وسام سے بات ہو گئی ہے وہ آگے میرا انتظار کر رہا ہے اب تم یہاں سے جاؤ اور میرے پیچھے آنے کی ضرورت نہیں ہے

_____ عروسہ نے انگلی کے اشارے سے علی کو وارن کیا اور گاڑی

کا دروازہ زور سے بند کر کے چل پڑی

میں تمہیں ایک ایڈرس بھیج رہا ہوں۔ یہ ایک سنسان سڑک ہے اور اس پاس کی کوٹھیاں یا تو زیر تعمیر ہیں یا پھر بالکل خالی مجھے خطرہ محسوس ہو رہا ہے۔

یہ رہائشی علاقہ نہیں ہے اگر اس وقت یہاں کوئی کسی کا قتل بھی کر دے تو کسی کو کچھ پتہ نہیں چلے گا _____ مین سڑک یہاں سے بہت دور ہے

علی نے فوراً حسن کو میسج کیا

میں تو ایک میٹنگ میں ہوں وہ اصل میں ایک بزنس پارٹی ہے مگر تم پریشان نہ ہو اس کو ٹھی کے اندر چلی جاؤ۔ میرے نوکر اندر ہی ہیں۔ میں توفی الحال نہیں سکتا۔ صبح بات کرتے ہیں _____ وسام نے کال اٹینڈ کرتے ہی تیزی سے جواب دیا

تمہارا دماغ تو نہیں خراب ہو گیا میں اپنی شادی والے دن تمہارے کہنے پر بھاگ کر یہاں تک پہنچی ہوں اور تم بے فکر ہو کر پارٹی انجوائے کر رہے ہو _____ عروسہ رو دینے کو تھی

میڈم کسی اور کو بیوقوف بناؤ پہلی بات تو یہ کہ تم میرے کہنے پر نہیں بلکہ اپنی مرضی سے بھاگ گئی ہو۔

اندر لاؤنچ میں دو اور نو کرٹی وی دیکھنے میں مصروف تھے عروسہ کو دیکھتے ہی
حیرانگی سے کھڑے ہو گئے

بیٹھ جاؤ۔ یہ صاحب سے ملنے آئی ہیں اس لیے شرافت کا مظاہرہ کرو۔

آپ اندر چلی جائیں _____ گارڈ نے اپنی مونچھوں کو بل دیتے ہوئے کہا
جبکہ باقی دو نو کر عروسہ کو گھور گھور کر دیکھ رہے تھے

کمرے میں ایک سنگل بیڈ اور ٹو سیٹر صوفہ رکھا تھا باقی کوئی خاص فرنیچر نہ
تھا۔ لیکن کمرہ نہایت نفاست سے سجایا گیا تھا۔ سائیڈ ٹیبل پر فوٹو فریم میں
وسام کی تصویر لگی تھی۔ جو اس بات کا ثبوت تھی کہ یہ کمرہ وسام کے زیر
استعمال ہے۔

عروسہ نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے وہ فریم اٹھایا اور نہ جانے کیوں مگر اس کے آنسو بہنے لگے۔

وسام پلیز جلدی آ جاؤ مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔ تصویر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا اور دوبارہ اپنے موبائل سے وسام کو کال کی۔

دس بارہ بار نمبر ملانے کے باوجود بھی وسام نے کال اٹینڈ نہ کی۔ اب تو عروسہ نے ہاتھوں میں منہ دے کر باقاعدہ زور زور سے رونا شروع کر دیا۔

ہاں کچھ معلومات ملی۔۔۔۔۔؟؟؟ حسن نے علی کے قریب نیچے زمین پر بیٹھتے ہوئے رازداری سے پوچھا

یہ تم مجھ سے کس طرح بات کر رہے ہو صبح تک تو تم ایسے نہ تھے
-----؟؟ عروسہ نے محبت سے گلا کیا

بھاگی ہوئی لڑکی سے ایسے ہی بات کی جاتی ہے صبح تک تم "عزت دار" تھی
مگر اب نہیں _____ وسام نے پھر طنز کیا

وسام _____ عروسہ بامشکل اتنا ہی بول سکیں

یاد دیکھو پلیز تنگ نہ کرو۔ میں ابھی ایک گھنٹے تک فارغ ہو کر پہنچتا ہوں۔ تم
بار بار کال کر کے پریشان کر رہی ہو۔ بزنس کی آگے ہی مجھے بہت ٹینشن ہے
_____ وسام اب کی بات کچھ نرم پڑا

اچھا _____ عروسہ نے کہہ کر فون بند کر دیا مگر اب اسے اپنے کیے پر افسوس ہونے لگا تھا۔

کیا میرے ساتھ بھی وہی سب کچھ ہونے والا ہے جو بھاگنے والی لڑکیوں
ساتھ ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

نہیں نہیں میرے ساتھ ایسا کچھ نہیں ہوگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ وسام ایسا
بالکل نہیں ہے۔ عروسہ نے نفی میں سر ہلایا اور اپنے آنسو صاف کیے۔

میں ابھی یہاں سے چلی جاتی ہو پھر کل اس سے آرام سے بات کرو گی
_____ عروسہ دل میں سوچتی دروازے کی طرف بڑھی مگر اصل
جھٹکا اسے تب لگا جب دروازہ کھولنے پر لاک ملا

مطلب ان لوگوں نے مجھے یہاں قید کر لیا ہے۔ اگر میں دروازہ زور سے
بجاؤں گی تو اور مصیبت میں پھنس جاؤں گی

یا اللہ اب میں کیا کروں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عروسہ واپس بیڈ پر آکر بیٹھ گئی۔

حسن کو کال کرتی ہوں۔ وہ ابھی جاگ رہا ہو گا۔ ہاں یہ ٹھیک ہے۔

آپ کے مطلوبہ نمبر سے جواب موصول نہیں ہو رہا "حسن کا نمبر بند"
ہونے پر عروسہ کا دل بھی بند ہونے لگا۔



نرم و ملائم نرم گرم ہاتھوں کی تپش اسے سونے نہیں دے رہی تھی۔ مگر ماہی بالکل بے فکر نیند کی وادیوں میں گم تھی۔

صدیق نے انتہائی آرام سے اپنے پاؤں اس کے ہاتھوں سے آزاد کئے اور اٹھ کر بیٹھ گیا۔

وہ سوتی ہوئی بے حد پر سکون لگ رہی تھی نہ کوئی ڈرنہ فکر اس عمر میں چہرے معصوم ہی لگتے ہیں صدیق نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے سوچا

اپنی اپنی قسمت ہے ایک تم ہو کتنے مزے سے سو رہی ہو
-----؟؟؟ اور ایک وہ تھیں جسم اور روح دونوں ہی زخمی تھے۔

میرا نہیں خیال کہ اب آپ کو ان باتوں کی ضرورت ہے _____ صدیق
نے گہرا سانس خارج کرتے ہوئے جواب دیا

میں اتنی دیر سے آپ کو تنگ کر رہی ہوں آپ کم از کم مجھے ایک دو تھپڑ ہیں
لگا دیں _____ ماہی کی فرمائش اس بار زیادہ ہی عجیب تھی۔

اگر آپ مجھے کچھ نہیں کہیں گے تو مجھے کیسے پتہ چلے گا کہ میں "خون بہا" میں
آئی ہوں۔

کوئی تو ظلم کریں ناااااا کہ مجھے اپنے آپ سے ہمدردی ہو _____ ماہی
نے شرارت بھری نظروں سے صدیق کو دیکھا جو حیران پریشان اسے ہی
دیکھ رہا تھا

میں جب سے یہاں آئی ہوں آپ کو ہی دیکھ رہی ہوں اس کے علاوہ کوئی کام
بتائیں۔۔۔۔۔۔۔۔؟ ماہین نے پوچھا

آپ کو کسی سے محبت ہے۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ صدیق کا سوال پہلی بار ماہین کو
حیران کر گیا۔

بالکل ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ بہت زیادہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ کچھ دیر خاموش رہنے کے
بعد اس نے پر اعتماد لہجے میں جواب دیا

آپ اسی سے شادی بھی کرنا چاہتی ہوں گی۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ دوسرا سوال
آیا

مجھے معلوم ہے کہ جب کسی لڑکی کی محبت اس سے "چھین" لی جائے تو اس کا کیا حال ہوتا ہے۔

مجھے "محبت" سے شدید "نفرت" ہے مگر میں دوسروں کی محبت جینے کے حق میں بالکل بھی نہیں ہیں۔

اور ایک آخری بات _____ میں آپ کو کچھ اور تو دے نہیں سکتا مگر جب تک آپ میرے پاس ہے آپ کی "عزت آبرو" کی حفاظت کرنا میرا کام ہے اور میں یہ ضرور کروں گا۔

جب بھی آپ کا اپنے والدین سے ملنے کو دل کرے مجھے بتا دیجئے گا۔ میں کسی نہ کسی طرح آپ کو آپ کے والدین سے ملوانے کا بندوبست کر دیا کروں گا۔

میں تو ایک ان پڑھ جاہل آدمی ہوں۔ میں نے سنا ہے آپ کافی پڑھی لکھی ہے۔

اگر میرے "الفاظ" کبھی آپ کو تکلیف دیں یا میرا کوئی "عمل" تو ضرور بتائیے گا کہ کوشش کروں گا کہ دوبارہ ایسا نہ ہو۔

اپنی باتوں کے آخر میں صدیق نے ماہی کو دیکھا جو پورے انہماک سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

لیکچر کا ٹائم ختم ہوا۔ ابھآپ آرام سے میرے پاس بیٹھ سکتے ہیں۔
ماہی نے اپنے برابر اشارہ کرتے ہوئے صدیق سے کہا

میں اس وقت بہت سنجیدہ ہوں _____ صدیق نے ماہی کے برابر مگر
فاصلہ پر بیٹھے ہوئے سنجیدگی سے جواب دیا

لیکچر بھی سنجیدہ لوگ ہی دیتے ہیں "مسخرے" نہیں _____ ماہی کی
بات پر صدیق چپ ہو گیا

اور ہاں ایک بات اور اپنے دماغ میں بیٹھالیں۔ آپ ساتھ ایسا کچھ بھی نہیں
ہونے والا جیسا آپ نے سوچا ہوا ہے _____ صدیق نے دوسری طرف
منہ پھیر کر کہا

کیسا میں نے سوچا ہوا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہی نے شرارت سے سوال کیا

رات کا تین بج رہا تھا جب وسام دروازہ کھول کر کمرے میں داخل ہوا۔ اسے دیکھتے ہی عروسہ بھاگ کر اس کے قریب گئی مگر اس سے آتی بو کو سونگ کر کچھ دور ہی ٹھٹھک کر رک گئی۔

کیسی ہو۔۔۔۔۔۔؟؟؟ وسام نے اپنے ہاتھ میں پکڑا کوٹ بیڈ پر پھینکا اور اپنے شوز اتارنے لگا

تم نے شراب پی ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عروسہ نے اپنی ناک کے آگے ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا

ہاں وہ دوستوں نے زبردستی پلا دی تھی۔ خیر تم بیٹھو میں فریش ہو کر آتا ہوں۔ وسام ننگے پاؤں واش روم کی طرف بڑھ گیا جبکہ عروسہ کچھ الجھ گئی۔

کیا سوچ رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ وسام نے گیلا تو لیا اس کی طرف پھینکا تو وہ اپنی سوچ سے باہر نکلی۔

وسام اب ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا بال بنا رہا تھا اور ساتھ ہی ساتھ پیچھے بیڈ پر بیٹھی عروسہ کا جائزہ بھی لے رہا تھا۔

پھر باڈی سپرے سے خود پر خوب چھڑکاؤ کیا اور مسکراتا ہوا عروسہ کے قریب بیٹھ گیا۔

اب ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تم اتنے پریشان کیوں ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟
وسام نے عروسہ کے چہرے پر اڑتی ہوئی ہوائیاں دیکھ کر پوچھا

دیکھو تمہیں میری ذرا بھی فکر نہیں ہے۔ میں سب کچھ تمہارے لیے چھوڑ کر آئی ہوں اور تم اب آرہے ہو۔ وہ بھی اس حال میں _____ اگر مجھے کچھ ہو جاتا تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عروسہ نے گلہ کیا

behave کم آن یا ررررر _____ یہ میٹرک کلاس کی لڑکیوں جیسا تو مت کرو _____ مسام سخت بیزار ہوا

میں آگے ہی بزنس کی وجہ سے بہت پریشان ہوں اور اب تم مجھے مزید پریشان کر رہی ہو _____ وسام کی بات پر عروسہ نے اپنے آنسو صاف کیے۔

کیوں پریشان ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عروسہ نے اپنا دکھ بھول کر اس سے پوچھا

مجھ سے سب کچھ چھین لیا اور کہا کہ اس کے ہی پاس چلی جاؤ جس سے تمہیں
محبت ہے۔

عروسہ کے ذہن میں اچانک حسن کا آئیڈیا آیا تو اس نے سوچا آزمالوں اس
سے پہلے کہ دیر ہو جائے۔

کیا _____ عروسہ کے منہ سے یہ سب سنتے ہی وسام اچھل کر کھڑا
ہو گیا

تم نے میرا نام اپنے دادا کو بتا دیا بے وقوف لڑکی _____ وہ سچ بچ
پریشانی سے بالوں میں ہاتھ پھرنے لگا

نہیں نام نہیں بتایا _____ عروسہ بھی اب کھڑی ہو چکی تھی۔

چھ سال سے ہم لوگ مل رہے ہیں اگر مجھے تم سے سچی محبت ہوتی تو میں کب
 کی تم سے شادی کر چکا ہوتا اور اب جب کہ تم گھر سے بھاگ کر اپنا سب کچھ
 گنوا چکی ہو تو میں پاگل ہوں جو تم سے شادی کروں گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟
 وسام ہنستا جا رہا تھا اور عروسہ کا رنگ بدلتا جا رہا تھا

یہ کیا کہہ رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عروسہ کے منہ سے بمشکل یہ جملہ نکلا

تم نے جو بھی سنا وہ بالکل ٹھیک ہے۔ اب تم یہاں سے جاسکتی ہو۔ کیونکہ اب
 تم میرے کام کی نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وسام نے اب کی بار سختی سے عروسہ کو
 مخاطب کیا

تم میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عروسہ رونے لگی

پھر مجھے شادی کا جھانسنہ کیوں دیا تھا پہلے ہی انکار کر دیتے
-----؟؟؟ عروسہ نے دکھ اور غصے سے سرخ پڑتے چہرے کے
ساتھ پوچھا

یہ بھی تمہارے بار بار اصرار پر کیا تھا ورنہ مجھے تو کوئی شوق نہیں اور آج کے
دن بھاگنے کا آئیڈیا بھی تمہارا تھا۔

میں نے سوچا اگر مفت میں دولت خود چل کر میرے پاس آرہی ہے تو مجھے
کیا تکلیف ہے-----؟؟؟

مگر اب خالی ہاتھ میں تمہارا خرچہ کہاں سے پورا کرو-----؟؟؟

دوسرا اگر تمہارے گھر والوں نے مجھ پر کسی قسم کا کوئی پرچہ کر دیا تو میں
ساری زندگی جیل میں سڑوں گا اور میں ایسا نہیں چاہتا _____ وسام
نے ہاتھ کھڑے کیے

تم بہت ہی گھٹیا اور احسان فراموش ہو _____ عروسہ نے اسے مارنے
کے لئے ہاتھ اٹھایا جسے وسام نے پکڑ لیا

بس عروسہ بی بی اب مزید نہیں۔ اس سے پہلے کہ میرا ارادہ بدل جائے میں
تمہیں صرف پندرہ منٹ دے رہا ہوں یہاں سے چلی جاؤ ورنہ بعد میں گلہ
مت کرنا _____ وسام نے غصے سے عروسہ کا ہاتھ جھٹکا جس پر عروسہ
اسے ایک نظر دیکھتی باہر کی طرف دوڑ پڑی۔



یہ تم نے سب کیا کیا ہے اور کیوں۔۔۔۔۔۔۔۔ کیا تم بتانا پسند کرو گے
۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ مہر النساء نے دھیمی مگر سخت آواز میں پوچھا

کیا تمہیں اپنے باپ کے مرنے کا ذرا بھی دکھ نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟
مہر النساء نے زاویار کو چپ دیکھ کر پھر کہا

ماں جی آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ آپ کو کس نے کہا
کہ مجھے اپنے باپ کی موت کا دکھ نہیں ہے۔

کیا آپ کو میری شکل دیکھ کر احساس نہیں ہوتا۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ زاویار نے
ماں کا ہاتھ پکڑا جسے انہوں نے جھٹک دیا

اتنا پیسہ ضائع کیوں کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

میری ایک بات کان کھول کر سن لو۔ مجھے خون بہا میں لڑکی نہیں بلکہ اس
لڑکی کے بھائی کا سر چاہیے۔ "خون کا بدلہ خون" _____
مہر النساء کی بات پر زاویار نے اپنی پیشانی کو مسلا

ماں جی بدلہ لینا آپ کا حق ہے اور جائز بھی _____ مگر معاف کرنا سب
سے افضل ہے۔ زاویار نے کمزور سی آواز میں ماں کو قائل کرنا چاہا مگر وہ جانتا
تھا یہ دلیل انہیں مطمئن نہیں کر سکتی

زاویار _____ انہوں نے اسے دکھ سے پکارا

اُس لڑکی کو واپس اُس کے گھر بھیج دو۔ تمہارے والد ہمیشہ اس قسم کی رسم
کے خلاف رہے ہیں اور سیدھی طرح بدلہ لو۔

یہ بزدلوں والے کام چھوڑ دوں سمجھے _____ مہر النساء کی بات پر زاویار
نے سر ہلایا اور اٹھ کر چل پڑا

اب کہاں جا رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ کچھ دیر ماں کے پاس بھی بیٹھا کرو۔
انہیں ضرورت ہے تمہاری، اس بات کو سمجھو _____ سکینہ بی کی آواز
پر وہ رکا مگر پلٹا نہیں

میرے سر میں اس وقت شدید درد ہو رہا ہے کچھ دیر آرام کر لو پھر آتا ہوں
_____ زاویار کہہ کر تیزی سے باہر نکل گیا جیسے وہ اس وقت اس
ماحول سے بھاگنا چاہتا ہو۔

خامخواہ تم نے اسے بھی پریشان کر دیا۔ تمہارے کہنے پر میں نے اسے بہت
ڈانٹتا ہے۔ مگر میرا دل دکھ گیا ہے۔ _____ مہر و نساء نے سکینہ کی طرف
دیکھتے ہوئے کہا

بھابی آپ چھوٹی چھوٹی باتوں پر پریشان ہونا چھوڑ دیں۔ زاویا اب دودھ پیتا
بچہ نہیں ہے۔ اب اُسے اُس کی ذمہ داریوں کے بارے میں سمجھنا بہت
ضروری ہے۔

لالہ تور ہے نہیں اگر آپ نے بھی نرمی اختیار کی تو سب کچھ آپ کے ہاتھ
سے نکل جائے گا۔

وہ آپ کی کسی بات کو کوئی اہمیت نہیں دے گا اور اپنی ایسی حرکتوں سے سب
کچھ لٹا بیٹھے گا اس لئے اسے کھینچ کر رکھیں۔

اور ہاں جیسے ہی لالہ کا چالیسواں ہو جائے آپ پہلی فرصت میں زاویار کو عفت ساتھ شادی کرنے کے لیے زور ڈالیں۔

یہ لالہ کی خواہش بھی تھی اور اس خاندان کی روایت بھی _____ ہم عفت کو غیر خاندان میں نہیں بھیج سکتے۔

اس کی عمر بھی اب زیادہ ہو رہی ہے۔ ہمیں اپنی نسل کے لیے وارث کی بھی شدید ضرورت ہے۔ آپ سمجھ رہی ہیں کہ میں کیا کہہ رہی ہوں۔
_____ سکینہ بی نے اپنی بات کے آخر میں مہر و نساء کی طرف دیکھا جو اب کافی پریشان نظر آرہی تھیں۔

زاویار جوان ہے _____ خوبصورت ہے _____ اگر کل کو وہ شہر سے
کوئی لڑکی اپنی پسند سے بیاہ لایا تو ہم اس کا کیا کر لیں گے اور سوچیں کہ وہ
ہمارے ساتھ کیا کرے گی۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

عفت تو اپنے خاندان کی ہے _____ سلجھی ہوئی ہے _____ اور سب
سے بڑھ کر ہم دونوں کا احترام کرتی ہے۔ اس سے پہلے کہ پانی سر سے اوپر ہو
جائے ہمیں اس مسئلہ کو جلد از جلد حل کر دینا چاہیے۔

سکینہ نے اپنی بات کے آخر میں مہر النساء کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا۔

بھابھی مجھے اس خاندان کی فکر ہے اس لیے کہہ رہی ہوں ویسے بھی زاویار
صرف آپ کا ہی نہیں میرا بھی بیٹا ہے

کاش کے میں انہیں اپنی بات سمجھا سکوں _____ زاویار بیڈ ساتھ ٹیک
لگائے خود ہی اپنا سرد بارہا تھا جب دروازے پر دستک ہوئی

اب پھر کوئی نہ کوئی گلہ دینے آگیا ہوگا _____ زاویار نے دل میں سوچا
اور اندر آنے کی اجازت دی مگر عفت بی کو دیکھ کر اٹھ بیٹھ

آپ اس وقت پلیر یہاں سے چلی جائیں میرا دماغ بہت خراب ہے یہ نہ ہو کہ
میں آپ کے ساتھ بد تمیزی کر لوں جو میں نہیں چاہتا _____ زاویار
نے لال سرخ آنکھوں سے عفت کی طرف دیکھا

سوچ لو تم مجھے اپنے کمرے سے نکال رہے ہو _____ عفت نے یقین
کرنے کے لیے پوچھا

عفت بی پلیر _____ میں شدید تھکا ہوا ہوں۔ سکون کی تلاش ہے

مگر بد قسمتی سے کسی کی بد دعا لگ گئی ہے (زاویار کی آنکھوں میں ماہی کا چہرہ آ گیا) سکون ہی نہیں مل رہا _____ زاویار کے چہرے پر واضح تکلیف کی آثار تھے

چھوٹے اتنی زیادہ پریشان کیوں ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟ عفت نے اس کے تھکے ہوئے چہرے کو دیکھ کر پوچھا

یہ بات آپ تو مت پوچھیں _____ زاویار نے دوبارہ ٹیک لگالی

اچھا سوری _____ عفت کو اپنے رویے پر افسوس ہو رہا تھا جب کہ
عفت کے منہ سے لفظ "سوری" سن کر زاویار کو جھٹکا لگا

آپ مجھے سوری کہہ رہی ہیں مگر کیوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ زاویار دوبارہ
سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔

میں تمہاری حالت سمجھتی ہوں تم نے جو بھی کیا بالکل ٹھیک کیا ہے مگر
_____ شاید طریقہ ٹھیک نہیں تھا یا سب کچھ جلدی ہو گیا
_____ عفت زاویار کو اپنے طور پر تسلی دینا چاہ رہی تھی

میں نے جو بھی کیا اپنی عقل کے مطابق سوچ سمجھ کر ہی کیا ہے۔ مگر ماں جی کا
یوں مجھ سے بدظن ہونا مجھے بہت تکلیف دے رہا ہے _____ زاویار
نے کی ہمدردی ملتے ہی اپنا دکھ اس سے بیان کیا

آپ سچ مچ اس سے جیلس ہو رہی ہیں _____ قسم سے مجھے یقین نہیں
 آرہا _____ زاویار اب باقاعدہ قہقہہ لگا رہا تھا جبکہ عفت منہ بناتی کمرے
 سے باہر نکل گئیں۔

اب تو گورنمنٹ بھی سب کو پاس کر رہی کیا میرے اور آپ کے پاس "
 "ہونے کے اب بھی کوئی چانس نہیں۔۔۔؟؟؟"

زاویار نے پیچھے سے اونچی آواز میں کہا جسے عفت نے بخوبی سنا

⌘ ⌘ ⌘ ⌘ ⌘

فرزین بیٹا ایک گلاس پانی لانا _____ اقبال صاحب جوا بھی ابھی باہر سے
 آئے تھے آتے ہی فرزین کو آواز دینے لگے

کیا ہوا ہے _____ یہ دوائی کس چیز کی لی ہے _____ بولتے کیوں
نہیں _____ یوں کیوں لیٹے ہوئے ہیں _____؟؟؟ رضیہ بیگم
نے ایک ساتھ کئی سوال کر ڈالے۔

کچھ نہیں بس آج ذرا آفس میں طبیعت خراب ہو گئی تھی تو _____
اقبال صاحب نے بند آنکھوں ساتھ ہی نقاہت بھری آواز میں جواب دیا
فرزین نے ڈرتے ڈرتے اقبال صاحب کے ماتھے پر ہاتھ رکھا تو وہ بالکل ٹھنڈا
تھا ہلکے ہلکے پسینے کے قطرے بھی چہرے پر نمایاں تھے
مجھے وہم ہو رہا ہے۔ آج گرمی ہے شاید اسی لیے ماموں کو پسینہ آرہا ہے۔

نہیں _____ ایسا نہیں ہو سکتا _____ ماموں کو "ہارٹ اٹیک" نہیں ہو
سکتا۔ دل ہی دل میں اپنی سوچ پر کانپ گئی۔

یوں چپ کیوں لیٹ گئے ہو _____ میرا دل پریشان ہو رہا ہے _____
آنکھیں کھولو مجھے دیکھو _____ رضیہ بیگم نے اقبال صاحب کا بازو ہلایا

تم میرا یہ بازو دبا دو _____ درد ہو رہا ہے۔ اقبال صاحب نے اپنا الٹا بازو
رضیہ بیگم کی طرف کرتے ہوئے کہا تو فرزین کی آنکھوں میں آنسو آنے لگے
وہ جلدی سے اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔

تم نے اپنے ساتھ ساتھ بچی کو بھی پریشان کر دیا ہے۔ کہانا اچھا کچھ نہیں ہوا۔
میں ٹھیک ہوں۔ بس زرا آرام کرنے کو دل کر رہا ہے۔ اقبال صاحب نے
رک رک کر رضیہ بیگم کو تسلی دی

فرزین نے کمرے میں آتے ہی سعد کا نمبر ڈائل کیا۔ پلیز جلدی کال اٹھالو
پلیز_____فرزین نے تقریباً روتے ہوئے خود کلامی کی

سعد جو ابھی ابھی اپنا آخری پیپر دے کر یونی سے نکل رہا تھا اور بہت خوش
تھا۔ یوں فرزین کی کال دیکھ کر مسکرا دیا۔

یعنی دل کو دل سے راہ ہے_____آج تو سورج کہیں اور سے ہی نکلا ہے۔

دن میں بھی جناب نے یاد کر لیا رات کا انتظار نہیں کرنا پڑا_____سعد
نے انتہائی خوش اخلاقی کا مظاہرہ کیا

وہ وہ ماموں_____فرزین نے اتنا ہی بولا تھا کہ اس کی آواز بھیگ گئی۔

کیا ہوا ہے ابو کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ سعد ایک دم اس کی روئی آواز سن کر
سنجیدہ ہوا۔

پتا نہیں بتا تو کچھ نہیں رہے مگر جیسے میرے ابو کو _____ فرزین کا گلا
سوکھنے لگا

ایک منٹ ایک منٹ تم اس وقت کہاں ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ سعد کو اچانک
کچھ خیال آیا۔

میں گھر پر _____ فرزین نے دبی سی آواز میں جواب دیا

اور ابو _____ اب وہ اپنی بائیک پاس پہنچ چکا تھا

یا اللہ اب کیا کرو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ سب خیر ہو میرے ابو کو کچھ نہ ہو۔

گھر پر کوئی اور مرد بھی نہیں ہے۔ وہ دونوں کیسے سب کچھ کریں گی
 پتہ نہیں انہوں نے کیا کیا ہو گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ سعد کا سوچ
 سوچ کر دماغ ماؤف ہو گیا تھا

فرزین اور رضیہ بیگم اقبال صاحب کو لے کر قریبی ہسپتال پہنچی تھیں اور اب
 . میں تھے ICU اقبال صاحب

پھپھو آپ پریشان نہ ہوں ماموں جلدی ٹھیک ہو جائیں گے۔ فرزین نے
 انہیں تسلی دی جبکہ وہ خود بھی رو رہی تھی۔

سعد کو بتایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ رضیہ بیگم کو اچانک اس کا خیال آیا۔

تجھی ایک نرس نے آکر کوپکارا کہ اقبال کے ساتھ کون ہے
 _____؟؟؟

فرزین اور رضیہ بیگم فوراً اپنی جگہ سے کھڑی ہو گئیں۔

دیکھیں مریض کو "ہارٹ اٹیک" ہوا ہے۔ زیادہ سیریز نو عیت کا نہیں مگر
 معمولی بھی نہیں ہے۔

اب مریض کی حالت کافی بہتر ہے۔ تھوڑی دیر تک انہیں وارڈ میں شفٹ
 کر دیں گے تو آپ لوگ مل سکتے ہیں۔

مگر پہلے یہ دوائیاں لے آئیں اور بل ادا کر دیں _____ نرس نے ایک
 پرچی دیتے ہوئے کہا

ہارٹ اٹیک _____ رضیہ بیگم اپنے سینے پہ ہاتھ رکھتی کر سی پر بیٹھ گئی

پھپھو ماموں ٹھیک ہیں۔ نرس نے ابھی بتایا تو ہے کہ زیادہ پریشانی والی بات نہیں۔ فرزین پرچی ہاتھ میں لیتی میڈیکل سٹور کی طرف چل پڑی۔



عروسہ روتے ہوئے جن راستوں سے آئی تھی انہیں راستوں سے واپس جانے لگیں کہ اچانک اسے اپنے برابر کسی کے چلنے کا احساس ہوا۔

سنا تھا حوریں جنت میں ہوتی ہیں آپ ادھر کیا کر رہی ہے محترمہ "

_____؟؟؟؟

حسن نے اپنے دونوں ہاتھ آپس میں رگڑتے ہوئے کہا

اچھا سنو تم کہاں جا رہی ہو۔۔۔۔۔؟؟؟ حسن نے اسے بولنے پر اکسایا
مگر وہ چپ چاپ چلتی رہی۔

اچھا یہ تو بتادو کہ تمہارے ساتھ وہ تمہارا وسام نظر نہیں آرہا۔ وہ کہاں ہے
_____؟؟؟ حسن نے ایک اور سوال کیا

وہ اچانک اسے شہر سے باہر جانا پڑ گیا ہے۔ اس لیے وہاں آ نہیں سکا
_____ عروسہ نے جھوٹ بولا وہ اپنی محبت کی توہین نہیں کرنا چاہتی
تھی۔

اچھا اااااا تو یہ بات ہے _____ حسن نے اچھا کو خوب کھینچا

چلو پھر گھر چلتے ہیں پھر آ جائیں گے _____ حسن نے انتہائی دوستانہ
لہجے میں کہا جیسے وہ دونوں کسی سے ملنے آئے ہو اور وہ نہ ملا ہو۔

اس وقت میں کیسے گھر جاسکتی ہوں۔ اب تک تو سب کو سب پتہ چل گیا ہوگا
_____؟؟؟ عروسہ نے روک کر پریشانی سے حسن کو دیکھا

_____ یہ تو ہے۔ چلو ایسا کرتے ہیں پھر کسی ہوٹل میں رات گزار لیتے ہیں اب چار بجنے والے ہیں اور سردی بھی ہو رہی ہے۔

میرا تو کوئی مسئلہ نہیں میں تو فٹ پاتھ پر بھی سو جاتا ہوں۔ مگر تم _____ کیا خیال ہے۔ حسن نے عروسہ کی طرف دیکھتے ہوئے آبرو

اچکا کر پوچھا

ٹھیک ہے میں بھی بہت تھک گئی ہوں _____ عروسہ نے فوراً حامی بھر لی

نے سمجھا تم کہو گی کہ مجھے سخت بھوک لگی ہے _____ حسن ہنسنے لگا مگر وہ خاموش رہی

تھوڑی دیر تک وہ حسن کی پھولوں بھری گاڑی تک پہنچ گئے۔ جسے دیکھ کر
عروسہ منہ پر ہاتھ رکھ کر رونے لگی

اب کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حسن نے اس کے لئے فرنٹ ڈور کھولا
اور خود ڈرائیونگ سیٹ پر آکر بیٹھ گیا

کچھ نہیں _____ عروسہ نے اپنے آنسو صاف کیے

میں کتنی بد نصیب ہوں۔ اللہ نے مجھے اتنا خوبصورت اور محبت کرنے والا
شوہر دیا _____ اتنے ناز اٹھانے والے والدین اور رشتہ دار دیے۔

پر میں نے کیا کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ سب کو ٹھکرا دیا۔ ایک لالچی شخص کی خاطر
_____ اب پتا نہیں باقی زندگی کیسے گزرے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

میں دادا جی کے بغیر کیسے رہو گی۔۔۔۔۔؟؟؟ کاش میں یہ بات پہلے
سوچ لیتی۔۔۔۔۔ عروسہ سوچتی جا رہی تھی اور اس کی آنکھوں سے
آنسو خود بخود گر رہے تھے۔

پلیز چپ کر جاؤ یا رر رر۔۔۔۔۔ اتنا تو تم "رخصتی" کے وقت نہیں روئی
تھی جتنا اب رو رہی ہو۔۔۔۔۔ حسن نے اسے چھیڑا

مگر وہ مکمل خاموش رہی پھر گاڑی ایک فائو سٹار ہوٹل کے سامنے رکی۔

آئیے دلہن صاحبہ۔۔۔۔۔ حسن نے اپنی طرف کا دروازہ کھول کے باہر
نکلا اور پھر وہ بھی دروازہ کھول کے باہر آگئی۔

دونوں ایک ساتھ چلتے ہوئے ایک ہال نما کمرے میں پہنچے۔ عروسہ نے اسے حیرت سے دیکھا

تم نے ریسپشن سے کوئی چابی نہیں لی اور نہ ہی کسی قسم کی کوئی پیمنٹ کی عروسہ کو یوں حسن کا ایک ہال میں داخل ہونا عجیب لگا

اس سے پہلے کہ وہ مزید سوال حسن سے کرتی۔ کسی نے ایک دم ہال کی تمام لائٹیں آن کر دیں۔

چاروں طرف رنگ برنگی روشنیاں پھیل گئیں۔ ہر طرف رنگ برنگے غبارے اور مختلف سجاوٹ کی چیزوں سے ہال سجا ہوا تھا۔

ہال میں جتنے بھی ٹیبل تھے ان تمام پر عروسہ کے خاندان والے موجود تھے۔

دادا جی _____ چچا عباس _____ امجد _____ اس کے تایا اور وہ تمام
لوگ جو شادی میں آئے تھے۔

عروسہ اور حسن کو اکٹھا دیکھ کر سب نے تالیاں بجائیں اور ایک دیوار پر
کے ساتھ خوبصورت ٹیبل کیک ساتھ سجایا گیا تھا۔ "Thank uuu"

یہ سب کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عروسہ کو خوشی کے ساتھ ساتھ حیرت
ہوئی۔

میں نے اپنی اور تمہاری طرف سے سب گھر والوں کو ایک سر پر اتر دیا ہے۔
آخر ان لوگوں نے ہماری شادی پر اتنا خرچہ کیا تو ہمارا اتنا حق بنتا ہے کہ ہم ان
کا "شکریہ" ادا کریں۔

حسن اب عروسہ کو لے کر دادا جی کے قریب پہنچ چکا تھا۔ دادا جی کو دیکھتے ہی عروسہ ان کے سینے ساتھ لگ کر رونے لگی۔

آپ مجھ سے ناراض تو نہیں۔۔۔۔۔؟؟؟ عروسہ نے پوچھا

مجھے تم دونوں پر فخر ہے حسن پتر نے پہلے ہی بتا دیا تھا کہ آج تم دونوں گھر نہیں آؤ گے بلکہ ہوٹل میں ایک سرپرائز ہمارے لیے اپنے ہاتھوں سے تیار کرنا چاہتے ہو۔

دادا جی نے عروسہ کو پیار کرتے ہوئے محبت سے بتایا۔ جبکہ عروسہ نے حسن کی طرف تشکر بھری نظروں سے دیکھا

پھر سب نے مل کر کیک کاٹا اور خوب ہلا گلا کیا۔۔۔۔۔ جب سب کھانے
میں مصروف ہو گئے تو عروسہ نے حسن کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

تم نے مجھے رسوائی سے بچا لیا تمہارا شکریہ میں کیسے ادا کروں
۔۔۔۔۔؟؟؟ عروسہ نے شرمندگی سے کہا

پیسے دے کر اور کیسے۔۔۔۔۔ حسن کے جواب پر عروسہ نے اسے زور
سے کمر پر ہاتھ مارا۔

ظالم لڑکی اب جان لوگی۔۔۔۔۔ اور پھر دونوں ہنسنے لگے۔

علی تیرا بہت شکریہ۔۔۔۔۔ حسن ابن علی کے گلے مل رہا تھا۔

تو نے یہ ثابت کر دیا کہ رشتے صرف خون کے نہیں ہوتے
حسن نے سرگوشی کی

جی جناب اب آپ بھی ثابت کر دیں کہ رشتے صرف "خون" کے نہیں
ہوتے بلکہ "کاغذ" کے بھی ہوتے ہیں۔ میرے لئے ایک عدد لڑکی تلاش کر
کے اور پھر دونوں نے ایک ساتھ مشترکہ قہقہہ لگایا



ارے تم لوگ تو ویسے ہی پریشان ہو گئے تھے دیکھو میں بالکل ٹھیک ہوں
اقبال صاحب نے اپنے سرہانے بیٹھی رضیہ بیگم کی طرف دیکھ کر
کہا

ماموں آپ زیادہ باتیں نہ کریں ڈاکٹر صاحب نے آپ کو بولنے سے منع کیا ہے۔ فرزین نے اقبال صاحب کو بولنے سے روکا

بیٹا میں اب بالکل ٹھیک ہوں۔ تم ان لوگوں سے بات کرو کہ مجھے جلدی چھٹی دے دیں۔ اقبال صاحب نے فرزین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

ماموں میں کوشش کرتی ہوں مگر وعدہ نہیں کر سکتی کیونکہ ڈاکٹر میری بات نہیں سنتے۔ فرزین کہتی ہوئی تیزی سے کمرے سے باہر نکل گئی

فرزین کے جاتے ہی اقبال صاحب نے رضیہ بیگم کی طرف دیکھ کر پوچھا

سعد کو فون تو نہیں کیا ناااااا۔۔۔۔۔؟؟؟

اتنی دور بیٹھا ہے خوا مخواہ پریشان ہو جائے گا۔ تم جانتی تو ہو وہ مجھ سے کتنی
محبت کرتا ہے۔ اقبال صاحب نے شرارت سے پاس بیٹھی رضیہ
بیگم کی طرف دیکھ کر کہا

ہم باپ بیٹا نہیں بلکہ دوست ہیں۔ اسے دیکھ کر مجھے اپنی جوانی یاد آ جاتی ہے
بلکہ یوں کہنا زیادہ مناسب ہو گا کہ اسے دیکھ کر مجھے اپنا آپ بوڑھا نہیں لگتا
اقبال صاحب ہنسے

بس کریں زیادہ باتیں نہ کریں ڈاکٹر نے منع کیا ہے۔ رضیہ بیگم نے
انہیں ٹوکا

اللہ نہ کرے کہ میری زندگی میں آپ کو کچھ بھی ہو۔ عورت کی عزت اس کے مرد سے ہوتی ہے۔ ہمارے معاشرے میں "بیوہ" عورت کی تو زندگی اللہ آپ کو میری بھی عمر لگا دے آمین

اچھا چھوڑو بس کرو اب چپ بھی ہو جاؤ _____ ایسے ہی جو منہ میں آرہا ہے بولے جارہی ہو۔

اور تم اکیلی کہاں ہو یہ سعد اور فرزین ہے نا انا _____ اور اگر اللہ کو منظور ہوا تو جلدی ہی ہم ان کی شادی کر دیں گے۔

پھر دیکھنا کیسے رونق لگتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ اقبال صاحب نے رضیہ بیگم کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے تسلی دی

ہاں وہ تو مجھے نظر ہی آرہا ہے کہ کیسی رونق لگے گی۔۔۔۔۔؟؟؟ دونوں
ایک دوسرے سے بات کر کے نہیں راضی _____ رضیہ بیگم کی بات
پر اقبال صاحب نے قہقہہ لگایا اور پھر درد سے کراہنے لگے

ہاں تو تم مجھے ہنسار ہی ہو۔ پتا بھی ہے کہ سانس مشکل سے لے رہا ہوں اور تم
اقبال صاحب اب کافی مشکل سے سانس کھینچ کر بات کر

آپ خاموش ہو جائیں۔ پتہ نہیں یہ فرزین بھی کدھر رہ گئی ہے
 -----؟؟؟ رضیہ بیگم نے پہلے اقبال صاحب کو اور پھر دروازے کی
 طرف دیکھ کر کہا

آجاتی ہے صبر سے کام لیں۔ سچی مجھے تو بہت شرمندگی ہو رہی ہے میری وجہ سے فرزین کتنی تکلیف میں ہے۔ اقبال صاحب نے فرزین کے خیال سے کہا

ہاں تو وہ نہیں خیال کرے گی تو کون خیال کرے گا۔۔۔۔۔؟؟؟

اب میں اس عمر میں چکر لگاتی کیسی لگوں گی۔۔۔۔۔؟؟؟ رضیہ بیگم نے اقبال صاحب کو دکھ سے نکالنے کے لیے کہا جس پر انہوں نے سر ہلا دیا

اس بار سعد کے آتے ہی ہم ان دونوں کی شادی کر دیں گے میں نے اس دفعہ دونوں میں سے کسی ایک کی بھی نہیں سننی۔۔۔۔۔؟؟؟

سوری آپ کو لگی تو نہیں _____ انتہائی پیاری، دھیمی اور خوبصورت
آواز میں پوچھا گیا _____ نہ چاہتی ہوئے بھی فرزین نے اس کی طرف
دیکھا

ایک بہت ہی خوبصورت بڑی بڑی آنکھوں والا _____ ہلکی سی بڑھی
داڑھی _____ سفید رنگ کا ڈاکٹری کوٹ پہنے _____ تیکھے نین
نقش اور کھلتی رنگت والا شخص اسی کی طرف دیکھ رہا تھا۔

نیلے پرنٹ سادہ سوٹ پر کالی چادر آنکھوں میں سرخی _____ جس طرح
فرزین اسے دیکھ رہی تھی بالکل ویسے ہی مقابل بھی اسے حفظ کر رہا تھا

زیادہ تو نہیں لگی۔۔۔۔۔۔؟؟؟ محبت سے ایک بار پھر پوچھا گیا۔ جس پر
فرزین نے فوراً اپنی نظریں جھکا لیں۔

وہ میں ڈاکٹر قاسم کو تلاش کر رہی تھی ماموں کی چھٹی لینی ہے
 -----؟؟؟ فرزین نے سر پر اپنی چادر درست کرتے ہوئے کہا

ویسے یہ میری بات کا جواب تو نہیں تھا _____ پر آپ کی اطلاع کے
 لئے عرض ہے کہ جیسی آپ تلاش کر رہیں ہیں وہ میں ہی ہوں _____
 اب کی بات ڈاکٹر قاسم نے دونوں ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈالتے ہوئے کہا

مگر وہ تو کہہ رہے تھے -----؟؟؟ فرزین نے ایک روم کی طرف
 انگلی سے اشارہ کیا

سٹاف کو معلوم نہیں ہوگا کہ میں کہاں ہوں کیونکہ میں اچانک راؤنڈ پر چلا گیا
 تھا۔

ٹوٹل قاسم کے جواب پر فرزین کو حیرت ہوئی اسے کیسے ساری بات پتہ
لگی۔۔۔۔۔۔؟؟؟

کہ وہ باتیں کرتے کرتے فرزین کے ساتھ اقبال صاحب کے روم کی طرف
چل پڑا

عجیب انسان ہے نہ جان نہ پہچان اور خواہ مخواہ فری ہوتا جا رہا ہے اوپر سے بولتا
کتنا ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ فرزین نے ڈاکٹر قاسم کی پشت کو دیکھتے ہوئے
سوچا

معمولی چیک اپ اور پیپرزدیکھنے کے بعد ڈاکٹر قاسم نے ڈسچارج کرنے سے
صاف انکار کر دیا

مگر زیادہ پریشان نہ ہوں ان شاء اللہ یہ جلد صحتیاب ہو جائیں گے اور آپ ذرا
میرے ساتھ آئیں _____ ڈاکٹر قاسم جاتے جاتے مڑ کے فرزین کو بلایا

جی۔۔۔۔۔؟؟؟ فرزین نے کمرے سے باہر آتے ہی کہا

آپ ان کی کیا لگتی ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟ ڈاکٹر قاسم اب بالکل نارمل انداز میں
گفتگو کر رہے تھے جبکہ کمرے کے اندر ان کا انداز بہت محتاط اور سنجیدہ تھا

میرے ماموں ہیں _____ فرزین نے قدر تعجب سے جواب دیا

ان کی کوئی اولاد نہیں ہے میرا مطلب انکا۔۔۔۔۔؟؟؟ ڈاکٹر قاسم نے
فرزین کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

جی ایک بیٹا ہے مگر اسلام آباد ہوتا ہے۔ رات تک انشاء اللہ پہنچ جائے گا
_____ فرزین کو ڈاکٹر قاسم کا یوں دیکھنا عجیب پریشانی میں مبتلا کر رہا تھا

اچھا _____ رات کو بس ایک ہی فردان کے ساتھ یہاں روک سکتا ہے
_____ ڈاکٹر قاسم نے بتانا ضروری سمجھا

جی میں ہی ساتھ رہوں گی۔ پھپھو تو خود بیمار ہیں _____ فرزند نے قاسم کے
شوز کی طرف دیکھتے ہوئے جواب دیا کیونکہ وہ مسلسل اسے گھور رہا تھا

چلیں پھر رات میں ملاقات ہوتی ہے۔ میری آج رات کو ڈیوٹی ایمر جنسی
میں ہی لگی ہوئی ہے _____ جانے لگے مگر پھر دو قدم چل کر پلٹے۔

بات تو کچھ عجیب سی ہے مگر پلینز آپ میرے بارے میں غلط مت سوچیے گا
 -----؟؟؟ ڈاکٹر قاسم نے فرزین کے چہرے کا اپنی نظروں سے احاطہ
 کرتے ہوئے کہا

مجھے آپ بہت اچھی لگی ہیں آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی
 ڈاکٹر قاسم کی بات فرزین کو بالکل بھی اچھی نہیں لگی جس پر اس نے ناگواری
 سے انہیں جاتے ہوئے دیکھا

Zubi Novels Zone

⌘ ⌘ ⌘ ⌘ ⌘

تم نے مجھے کوئی طعنہ نہیں دیا اور نہ ہی کسی قسم کی کوئی تفصیل مانگی ہے۔ میں
 چاہتی ہوں کہ تم مجھ سے سوال کرو جو تمہارے دل میں ہے

عروسہ نے حسن کو دیکھ کر کہا جو اس وقت بند آنکھیں کئے سونے کے لئے لیٹ رہا تھا

طعنہ میں صرف دوستوں کو دیتا ہوں کیونکہ وہ کمینے مجھے کبھی معاف نہیں کرتے۔

اور تفصیل اس لیے نہیں پوچھی کہ ساری بات مجھے پہلے سے ہی پتہ ہے
حسن کی بات پر عروسہ اچھل پڑی

وہ کیسے۔۔۔۔۔؟؟؟ عروسہ کے لہجے میں حیرت نمایاں تھی۔

وہ ایسے کہ جب تم اور وسام آپس میں باتیں کر رہے تھے تو میں کھڑکی کے پاس کھڑا تھا۔

کبختوں نے کھڑکی کی گرل اتنی مضبوط بنائی تھی کہ باوجود لاکھ کوشش اور تجربے کے میں دیکھوں نہیں سکا۔

ابھی میں تنگ آکر جانے کا سوچ ہی رہا تھا کہ تمہارا وہ "نمونہ" آگیا۔ پھر فطرت سے مجبور ہو کر میں نے وہ تمام باتیں سن لیں جو مجھے سننی نہیں چاہیے تھی۔

حسن کی تفصیل پر عروسہ شرمندہ سی سر جھکا کر بیٹھ گئی

زیادہ سے شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ اگر میں تمہیں اپنے کارنامے بتاؤں تو میرے کارنامے تمہارے اس کارنامے کے آگے کچھ بھی نہیں ہیں۔

مجھے صرف اس لفظ "بدکار" سے نفرت ہے _____ حسن کے لہجے میں
ایک دم سختی آگئی۔

میں نے عورت پر اس ایک لفظ کی وجہ سے بہت ظلم ہوتے دیکھے ہیں۔ دل
ہی نہیں کرتا کہ میں خود کسی پر ظلم کروں _____ حسن اب سیریس
تھا

ہمممممم _____ عروسہ نے سر ہلایا

تم میری پھوپھو سے کیوں ملنا چاہتے ہو۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حسن سونے کے
لئے دوبارہ آنکھیں بند کر رہا تھا کہ عروسہ کی بات پر ایک دم اٹھ بیٹھا

کیونکہ میں دیکھنا چاہتا ہوں خود غرض، قاتل اور دوسروں کے ارمانوں کا خون کر کے لوگ کیسے دکھائی دیتے ہیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حسن اب بالکل سیریز اور سپاٹ چہرے کے ساتھ مخاطب تھا۔

مطلب _____ عروسہ کو حسن کی بات سمجھ نہیں آئی

جب تم میری پھوپھو کے بارے میں کچھ جانتے ہی نہیں ہو تو ایسا کیوں کہہ رہے ہو۔۔۔۔۔۔؟؟؟

ان کی زندگی دکھوں سے بھری پڑی ہیں۔ ایک حادثہ ہوا تھا تب سے وہ نیم پاگل ہو گئی اور بس _____ عروسہ کو حسن کا اس طرح بولنا برا لگا

عروسہ میڈم_____ آپ ذرا یہ بتانا پسند کریں گی کہ وہ حادثہ کیا تھا
-----؟؟؟ حسن اب کی بار طنز آبولہ

مجھے نہیں پتا میں نے کبھی اس بارے میں دلچسپی نہیں لی _____ عروسہ
نے کندھے اچکائے

چلو آج میں تمہیں ایک کہانی سناتا ہوں۔ سنوں گی۔-----؟؟؟ حسن
نے اٹھ کر چوکڑی بنائی اور عروسہ کی طرف اپنا منہ کرتے ہوئے پوچھا

ہاں سنو گی _____ عروسہ کے جواب پر حسن نے اس کا ہاتھ نرمی سے
پکڑا اور اس کی ہتھیلی پر انگلی پھیرنے لگا

کسی گاؤں میں دو سہیلیاں رہتی تھیں بہت پیار تھا دونوں میں _____
ایک بہت ہی خوبصورت، چلبلی، خود اعتماد لیکن غریب تھی۔

جبکہ دوسری سانولی رنگت والی مگر خوب امیر، اکلوتی اور لاڈلی تھی

امیر لڑکی اور غریب لڑکی میں صرف ایک بات "مشترک" تھی کہ ان
دونوں کو پڑھنے کا بہت شوق تھا وہ دونوں ہی بہت لائق لڑکیاں تھیں۔

امیر لڑکی کا ایک بھائی بھی تھا جو نہ صرف اپنی بہن بلکہ اس کی سہیلی کو بھی
پڑھایا کرتا تھا

پھر جو ہوتا ہے وہی ہوا _____ وہ امیر زادہ اس غریب لڑکی کے حسن
سے متاثر ہو کر اس کے عشق میں گرفتار ہو گیا۔

حسن نے ایک گہری سانس خارج کی اور عروسہ نے اس کو غور سے دیکھا

ہمیشہ کی طرح جب اس امیر زادی پر مشکل وقت آیا تو اس نے اپنی غریب
دوست کو قربان کر دیا _____ حسن ہنسنے لگا

اور اس کا بھائی _____ اس نے بھی اپنی محبت کا ساتھ نہیں دیا
_____؟؟؟ عروسہ نے تجسس سے سوال پوچھا

اس نے بھی اپنی بہن کا ساتھ دیا کیونکہ "خون زیادہ گاڑھا ہوتا ہے پانی سے"
یہ محاورہ تو تم نے سنا ہوگا۔

ویسے بھی اس محبت میں سب سے بڑی خرابی یہ ہے جب اپنا مطلب نکالنا ہو
 تو _____ "محبت قربانی مانگتی ہے" _____ کہہ کر جان چھڑالی جاتی ہے
 _____ حسن کی آنکھوں میں مرچیں چھنے لگیں اور وہ شدت سے لال ہو
 گئیں۔

پھر _____ عروسہ نے اس کی طرف اپنا رخ کر کے ٹیک لگالی کیونکہ اب
 اسے پوری کہانی سننی تھی جو خاصی دلچسپ لگ رہی تھی

پھر وہاں کی رسم کے مطابق غریب لڑکی کے عاشق نے اپنی بہن کا "گناہ"
 چھپانے کے لیے غریب لڑکی کو مظلوموں کے حوالے کر دیا _____
 حسن کے گلے میں پھندا اٹکنے لگا

اچھا ادا اس مت ہو _____ عروسہ نے اپنے ہاتھ سے حسن کا ہاتھ دبایا جو
اس کی گرفت میں تھا

میں نے اسی وقت سوچ لیا تھا کہ زندگی میں کبھی کسی لڑکی کو افیت نہیں
دوں گا خاص طور پر اس کی کسی غلطی کی صورت میں _____ حسن نے
گلا صاف کرتے ہوئے جواب دیا

اس امیر زادی نے کیا گناہ کیا تھا۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عروسہ نے ایک اور سوال
پوچھا

کہانی کافی ادا اس اور دلچسپ ہے مگر یہ مجھ سے تو نہیں ملتی تم نے مجھے کیوں
سنائی ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عروسہ سمجھی کہ حسن اس کی حرکت کو تنبیہ
کرنے کے لیے سنارہا ہے

اس لڑکی کے "ونی" ہونے پر ماں تو دکھ سے مر گئی _____ بچے باپ کی
سختی سے تنگ آ کر بھاگ نکلے _____ یوں ایک ہنستا بستا گھرا جڑ گیا۔ حسن
نے افسوس سے سر ہلایا ہے

ہمممممم _____ عروسہ کی اب دلچسپی ختم ہو گئی تھی تبھی کچھ نہیں بولی تاکہ
حسن بھی اب یہ ٹاپک تبدیل کر دے

بڑے لڑکے نے اپنی پھوپھو کو بچانے کے لیے بہت کوششیں کیں مگر اس
رات پھر آگے کیا ہوا کچھ پتہ نہیں _____ جب کہ چھوٹا بچہ
_____؟؟؟ حسن ایک سرد آہ بھری

جو دن اس معصوم بچے کے کھیلنے کو دینے کے تھے _____ فرمائشیں کرنے کے _____ شرارتیں کرنے کے _____ وہ زمانے کی سختیوں کی نظر ہو گے اور وہ بچہ اپنی معصومیت کھو گیا بیٹھا _____ حسن بہت رنجیدہ ہوا

چھوٹے بچے کے ساتھ تمہیں اتنی ہمدردی کیوں ہو رہی ہے۔۔۔۔۔؟؟؟
یہاں تو بہت کچھ ہوتا رہتا ہے _____ عروسہ نے بیزاری سے اپنی جمائی روکتے ہوئے کہا

کیونکہ وہ چھوٹا بچہ "میں" ہوں _____ حسن کی بات پہ عروسہ کو جھٹکا لگا

اور وہ امیر ذاء تمہاری "پھوپھو" اور وہ امیر لڑکا تمہارا "باپ" _____
حسن کی بات پر عروسہ سکتے میں آگئی۔ جب کہ حسن کے چہرے پر اب شدید نفرت اور درد کے آثار تھے

تمہارے دادا کی نظر میں تمہاری پھوپھو اور والد "بے قصور" جب کہ میری پھوپھو "گناہگار" تھی۔

میں ان سے مل کر صرف انہیں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ حقیقت سب کو بتادیں تاکہ ان پر بھی اللہ رحم کرے اور میری پھوپھو کے اوپر بھی "بدکار" کا داغ اتر جائے۔ _____ حسن کی آنکھیں شدت دکھ سے لال اور نم تھیں۔

پھر بھی تم نے مجھے بچا یا حالانکہ۔۔۔۔۔؟ عروسہ چپ سی ہو گئی

مجھے تم سے محبت نہیں ہے کیونکہ محبت ہو ہی نہیں سکتی تم سوچنا بھی مت کہ کبھی میں تم سے محبت کروں گا۔

مگر کسی سے محبت نہ ہو اور پھر بھی وہ آپ کی جان بن جائے _____ اس
کی تکلیف میں آپ کو تکلیف ہو _____ انسان چاہے وہ ہر وقت آپ کی
نظروں کے سامنے رہے _____ تو تم اس جذبے کو کیا نام دوں
گی۔۔۔۔۔؟؟؟

مجھے بھی تم سے وہی ہے اس جذبے کا کوئی نام نہیں مگر یہ محبت نہیں ہے
بالکل بھی نہیں _____ میں لاکھ بار جوتے مارتا ہوں اس محبت کو _____ جو
ایک پل میں عورت کو اڑا کر دے

اور ساتھ ہی اس مرد کو بھی جو یہ دعویٰ کرتا ہے _____ حسن نے
نفرت سے کہتے ہوئے دوبارہ سر تکیہ پر رکھ لیا اور آنکھیں بند کر لیں

مگر مجھے تم سے شدید محبت ہو گئی ہے "کل سے آنے والے کل
تک" _____ عروسہ نے حسن کے چہرے کو دیکھتے ہوئے سوچا مگر منہ
سے کچھ نہ کہا



ماہی مسلسل سونے کی کوشش کر رہی تھی مگر بے سود _____ ایک تو
رات بھر جاگتی رہی تھی دوسرا انتہائی میسر آتے ہی اپنی زندگی کے ماہ و سال
نظروں کے سامنے گھومنے لگے۔

کیسے اس کے باپ نے انتہائی غربت کے باوجود اسے پڑھایا۔۔۔۔۔۔؟؟؟

پھر اس کا شہر جا کر پڑھنا _____ زاویار کا ملنا _____ محبت ہونا _____
اپنی محبت کے لیے دن رات ایک کرنا اور آخر میں ایک اجنبی _____
شخص کی دلہن بن جانا _____ سب کچھ اسے اس وقت کافی مزاحیہ خیز لگ
رہا تھا

ماہی کا سر دکھنے لگا تھا۔ بار بار سونے کی کوشش ناکام ہونے پر وہ اٹھ کر بیٹھ گئی
۔ شدت سے رونا آنے لگا

میں نے "سر" سے سچی "محبت" کی ہے۔ _____ مجھے نہیں لگتا کہ میں
انہیں بھول پاؤں گی۔۔۔۔۔؟؟؟

مجھے آج بھی _____ اب بھی _____ اتنی ہی محبت ہے _____
جتنی پہلے تھی _____ باوجود لاکھ کوشش کے میں ان سے نفرت کرنے
میں بری طرح ناکام ہوں۔ ماہی پھکا سا ہنسی۔

کتنی عجیب بات ہے کہ انہیں "حیران کن" حد تک میری تمام باتیں یاد ہیں
_____ سب کچھ ویسا ہی ہے جیسا سوچا تھا _____ ماہی نے کمرے میں
نظر گھمائی۔

مگر "جسے" ہونا چاہیے تھا بس "وہ" اپنی جگہ پر نہیں ہے۔ بانو قدسیہ نے
بالکل ٹھیک کہا تھا کہ

ہم اس عورت کی تکلیف کا اندازہ نہیں کر سکتے جسے آنکھیں بند کرنے پر " "محبوب" اور کھولنے پر "شوہر" نظر آئے "_____ شدت ضبط سے آنکھیں اب لہورنگ ہو رہیں تھیں۔

یا اللہ میں کیا کروں۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہی فی اپنی بالوں میں انگلیاں پھنسا کر اپنے بال خود ہی کھینچے

ابھی وہ گھٹنوں میں منہ دیے اپنی سوچ میں غرق تھی کہ صدیق نے دروازہ آہستہ سے کھولا

ارے آپ تو جاگ رہی ہیں میں سمجھا سو گئی ہوں گی۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہی کو جاگتا دیکھ کر صدیق کو حیرت ہوئی۔

میں عورت کی عزت کرتا ہوں مگر آپ کی عزت صرف آپ کی خوبصورتی یا
اعتماد کی وجہ سے نہیں کر رہا نہ ہی اس کے پیچھے یہ وجہ ہے کہ آپ میری بیوی
ہیں بلکہ _____ صدیق کہتے کہتے رکا

بلکہ _____ ماہی نے اسے بولنے پر اکسایا

مجھے آپ میں اپنے کسی بہت "پیارے" کا عکس نظر آتا ہے۔۔۔ وہ
بھی بالکل آپ جیسی تھیں _____ خود اعتماد، زندہ دل _____ صدیق
نے کھوئے کھوئے لہجے میں کسی کی تعریف کی۔

اچھا وہ یقیناً پھر آپ کی پہلی محبت ہوں گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہی کو صدیق
کی بات میں دلچسپی ہوئی

میں نے بھی عزت کا ہی بتایا ہے _____ ماہی مسلسل اسے دیکھ کر مسکرا رہی تھی اور یہاں ہی صدیق کی بس ہو جاتی تھی

ایک تو لڑکی جو بصورت ہو اور اوپر سے آپ کی ملکیت میں بھی تو خود کو سنبھالا تھوڑا مشکل ہو جاتا ہے _____ صدیق نے نفی میں سر ہلایا

آپ کم از کم چپ ہی ہو جائیں ضروری تو نہیں کہ ہر بات کا جواب دیا جائے۔
صدیق کہتا ہوں الماری سے اپنے کپڑے نکالنے لگا

جارج برنارڈ شاہ نے کہا ہے کہ

عورت کو چپ ہونے کا کہا جائے اور وہ چپ ہو بھی جائے یہ کام صرف " مصور ہی کر سکتا ہے " _____ ماہی کا اطمینان اب بھی قابل دید تھا

ماہی _____ صدیق نے الماری ساتھ ٹیک لگاتے ہوئے اسے پکارا

جی _____ فرما برداری سے جواب آیا

آپ پلیز سو جائیں ورنہ بیمار پڑ جائیں گی _____ صدیق کہتا ہوا دوبارہ ہنکر سے اپنے کپڑے نکال کر الماری بند کرنے لگا

مجھے اکیلے نیند نہیں آتی آپ کچھ دیر یہاں میرے پاس رکے تاکہ میں سکون سے سو سکوں پھر بیشک چلے جانا _____ ماہی نے اپنی گال کے نیچے ہاتھ رکھتے ہوئے فرمائش کی

اسے کہتے ہیں زبردستی خود سے محبت کرانا۔ آپ تو مجھ سے ڈنڈے کے زور پر محبت کروا رہی ہیں _____ صدیق دل میں سوچتا ہوا اس کے قریب بیڈ پر آکر بیٹھ گیا جب کہ اپنی طرف صدیق کو اتادیکھ کر ماہی نے آنکھیں بند کر لیں۔



تم عفت سے کب شادی کر رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ مہر والنساء نے کوئی دسویں بار یہ سوال دہرایا تھا

جب آپ سب جانتی ہیں تو بار بار کیوں دہرا رہیں ہیں اس بے کار سوال کو
_____ زاویار سخت بد مزہ ہوا تھا

کیا مطلب ہے تمہاری اس بات کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ اب کی بار سکینہ بی
نہیں پوچھا

آپ سب اچھی طرح جانتی ہیں کہ میں شروع سے ہی ان کے ساتھ شادی
کرنے کے لیے دل سے راضی ہوں مگر وہ ایسا نہیں چاہتی اور میں ان کے
ساتھ زبردستی کرنے کا قائل نہیں _____ زاویار نے ماں کے پاس
سے اٹھتے ہوئے اپنے کپڑے جھاڑے

اس کی مرضی معنی نہیں رکھتی _____ مہر النساء نے زاویار کا ہاتھ پکڑتے
ہوئے کہا

مگر میرے لئے ان کی مرضی بہت معنی رکھتی ہے _____ زاویار نے
پشت پر ہاتھ باندھتے ہوئے جواب دیا

اگر وہ مان جائے تو پھر تمہاری طرف سے ہمیں کوئی اعتراض موصول نہیں
ہونا چاہیے _____ سکینہ بی نے تصدیق چاہی

اندھے کو کیا چاہیے دو آنکھیں " _____ زاویار مسکراتا ہوا کمرے سے "
باہر نکل گیا

اب اس سے بات کرنا اسے راضی کرنا تمہارا کام ہے مجھے اس گھر میں خوشیاں
چاہئیں وہ بھی بغیر کسی ہنگامے کے _____ مہر النساء نے بیڈ ساتھ ٹپک
لگاتے ہوئے اپنی آنکھیں بند کیں

آپ بے فکر رہیں میں اسے منالوں گی اور آپ بھی اب ہر وقت کمرے میں
رہنا چھوڑ دے دیں۔

بیوہ ہونے کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ بندہ کہیں آئے جائے ہی نہ
اچھے کپڑے نہ پہنے _____ خود کو قید تنہائی کی سزا دے _____ میں
اب آپ کو اس حالت میں نہ دیکھوں کیونکہ ایسے دیکھ کے مجھے بہت دکھ ہوتا
ہے _____ سکینہ کی بات پر مہر النساء پھیکا سا مسکرائیں

میرا اب پیار ہونے کو باتیں کرنے کو دل ہی نہیں کرتا تو کیا کروں
_____؟؟؟ سکینہ انہیں بند آنکھوں سے آنسو بہاتا دیکھ کر خاموشی
سے کمرے سے باہر نکل آئی

سکینہ کا ارادہ عفت سے بات کرنے کا تھا مگر کمرے سے نکلتے ہی اسے صدیق
اندرداخل ہوتا نظر آیا

آج تو بڑی بات ہے کتنے دنوں بعد دولہا صاحب کام پر واپس آئے ہیں
سکینہ نے سینے پر اپنے بازو پر باندھتے ہوئے کہا

چھوٹی بی بی جی ایسی تو کوئی بات نہیں ہے صدیق کو سکینہ کا یوں بولنا
عجیب سا لگا

سنا ہے تمہاری بیوی بہت خوبصورت ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ سکینہ کے
دوسرے سوال پر صدیق نے ایک نظر دیکھنے کے بعد دوبارہ جھکالی

ویسے تمہاری تو لاٹری نکل آئی ہے جتنے دھوم دھام سے زاویار نے تمہاری شادی کی ہے اگر تمہارے اپنے ماں باپ بھی زندہ ہوتے تو وہ بھی نہ کرتے _____ سکینہ کی اس بات سے صدیق نے انتہائی افسوس سے ایک نظر انہیں دیکھا اور پھر دوبارہ نیچے دیکھنے لگا

آگے تو تمہاری بڑی زبان چلتی تھی پھر اب کیا ہوا ہے بیگم نے بولنے سے منع کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ سکینہ کو صدیق کی چپ غصہ چڑھا رہی تھی

پتہ نہیں کیوں مگر سکینہ کے دل میں یہ خواہش تھی کہ وہ اظہار کرے کہ اپنی شادی سے بالکل بھی خوش نہیں ہے _____ مگر یہاں تو ایسا کوئی معاملہ دکھائی نہیں دے رہا تھا

بی بی جی مجھے نہیں پتا کہ آپ یہ سب مجھے کیوں کہہ رہی ہیں
 -----؟؟؟ مگر میں آپ کو اتنا بتا دوں کہ میرا اس سب میں کوئی
 قصور نہیں ہے یہ سب چھوٹے شاہ جی کے کہنے پر ہوا ہے۔

اپنی بیوی کو کل سے کام کے لیے حویلی بھیجو _____ اسے بتاؤ کہ وہ "خون
 بہا" میں آئی ہے تاکہ اسے اندازہ ہو کہ اس کی یہاں پر اوقات کیا ہے
 _____ سکینہ نے صدیق کے جواب پر اپنی ساری نفرت کا نشانہ ماہی کو
 بنایا

جی بہتر اور کچھ _____ صدیق کے جواب پر سکینہ کا پارہ اور چڑھ گیا۔
 اس نے یہ بات اس لیے بولی تھی کہ وہ غصے میں آکر سکینہ سے باتیں کرے
 مگر وہ تو آسانی سے اس کی بات مانتے ہوئے خاموش ہو گیا تھا

مجھے بڑی بیگم صاحبہ سے ملنا ہے _____ صدیق نے کچھ دیر خاموش
رہنے کے بعد اپنے آنے کا مقصد بتایا

وہ اپنے کمرے میں ہی ہیں اور آئندہ کوشش کرنا کہ اپنی یہ منحوس شکل مجھے
دوبارہ مت دکھانا _____ سکینہ پاؤں پٹختی ہوئی باہر کی طرف چل دی
جب کہ صدیق نے آگے بڑھ کر مہر النساء کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا

کون ہے اندر آجائے _____ مہر النساء جو بیڈ ساتھ ٹیک لگائے شاہنواز کی
یادوں میں گم تھیں دستک پر آنکھیں کھولتے ہوئے بولی

بڑی بیگم صاحبہ میں ہوں صدیق _____ وہ آپ سے ایک ضروری بات
کرنی ہے اگر آپ اجازت دیں تو _____ صدیق نے انتہائی عاجزانہ لہجے
میں پوچھا

آجاؤ _____ مہر و نساء نے اجازت دیتے ہی اپنا منہ چادر سے چھپایا

صدیق کمرے کے اندر جھکی نگاہوں سے داخل ہوا اپنے بازو انتہائی ادب سے باندھے اور دروازے کے ساتھ ہی دیوار پاس عاجزانہ طریقے سے کھڑا ہو گیا

صدیق تمہیں بڑے شاہ جی اپنا بیٹا سمجھتے تھے۔ وہ تمہیں بہت پیار کرتے تھے اور حد سے زیادہ تم پر اعتبار بھی کرتے تھے۔

اس لیے تم میرے لئے بالکل زاویہ جیسے ہو۔ جو بھی کہنا چاہتے ہو بغیر کسی جھجک کے کہو _____؟؟؟ مہر النساء نے صدیق کو یوں ہاتھ باندھے
نظر جھکائے کھڑا دیکھ کر پوچھا

بڑی بیگم صاحبہ آپ تو جانتی ہی ہوں گی کہ چھوٹے شاہ جی نے میری
شادی بڑے شاہ جی کے قاتل کی بہن سے زبردستی کروادی ہے _____
صدیق کچھ پل کے لیے رکا

پھر _____؟؟؟ مہر النساء نے اس کی خاموشی کو نوٹ کرتے
ہوئے خود بات کو آگے بڑھایا

وہ اب کیا کرنا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ میرا مطلب ہے کہ کیا میں اسے آپ کے
پاس آپ کی خدمت کے لیے بھیج دوں یا آپ نے کچھ اور سوچ رکھا ہے
_____ صدیق نے رک رک کے پوچھا مگر دل بہت ہی ادا اس تھا ماہی کا
معصوم اور شرارت بھرا چہرہ نظروں کے سامنے گھومنے لگا تھا

صدیق تم ہم سے کیا امید رکھتے ہو۔۔۔۔۔؟؟؟ مہرونساء نے کچھ دیر بعد
اسی سے الٹا سوال کیا

مجھے نہیں پتا بی بی جی _____ آپ کو تو معلوم ہے کہ جب "جرگے" نے
مجھے "خون بہا" کے طور پر زریں پھپھو کے ساتھ "جٹ فیملی" کے حوالے
کیا تھا تو بڑے شاہ جی نے مجھے یہ کہہ کر بچا لیا تھا کہ یہ ابھی بچہ ہے اور دوسرا
میں خود اس سے نمٹ لوں گا _____ صدیق اپنی بات کے آخر میں غم
زدہ ہوا

مگر انہوں نے میری امیدوں کے برخلاف میری صحت اور ضروریات کا پورا
خیال رکھا وہ تو مجھے پڑھنا بھی چاہتے تھے مگر میں ہی بار بار سکول سے بھاگ
کر ان کی امیدوں پر پانی پھیر دیتا تھا _____ صدیق کی باتوں پر
مہرونساء بھی رنجیدہ ہو گئیں۔

آج تک مجھے بھی یہ بات سمجھ نہیں آئی کہ تم سکول سے کیوں بھاگتے تھے
 ----؟؟؟ حالانکہ تمہارے استاد تمہاری ذہانت کی تعریف کیا کرتے تھے
 _____ مہرو نساء کے سوال پر صدیق تھوڑا سا چونکا مگر جلد ہی سنبھل
 گیا

بڑی بیگم صاحبہ میرے دل میں ہر لمحے یہ خیال رہتا ہے کہ اگر میرا چھوٹا
 بھائی "جمال" کبھی واپس آیا اور میں اسے نہ ملا تو وہ لوٹ جائے گا پھر کبھی نہ
 آنے کے لئے _____ اس لئے میں ڈیرے سے کہیں نہیں جاتا تھا اور
 اب بھی میں ڈیرے پر ہی رہتا ہوں کیا پتا وہ کب آجائے _____ صدیقی
 کی آنکھوں میں ایک عجیب سی چمک ابھری

اتنا چھوٹا بچہ _____ میرا نہیں خیال کہ اسے کچھ بھی یاد ہو گا۔۔۔۔۔؟؟؟

اگر اس نے آنا ہوتا تو اب تک آجاتا _____ میری مانو تو اپنی زندگی میں
آگے بڑھو اور ماضی کی یادوں سے باہر نکل آؤ۔

صدیق میں تمہاری ہمدرد ہوں تمہارا برا نہیں چاہتی تم اپنے دل سے اپنے
بھائی کا خیال نکال دو اس طرح تم تکلیف سے بچ جاؤ گے _____ مہر النساء
نے اپنے طور پر تصدیق کو سمجھایا

بڑے شاہ جی بھی ایسا ہی کہا کرتے تھے _____ صدیق پھیکا سا ہنسا

آپ نے میری بات کا جواب نہیں دیا _____ صدیق نے دوبارہ ماہی کا
خیال آنے پر اپنا سوال دہرایا

دیکھو _____ ہماری اس بچی سے کوئی دشمنی نہیں ہے۔ ہم خواہ مخواہ جاہل لوگوں کی طرح اس بچی کو انتقام کا نشانہ نہیں بنا سکتے۔

اگر تم نے اسے دل سے قبول کر لیا ہے تو میں تمہاری خوشیوں کے لیے دعاگو ہوں اور اگر تمہارے دل میں اس کے لیے کوئی گنجائش نہیں تو میری طرف سے تم بالکل آزاد ہو۔

جو تمہیں ٹھیک لگتا ہے وہ فیصلہ کروں _____ ہاں مگر ایک بات کا خیال رکھنا اس بچی کے ساتھ کسی قسم کی کوئی زیادتی نہ ہو _____ مہر و نساء کی بات پر صدیق چہرہ کھل اٹھا

آپ کا بہت بہت شکریہ بڑی بیگم صاحبہ اللہ تعالیٰ آپ کو سلامت رکھے
_____ صدیق نے دل سے دعادی اور جانے کے لیے پلٹا

اففففففف _____ یہ لوگ ابھی تک نہیں آئے۔ اب کہاں تلاش
کروں۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

فون بھی نہیں مل رہا _____ سعد نے اپنا سامان وہیں گیٹ کے پاس رکھا اور
خود ہمسایوں کے گھر کی طرف جانے لگا جب ایک برانڈ نیو کرو لا گیٹ کے
سامنے آکر رکی۔ فرزین اور رضیہ بیگم اس میں سے باہر آئیں۔

مگر حیرت سعد کو تب ہوئی جب ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے شخص کو فرزین نے
مسکراتے ہوئے شکریہ کے الفاظ ادا کیے

جس نظروں سے وہ فرزین کو دیکھ رہا تھا سعد کا دل کیا کہ وہ فرزین کو دو تھپڑ لگائے اور اس کے بعد اس شخص کی طبیعت بھی صاف کر دے تاکہ آئندہ ان دونوں کی آپس میں بات کرنے کی ہمت نہ ہو مسکرا کر انا تو بہت دور کی بات ہے

ارے تم آگئے تھے تو سیدھا ہسپتال ہی آجاتے _____ رضیہ بیگم نے سعد کا ہاتھ چومتے ہوئے چابیاں اس کے ہاتھ میں رکھیں جبکہ فرزین خاموشی سے رضیہ بیگم کے برابر آکر کھڑی ہو گئی

گھر میں داخل ہوتے ہی رضیہ بیگم تو اپنے کمرے میں چلی گئیں جبکہ فرزین نے کچن کا رخ کیا۔ ابھی اس نے ساس پان چولہے پر رکھا ہی تھا کہ سعد نے آکر چولہا بند کر دیا

یہ کون تھا اور تم کس خوشی میں اس سے ہنس ہنس کر بات کر رہی تھی
 -----؟؟؟ سعد کے اس قدر جارحانہ انداز پر فرزین نے اسے ایک
 گھوری سے نوازا اور دوبارہ چولہا آن کرنے لگی

میں نے کچھ پوچھا ہے تم سے -----؟؟؟ سعد کے دوبارہ پوچھنے پر
 فرزین کے پتی ڈالتے ہاتھ ر کے

آپ کو پریشان ہونے کی بالکل ضرورت نہیں ہے۔ ماموں کی طبیعت اب
 بہت بہتر ہے۔ ڈاکٹرز ہمیں میل وارڈ میں رکنے نہیں دے رہے تھے دوسرا
 سارے دن کی بھاگ دوڑ کے بعد پھپھو اور میں بہت تھک بھی گئے تھے اس
 لیے ہم آرام کرنے کے لئے گھر آ گئے _____ فرزین نے سعد کی
 طرف دیکھتے ہوئے تحمل سے جواب دیا

میں نے سادہ اردو میں پوچھا ہے کہ وہ کون تھا جس کے ساتھ تم اور ماما آئیں
تھیں۔۔۔۔۔؟؟؟ سعد نے دوبارہ اپنے لفظوں پر زور دیتے ہوئے پوچھا

ماموں کہہ رہے تھے کہ سعد کو مت بتانا خواہ مخواہ پریشان ہو گا لیکن کیوں کہ
میں تمہیں پہلے ہی بتا چکی تھی اس لیے میں نے ان کی بات پر عمل نہیں کر
سکی۔

جس کا مجھے بہت افسوس ہے کہ میں نے تمہیں ماموں کی طبیعت کے بارے
میں کیوں بتایا۔۔۔۔۔؟؟؟

تمہیں تو اپنے باپ کی ذرا بھی فکر نہیں کہ وہ اب کیسے ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟
ان کے پاس کون ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ سارا دن انھوں نے کس طرح تکلیف
سے گزارا۔۔۔۔۔؟؟؟

اپنے باپ سے زیادہ تمہیں اس شخص کی فکر ہے جسے تم آج پہلی بار دیکھ رہے
تھے صد افسوس _____ فرزین نے سر نفی میں ہلایا اور سعد کی سائیڈ
سے نکلتے ہوئے فرتج سے دودھ کا ڈبہ نکالا

سعد نے اپنے دونوں ہاتھ منہ پر پھیرتے ہوئے خود کو نارمل کیا۔

ایک کپ چائے اور کچھ کھانے کے لئے بھی لانا _____ سعد کہتا ہوا
رضیہ بیگم کی طرف چل دیا

ہو نہہ _____ بڑا آیا کچھ کھانے کے لیے بھی لانا۔ میں تو خود سارا دن
ہسپتال میں کھڑے کھڑے تھک گئی ہوں _____ فرزین بڑبڑاتی ہوئی
فرتج میں سے انڈے ابا لے کے لیے نکالنے لگی۔

امی جی کم از کم آپ لوگوں کو فون تو ساتھ لے کر جانا چاہیے تھا _____ پتہ
میں کتنا پریشان رہا۔۔۔۔۔؟؟؟

سارے رستے بار بار کبھی فرزین کا اور کبھی پاپا کا نمبر ڈائل کرتا رہا _____
سعد نے رضیہ بیگم کی گود میں لیٹے بند آنکھوں سے پوچھا

فرزین نے جلد بازی میں یہاں ہی اقبال صاحب کا فون چھوڑ گئی تھی اور اس
کا اپنا موبائل کہاں ہے وہ تو اسے خود بھی نہیں پتہ _____ رضیہ بیگم
نے کمرے میں داخل ہوتی فرزین کو دیکھ کر کہا

جبکہ فرزین ہاتھ میں ٹرے اٹھائے نواب صاحب کی طرف اشارہ کر رہی تھی
کہ اسے اٹھائیں تاکہ میں ٹرے نیچے رکھ سکوں

فرزین نے سعد اور رضیہ بیگم کے آگے ٹرے رکھی اور خود بھی پاؤں اوپر کر کے ان کے سامنے بیٹھ گئی۔

ڈاکٹر قاسم _____ سعد نے ماں کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا

بیٹا بہت ہی نیک اور شریف بچہ ہے اس نے ہماری بہت مدد کی ہے۔ وہی تو ہمیں چھوڑ کر بھی گیا ہے _____ رضیہ بیگم نے چائے کا کب سعد کے ہاتھ میں دیتے ہوئے بتایا

وہ فرزین کو کیسے جانتا ہے اور کب سے _____؟؟؟ سعد کی سوئی ابھی تک گاڑی والے سین پر ٹکی ہوئی تھی

ارے ایسے کیسے کا کیا مطلب ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ فرین کافی پریشان تھی میں
تو تمہارے ابو کے پاس سے ہی نہیں اٹھی۔ یہ بیچاری چکر لگا رہی تھی۔ بس
اسے ترس آگیا اور اس نے ہماری مدد کر دی۔ رضیہ بیگم نے انڈے
کا ٹکڑا اٹھا کر منہ میں ڈالا

ترس یا پیار۔۔۔۔۔ سعد نے زیر لب دہرایا اور انڈے پر کالی مرچ
چھڑکنے لگا

لاؤ میں اوپر نمک بھی لگا دوں۔۔۔۔۔ فرزین نے تپے ہوئے سعد کو مزید
تپا بنادیا

نہیں۔۔۔۔۔ زخموں پر لگا دیا ہے وہی کافی ہے۔ سعد نے جلدی جلدی
انڈہ کھایا اور چائے کا کپ دو گھونٹ میں خالی کر کے زور سے ٹرے میں رکھا

ارے اتنی جلدی کیسے چائے پی لی۔۔۔۔۔؟؟؟ گلا نہیں جلا تمہارا
 ۔۔۔۔۔؟؟؟ فرزین نے حیرت سے کپ کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

فی الحال تو دل جل رہا ہے ہسپتال کا پتا دو تاکہ میں وہاں جاؤں
 سعد کہتا ہوا دوبارہ اپنے جوتے پہننے لگا

میں آج رات ابو پاس ہی رہوں گا اور دیکھو تمہارا کیسا بندوبست کرتا ہوں
 ۔۔۔۔۔؟؟؟ سعد نے ٹیبل سے جاتے جاتے اقبال صاحب کی بائیک
 کی چابی اٹھا کر فرزین کے سر پر ماری

پاگل کہیں کا _____ بد تمیز _____ فرزین چیخی

کیوں دونوں نے آتے ہی لڑنا شروع کر دیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ شرم تو تم
دونوں میں نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ رضیہ بیگم نے سعد کی پشت اور فرزین کی
طرف دیکھ کر کہا

گیٹ بند کرو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سعد کی آواز پر فرزین پاؤں پٹختی گیٹ بند کرنے
آئی

تمہیں تو میں آکر بتاتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سعد نے کل لگائی

چل اوئے بڑا آیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ فرزین نے کہتے ہوئے گیٹ بند کیا

جب کہ رضیہ بیگم ٹی وی لاؤنج میں دونوں کی اونچی آوازیں سن کر سر نفی
میں ہلا رہی تھی



حسب عادت صدیق نے دروازے پر دستک دیتے ہوئے اندر قدم رکھا تو
ماہی ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی گرین اور مہرون کام دار فراک اور
چوڑی دار پاجامے میں سچ مچ بہت پیاری لگ رہی تھی

ماہی نے اپنے بالوں کی چٹیا بنائی اور آخری بل دے کر صدیق کی طرف اپنا
رخ کیا جو دروازے ساتھ لگا اس کی ایک ایک حرکت کو غور سے دیکھ رہا تھا

کیا آپ کی وہ ہر دلعزیز شخصیت کے بال بھی میرے جیسے تھے
-----؟؟؟ ماہی نے شرارت سے صدیق سے پوچھا کیونکہ وہ جانتی تھی
کبھی بھی دو لوگ ایک جیسے نہیں ہو سکتے

نہیں ان کے بال بالکل بھی آپ جیسے نہیں تھے _____ صدیق نے اب
روشن چمکتی آنکھوں کی طرف دیکھ کر جواب دیا

دونوں میں سے کس کے بال زیادہ اچھے ہیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہی کی
شرارت سے اس کی گالوں پر گڑھے پڑے۔ جسے سمجھتے ہوئے صدیق نے
اپنی گردن جھکائی اور نفی میں سر ہلایا

بتائیے نااااا۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہی اب بالکل صدیق کے مد مقابل کھڑی تھی

جب آپ کو معلوم ہے تو پھر مجھ سے کیوں پوچھ رہی ہیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟
صدیق نے سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے جواب دیا

کیونکہ مجھے آپ کے منہ سے سننا ہے میں ایک خود پسند لڑکی ہوں اور مجھے دوسروں کے منہ سے اپنی تعریف سننا بہت اچھا لگتا ہے _____ ماہی نے بھی صدیق کی نقل اتارتے ہوئے اپنے ہاتھ سینے پر باندھے

ایک تو آپ اپنی باتوں میں بھلاہی دیتی ہیں کہ میں یہاں کیا کہنے آیا تھا _____؟؟؟ صدیق نے ماہی کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا

یقیناً حویلی سے متعلق کوئی بات ہوگی کیونکہ آپ کی زندگی میں حویلی اور حویلی والوں کے علاوہ اور کسی کے لئے کوئی جگہ ہی نہیں ہے _____ ماہی بیزاری سے کہتی ہوئی صوفے کی طرف چل پڑی

آپ کو کیسے پتا چلا _____؟؟؟ صدیق بھی اس کے پیچھے پیچھے صوفے پر قدرے فاصلے سے بیٹھ گیا

اس لیے آپ میرے بالکل پاس بیٹھ سکتے ہیں یہ جو آپ اتنا فاصلہ رکھتے ہیں
 ناااااا میرے اور اپنے درمیان _____ یہ مجھے بہت برا لگتا ہے
 _____ ماہی منہ بناتی ہوئی صدیق کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکالنے لگی جبکہ
 اس کی اس ادا پہ صدیق کو بہت پیار آیا

آپ بہت اچھی ہیں _____ صدیق نے دل سے کہا

کیا فائدہ اچھی ہونی کا جب آپ کو ہی اچھی نہیں لگتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہی نے
 مسلسل منہ دوسری طرف کیا ہوا تھا

میں نے یہ کب کہا کہ آپ مجھے اچھی نہیں لگتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ صدیق کو
 برا لگا

مجھے دیکھتے ہیں اپنے ساتھ لگا کر پیار کریں گے۔

مجھ سے میرا حال چال پوچھ لیں گے۔

_____ کھانا، ناشتہ اور چائے میرے ساتھ ہی پیار کریں گے

ابچھے اور نئے شادی شدہ جوڑوں کی طرح ہر وقت میری تعریف بھی کیا
کریں گے _____ ماہی کی بات پر صدیق کے چہرے پر شدید حیرت کے
تاثرات ابھرتے

اب مجھے شرم دلانے کی بات مت کرنا اور نہ ہی یہ کہنا کہ میں بہت بے شرم
ہو

جو میں اپنے خاوند سے چاہتی ہوں وہ اسے بتا رہی ہوں کسی اور کو نہیں اور
 ویسے بھی اس رشتے میں "شرم" کا کوئی تعلق نہیں کیونکہ یہ رشتے بالکل
 "بے شرم" ہوتا ہے میری طرح _____ ماہی اپنی بات کے آخر میں
 پورے زور سے ہنسی جب کہ صدیق تو بالکل سکتے میں آگیا

مجھے "سنجیدہ" اور "کھڑوس" مرد بالکل پسند نہیں _____ ہنسنے بولنے اور
 محبت کرنے والے اچھے لگتے ہیں _____ اپنے خاوند سے اپنے لیے
 محبت مانگنا کونسی بری بات ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہی نے صدیق کے چپ
 چاپ چہرے کو دیکھتے ہوئے اس کی اگے چٹکی بجائی

خیر زیادہ پریشان مت ہوں اگر آپ کو تعریف کرنا نہیں آتی تو مجھ سے سیکھ
 لیں۔

پھر جو باتیں بھی میں آپ کی "شان" میں کہوں گی آپ صرف "صیغہ"
بدل کر مذکر کی جگہ مونث استعمال کر کے میری شان میں کہہ دینا ویری
سمپل۔

میں انہی باتوں پر گزارا کر لوں گی ماہی نے اپنے دونوں کندھے اچکاتے
ہوئے مسئلہ کا حل پیش کیا۔



اچھا _____ صدیق سے اتنا ہی کہا گیا

چلیں اب بتائیں حویلی والے کیا کہہ رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہی اب
بالکل سنجیدگی سے پوچھ رہی تھی

وہ میں چاہتا ہوں کہ آپ ایک بار بڑی بیگم صاحبہ سے مل لیں۔ وہ بہت اچھی ہیں۔ میرے لئے بالکل میری ماں جیسی ہیں۔

بڑے شاہجی نے مجھے اپنے بیٹے کی طرح سمجھا ہے اور پالا ہے۔ مجھے ان کے جانے کا بہت دکھ ہے۔ صدیق نے اپنے پاؤں سے قالین رگڑتے ہوئے کہا

آپ اتنا اداس نہ ہو ایک نہ ایک دن سب نے ہی چلے جانا ہے اور رہی بات حویلی جانے تو میں خود بھی حویلی جانا چاہ رہی تھی۔

مجھے بڑے لوگوں سے ملنے کا بہت شوق ہے۔ کیا وہ مجھ پر ظلم کریں گے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہی نے اپنی بات کے آخر میں سوالیہ نظروں سے صدیق کی طرف دیکھا

آپ پر کوئی کافر ہی ظلم کر سکتا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ اتنی بھولی بھالی اور معصوم
سی لڑکی پر بھلا کوئی کیوں ظلم کرے گا۔۔۔۔۔؟؟؟ صدیق کے
جواب پر ماہی کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی

یعنی میری باتوں کا اثر ہو رہا ہے شاباش ماہی _____ ماہی نے دل ہی دل
میں خود کو داد دی

آپ کل تیار رہنا میں آپ کو حویلی چھوڑ جاؤں گا _____ صدیق کہتا ہوا
صوفے سے اٹھ کھڑا ہوا جس پر ماہی نے ہاں میں سر ہلایا

صدیق جانے لگا مگر پھر کچھ خیال آنے پر اس نے جھک کر ماہی کی گال پر پیار
کیا

اپنا خیال رکھنا _____ اور دروازے کی طرف چل پڑا جبکہ ماہی اس کے
یوں اچانک عمل پر شذرہ گی

میں ابھی چھوٹی ہوں اپنا خیال نہیں رکھ سکتی اس لیے آپ میرا خیال کرتے
ہوئے رات میں جلدی آجانا _____ صدیق کو اپنے پیچھی ماہی کی آواز
سنائی دی جس پر وہ مسکرا دیا

Zubi Novels Zone

❧ ❧ ❧ ❧

دادا جی میں اور حسن آج بہاولپور جا رہے ہیں _____ عروسہ نے کمرے
میں داخل ہوتے ہوئے کہا جبکہ خلاف معمول اس کے پیچھے کھڑا حسن بالکل
سنجیدہ تھا

پتر دوسو دفعہ جاؤ تجھے وہاں جانے سے کس نے روکا ہے مگر ابھی تو تم دونوں
کے گھومنے پھرنے کے دن ہیں میری مانو میری یا گلگت کی طرف چلے جاؤ تم
لوگوں کو بہت اچھا لگے گا _____ چچا عباس نے دادا کی جگہ پر جواب دیا

نہیں وہ حسن چاہتے ہیں کہ پھوپھو سے مل لیں کیونکہ وہ ہماری شادی میں
شرکت نہیں کر سکیں تھی

تو اب ہمارا حق بنتا ہے کہ ہم ان سے جا کر خود مل کر آئیں۔ انہیں خوشی ہوگی
_____ عروسہ کی بات پر حسن نے کمرے میں موجود کھڑکی سے باہر
دیکھنا شروع کر دیا جب کہ دادا جی اداس ہو گے

تم لوگوں کی مرضی ہے مگر اس کی حالت کے بارے میں حسن تو نہیں جانتا
مگر تمہیں تو اندازہ ہوگا _____ دادا جی نے اجازت دینے کے ساتھ
ساتھ سنگین صورت حال سے آگاہ کیا

کوئی بات نہیں ہم سنبھال لیں گے _____ عروسہ نے تسلی دی

چلو ٹھیک ہے مگر واپسی کب تک ہوگی _____؟؟؟ اب کی بار چچا
عباس نے حسن کی طرف دیکھ کر پوچھا

اگر ہم لوگوں کا دل لگ گیا تو کچھ دن وہاں پر رہیں گے ورنہ کل تک انشاء اللہ
 واپس آجائیں گے یہ تو پھوپھو سے ملنے کے بعد ہی صحیح پتہ چلے گا
 _____ حسن نے کھوئے کھوئے سے لہجے میں جواب دیا

کیا مطلب _____؟؟؟ دادا حسن کی بات پر چونکے

مطلب یہ ہے کہ اگر پھوپھو ہم سے مل کر خوش ہوئی اور ان کی طبیعت ہمیں
 دیکھنے کے بعد خراب نہ ہو گئی تو ہم کچھ دن ان کے ساتھ گزاریں گے
 _____ ورنہ واپس آجائیں گے۔ عروسہ نے حسن کی بات سنبھالتے
 ہوئے تھمل سے جواب دیا

اچھا اچھا _____ دادا نے سرہاں میں ہلایا

بس پتر مجھے تیری یہی باتیں بہت اچھی لگتی ہیں تو ہماری عروسہ سے محبت کرتا ہے اور ہم سب تجھ سے _____ دادا نے کھلے دل سے حسن کی تعریف کی جبکہ عروسہ کو دادا جی کی بات پر گہرا صدمہ ہوا

میں تم سے محبت کر ہی نہیں سکتا _____ حسن کے الفاظ عروسہ کے کانوں میں گونجتے

محبت میں _____ وہ بھی اس موٹی سے _____ حسن نے دل میں سوچتے ہوئے عروسہ کی طرف دیکھا دونوں اس وقت اپنے اپنے دل کی کیفیات سے بے خبر تھے

حسن نے احتیاط کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے دروازے سے ہی ہاتھ ملایا کہیں
دادا سے گلے نہ لگاتالیں۔

"مجھے کچھ اور اب کرنا پڑے گا محبت سب کو کرنا آگئی ہے"

حسن نے عروسہ کا موڈ ٹھیک کرنے کے لئے اس کے برابر چلتے ہوئے اس کی
طرف جھک کر کہا



سعد اس وقت اقبال صاحب کے قریب بیٹھا نہیں غور سے دیکھ رہا تھا جب
کہ وہ دوائیوں کے زیر اثر خواب خرگوش کے مزے لوٹ رہے تھے

بابا پلیر ز ز ز آپ جلدی سے ٹھیک ہو جائیں مجھے آپ کو یوں بیڈ پر لیٹا دیکھ کر
بہت تکلیف ہو رہی ہے _____ سعد اپنے آپ سے محو گفتگو تھا جب
کوئی کمرے میں داخل ہوا

میں تو سمجھا تھا کہ یہ اکیلے ہوں گے مگر آپ _____ ڈاکٹر قاسم نے
انتہائی خوش اخلاقی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فائل اٹھائی جب کہ قاسم کو دیکھ کر
سعد کے زخم تازہ ہو گے

اب کیسی طبیعت ہے بابا کی _____؟؟؟ اپنے جذبات پر قابو پاتے
ہوئے سعد نے اقبال صاحب کے بارے میں پوچھا

ویسے آپ کے خاندان کی عورتیں بہت بہادر ہیں میں بہت متاثر ہوا ہوں
ان سے _____ عام طور پر عورتیں ایسے حالات میں اپنے ہوش کھو
دیتی ہیں۔

مگر انہوں نے وقت پر انہیں ہسپتال پہنچا کر ان کی زندگی کو محفوظ بنایا ہے
قاسم کو جاتے جاتے فرزین کا خیال آیا۔

جی _____ سعد نے بمشکل ایک لفظ ادا کیا اور خونخوار نظروں سے قاسم
کو گھورا

ابھی ڈاکٹر قاسم کو گئی تھوڑی دیر ہی ہوئی تھی کہ اقبال صاحب نے اپنا سر
ہلاتے ہوئے اپنی آنکھوں کو کھولنے کی کوشش کی۔

پتا نہیں جو بھی شخص بیمار ہوتا ہے وہ ایسی باتیں کیوں کرتا ہے
-----؟؟؟ سعد کوئی اقبال صاحب کی بات سخت بری لگی

اچھا تو پھر کیسی باتیں کرنی چاہیے-----؟؟؟ اقبال صاحب نے
مسکراتے ہوئے سعد سے پوچھا

ضروری تو نہیں کہ بیمار شخص صرف "مرنے" کی باتیں کرے وہ اس کی جگہ
رنگ برنگی "فرمائشیں" بھی تو کر سکتا ہے _____ سعد کی بات پر
اعتبار سب کو حیرت ہوئی

کیسی فرمائشیں-----؟؟؟ اقبال صاحب نے سوال کیا

یہی کے مجھے کھانے کے لیے وہ چیز بنادو _____ یا میں نے فلاح جگہ سیر
کے لیے جانا ہے _____ اور کچھ نہیں تو اپنے جوان بیٹے کی شادی ہی کروا
دیں وغیرہ وغیرہ _____ سعد نے شرارت سے باپ کی طرف دیکھ کر
کہا

میرے خیال سے تیسری آپشن سب سے بہترین ہے _____ اقبال
صاحب ہنسنے لگے مگر فوراً اپنے دل پہ ہاتھ رکھا

اب یہ اتنی بھی زیادہ خوش کی بات نہیں ہے آپ کی طبیعت خراب ہے اپنے
دل کا ہمارے ساتھ ساتھ خیال رکھیں _____ سعد نے فوراً اقبال صاحب
کے سینے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے جواب دیا

میں نے اور تمہاری ماں نے بھی یہی فیصلہ کیا ہے کہ میں سب سے پہلے ٹھیک ہو کر تم لوگوں کی شادی دیکھنا چاہتا ہوں۔

اقبال صاحب کی بات پر سعد کو اطمینان ہوا کیونکہ ڈاکٹر قاسم نے اس کے آگے پیچھے خطرے کی گھنٹیاں بجادی تھیں۔

اور اسے اپنا آپ ہسپتال کی جگہ کسی "گر جاگھر" میں محسوس ہو رہا تھا۔

"مجھے طلب ہے فرزین بی بی تمہاری تم مجھے طالبان بننے پر مجبور نہ کرو"

دل ہی دل میں سعد نے فرزین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا

اور پھر اپنی پیپرز کے بارے میں اقبال صاحب کو بتانے لگا۔



ماہی جب بھی اکیلی یا فارغ ہوتی اس کے ذہن میں فوراً زاویار کا خیال آ جاتا

وہ اپنی اس حالت سے خود بھی بہت تنگ اور پریشان تھی

وہ زیادہ سے زیادہ صدیق کے بارے میں سوچتی تاکہ زاویار اس کے دل و دماغ سے اتر جائے مگر یہ اتنا آسان نہیں تھا جتنا وہ سمجھ رہی تھی

ابھی بھی وہ اکیلی ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے بیٹھی اپنے آپ سے باتیں کر رہی تھی

میرا پسندیدگی کی لسٹ بہت لمبا تھی _____ بہت سے لوگ تھے ان
میں _____ مگر اتنی لمبی لسٹ میں آپ پسندیدہ ترین ہی رہے ہو ہمیشہ

حالانکہ آپ کے بعد بہت سے لوگ آئے۔

میں انہیں بھی لسٹ میں شامل کرتی رہی _____ مگر سب سے پہلا نمبر
_____ سب سے اوپر _____ سب سے زیادہ _____ آپ ہی رہے ہو
_____ میں بدل ہی نہیں سکی آپ کی جگہ _____ میں ریپلیس نہیں
کر سکتی آپ کو _____ وقت کے ساتھ رفتہ رفتہ میری لسٹ چھوٹی ہو جائے
گی۔

میری زندگی میں لوگ کم ہو جائیں گے _____ کچھ باتوں پر

وہ میرے دل سے اتر جائیں گے _____ میں ان کے نام اپنی لسٹ سے
نکال دوں گی _____ یہاں تک کہ پھر وہ ساری لسٹ خالی ہو جائے گی

جیسا کورا کاغذ ہوتا ہے مگر آپ _____ آپ ہی رہو گے
جس کا نام روز اول کی طرح لسٹ کے سب سے اوپر جگمگاتا
رہے گا۔

میں آپ میں خامیاں _____ کمیاں _____ ڈھونڈ ہی نہیں سکتی
اب آپ پسندیدہ ترین، کم پسندیدہ، زیادہ پسندیدہ ہر خانے کو فل
کر چکے ہیں۔

میرے خیال سے آپ سونے لگی ہیں مگر مجھے تو آپ سے کچھ باتیں کرنی تھی
_____؟؟؟

کچھ باتیں کرنے میں ذرا مزہ نہیں آتا _____ کچھ باتوں کے لیے میں اپنی
نیند خراب نہیں کر سکتی۔

البتہ اگر آپ نے مجھ سے زیادہ زیادہ _____ میٹھی میٹھی
پیاری پیاری باتیں کرنی ہے تو میں آپ کے لئے سونے کا ارادہ ترک کر سکتی
ہو۔

ماہی کی شرارت کو سمجھتے ہوئے صدیق مسکراتا ہوا اس کے برابر آکر بیٹھ گیا۔

میری پھپھو کی ایک سہیلی ہوتی تھی "عالیہ" _____ صدیق نے انتہائی
تکلیف سے نام لیا

ابچھے خاصے خوشیوں بھرے دن گزر رہے تھے ہم دونوں بھائیوں کو اپنی
دادی اور پھپھو کی محبت میں یہ دنیا جنت لگتی تھی

اور آپ کے ابو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہی نے صدیق کو ٹوکا

ابو ہمارے فوج میں سپاہی تھے چھ مہینے گھر نہیں آتے تھے اور جب
آتے تو زیادہ تر باہر ہی رہتے _____ ویسے بھی وہ غصے کے تیز تھے ہم
دونوں بھائیوں کو زیادہ پیار نہیں کرتے تھے۔ اس لیے ہمیں ان سے کوئی
محبت نہیں تھی۔

صدیق کی بات پر ماہی نے سر ہلایا

پھر ایک دن اچانک ہمارے گھر شور سا مچ گیا۔ ابو چھٹی پر آئے ہوئے تھے
_____ عجیب قیامت کا دن تھا۔ پھپھو صحن میں بہت رو رہی تھیں۔ ابو
انہیں مار بھی رہے تھے۔

وہ مسلسل ہوتے ہوئے ابو کی ہر بات سے انکار کر رہی تھی _____ محلے
والے _____ گلی والے _____ سب ہمارے گھر کے باہر کھڑے
تماشہ دیکھ رہے تھے۔

دادی نے ہم دونوں کو اپنے ساتھ لگایا ہوا تھا اور وہ کسی قسم کی کوئی بات نہیں کر رہیں تھیں۔۔۔۔۔ نہ ہی ابو کو منع اور نہ ہی پھپھو کا ساتھ دے رہی تھیں۔۔۔۔۔ یہ بات مجھے بہت تکلیف پہنچا رہی تھی۔

بالآخر کافی دیر خاموش رہنے کے بعد میں بول پڑا کہ "دادی آپ کو کیوں نہیں بچا رہی"۔۔۔۔۔؟؟؟

دادی پھر بھی کچھ نہیں بولیں اور چپ چاپ اپنی آنسو صاف کرتی رہیں کچھ لوگ پھپھو کو زبردستی گھر سے باہر لے گئے۔

صدیق نے تکلیف سے اپنے سر کو اپنے ہاتھوں پر گرا لیا

پھر کیا ہوا۔۔۔۔۔؟؟؟

یہ کیا بات ہوئی انہیں "خون بہا" میں کیوں دیا گیا _____؟؟؟ ماہی
کے سوال پر صدیق ہنس پڑا

صرف انہیں ہی نہیں مجھے بھی "خون بہا" میں دے دیا گیا تھا _____
صدیق کی بات پر ماہی کچھ بھی سوال نہ کر سکی بس اسے دیکھتی ہی رہی

یوں کیوں دیکھ رہی ہیں میں جھوٹ تھوڑا ہی بول رہا ہوں _____؟؟؟
صدیق نے ہلکا سا مسکرا کر ماہی کا ہاتھ تھپکا

میرا قصور یہ تھا کہ میں نے پھوپھو کو بچانے کے لیے ایک شخص کو مارا تھا
_____ جس کے لئے مجھے بھی پھوپھو کے ساتھ اسی فیملی کو دینے کا فیصلہ
کیا مگر بڑے شاہ جی نے مجھ پر ترس کھاتے ہوئے مجھے بچا لیا

اور پھپھو _____ ماہی نے پوچھا

میرے شاہ جی کے پاس آنے کے بعد وہاں کیا ہوا مجھے نہیں معلوم
-----؟؟؟ مگر ایک ہفتے بعد مجھے شاہ جی نے بتایا کہ انہوں نے
خود کشتی کر لی ہے۔

صدیق کی آنکھوں میں یہ بتاتے ہوئے پانی اتر آیا جبکہ ماہی کو بھی سمجھ نہیں
آئی کہ وہ کن الفاظ میں صدیق کو تسلی دے۔

کافی دیر کمرے میں سوائے گھڑی کی ٹک ٹک کے اور کوئی آواز نہ تھی۔

اور آپ کا بھائی-----؟؟؟ بالآخر ماہی کی آواز میں خاموشی کو توڑا

مجھے آج بھی ہر پل چھوٹے کی یاد آتی ہے اور میں اسی لیے یہاں سے کہیں
نہیں جاتا کہ کیا پتا وہ کب تلاش کرتا ہوا پہنچ جائے۔۔۔۔۔؟؟؟

کیونکہ میں تو اسے پہچان نہیں سکتا اس وقت وہ اتنا چھوٹا تھا اب تو بڑا ہو کر
بالکل بدل گیا ہو گا لیکن میرا دل کہتا ہے کہ وہ مجھے ضرور پہچان لے گا۔

صدیق نے دھندلی آنکھوں سے ماہی کی طرف دیکھ کر کہا

میں تو سمجھی تھی کہ میرا دکھ بہت زیادہ ہے مگر آپ کے آگے مجھے اپنا دکھ
محسوس نہیں ہو رہا۔

میری دعا ہے کہ آپ کو جلد سے جلد اپنا کھویا ہوا بھائی مل جائے کیونکہ میں
بھائی کی تکلیف کو سمجھتی ہوں۔۔۔۔۔؟؟؟

ماہی نے صدیق کے ہاتھ کو اپنے دونوں ہاتھوں میں لیا اور پیار سے کہا جس پر
صدیق نے سر ہلایا

اب آپ بھی مجھے اپنے بارے میں بتائیں _____ صدیق نے اپنے ہاتھ
سے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

پھر ماہی نے آہستہ آہستہ صدیق کو اپنے بارے میں سب کچھ بتایا یہاں تک
کہ زاویار کو بھی نہیں چھپایا ہاں اتنا ضرور کیا کہ اس کا نام نہیں لیا۔

ماہی کے خاموش ہونے پر صدیق نے اس کی طرف دیکھا جب کی ماہی نیچے
دیکھ رہی تھی

آپ کو وہ اب بھی یاد آتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ صدیق نے ماہی کے
چہرے پر نظریں جماتے ہوئے سوال کیا

میں آپ سے جھوٹ نہیں بولوں گی _____ "کہ وہ مجھے یاد نہیں
آتے۔"

یہ جو لوگ کہتے ہیں نا اا کہ ہم بھول گئے ہیں وہ جھوٹ بولتے ہیں _____
کیونکہ بھولتا کوئی بھی نہیں سب کو اپنا ماضی کی یاد رہتا ہے۔

ہاں البتہ ہم اپنی زندگیوں میں مصروف ہو جاتے ہیں اس لیے ان کی یادرات
دن نہیں آتی مگر "کبھی کبھی" _____ ماہی نے صدیق کی طرف دیکھتے
ہوئے پر اعتماد لہجے میں جواب دیا

میں آپ سے کبھی جھوٹ نہیں بولوں گی اور اس رشتے کے تقدس کو بھی کبھی پامال نہیں کروں گی۔

مگر اس کے لیے آپ کو مجھ پر اعتبار کرنا ہو گا کیوں کہ شکی مرد ہی عورت کو غلط راستے پر ڈالتا ہے۔

ماہی کی بات پر صدیق نے سر ہلایا اور رات آہستہ آہستہ اپنے پر پھیلانے لگی

Zubi Novels Zone



ماہی نے ابھی ابھی حویلی میں قدم رکھا تھا جہاں تک نظر جا رہی تھی سبزہ زار ہیں م سبزہ زار تھا اور ایسے لگتا تھا جیسے خوبصورت سے باغ کے اندر ایک شہزادی کا محل ہو۔

تم یہاں رکو میں ذرا دیکھو کہ بیگم صاحبہ کہاں ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ صدیق
نے جان بوجھ کر ماہی کو لاؤنچ سے باہر روکنا کہ اس کا سامنا سکینہ یا عفت بی
سے نہ ہو

صدیق نے جیسے ہی لاؤنچ میں قدم رکھا اب اسے بد نصیبی ہی کہا جاسکتا ہے کہ
سامنے ہی عفت بی اور سکینہ صوفے پر بیٹھیں ٹی وی دیکھنے میں مصروف
تھیں۔

وہ میں نے بڑی بیگم سے ملنا ہے انہوں نے مجھے بلوایا تھا _____ صدیق
نے اپنا گلا صاف کرتے ہوئے دونوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کروائی

کیوں کیا کام تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ سکینہ کی بجائے عفت بی نے نرمی سے
سوال کیا

انہیں میری بیوی سے ملنا تھا اسی کو ملوانے لایا ہوں _____ صدیق یہ بات کہنا تو نہیں چاہتا تھا مگر جھوٹ بولنا اسے ٹھیک نہیں لگا

اچھا انا تو یوں کہو نابلاؤ اسے ہم بھی تو دیکھیں کہ کیا چیز ہے
 -----؟؟؟ اب کی بار عفت کی بجائے سکینہ بی نے جواب دیا مگر
 عفت کے دل کی حالت بھی عجیب تھی

ماہی دونوں عورتیں تھوڑی سی کھسکی ہوئی ہیں کسی کی بات کا برا مت منانا
 ایک چھوٹے شاہ جی کی پھوپھی اور دوسری منگیترا ہے۔

صدیق نے آہستہ آواز میں ماہی کی طرف سرگوشی کی جس پر ماہی ہنس دی

مجھے تو یہاں پر کوئی بھی اپنی جگہ پر نہیں لگ رہا سارے کے سارے ہی کھسکے ہوئے ہیں

جیسے ہی ماہی نے لاؤنچ میں قدم رکھا ان دونوں نے ماہی کو سر سے پاؤں تک ایسے دیکھا جیسے لوگ بکرا عید پر بکرے کو دیکھتے ہیں

گوری چٹی _____ دہلی پتلی _____ کم عمر _____ اور اوپر سے انتہائی لائق _____ میری سمجھ سے باہر ہے کہ چھوٹے نے اسے رجبیکٹ کیوں کیا۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عفت نے دل ہی دل میں ماہی کو دیکھتے ہوئے سوچا

اچھا تو تم ہو قاتل کی بہن _____ سب سے پہلے سکینہ نے طنز کا تیر چلایا

جی بالکل میں ہی ہوں آپ کو شک ہے _____ ماہین کا اعتماد میں بولا
گیا جملہ ایک دفعہ دونوں کو حیران کر گیا

لڑکی تم تو خاصی بے شرم ہو بجائے اس کے کہ شرمندہ ہو۔ کس طرح دیدہ
دلیری سے جواب دے رہی ہوں۔ تمہارے بھائی نے کوئی کارنامہ سرانجام
نہیں دیا جو یوں اتر رہی ہو _____ سکینہ تو ماہی کے اعتماد پر جل ہی گئی
تھیں۔

اگر میرے بھائی نے کارنامہ نہیں کیا تو کم از کم آپ کے بیٹے نے تو کارنامہ کیا
ہے نا اااا _____ ایک معصوم اور بے گناہ لڑکی کو خون بہا میں حاصل
کر کے _____ شرم تو آپ لوگوں کو بھی نہیں آتی۔

ماہی کے جواب پر سکینہ اور عفت کے ساتھ ساتھ صدیق بھی حیرانی سے
اسے دیکھنے لگا

کیا بکو اس کر رہی ہو۔ اپنی اوقات پہچانو لڑکی _____ اب کی بار سکینہ
اور عفت دونوں صوفے سے کھڑی ہو گئیں۔

ایسے بولنے کا کوئی فائدہ نہیں آپ دونوں اپنا بی بی ہائی کر لیں گیس اس عمر میں
بی بی کا مسئلہ ہو جاتا ہے۔

اس لیے بہتر ہے کہ آپ مجھے کوئی سزا دیں۔ جیسے مجھے دھوپ میں کھڑا کر
دیں۔

یاگالیاں نکالیں یا مجھ سے گھر کے کام کروائیں تاکہ آپ کی روح کو تسکین پہنچے۔

آپ جو بھی کہیں گئیں میں کرنے کو تیار ہوں مگر یہ آپ کی بھول ہے کہ میں روؤں گی یا آپ کی منتیں کرو گی یہ کام مجھ سے نہیں ہوتا۔

مائی نے منہ بناتے ہوئے جواب دیا جب کہ اتنی بد تمیزی وہ بھی سکینہ اور عفت بی سے صدیق نے سوچتے ہوئے اپنا سر جھکا لیا۔

اس سے پہلے کہ ماہی کی بد تمیزی پر سکینہ بی یا عفت کوئی جواب دیتیں۔
زاویار جو اپنی ہی دھن میں سیڑھیوں سے نیچے اتر رہا تھا ماہی کو یوں اچانک حویلی میں کھڑا دیکھ کر حیران رہ گیا

ماہی _____ بے ساختہ اس کے منہ سے نکلا جس پر سب نے مڑ کر
ایک نظر زاویار کو دیکھا خاص طور پر عفت بی کی نظر میں ایک چبھن تھی
_____ گلہ تھا۔

بلیک شلوار قمیض پر براؤن چادر اوڑھے اور سر پر پشاور کی ٹوپی پہنے وہ
سیڑھیوں سے کم اور ماہی کے دل میں زیادہ اتر رہا تھا

آئیے سر آپ بھی آئیے دیکھیں یہ دونوں آئٹیاں مجھے کیا کہہ رہی ہیں
_____؟؟

ماہی کی بات پہ اب کی بار صدیق نے اپنا سر پکڑ لیا

آج جو کچھ بھی حویلی میں آج ہو رہا تھا اس سے پہلے کبھی نہیں ہوا تھا اور نہ ہی
 کبھی ہو گا یہ بات تو بالکل کنفرم تھی _____ صدیق نے دل ہی دل
 میں سوچا

سر-----؟؟؟ سکینہ نے زیر لب دوہراتے ہوئے نا سمجھی سے زاویار
 اور ماہی کو باری باری دیکھا

آپ کو شاید معلوم نہ ہو مگر انہوں نے مجھے پڑھایا ہے تو میرے سر ہی ہوئے
 ناااااااا _____ باوجود زاویار کے گھورنے پر ماہی نے اپنا پورا جملہ پورے
 اعتماد سے ادا کیا اب زاویار عفت کے برابر کھڑا تھا

یہ لڑکی کیا بکواس کر رہی ہے-----؟؟؟ سکینہ نے تصدیق کے لیے
 زاویار کی طرف دیکھا جس پر وہ سر ہلانے کے علاوہ کچھ بول نہ سکا

جب کچھ دیر تک مکمل خاموشی چھائی رہی کیونکہ سب اپنی اپنی جگہ پر اپنی اپنی
الچھنیں سلجھا رہے تھے تو بلا آخر ماہی کی آواز ہی دوبارہ سنائی دی

سر کو معلوم ہے کہ میں ناتو زیادہ دیر کھڑی رہ سکتی ہوں اور نہ ہی چپ
اس لیے یا تو آپ مجھے کوئی کام بتائیں اور یا پھر جانے کی اجازت
دیں۔

ویسے مجھے آپ لوگوں سے مل کر ذرا بھی خوشی نہیں ہوئی _____ ماہی
نے دھیمی آواز میں صدیق کی طرف منہ کرتے ہوئے کہا

ماہی کیسی ہو خوش ہونا اااااا۔۔۔۔۔؟؟؟ زاویار کے سوال نے صدیق کے
ساتھ ساتھ ان دونوں کو بھی حیران کر دیا۔

[illegible]

زاویار کے اس طرح اتنی تمیز سے ماہی سے بات کرنے پر صدیق کافی پریشان
تھا

اگر تمہیں کسی قسم کی کوئی بھی تکلیف پہنچے یا کسی چیز کی ضرورت ہو تو تم بلا
جھجک مجھے کہہ سکتی ہو تم میری ایک بہت اچھی سٹوڈنٹ رہی ہو۔

آخری جملہ زاویار نے صدیق کے الجھے ہوئے چہرے کو دیکھ کر کہتا کہ اس پر
ان دونوں کا رشتہ واضح ہو جائے

آپ کا بہت شکریہ مگر فی الحال میں صرف آپ کی امی سے ملنے آئی ہوں وہ
بھی ان کے کہنے پر _____ ماہی نے صدیق کی طرف اشارہ کیا جس پر
صدیق نے سر ہاں میں ہلایا

صدیق ماہی تھوڑی دیر امی کے پاس بیٹھے گی تم ایسا کروں کہ تب تک ڈیرے
 پر چکر لگالو _____ زاویار کیونکہ ماہی کو اکیلے میں سمجھانا چاہتا تھا اس
 لیے اس نے صدیق کو بھی بہانے سے ڈیرے پر بھیجنے کا سوچا

جی بہتر چھوٹے شاہ جی _____ صدیق سر ہلاتا ہوا ایک نظر مائی کو دیکھتے
 باہر کی طرف بڑھ گیا

دیکھو ماہی میں چاہتا ہوں کہ تم اب سنجیدہ ہو جاؤ اور بے وقوف اور پاگلوں والی
 حرکتیں چھوڑ دو زندگی بیوقوفیاں کرنے کا نام نہیں ہے۔

کیونکہ تمہاری یہ بے وقوفیاں نہ صرف تمہاری آنے والی زندگی میں بلکہ
 میرے لیے بھی مسائل کھڑے کر سکتی ہیں

اور پتہ سر ر حمد ل کسے کہتے ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟

احساس کیا چیز ہے۔۔۔۔۔؟؟؟

مانگنا کیا ہوتا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟

گڑ گڑانا کیا ہوتا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟

جھکنا کیا ہوتا ہے گرنا کیا ہوتا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟

اور ویسے بھی محبت عقلمند لوگوں کے ساتھ زیادہ دیر تک نہیں چل سکتی۔

محبت کے لیے تھوڑا پاگل

تھوڑا بے وقوف ہونا ضروری ہے۔

اور عقل مند لوگ محبت نہیں تجارت کرتے ہیں اور ہمیشہ خسارہ دیکھ کر راہ بدل دیا کرتے ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟

بلکہ وہ لوگ تو سرے سے مکر ہی جاتے ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟

مجھے کل بھی آپ سے محبت تھی آج بھی ہے اور مرتے دم تک رہے گی میں اس بات سے کبھی نہیں مکروں گی

اور نہ ہی میں یہ بات بھولوں گی کیونکہ میں یہ بات بھولنا نہیں چاہتی۔

رہی بات مسائل کھڑے کرنے کی تو آپ بالکل مطمئن رہیں میں اپنی اور
آپ کی زندگی میں کبھی کوئی مسائل کھڑا نہیں ہونے دوں گی

ویسے مجھے کل تک آپ کی منگیتر پر بہت رشک آ رہا تھا مگر آج بہت افسوس ہو
رہا ہے محبت اندھی ہوتی ہے آج پہلی بار دیکھا ہے

کاش ایک بار آپ مجھے دل سے دیکھتے تو آج فیصلہ مختلف ہوتا۔۔۔۔۔؟؟؟

بارہا ان کو دیکھا ہے میں نے "
"پھر بھی جی بھر کے دیکھا نہیں ہے

میں آپ کو جھوٹے منہ بھی یہ دعا نہیں دوں گی کہ آپ ہمیشہ خوش رہے۔

مگر آپ کو اپنی زندگی میں خوش دیکھ کر مجھے دکھ نہیں ہوگا۔

محبت کی کوئی ٹیکسٹ بک نہیں ہوتی _____ سب آؤٹ آف سلیبس " "
" ہوتا ہے _____ کبھی رگ رگ درد _____ تو کبھی روح تک سیراب

اس لئے آپ مجھے نصیحتیں کرنا چھوڑ دیں کیونکہ میں باز نہیں آسکتی۔

آج کے بعد ہم دونوں اس موضوع پر کبھی دوبارہ بات نہیں کریں گے۔

میرے خیال سے آپ نے مجھے جو سمجھایا ہے اس سے زیادہ اچھی طرح میں
نے آپ کو اپنی بات سمجھا دی ہے اب مجھے چلنا چاہیے

کیونکہ زیادہ دیر میں آپ کو دیکھ کر اپنے اوپر قابو نہیں رکھ سکتی۔ یہ میری
مجبوری ہے۔

ماہی کی باتوں پر زاویار نے ایک گہرا سانس لیتے ہوئے سر نفی میں ہلایا تبھی
عفت بی نے آکر ماہی کو مہر النساء کا پیغام دیا

آپ نے بھی یقیناً میری باتیں سن لی ہوں گی۔ جس سے آپ کو اندازہ ہو گیا
ہو گا کہ سر آپ سے بہت زیادہ پیار کرتے ہیں۔

اس لیے اپنے دل میں شک کا بیج بو کر اپنے اور ان پہ ظلم مت کیجئے گا
_____ ماہی کہتی ہوئی عفت کے پاس سے گزر کر آگے کی طرف بڑھ
گئی۔



اقبال صاحب کو ایک ہفتہ ہو گیا تھا ہاسپٹل سے گھر شفٹ ہوئے۔

تقریباً روز ہی ڈاکٹر قاسم فون کر کے اقبال صاحب کی خیریت پوچھتے تھے۔

جس پر رضیہ بیگم وہ خود اور فرزین تینوں ہی خوش تھے سوائے سعد کے
ابھی بھی وہ اسی بات پر الجھ رہا تھا

سعد بیٹا ڈراڈرائنگ روم میں آؤں۔ ڈاکٹر قاسم کی فیملی آئی ہے۔

رضیہ بیگم کی بات پر سعد جو کمرے میں غصے سے چکر لگا رہا تھا ایک دم چونک
پڑا۔

اسے اور اس کی فیملی کو کیا تکلیف ہے۔۔۔۔۔؟؟؟

ہزاروں لوگ ہسپتال جاتے ہیں علاج کر کے گھر واپس چلے جاتے ہیں تو کیا یہ ڈاکٹر سب کے پیچھے ان کے گھروں میں خیریت پوچھنے جاتا ہے۔۔۔۔۔؟
؟؟

بری بات بیٹا ایسا نہیں سوچتے وہ تمہارے ابو کی خیریت پوچھنے آئے ہیں
_____ سعد کی بات پر رضیہ بیگم نے اسے ڈانٹا

امی بس کریں ابو کا کوئی چکر نہیں ہے بلکہ سارا چکر _____ سعد کہتے
کہتے رک گیا

کیا الٹا سیدھا بول رہے ہو تم ڈرائنگ روم میں آکر ہے ہو یا نہیں
 -----؟؟؟ رضیہ بیگم نے سوالیہ نظروں سے پوچھا

آ رہا ہوں _____ آج تو ان کی ٹھیک ٹھاک کلاس لوں گا کہ آئندہ کبھی
 ہمارے گھر کی طرف نہیں دیکھیں گے _____ سعد دل میں سوچتا ہوا
 رضیہ بیگم کے پیچھے پیچھے چل دیا۔

ڈرائنگ روم میں نہایت خوشگوار ماحول میں باتیں ہو رہی تھیں۔

ایک طرف ڈاکٹر قاسم اس کے ابو اور اقبال صاحب بیٹھے تھے جبکہ دوسری
 سائیڈ پر ان کے بالکل مقابل فرزین ان کی بہن اور والدہ کے ساتھ بیٹھی
 مسکرا مسکرا کر باتیں کر رہی تھی۔

سعد نے ڈرائنگ روم میں قدم رکھ کر اونچی آواز میں سلام کیا ایک دفعہ
سب نے اس کی طرف دیکھا اس نے مسکراتے ہوئے اپنے قدم ڈاکٹر قاسم
کی طرف بڑھا دیے۔

ویسے بلاشبہ آپ ایک عظیم ڈاکٹر ہیں ورنہ آج کل کے نفسا نفسی کے دور میں
کون اپنے پیشنٹ کے پیچھے ان کے گھر ان کی عیادت کے لیے آتا ہے
-----؟؟؟ سعد نے طنز کے تیر چلاتے ہوئے ڈاکٹر قاسم سے مصافحہ
کیا

نہیں اب ایسی بات بھی نہیں ہے اچھے یا برے ڈاکٹر ز بھی انسان ہی ہوتے
ہیں _____ ڈاکٹر قاسم نے بھی مصافحہ کرتے ہوئے جواب دیا

برخوردار آج تو ہم آپ کے والد کی خیریت نہیں بلکہ ایک اور ضروری کام سے آئے ہیں _____ سعد کے بیٹھتے ہی ڈاکٹر قاسم نے فرزین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

ڈاکٹر قاسم کے والد کی بات پر ایک دفعہ اقبال صاحب اور کمرے میں لوازمات سے بھری ٹرائی لے کر داخل ہوئیں رضیہ بیگم بھی چونک پڑیں۔

کیا مطلب۔۔۔۔۔؟؟؟ بات کو واضح کریں اقبال صاحب نے اپنے دل میں آتے خیال کو جھٹلاتے ہوئے سوال کیا

مطلب یہ کہ _____ یہ اپنے بیٹے کے لئے فرزین کا رشتہ مانگنے آئے ہیں
ان کی بجائے سعد نے چہک کر وضاحت دی جس پر فرزین کا
پورا منہ کھل گیا۔



جیسے ہی حسن اس علاقے میں داخل ہوا وہ چیزوں کو پہچاننے کی کوشش
کرنے لگا مگر آج سے بیس سال پہلے کی کوئی بھی چیز یا راستہ اسے نظر نہیں
آ رہا تھا۔

راستے بھی کتنے بدل گئے تھے یا شاید جو کچھ اس کے ذہن میں محفوظ تھا وہ اب بہت کمزور ہو گیا تھا۔ تبھی وہ کچھ بھی پہچاننے سے قاصر تھا

وہ راستہ جہاں سے ہم بھاگے تھے _____ اور وہ درخت جس کے نیچے میں بیٹھا تھا _____ اور وہ سڑک بھی پہلے کچی تھی جبکہ اب وہاں اچھی خاصی کشیدہ سڑک بن گئی تھی جس پر ٹریفک بھی بہت زیادہ تھی

مختلف جگہوں اور مناظر پر نظر مارتے _____ پرانے وقت اور حال کا آپس میں تعلق جوڑتے بالآخر حسن نے سڑک کے کنارے ایک جگہ گاڑی روک دی۔

کیا ہوا کیوں گاڑی روک دی ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عروسہ نے چونک کر حسن کی طرف دیکھا جواب دونوں ہاتھوں سے اپنا سر دبا رہا تھا

تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے ناااااا۔۔۔۔۔؟؟؟ عروسہ کو اسے یوں دیکھ کر
تشویش ہوئی

میرا سر چکرا رہا ہے۔ یہ وہ گاؤں تو نہیں ہے جو میرا تھا۔ یہ تو کوئی اور
ہی جگہ ہے۔ میں کیسے اب اپنے بھائی کو ڈھونڈوں گا
۔۔۔۔۔؟؟؟ حسن بے چین ہوا

ہم سب مل کر اسے تلاش کریں گے تم پریشان مت ہو۔ میں ہوں
نا تمہارے ساتھ۔ عروسہ نے حسن کا کندھا تھپتھپایا

پھر عروسہ کے بتائے گئے راستے پر اس نے گاڑی ڈال دی مگر ذہن مسلسل
 الجھا ہوا تھا یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ سب کچھ ایک دم بدل جائے
 ???-----

اگر واقعی ہی عروسہ کی پھوپھو بے گناہ ہوئی تو----- ???

یا وہ کوئی اور نکلیں میری پھوپھو کی دوست نہیں تو----- ???

کچھ تو سفر کی تھکاوٹ تھی اور کچھ یادوں کا شدید دباؤ _____ حسن کو اپنا
 آپ چکراتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔

عروسہ حسن کو اپنے ساتھ لے کر ایک وسیع مگر سادہ سے سچے کمرے میں پہنچی تو حسن نے جیسے یہ دروازہ کھول کے قدم اندر رکھا سامنے لگی تصویر کو دیکھ کر اپنی جگہ ساکت رہ گیا۔

حسن کو یوں دروازے میں ساکت کھڑا دیکھ کر عروسہ کو بہت حیرت ہوئی۔

رک کیوں گے _____ کیا دیکھ رہے ہو _____ اندر چلو ناااا
_____؟؟؟

مگر جب اس کے وجود میں کوئی بھی جنبش عروسہ کی بات سے نہ ہوئی تو عروسہ نے اس کی نظروں کے سمت دیکھا

میں تمہارا دل نہیں دکھانا چاہتی۔ میں تم سے شرمندہ ہوں اور معافی مانگتی ہوں۔

مگر مجھے اس سارے قصے میں بابا کی کوئی غلطی نظر نہیں آرہی۔
جب تک ہم حقیقت جان نہیں لیتے۔ ہم ان کی غلطی نہیں نکال سکتے۔
عروسہ کو اپنے باپ کے لیے حسن کے کہے گئے الفاظ بہت برے لگے۔ مگر
وہ حسن کو بھی ناراض نہیں کرنا چاہتی تھی۔

تمہاری پھوپھو کہاں ہے مجھے ابھی اور اسی وقت ان سے ملنا ہے
-----؟؟؟ اچانک حسن نے وحشت سے مڑتے ہوئے عروسہ
سے پوچھا

تم تھوڑی دیر آرام کر لو _____ مجھے بہت بھوک لگی ہے ت۔ سوڑا کھانا
کھا لیتے ہیں پھر ان سے بات کریں گے پلینز

عروسہ کی التجا بھرے لہجے پر حسن نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر کر خود کو
نار مل کرنے کی کوشش کی۔

pain مجھے بالکل بھی بھوک نہیں ہے صرف ایک پیالی چائے اور اگر کوئی
مل سکے تو وہ لادو _____ حسن نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے اپنے
killer شوز اتارے۔

تم آرام کرو میں ابھی لے کر آتی ہوں _____ عروسہ کہتی ہوئی کمرے
سے باہر چلی گئی۔

آرام تو میری زندگی سے اسی دن ختم ہو گیا تھا جس دن میں اپنے گھر والوں
سے بچھڑا تھا۔

حسن سوچتا ہوا کب نیند کی وادیوں میں اتر گیا اسے خود بھی محسوس نہ ہوا۔



مہر النساء نے ماہی کو بہت پیار سے اپنے پاس بلایا اور اس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

ہمیشہ خوش رہو _____ میری کوئی بیٹی نہیں ہے لیکن اگر ہوتی تو بالکل
تمہارے جیسی ہوتی _____ مہر و نساء کی بات پر ماہی کی آنکھوں میں
ستارے چمکنے لگے

کتنے دن ہو گئے تھے اسے اپنے ماں باپ سے ملے ہوئے۔ ماں کے لہجے کی
مٹھاس الگ ہی ہوتی ہے۔ ماہی نے دل میں سوچا

یہاں بیٹھو _____ ماہی کو نیچے زمین پر بیٹھا دیکھ کر مہر النساء نے اسے ٹوکا

بڑی بیگم صاحبہ آپ مجھے سے اتنا اچھا سلوک مت کریں _____ مجھے
شرمندگی ہو رہی ہے۔

میرے بھائی نے کتنا ظلم کیا آپ پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ اور آپ مجھے اتنی
عزت دے رہی ہیں _____ میں اس عزت کے قابل نہیں ہوں
_____ ماہی نے مہر النساء کے آگے اپنے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا

بہت بری بات ہے ایسا نہیں کہتے _____ جو تمہارے بھائی نے کیا وہ اس
کا ذاتی فعل تھا۔ _____ اس میں تمہارا کوئی قصور نہیں ہے _____
مہر النساء نے ماہی کے جوڑے ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے قریب بیڈ پر بیٹھایا۔

آپ مجھے سزا دیں۔ میں ہر طرح کی سزا برداشت کرنے کے لیے تیار ہوں۔
مگر اتنا پیار مت کریں اس طرح تو میں اپنی نظروں میں ہی گر جاؤ گی
_____ ماہی نے روتے ہوئے کہا

سزا اگر ملے گی تو تمہارے بھائی کو ملے گی تمہیں ہر گز نہیں۔

میرے خاوند نے ساری زندگی انصاف سے کام لیا ہے۔ وہ کبھی اس "گندی
رسم" کی حمایت میں نہیں رہے اور میرے بیٹے نے خون بہا میں تمہیں مانگ

کر مجھے بہت دکھ پہنچایا تھا مگر _____ مہر النساء کچھ دیر کے لئے
رکیں۔

مگر اس کے اچھے سلوک پر اب میرا دل مطمئن ہے۔ ہم جاہل لوگ نہیں
ہیں کہ کسی کے حصے کی سزا کسی معصوم کو دیں اور اس کے ساتھ جانوروں
جیسا سلوک کریں۔

صدیق ہمارا نوکر نہیں بلکہ ہمارے خاندان کا ایک فرد ہے تم خود کو کبھی کمتر
مت سمجھنا۔ جب کبھی بھی تمہیں کوئی مشکل پیش آئے یا کوئی مسئلہ ہو تو تم
مجھے اپنی ماں سمجھ کر بتا سکتی ہو۔

اگر تم اپنی خوشی سے صدیق ساتھ رہنا چاہتی ہو تو ٹھیک ہے ورنہ میں تمہیں عزت سے تمہارے والدین پاس پہنچا دوں گی _____ مہر النساء کی بات پر ماہی نے ایک دم سراٹھا کر انہیں حیرت سے دیکھا

یعنی تم ایسا نہیں چاہتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ مہر النساء ہلکا سا مسکرائیں۔

آپ نے بالکل صحیح سمجھا ہے میں صدیق ساتھ اپنے رشتے کو ختم نہیں کرنا چاہتی بے شک وہ ایک اچھے انسان ہیں _____ ماہین کھلے دل سے اقرار کیا۔

یہ تو بہت ہی اچھی بات ہے _____ "خوش رہو آباد رہو" _____

مہر النساء نے پیار کرتے ہوئے اپنے ہاتھ سے دوسونے کی چوڑیاں اتار کر ماہی کو پہنا دیں۔ جس پر اس نے سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھا

یہ رسم ہے ہم اپنی بہو کو منہ دکھائی میں دیتے ہیں۔ صدیق منہ بولا بیٹا ہے تو تمہارا بھی حق بنتا ہے جبکہ باقی چوڑیاں میں زاویار کی دلہن کو دوونگی
_____ مہر النساء کے آخری جملے پر ماہی خاصی بد مزہ ہوئی۔

آپ کو اپنے ہیرے جیسے بیٹے کے لئے کوئی نازک سی لڑکی نہیں ملی تھی جو
ایک آنٹی پسند کر لی۔

چلیں "سر" کا تو دماغ کام نہیں کرتا _____ پڑھا پڑھا کر نظریں بھی
کمزور ہو گئیں ہیں _____ مگر آپ تو اچھی خاصی عقلمند اور جہان دیدہ
خاتون لگتی ہیں۔

جیسے یہ ڈاکٹر قاسم کے والد نے سعد کی حمایت کی _____ سعد آرام
سے ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر صوفے ساتھ ٹیک لگاتے ہوئے باپ کو مسکرا کر
دیکھنے لگا جیسے کہہ رہا ہو _____ اب بتائیں۔۔۔۔۔؟؟؟

مگر _____ رضیہ بیگم نے بات واضح کرنے کے لیے ابھی اپنا منہ کھولا
ہی تھا کہ اقبال صاحب نے روک دیا

بیگم پہلے ان کی بات سننے تو دو _____ ہاں تو آپ رشتہ لے کر آئے ہیں
_____؟؟؟ اقبال صاحب نے اب کی بار نرمی سے انہیں مخاطب کیا

جی بالکل _____ میرا ایک ہی بیٹا اور بیٹی ہے۔ میں ان والدین میں سے
نہیں ہوں جو اپنے بچوں پر اپنی مرضی مسلط کرتے ہیں۔

میں نے ہمیشہ اپنے بچوں کو ان کی پسند کرنے دی ہے وہ اپنی مرضی سے
ڈاکٹر بنے ہیں۔

اور اب ان کی مرضی سے ان کی پسند سے ہی ان کی شادی کرنا چاہتا ہوں۔

میرے بچے کو آپ کی بیٹی بہت پسند ہے اور سچ پوچھیں تو گڑیا کو دیکھنے کے بعد
مجھے اپنے بیٹے کا فیصلہ بالکل ٹھیک لگا ہے۔

ڈاکٹر قاسم نے اپنے باپ کی بات پر فرزین کی طرف مسکرا کر دیکھا مگر فرزین
حیران پریشان کبھی ڈاکٹر قاسم اور کبھی آرام سے بیٹھے سعد کو دیکھ رہی تھی۔

سعدان لوگوں کو دروازے پر چھوڑنے کے لیے آیا مگر جیسے ہی وہ گیٹ بند کر کے پلٹا آگے فرزین اس کو کھڑے تیوروں سے گھور رہی تھی۔

یہ کیا بد تمیزی تھی۔۔۔۔۔؟؟؟ فرزین نے غصے سے پوچھا

کون سی بد تمیزی۔۔۔۔۔؟؟؟ سعد نے نا سمجھی سے گیٹ کی طرف مڑ کر دیکھا

یہی جواب بھی ڈرائنگ روم میں کر رہے تھے۔۔۔۔۔ فرزین نے دانت چباتے ہوئے جواب دیا

دیکھو میں نے یہ سب تمہارے بھلے کے لیے ہی کیا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟

تم مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہتی تو اب اس کا یہ ہر گز مطلب نہیں کہ میں تمہارے ساتھ زبردستی کروں گا۔

میں تمہارا گھر آباد دیکھنا چاہتا ہوں اور اپنا بھی _____ سعد نے اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے سنجیدگی کا لبادہ اوڑھا

اس لیے میں چاہتا ہوں کہ تمہاری شادی ڈاکٹر قاسم جیسے شخص سے ہو جائے _____ تم اپنے گھر کی خیریت سے ہو جاؤ تو میں بھی اپنے بارے میں سوچو

کیونکہ اب میرا کیلا رہنے کو بالکل دل نہیں کرتا _____ میرا دل کرتا ہے کہ میری ایک پیاری سی بیوی ہو جب میں گھر واپس آؤں تو وہ مجھے مسکرا کر ملے۔

آخر کب تک میں تمہاری ہاں کا انتظار کرو۔۔۔۔۔؟؟؟ کہیں ایسا نہ ہو تمہاری ہاں کا انتظار کرتے کرتے میری شادی کے دن گزر جائے اور عمرہ حج کے شروع ہو جائیں _____ سعد نے فرزین کے چہرے پر اڑتی ہوئیاں نوٹ کرتے ہوئے مزے سے بتایا۔

تمہیں تو میں بعد میں دیکھتی ہوں پہلے ذرا ماموں سے بات کر لوں _____ فرزین کچھ دیر اسے گھورتی رہی جو مزے سے جیکٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالے اسے ہی دیکھ رہا تھا

فرزین بی بی اب مزائے گائے۔۔۔۔۔؟؟؟

کب سے میں تڑپ تڑپ کر شادی کا کہہ رہا ہوں تو محترمہ نے ایک ہی رٹ لگائی ہوئی تھی _____ "مجھے نہیں کرنی" _____ ایک تو ان لڑکیوں کو کوئی بات آرام سے سمجھ ہی نہیں آتی۔

شباباش بیٹے سعد _____ زندگی میں پہلی بار عقلمندی کا مظاہرہ کیا ہے۔ سعد اپنے آپ کو داد دیتا کچن کی طرف بڑھ گیا۔

آپ نے ان لوگوں کو کیوں نہیں بتایا کہ فرزین ہماری بیٹی کے ساتھ ساتھ ہماری بہو بھی ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ رضیہ بیگم نے اقبال صاحب سے شکوہ کیا

تم نے سعد کو دیکھا نہیں تھا کہ وہ کس طرح منہ پھاڑ کر فرزین کے رشتے کی بات کر رہا تھا مجھے یہ بات اس کے منہ سے بہت بری لگی ہے۔

اگر وہ فرزین سے شادی نہیں کرنا چاہتا تو ہمیں بھی اپنی ضد چھوڑ دینی چاہیے اور بچوں کی شادیاں ان کی پسند کو مد نظر رکھتے ہوئے کرنی چاہیے
 اقبال صاحب نے اپنا سینہ ملتے ہوئے جواب دیا

آپ خود بھی اس بات سے پریشان ہیں تو کیوں ایسا سوچ رہے ہیں
 ???-----

بچے تو بیوقوف ہیں میرے خیال سے ایک دفعہ ہمیں ان دونوں کو اکٹھے اپنے سامنے بٹھا کر پوچھ لینا چاہیے کہ وہ دونوں کیا چاہتے ہیں-----؟؟؟

فرزین جو اقبال صاحب سے بات کرنے آئی تھی ان دونوں کی گفتگو دروازے کے باہر سے ہی سن کر اپنے کمرے میں پلٹ گئی۔

اسے رہ رہ کر سعد پر غصہ آرہا تھا۔ ویسے تو ہر وقت "راگ الاپتا" رہتا تھا
 میں تمہیں بہت خوش رکھوں گا تم ایک بار اعتبار کر کے تو دیکھو
 فرزین مسلسل بڑبڑاتے ہوئے اپنے کمرے میں چکر لگا رہی تھی

جب غصہ شدید ہو گیا تو اس نے اپنے کمرے کی چیزیں اٹھا اٹھا کر ادھر ادھر پھینکنا شروع کر دیں۔

خود ہی ہیں باعثِ تکلیف ہم اپن۔ے۔لی۔ے محسن۔
 "نہ ہم۔ہ۔وت۔ے،، نہ دل۔ہ۔وتا،، نہ دل آزاریاں۔ہ۔وتیں



ماہین نے صدیق کے آگے اپنا ہاتھ کرتے ہوئے اسے مہر و نساء کے بارے
میں بتایا۔

صدیق نے محبت سے ماہی کا تھا ما اور چوڑیوں پر انگلی پھیرنے لگا

ویسے آپ بہت کمال کی چیز ہیں _____ آج میں آپ سے بہت متاثر ہوا
ہوں _____ جس طرح آپ بول رہی تھیں نہ کسی کا ڈرنہ کوئی فکر
صدیق نے ستائشی نظروں سے ماہی کی طرف دیکھا _____

اگر آپ کی اس سے ملاقات ہوتی ہے تو _____ اس کو قریب سے کچھ پل خاموشی سے دیکھ کر اسکا ماتھا چوم لیں اور ایک مسکراہٹ کے ساتھ اسکو ایسے دیکھیں۔

جیسے ایک چاند کا دیوانہ چاندنی راتوں میں چاند کو تکتا ہے۔ خود بہ خود اس لمحے !! میں "محبت" تخلیق ہوگی

اور اگر آپ کی ملاقات نہیں ہوتی صرف کال پر بات ہوتی ہے تو کال پر بات کرتے کرتے _____ اچانک احساس بھرے لمحے میں خاموشی سے بنا کچھ کہے بس اسکی سانسوں کو محسوس کریں اسکی خاموشی کو محسوس کریں

اور پھر ایک نرم آواز کے ساتھ یہ کہیں

میں تمہارے عزت پر کبھی "

آنچ نہیں آنے دوں گا _____ میرے دل میں تمہارے لیے عزت و احترام

ہے _____ جو مرتے دم تک قائم رہے گا _____ میں تمہیں اپنی جان

" سے بھی عزیز رکھوں گا

عورت کی ڈکشنری میں "محبت" کا مطلب "عزت ہے" وہ سب سمجھتی ہے

_____ سب محسوس کرتی ہے _____ بس اسکا اظہار نہیں کرتی۔

لیکن جب اسے کسی شخص سے عزت ملے _____ احترام ملے

_____ تو وہ محبت کے ہر رنگ میں ڈھل جاتی ہے۔

اب ہر لڑکی میری طرح بے شرم تو نہیں ہوتی نااا کہ سب خود ہی منہ پھاڑ کر
کہہ دے۔

ماہی اپنی بات کے آخر میں کھلکھلا کر ہنس پڑی جبکہ صدیق اسے رشک بھری
نظروں سے دیکھتے ہوئے سوچنے لگا

کہ اس لڑکی کا اس کی زندگی میں آنا خدا کی طرف سے ایک انمول تحفہ ہے
بیشک وہ اس کا جتنا بھی شکر ادا کرے اتنا کم ہے۔

مخصوص دلوں کو عشق کے "الہام" ہوتے ہیں "
"!!!... محبت معجزہ ہے معجزے کب عام ہوتے ہیں



میں اور زریں بہت اچھی سہیلیاں تھیں۔ نہ وہ مجھ سے کچھ چھپاتی اور نہ میں اس سے _____ عالیہ تک دیوار پر لگی اس کی اور اپنی تصویر کو دیکھتے ہوئے بول رہی تھی۔

مجھے لالہ کی پسند کا اسی دن پتہ چل گیا تھا جس دن ن زریں کے نہ آنے پر وہ بار بار اس کا پوچھ رہے تھے۔

لالہ خیر ہے _____ وہ میری سہیلی ہے مگر میں اتنا بے قرار نہیں جتنے آپ ہیں _____ عالیہ نے شرارت سے چھیڑا

نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں ہے۔ وہ تم لوگوں کے پیپر ز ہونے والے ہیں تو
میں چاہ رہا تھا کہ تم لوگوں کی پڑھائی کا حرج نہ ہو _____ دورید کچھ
شرمندہ ہوا

اگر ایسی بات ہے تو ایسا کریں آپ مجھے پڑھا دیں۔ اس طرح میں زریں سے
زیادہ نمبر لوں گی _____ عالیہ نے فوراً سے اپنی کتابیں دورید کے آگے
رکھیں۔

آج نہیں کل پڑھاؤں گا تا کہ زریں بھی آجائے _____ یوں آج تمہیں
پڑھاؤں اور پھر کل وہی چیز اسے بھی _____ میرا ٹائم ضائع ہو گا
_____ دورید نے کتابیں سائیڈ پر رکھتے ہوئے کہا

لالہ آپ اسے دفع کریں نااااا۔۔۔۔۔ آپ کو اس کی اتنی فکر کیوں ہے

۔۔۔۔۔؟؟؟ مجھے پڑھا دیں۔ عالیہ نے پھر شرارت کی۔

فی الحال تو مجھے اپنی سہیلی کم اور آپ کی زیادہ لگ رہی ہے۔ _____ عالیہ

نے سوچنے کی ایکٹنگ کی۔

عالیہ تم باز آ جاؤ ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔۔۔ درید مسکرایا

ہاں ایسا نہیں مگر ویسا تو ہے نا انا۔۔۔ عالیہ بضد تھی۔

اچھا اب میں چلتا ہوں۔ کل جب وہ آجائے گی تو دونوں کو ایک ساتھ ہی پڑھا
دوں گا _____ دورید کہہ کر جانے لگا جب عالیہ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا

لالہ مان جائیں نااااا کہ وہ آپ کو بہت اچھی لگتی ہے۔ اور اسے میری بھابھی بنا
کر اس حویلی میں لے آئیں۔

پھر ہم دونوں مل کے اکٹھی رہیں گی۔ بہت مزہ آئے گا قسم سے _____
عالیہ بہت جوش سے بولی۔

آج تو تم نے اتنی بڑی بات آسانی سے بول دی ہے مگر آئندہ یہ بات اپنی
زبان پر مت لانا۔ یہ سب اتنا آسان نہیں ہے جتنا تمہیں دکھائی دے رہا ہے
۔ اپنی نہیں تو کم از کم اس کی عزت کا خیال رکھو۔

بابا تو کبھی بھی نہیں مانیں گے۔ وہ مجھے کئی بار اسے پڑھنے سے منع بھی کر چکے ہیں۔ اس لیے تم اس سے بھی کوئی ایسی ویسی بات مت کرنا۔ میں اس کا دل دکھانا نہیں چاہتا _____ اب کی بار درید بہت سیر لیس تھا

اور آپ کا دل _____؟؟؟ عالیہ نے سوال پوچھا

تم میرے دل کی فکر مت کرو۔ پہلے تمہارا کچھ کر لو پھر میں اپنے دل کا بھی کچھ کروں گا _____ اب سمجھی _____؟؟؟ درید نے پیار سے عالیہ کے سر پر تھپڑ لگایا

کاش کے میں آپ کو دوبارہ اپنے سامنے دیکھ سکتا آپ کو چھو سکتا
حسن نے حسرت سے تصویر پر ہاتھ پھیرا

حسن اور عروسہ دوبارہ دروازے کی طرف پلٹ گئے اس سے پہلے کے حسن
دروازہ عبور کرتا عالیہ نے پکارا

ٹھہرو _____ عالیہ کی پکار پر حسن بجلی کی تیزی سے واپس پلٹا

مجھے تم سے کچھ کہنا ہے مگر _____ عالیہ کی بات پر عروسہ نے اسے
عجیب نظروں سے دیکھا

-----؟؟؟ حسن نے عروسہ کو وہاں سے ہٹانے کے لیے بات بنائی
جس پر عالیہ مسکرا دیں

تم خوبصورتی اور ذہانت میں بالکل اپنی پھوپھو پر ہو _____ عروسہ کے
باہر جاتے ہیں عالیہ نے کہا

چھوڑیں ان باتوں کو اور عروسہ کے آنے سے پہلے پہلے مجھے ساری بات بتا
دیں۔ میں آپ کی منت کرتا ہوں _____ حسن نے عالیہ کے پاؤں
پکڑے جس پر وہ کرنٹ کھا کر پیچھے ہٹیں۔

میں تمہیں صرف ایک شرط پر ساری بات بتاؤں گی کہ تم میری بھتیجی
عروسہ سے کبھی میرے بارے میں کچھ نہیں کہو گے۔ میں اس کے آگے

شر مندہ نہیں ہونا چاہتی اور نہ اس کو تمہارے آگے شر مندہ دیکھنا چاہوں گی
_____ عالیہ نے ڈرے سہمے انداز میں دھمکی دی

منظور _____ منظور _____ سب منظور _____ بتائیں نہ کیا ہوا تھا
_____؟؟؟ حسن کی تڑپ پر عالیہ بیگم کی آنکھیں بھگنے لگیں

میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑ کر اپنے کیے کی معافی مانگتی ہوں پہلے تم کہو کہ تم
نے مجھے معاف کیا۔۔۔۔۔۔؟؟؟ اس طرح میری جان کو سکون مل
جائے گا اور میں آرام کی موت مرو گی۔ میں دن رات اس گناہ کے بارے
میں سوچ سوچ کر پاگل ہو گئی ہوں۔ عالیہ نے اپنے آنسوؤں سے بھرے
چہرے ساتھ حسن کے آگے اپنے ہاتھ جوڑے۔

آپ کو معاف کرنے کے علاوہ میرے پاس اور کوئی چارہ بھی نہیں ہے
_____ میں نے آپ کو معاف کیا اللہ آپ پر رحم کرے میری پھوپھو کو
جنت میں جگہ دے _____ اب آپ بتادیں گے کہ کیا ہوا تھا
_____؟؟؟ حسن کی بے چینی قابل دید تھی۔

میں اپنے کزن کو بہت پسند کرتی تھی مگر خاندانی دشمنی کی بنا پر وہ ہمارے گھر
نہیں آسکتا تھا۔

لہذا جب بھی مجھے اس سے ملنا ہوتا میں زریں کو کہتی کہ وہ اماں سے اجازت
لے کہ "ہم کھیتوں میں جا رہے ہیں" _____؟؟؟

اماں میری خوشی کو دیکھتے ہوئے اجازت دے دیتیں مگر ساتھ ہی ساتھ
زریں سے کہتی کہ اگر کبھی بھی کوئی مسئلہ کھڑا ہوا تو وہ اسے نہیں چھوڑیں
گیس۔

یہ سلسلہ اسی طرح چلتا رہا۔ لالہ کے دل میں بھی زریں کی محبت دن بدن
بڑھتی چلی گئی۔ کسی طرح لالہ کی پسندیدگی کا ابا کو علم ہو گیا تو اس دن گھر میں
بہت ہنگامہ ہوا۔

اماں نے زریں کو حویلی آنے سے منع کر دیا اور مجھ پر پابندی لگادی کہ میں
اس سے کبھی نہیں ملوں گی مگر _____ کیونکہ مجھے زریں کے ذریعے
اپنے کزن سے ملنا تھا تو مجھے یہ پابندی بالکل بھی پسند نہیں آئی۔

میں رات کے اندھیرے میں اپنے کزن کے بلانے پر اس سے ملنے کے لیے
 حویلی سے نکلی۔۔۔۔۔ مقررہ جگہ پر وہ تو نہیں تھا مگر اس کی جگہ کچھ
 آوارہ لڑکے تھے جو میرے پیچھے پڑ گئے۔ اس وقت مجھے سمجھ آئی کہ میرے
 کزن نے میرے ساتھ دھوکا کیا ہے وہ میری عزت پامال کر کے میرے ماں
 باپ کا سر جھکانا چاہتا تھا۔

میں اپنی جان بچانے کے لئے گرتی پڑتی ننگے پاؤں بغیر دوپٹے کے ذریں کے
 گھر مدد کے لیے پہنچی۔

میرے بے تحاشہ دروازہ بجانے اور آوازیں دینے پر حواس با ساختہ ہو کر
 ذریں نے دروازہ کھولا۔۔۔۔۔ وہ خود نیند سے ابھی ابھی بیدار ہوئی تھی
 اس لیے سمجھ نہ سکی کہ کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟

میرا پیچھا کرتے ہوئے وہ آوارہ لڑکے بھی زریں کے گھر میں داخل ہوئے
- میرے شور مچانے پر آس پاس کے گھروں میں سوئے لوگ بھی بیدار ہو
گئے اور تھوڑی سی دیر میں زریں کے گھر پر ایک ہجوم اکٹھا ہو گیا۔

گاؤں کے لوگ مجھے پہچانتے تھے ان میں سے کسی نے لالہ کو خبر کر دی اور
میرے گھر والے بھی پہنچ گئے۔

لالہ اور ابا کو دیکھتے ہی میری جان نکل گئی _____ میں نے خود کو بچانے
کے لئے کہہ دیا کہ زریں نے مجھے دھوکے سے اپنے گھر بلوایا ہے

گھر والے پہلے ہی اس کے خلاف تھے۔ میری بات پر ہتھے سے اکھڑ گئے
_____ زریں تو جیسے بالکل ہی خاموش ہو گئی۔ اس نے میرے الزام پر

کچھ بھی نہ کہا بس مجھے دیکھتی ہی چلی گئی _____ جیسے اسے یقین ہی
نہیں تھا کہ میں اس کے ساتھ ایسا کرو گی۔۔۔۔۔؟

لالہ بھی بے یقین تھے کہ زریں ایسا نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔؟ وہ میری
سہیلی ہے اور وہ مجھے دھوکے سے بلوا کر میری عزت کیوں خراب کرے گی
۔۔۔۔۔؟؟؟ فیصلہ پنچائیت تک جا پہنچا

مجھے اپنی جلد بازی پر بہت افسوس ہوا۔ میں زریں کو کوئی نقصان نہیں پہنچانا
چاہتی تھی۔ مگر اپنی عزت بچانے کے لئے مجھے کچھ سمجھ نہ آئی کہ میں نے کیا
اور کیوں کہا ہے۔۔۔۔۔؟

ہماری عزت خاک میں مل جائے گی۔ پھر سارے خاندان میں بات پھیل جائے گی کیا پتا وہ (میرا کزن) بھی مکر جائے پھر _____ لالہ مسلسل چیخ رہے تھے

لالہ اسے بچالیں _____ میں نے پھر کہا

تم اپنے کیے کی سزا جانتی ہو۔۔۔۔۔؟ نہیں تم نہیں جانتی _____ خون بہا کے طور پر اپنی جوان بہن کو میں درندوں کے حوالے نہیں کروں گا جس کا جو دل چاہے وہ کرتا پھرے۔

میں "محبت" کو تو قربان کر سکتا ہوں مگر اپنی "عزت" کو نہیں۔ آج کے بعد تم یہ بات کسی سے نہیں کروں گی سمجھی۔

لالہ نے اپنے جذبات پر قابو پاتے ہوئے مجھے سمجھایا اور سختی سے منع کیا کہ میں یہ بات کسی کو مت بتاؤں۔

میں پنچایت کے فیصلے تک ان کی منت کرتی رہی مگر وہ مسلسل مجھے چپ رہنے کا کہتے رہے اور اس طرح زریں کو "خون بہا" کے طور پر ہماری ہی حویلی بھیج دیا گیا۔

میرادل کافی مطمئن ہو گیا تھا کہ وہ میری آنکھوں کے سامنے رہے گی اور میں اسے منالوں کی مگر _____ میں یہاں بھی غلط تھی۔

اسے حویلی سے دور ڈیرے پر رکھا گیا تھا۔ دن بھر وہ اسی ڈیرے پر کام کرتی اور رات میں کیا ہوتا تھا ہمیں کچھ معلوم نہیں تھا۔

مگر جب پتہ چلا تب بہت دیر ہو چکی تھی _____ عالیہ اب باقاعدہ اونچی
آواز میں رونے لگی تھی۔

آپ کی لالہ ان سے محبت کے دعوے دار تھے پھر انہوں نے پھپھو کو کیوں
نہیں بچایا۔۔۔۔۔؟؟؟ اور یہاں تو کوئی قتل ہوا ہی نہیں پھر خون بہا میں
پھوپھو کیوں دی گئیں۔۔۔۔۔؟؟؟ حسن نے پوچھا

لالہ تو اس فیصلے کے فوراً بعد ہی انگلینڈ چلے گئے تھے اور قتل صرف انسانی
نہیں ہوتا بلکہ "غیرت" کا بھی قتل ہوتا ہے۔

تمہاری پھپھو کو میرے گھر والے بالکل پسند نہیں کرتے تھے دوسرا وہ لالہ
کے راستے سے اسے ہٹانا چاہتے تھے تو میرے ابا نے الزام لگایا تھا کہ اس نے
ہماری غیرت کا قتل کرنے کی کوشش کی ہے۔

ایک غلطی میں نے کی اور اس غلطی پر مزید غلطیاں میرے گھر والوں نے کی
_____ عالیہ اب باقاعدہ اونچی آواز میں رونے لگی اور خود کو پیٹ رہی
تھیں۔

عروسہ نے جیسے ہی کمرے میں قدم رکھا عالیہ کو یوں روتا دیکھ کر سہم گئی۔

پھوپھو پلیر چپ ہو جائیں ورنہ آپ کی طبیعت بگڑ جائے گی _____ حسن
تم وہاں سے انجکشن نکال دوں عروسہ نے ڈریسنگ ٹیبل کی دراز کی طرف
ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے کہا اور خود عالیہ کو اپنے ساتھ لگا کر تھپکنے لگی

آج کے بعد انہیں کسی انجکشن کی کوئی ضرورت نہیں رہے گی انہیں کبھی
کوئی دورہ نہیں پڑے گا۔

اور تم انہیں چپ مت کراؤ بلکہ رونے دو۔ اتنے عرصے کا جو غبار ہے وہ نکل جائے تو بہتر ہے۔ حسن نے عالیہ کی طرف دیکھ کر کہا جواب آہستہ آواز میں ہچکیوں سے رو رہی تھیں۔

تم سے تو کچھ کہنا ہی فضول ہے میں تایا جی کو بلا کر لاتی ہوں
عروسہ تیزی سے کمرے سے باہر چلی گئی۔

میرے بھائی کے بارے میں اگر آپ کچھ جانتی ہیں تو بتادیں آپ کا احسان ہو گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حسن اب قدرے نارمل تھا کیونکہ جو طوفان آنا تھا وہ آکر گزر چکا تھا

مجھے صحیح تو معلوم نہیں مگر شاید کوئی "شاہ صاحب" تھے _____ شاہ نواز
 نام تھا ان کا _____ ادھر قریب ہی گاؤں ہے _____ اس سے آگے
 "عالیہ نے کیا کہا حسن صرف ایک لفظ پراٹک گیا" شاہ نواز

اس کا مطلب یہ ہوا کہ _____ "زاویار" _____ میرا بھائی ہے حسن
 زیر لب بڑبڑاتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔

Zubi Novels Zone



ساری رات سوچ سوچ کر میرا سر درد سے پھٹنے لگا ہے اور تم یہاں مزے
 سے سو رہے ہو _____ فرزین نے غصے سے سعد کے اوپر سے کمبل
 کھینچا

میں نے تو نہیں کہا سوچنے کو _____ سعد نے اپنی آنکھیں ملتے ہوئے
جواب دیا

اٹھ کر بیٹھو _____ مجھے تم سے بات کرنی ہے _____ آنکھیں کھولو ورنہ
یہ پانی کاجگ میں تمہارے اوپر گرا دوں گی _____ فرزین نے سعد کو
دوبارہ لیسٹا دیکھ کر سائیڈ ٹیبل کی طرف انگلی سے اشارہ کیا

کیا تکلیف ہے تمہیں۔۔۔۔۔؟ اگر تمہیں نیند نہیں آرہی تو مجھے تو سونے
دو _____ سعد اب اٹھ کر بیٹھ گیا تھا

تم میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہو۔۔۔۔۔؟ بے شرم فرزین چلائی

چلو پھر سیدھی طرح بات کرو۔۔۔۔۔؟ فرزین اب سنجیدہ تھی

آخر تم میرے سے کیا چاہتی ہو۔۔۔۔۔؟ نہ تم مجھ سے شادی کر کے خوش

ہو اور نہ _____ سعد نے جملہ ادھورا چھوڑا

تم میری بات مت کرو اپنی کرو _____ تم تو مجھ سے محبت کے دعوے دار

تھے پھر کیا ہوا۔۔۔۔۔؟ فرزین کو غصہ آیا

اب بھی الزام محبت ہے ہمارے سر پر "

"اب تو بنتی بھی نہیں یار ہماری ان کی

جب تک انسان کے خود دل کو تکلیف نہ پہنچے وہ دوسرے کی تکلیف کا احساس نہیں کر سکتا۔۔۔۔؟

فرزین اگر تم میرے ساتھ رہنا نہیں چاہتی تو تمہیں اجازت ہے کہ تم کسی اور شخص کے ساتھ اپنی زندگی ہنسی خوشی گزارو۔

لیکن اگر تم میرے ساتھ خوش ہوں تو پھر اپنی خوشی کا اظہار کرو
۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ سعد بھی اب بالکل سنجیدہ تھا

بات دراصل یہ ہے کہ میں اس گھر سے کہیں بھی جانا نہیں چاہتی
تم سے شادی کا بھی میرا کوئی خاص ارادہ نہیں ہے مگر کسی اور سے
بھی شادی نہیں کرنا چاہتی۔

فرزین کی بات پر سعد نے اسے تعجب سے دیکھا

ایسے کیوں دیکھ رہے ہو اب میں نے کیا کیا ہے۔۔۔۔۔؟ فرزین کی
معصومیت پر سعد کا دل کیا کہ اب پانی کا جگ اس پر گرا دے

اگر تم مجھ سے شادی نہیں کرو گی تو میں تمہاری شادی ڈاکٹر قاسم سے کروا
دوں گا۔۔۔۔۔؟ سعد نے اپنے طور پر دھمکی لگائی۔

دیکھو مجھے تم سے شادی پر اب وہ اعتراضات نہیں ہیں جو پہلے تھے مگر میں
چاہتی ہوں کہ _____ فرزین کچھ دیر کے لئے رکی

کیا _____ تم کیا انڈیا کے ڈراموں کی طرح چپ کر جاتی ہو۔ ایک ہی سانس
میں کیوں نہیں بول دیتی کہ کیا مسئلہ ہے تمہیں۔۔۔۔۔؟ سعد چڑ گیا

وہ میں چاہتی ہوں کہ جس سے میری شادی ہو وہ نا مجھے اس سے پہلے محبت
بھی ہو یعنی وہ مجھ سے محبت کرے _____ فرزین کی اس عجیب
و غریب خواہش پر سعد کے چودہ طبق روشن ہو گے

یعنی اگر میں نے تم سے شادی کرنی ہے تو میں اس بات کا کیسے ثبوت پیش
کروں کہ مجھے تم سے محبت ہے۔۔۔۔۔؟ سعد آگے کو جھکا

تو وہ سب کرونا اااا جو اس ڈرامے میں ہمایوں سعد نے کیا تھا۔۔۔۔۔؟
فرزین نے چہک کر بتایا تھا۔

بیڑہ غرق ہو جائے ان ڈراموں کا اچھی خاصی سادی لڑکیوں کا ستیاناس کر دیا
ہے _____ سعد نے دل میں سوچا

اچھا ٹھیک ہے اگر میں ڈرامہ دیکھ کر ہمایوں سعید کی طرح تم سے اظہار محبت کروں تو پھر تم خوشی خوشی مجھ سے شادی کر لوں گی۔۔۔۔۔؟ سعد نے سوال کیا

ہاں بالکل مگر _____ فرزین کچھ سوچ کر چپ ہو گئی

جو "مگر مجھ" رہ گیا ہے وہ بھی بتا دو۔ تاکہ میں ایک بار ہی اپنے دل کو تیار کر لوں۔ بار بار کے جھٹکوں سے یہ بند بھی ہو سکتا ہے۔ سعد کی بات پر فرزین منہ بناتی اٹھ کھڑی ہوئی

پہلے تم ڈرامہ دیکھو باقی باتیں بعد میں _____ فرزین کے کمرے سے
جاتے ہی سعد نے سوچ لیا تھا کہ شادی کے بعد وہ فرزین کے ڈراموں پر
پابندی لگا دے گا۔



عفت میرے خیال سے اب تمہاری ہر دلیل بیکار ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟

وقت آگے ہی تم نے اپنی بیوقوفیوں کی وجہ سے بہت زیادہ گنوا دیا ہے جو بچا
ہے اسے سمیٹ لو _____ اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے اور تم ہاتھ
ملتی رہ جاؤ۔

سکینہ بی نے اپنے طور پر آخری دفعہ اسے سمجھایا۔ آگے تمہاری مرضی ہے
میں یا بھابھی اب تمہیں کچھ نہیں کہیں گے۔

سکینہ کہہ کر بیڈ سے اٹھنے لگی جب عفت نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

میری شروع سے یہ خواہش رہی ہے کہ میرا سا تھی عمر میں مجھ سے بڑا
ہو۔ کیونکہ اگر آپ سے بڑا آپ کا سا تھی ہو گا تو وہ آپ کی
بیوقوفیوں اور نادانیوں کو آرام سے اگنور کر دے گا۔

عورت ہمیشہ ایسے مرد کے ساتھ اپنی آپ کو محفوظ تصور کرتی ہے جو اس سے
عمر میں بڑا ہو۔

مجھے ویسے تو اس رشتے پر کوئی اعتراض نہیں مگر زاویار مجھ سے بہت چھوٹا ہے اور میں نے اسے ہمیشہ ایک چھوٹے کزن کی طرح ٹریٹ کیا ہے پھر میں اسے کیسے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عفت بی اپنی بات سمجھانے سے قاصر تھیں اس لیے انہوں نے بے بسی سے سکینہ کی طرف دیکھا

تم جب تک اس "اگر مگر" کے چکر سے نہیں نکلو گی خود بھی الجھی رہو گی اور باقیوں کو بھی الجھائے رکھو گی۔ بس بات ختم اگلے ہفتے تمہاری اور زاویار کی شادی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سمجھی؟؟؟

سکینہ بی کہتی ہوئی کمرے سے نکلنے لگی کہ اسی لمحے زاویار نے دروازے پر دستک کے لیے ہاتھ اٹھایا

بس ایک تمہاری کمی تھی _____ آجاؤ شاید تمہاری بات اسے مجھ سے بہتر
سمجھ آئے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ سکینہ کہتی ہوئی باہر نکل گئیں

عفت نے ایک نظر دروازے میں کھڑے زاویار کو دیکھا اور پھر دوبارہ بیڈ
شیٹ کو گھورنے لگی

آپ کے دل دماغ سے یہ عمروں کا فرق کیوں نہیں نکلتا۔۔۔۔۔۔؟؟؟

آخر کب تک آپ ایک لکیر کو پیٹتی رہیں گی۔۔۔۔۔۔؟؟؟

اگر اپنے اوپر رحم نہیں آتا تو مجھ پر کر کے دیکھیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟

زاویار قدم قدم چلتا ہوا عفت بی کے برابر آکر بیٹھ گیا۔

چھوٹے پہلے تو بات صرف عمروں کے فرق کی تھی مگر اب

_____؟؟؟

عفت بی کی بات کا مفہوم سمجھتے ہوئے زاویار نے ایک سرد آہ بھری اور محبت

سے عفت بی کا ہاتھ پکڑا

ویسے مجھے یہ حق تو حاصل نہیں ہے مگر پھر بھی _____ کیا آپ کو

میرے ہاتھ ٹھنڈے لگ رہے ہیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟

زاویار کے اس قدر "غیر سنجیدہ" سوال پر عفت بی نے اسے ایک گھوری سے

نوازا اور اپنا ہاتھ اس کے ہاتھوں سے نکال لیا۔

آپ میری بات کا جواب دیں گھورنے کے لیے زندگی پڑی ہے _____
زاویار شرارت پر اترا

گرم ہیں _____ عفت نے بیزاری سے جواب دیا

تو پھر یقین رکھیں کہ میں "بے وفا" نہیں ہوں کیونکہ بے وفا لوگوں کے
ہاتھ ٹھنڈے ہوتے ہیں _____ میرے تو سردیوں میں بھی گرم ہی
رہتے ہیں آزما کر دیکھ لینا۔

زاویار کی مسکراہٹ پر عفت کو بہت غصہ آیا۔

چھوٹے میں اس وقت بالکل سنجیدہ ہوں اور کسی مذاق کے موڈ میں نہیں
ہوں۔

میں بھی بالکل سنجیدہ ہوں۔ آپ کے دل میں آج جو بھی خدشات ہیں آپ مجھے بتادیں میں آپ کو جواب دینے کو تیار ہوں مگر آج کے بعد پھر کبھی آپ مجھ سے اس قسم کی کوئی بات نہیں کریں گی _____ زاویار کی بات پر عفت نے ہاں میں سر ہلایا

مجھے صرف اس بات کی سمجھ نہیں آرہی کہ ماہی کو تم نے انکار کیا۔۔۔۔۔؟

جبکہ وہ ہر لحاظ سے مجھ سے کئی درجے بہتر ہے۔۔۔۔۔؟

اور سچ پوچھو تو مجھے اس کی محبت ہماری آنکھوں میں نظر بھی آتی ہے
۔۔۔۔۔؟

اچھا وہ کیسے۔۔۔۔۔؟ زاویار نے عفت سے پوچھا

جس طرح تم نے اس کی شادی پر خرچہ کیا۔۔۔۔۔ اس کی چھوٹی چھوٹی خواہشات کا خیال رکھا۔۔۔۔۔ اور حویلی آنے پر تم نے اس کو کتنی عزت دی۔

اور ویسے بھی تمہارے "الفاظ" تمہاری "آنکھیں" اس بات کا منہ بولتا ثبوت تھے کہ تمہارے دل میں اس کے لیے ایک "خاص" جگہ ہے اب تم مجھ سے جھوٹ مت بولنا۔۔۔۔۔۔۔؟ عفت نے منہ بنایا

آپ کو ایک دوسری لڑکی کی محبت تو میری آنکھوں اور الفاظ میں نظر آگئی مگر کتنی افسوس کی بات ہے کہ میں بچپن سے آپ سے محبت کر رہا ہوں وہ آپ کو کبھی نظر نہیں آئی۔۔۔۔۔۔۔؟

زاویار نے بہت دکھ اور ہتاسف سے عفت کی طرف دیکھتے ہوئے جواب دیا

میری ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا آپ میری "من پسند" اور "من چاہی" ہیں

من پسند انسان کا کوئی متبادل یا بیک اپ نہیں ہوتا۔ نہ خواب خیالوں میں،
"نہ زمیں آسمانوں پر

اس سے زیادہ میں آپ کو وضاحت نہیں دوں گا۔

رہی بات ماہی کی تو مجھے وہ چھوٹی سی لڑکی آپ سے کئی گنا زیادہ سمجھدار لگ
رہی ہے۔

اگر آپ ساتھ زبردستی کرنی ہوتی تو بابا سائیں کی زندگی میں کرتا کیونکہ ان کی شدید خواہش تھی کہ وہ میری اور آپ کی شادی اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔

آپ آخری دفعہ اچھے طریقے سے سوچ لیں۔۔۔ اگر آپ یہ رشتہ نہیں بنانا چاہتی تو میں آپ کے راستے سے ہٹ جاؤں گا اور پھر کبھی آپ کے راستے میں نہیں آؤں گا۔

زاویار کہتا ہوا دکھ سے ایک نظر عفت کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔

میرے دل کی شدید خواہش ہے کہ آپ میرے حق میں فیصلہ دیں
عفت آپ مجھے ایک موقع دیں میں آپ کو خوش رکھوں گا۔

اگر مجھ پر نہیں تو اپنے "چھوٹے" پر یہ اعتبار کر کے دیکھیں۔

زاویار کچھ دیر خاموش بیٹھی عفت کے جواب کا انتظار کرتا رہا پھر مایوسی سے
باہر کی طرف چل دیا۔

گو چل پڑا ہوں، دل سے مگر چاہتا ہوں یہ " !
وہ اٹھ کے مجھ کو روک لے، اور راستہ نہ دے



؎ ؎ ؎ ؎ ؎
Zubi Novels Zone

پھر تم دونوں نے کیا فیصلہ کیا ہے۔۔۔۔۔؟

اقبال صاحب کے پوچھنے پر فرزین اور سعد نے ایک نظر ایک دوسرے کو
دیکھنے کے بعد اقبال صاحب کی طرف دیکھا

مجھے تو پہلے بھی کوئی اعتراض نہیں تھا اور اب بھی نہیں ہے _____ سعد
نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں جواب دیا

ماموں اس بات کی کیا گارنٹی ہے کہ یہ آپ کا بیٹا مجھے ساری زندگی خوش
رکھے گا۔۔۔۔۔؟

فرزین کی بات پر سعد کے ساتھ ساتھ اقبال صاحب اور رضیہ بیگم نے بھی
پریشانی سے اس کی طرف دیکھا

اولڑکی میری بات کان کھول کے سنو _____ میں لڑکا ہوں کوئی
"واشنگ مشین" نہیں کہ میرے ماں باپ تمہیں میری گارنٹی دیں۔

سعد نے غصہ سے فرزین کی طرف دیکھ کر کہا

دیکھا آپ نے ذرا سی بات پر کس طرح ابلنے لگتا ہے۔۔۔۔۔؟

فرزین نے انگلی سے سعد کی طرف اشارہ کیا

تمہارا دماغ تو نہیں خراب ہو گیا _____ میں کوئی چائے یا دودھ ہوں جو
ابلنے لگا ہوں _____ سعد کو تو اب سچ مچ غصہ آ گیا تھا

پھوپھو آپ دیکھ رہی ہیں یہ کتنی بد تمیزی مجھ سے کر رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔؟

مجھے پتا ہے یہ شادی کے بعد مجھ سے سارے بدلے لے گا۔۔۔۔۔۔۔؟

بہر حال تم دونوں کی باتیں سن کر میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ ہمیں فرزین کی شادی ڈاکٹر قاسم سے کر دینی چاہیے اور سعد کے لیے کوئی اور لڑکی دیکھنی چاہیے۔

جیسے ہی اقبال صاحب نے یہ الفاظ ادا کیے رضیہ بیگم بول اٹھیں۔

آپ بچوں کو سمجھانے کی بجائے اتنے مقدس رشتے کو توڑ رہے ہیں۔ بہت معذرت مگر مجھے آپ کی بات بہت بری لگی ہے۔ رضیہ بیگم نے ناراضگی سے اقبال صاحب کی طرف دیکھا

میں نے اگر اس رشتے کو توڑنا ہوتا تو میں جوڑتا ہی کیوں؟۔۔۔۔۔؟

پیار محبت ہی سے تو بات کرتا ہوں ورنہ جتنا تم نے مجھے تنگ کیا ہے دل تو کرتا
ہے دو تھپڑ لگاؤں تمہارے _____ سعد نے فوراً اپنے والدین کے
آگے اپنی پوزیشن کلیئر کی

فرزین بیٹا تم ہاں یا نہ میں جواب دو _____ تاکہ ہم مستقبل کے بارے
میں سوچ سکیں کہ ہم دونوں نے آگے کیا کرنا ہے۔۔۔۔۔؟

اب کی بار رضیہ بیگم نے پیار سے فرزین کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

آپ لوگوں کے سامنے یہ مجھے مارنے کی باتیں کر رہا ہے تو سوچیں یہ اکیلے
میں مجھے کتنا مارے گا۔۔۔۔۔؟

میں صرف آپ دونوں کی محبت میں اس جنگلی سے شادی نہیں کر سکتی
_____ فرزین کے جواب پر رضیہ بیگم نے مایوسی سے اقبال صاحب کی
طرف دیکھا

ٹھیک ہے پھر ہم تمہاری شادی ڈاکٹر قاسم سے کر دیتے ہیں _____ وہ
خوبصورت بھی ہے اور ایک عزت دار پیشے سے منسلک بھی _____ ویسے
بھی اس کے والد کا بار بار فون آرہا ہے۔

اقبال صاحب کی بات پر سعد نے چونک کر ان کی طرف دیکھا

مگر میں آپ دونوں کو چھوڑ کر کہیں نہیں جانا چاہتی _____ فرزین نے
رضیہ بیگم کے کندھے پر سر رکھ کر جواب دیا

اماں آپ کی بات اور ہے _____ اب آپ اس عمر میں خراب ہونے سے
تور ہی۔۔۔۔۔؟ سعد نے منہ میں بڑ بڑایا

میرے بیٹے تم یہاں پر غلط ہو _____ بیوی کسی عمر میں بھی خراب ہو سکتی
ہے۔۔۔۔۔؟ اقبال صاحب کے جواب پر فرزین اور سعد نے مشترکہ قہقہہ
لگایا جبکہ رضیہ بیگم برا مان گئیں۔

یہی بات مردوں کی ہم عورتوں کو سب سے بری لگتی ہے۔ ساری زندگی
اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر ان کو _____ ان کے بچوں کو _____ اور ان کے
گھر کو سنبھالو اور آخر میں اس طرح کی باتیں سنو _____ رضیہ بیگم آبدیدہ
ہوئیں۔

بیگم میں تو مذاق کر رہا تھا آپ تو سنجیدہ ہی ہوگی _____ اقبال صاحب نے
رضیہ بیگم کو اداس ہوتا دیکھ کر کہا

یہ کیا بات ہوئی۔۔۔۔۔؟ ہمارا مسئلہ حل کرنے کی بجائے آپ دونوں
آپس میں شروع ہو گئے ہیں۔

آپ کا مسئلہ پرانا ہے آپ بعد میں حل کر لیجئے گا مگر ہمارا تو حل کر دیں
_____ سعد نے اقبال صاحب کو رضیہ بیگم کی دلجوئی کرتے ہوئے دیکھ کر
کہا

بس فیصلہ ہو گیا تم دونوں کی شادی اگلے مہینے کے پہلے ہفتے میں ہے۔

اب میں تم دونوں کی طرف سے کسی قسم کا کوئی اعتراض نہیں سنوں گا۔

سعد تم خواہ مخواہ فرزین کو تنگ نہیں کرو گے _____ اور فرزین تم بھی
اپنی ذمہ داری سمجھو۔ اقبال صاحب نے بات ختم کی۔

میں شادی کے بعد بھی ٹی وی ڈرامے دیکھوں گی۔۔۔۔۔؟ فرزین نے
اکڑ کر کہا

بالکل بھی نہیں _____ شادی کے بعد میں اس گھر میں ٹی وی کو ہی نہیں
رہنے دوں گا۔ سعد نے بھی اسی انداز میں جواب دیا

آپ دیکھ رہے ہیں اس کو _____ فرزین نے ایک بار پھر شکایتی نظروں
سے اقبال صاحب کی طرف دیکھا

میں تم دونوں کو بچپن سے دیکھ رہا ہوں اور مرتے دم تک دیکھتا رہوں گا

تم دونوں انتہائی "ڈھیٹ" ہو اور رہو گے _____ ہم بوڑھوں میں اتنی جان نہیں کہ تمہارے ساتھ اپنا دماغ کھپا سکیں۔

اقبال صاحب نے تخت پوش سے اٹھتے ہوئے رسمضیہ بیگم کا ہاتھ پکڑا

ماموں جی یہ تو زیادتی ہے نا اااا _____ فرزین نے رونی صورت بنائی

جتنے "نخرے" میں نے تمہارے اٹھائیں ہیں اور جتنی "منتیں" تمہیں "تمہیں منانے کے لیے میں نے کی ہیں _____ کوئی کر کے تو دکھائے۔۔۔۔۔؟

میں تمہیں بہت خوش رکھوں گا لیکن اگر تمہیں لگتا ہے کہ کوئی مجھ سے زیادہ تمہارے نخرے اٹھا سکتا ہے تو میری طرف سے تمہیں اجازت ہے۔

جلد از جلد اس گھر سے دفع ہو جاؤ _____ سعد اپنا غصہ نکالتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا جبکہ فرزین اس کی بات پر اسے حیرت سے دیکھنے لگی

مجھے واپس کر کے دیکھ میری ساری وفائیں "
"میں بھی تو دیکھوں تیرے پاس رہتا کیا ہے۔۔؟"



آپ اتنے خاموش کیوں ہیں کچھ بولیں ناااا۔۔۔۔؟ ماہی نے چپ چاپ
بیٹھے صدیق کی طرف دیکھ کر کہا

تمہارے نزدیک اظہار محبت کے لئے سب سے آسان کیا الفاظ ہیں
۔۔۔۔۔؟

صدیق کی بات پر ماہی نے کچھ دے اسے دیکھنے کے بعد کہا

I love u

فی الحال ایک مہذب معاشرے میں یہی ایک جملہ چل رہا ہے
آپ بھی چاہیں تو اس کا استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کے لئے "ان پڑھ" یہ
"پڑھے لکھے" ہونے کی کوئی شرط نہیں۔

ماہی نے پورے اعتماد کے ساتھ صدیق کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے جواب دیا

اور اس جملے کا مطلب کیا ہے۔۔۔۔۔؟ صدیق نے ایک اور سوال پوچھا

ویسے اگر با محاورہ ترجمہ کیا جائے تو اس کا مطلب ہے _____ "مجھے تم سے محبت ہے"۔

لیکن یہ اپنے مطلب کے ساتھ کم ہی استعمال ہوتا ہے بلکہ لوگ اسے اپنے مطلب کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

ماہی کے جواب پر صدیق کے چہرے پہ ہلکی سی مسکراہٹ آگئی۔

تم باتیں بہت مزے کی کرتی ہو کیسے کر لیتی ہو۔۔۔۔۔؟

منہ کھول کر اور کیسے۔۔۔۔۔؟ ماہی کے جواب پر صدیق نے ہنستے ہوئے اپنا سر نفی میں ہلایا

اچھا وہ میں نے تمہیں بتانا تھا کہ چھوٹے شاہ جی کی شادی ہے اگلے ہفتے
جیسے ہی صدیق نے یہ جملہ ادا کیا ماہی کے چہرے پر ایک دم
سنجیدگی چھا گئی۔

اچھا۔۔۔۔۔ بہت ہی دھیمی آواز میں جواب آیا

پتہ نہیں کیوں مگر ماہی کو شدید دکھ ہوا اگر صدیق سامنے نہ ہوتا تو شاید وہ
رونے لگ جاتی۔۔۔۔۔؟

تمہیں کیا ہوا تم کیوں ایک دم اتنی افسردہ ہو گئی ہو۔۔۔۔۔؟

صدیق نے ماہی کے جھکے سر کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

کچھ نہیں۔۔۔۔۔؟ ماہی نے نظر اٹھائے بغیر جواب دیا

وہ بڑی بیگم صاحبہ کہہ رہیں تھیں کہ شادی کے دنوں میں تم بھی حویلی ہی

رہنا _____ صدیق نے مہر النساء کا پیغام دیا

نہیں مجھے نہیں حویلی جانا اور شادی کے دنوں میں تو بالکل بھی نہیں
_____ بلکہ آپ ایسا کریں کہ مجھے کچھ دنوں کے لئے میرے ماں باپ
کی طرف چھوڑ آئیں۔

ماہی کے اچانک اس رویے اور مطالبہ کی صدیق کو کچھ سمجھ نہ آئی مگر وہ
پریشان ہو گیا۔

آپ جب چاہیں ان سے مل سکتی ہیں مگر یوں چھوٹے شاہ جی کی شادی کے
موقع پر۔۔۔۔۔؟ صدیق کچھ ہچکچایا

میں کسی کے باپ کی نوکر نہیں ہوں کہ لوگوں کی شادیوں میں کام کرتی ہیں
پھروں _____ اور آپ کو شرم نہیں آئے گی۔۔۔۔۔؟ ویسے تو
آپ کہتے ہیں کہ آپ کو میری عزت بہت پیاری ہیں۔

ماہی کے اچانک جارحانہ رویہ نے صدیق کو سچ مچ حیرت میں ڈال دیا۔

یہ آپ کس طرح بات کر رہیں _____ ہیں آپ ایسے تو بات نہیں کرتیں۔۔۔۔۔؟

صدیق کی بات پر ماہی کو تھوڑی شرمندگی ہوئی اور اس نے اپنے جذبات پر قابو پانے کی کوشش کی۔

میں شادی کے دنوں میں حویلی نہیں جاؤں گی بس مجھے نہیں پتا _____
ماہی نے ایک ضدی بچے کی طرح صدیق کی طرف دیکھ کر کہا

ٹھیک ہے۔ مت جائیں۔ میں آپ کے ساتھ زبردستی نہیں کر رہا تھا۔ میں تو صرف آپ کو بتا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ صدیق نے اپنی بات کی وضاحت دی گوکہ دینا ضروری نہیں تھی۔

دفع کریں _____ آپ ان باتوں کو اور یہ بتائیں کہ آپ نے کس سے اظہار محبت کرنی ہے۔۔۔۔۔۔؟

اگر مجھ سے کرنی ہے تو بس اشارہ کر دیں کیونکہ یہ آپ کے بس کی بات نہیں ہے۔۔۔۔۔۔؟

ماہی کی بات پر صدیق نے مسکراتے ہوئے اس کی طرف دیکھا

میری زندگی میں نہ آپ سے پہلے کوئی لڑکی تھی اور نہ آپ کے بعد کوئی لڑکی
آئے گی۔۔۔۔۔؟

مجھے آپ بہت اچھی لگنے لگیں ہیں مگر سمجھ نہیں آتا کہ میں آپ کو کیسے بتاؤں
۔۔۔۔۔؟

صدیق کی صاف گوئی پر ماہی نے قہقہہ لگایا

یہ بھی کوئی مشکل کام ہے اگر آپ کہہ نہیں سکتے تو پیار سے مجھے اپنے ساتھ
لگائیں۔۔۔۔۔ ماہی نے کہتے ہوئے خود ہی صدیق کے سینے پر اپنا سر رکھا۔

اب میرے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھیں۔۔۔۔۔ اور دوسرا بازو میرے گرد
پیار سے حائل کریں اور کہیں

ہاتھ پر ہاتھ رکھا اس نے تو معلوم ہوا"
"ان کہی بات کو کس طرح سنا جاتا ہے۔

ماہی بتانے کے ساتھ ساتھ خود ہی کرتی جا رہی تھی اور صدیق کسی ریموٹ کی
طرح اس کی باتوں کے سحر میں کھویا اس کے ہر عمل کی پیروی کر رہا تھا۔

بس اتنی سی بات تھی آپ کو مجھ سے محبت ہو گئی اور مجھے آپ سے
_____ ماہی نے کھلکھلا کر ہنستے ہوئے صدیق کی طرف دیکھا تو اس نے
ماہی کی روشن پیشانی پر اپنی محبت کی مہر ثبت کی۔



ماہی آپ جلدی سے اپنا منہ ڈھانپ لیں _____ صدیق نے کمرے کے اندر جھانکتے ہوئے اونچی آواز سے کہا

مگر کیوں۔۔۔۔۔؟؟ ماہی نے کہتے ساتھ ہی اپنا دوپٹہ سر پر لیا

جتنی دیر میں ماہی نے اپنے منہ کو دوپٹے سے ڈھانپا صدیق ایک بندے کے ساتھ کمرے میں داخل ہوا

ڈاکٹر صاحب ان کے دائیں پاؤں میں موج آگئی ہے آپ "کچا پلستر" کر دیں
_____ صدیق نے ماہی کا پاؤں پکڑ کر ٹیبل پر رکھا اور خود ماہی کے برابر

بیٹھ گیا

آپ سے جیسا کرنے کو کہا ہے ویسا کیجئے میرے پاس زیادہ ٹائم نہیں ہے
 _____ ماہی نے اس سے پہلے صدیق کو کبھی اتنے غصے میں نہیں دیکھا تھا

ماہی کو خود بھی سمجھ نہیں آرہی تھی کہ اچانک تصدیق کو کیا ہوا ہے

_____؟؟؟

پھر کچھ دیر میں ڈاکٹر نے صدیق کے حکم کے مطابق ماہی کے پاؤں کا پلستر کر
 دیا۔

چلیں ڈاکٹر صاحب میں آپ کو فیس کے ساتھ آپ کی کلینک چھوڑ آؤں۔
 صدیق نے کہتے ہوئے ڈاکٹر صاحب کا باکس اٹھایا

آپ میری بات سن کر جائیں _____ ماہی نے پیچھے سے ہلکی آواز میں
صدیق کو مخاطب کیا

ماہین ابھی اپنے پاؤں کا جائزہ ہی لے رہی تھی کہ صدیق دوبارہ کمرے میں
داخل ہوا

جی فرمائیں _____ صدیق نے سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے غور ماہی کے
چہرے کی طرف دیکھا جو ناراض ناراض لگ رہا تھا

یہ سب کیا ہے اور کیوں۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہی نے اپنے پاؤں کی طرف
اشارہ کیا

آپ نے خود ہی تو کہا تھا کہ آپ شادی پر جانا نہیں چاہتیں _____ اب
اگر آپ کے پاؤں میں موج آگئی ہے تو ڈاکٹر نے پندرہ دن کے لئے پلستر کر
دیا ہے۔

میں نے بڑی بیگم صاحبہ کو بتا دیا ہے کہ آپ شادی میں شرکت تو کرنا چاہتی
تھیں مگر _____ پاؤں میں موج کی وجہ سے بستر سے نیچے نہیں اتر
سکتیں۔

وہ آپ کے لئے کافی پریشان بھی ہوئی ہیں اور انہیں کے کہنے پے میں ڈاکٹر کو
لے کر آیا تھا۔

اور کچھ _____؟؟؟ صدیق نے مسکراتے ہوئے ماہی سے پوچھا

ویسے میں آپ کو اتنا چالاک نہیں سمجھتی تھی _____ ماہی کو اس وقت
صدیق پر بہت پیار آیا تھا کیونکہ اس نے اتنی آسانی سے ماہی کی مشکل حل
کر دی تھی۔

میں نے کونسی چالاکی کی ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟

بجائے اس کے کہ آپ میرا شکریہ ادا کریں آپ یوں بول رہی ہیں _____
صدیق ناراض ناراض سا بیڈ پر بیٹھ گیا۔

آپ بہت اچھے ہیں اللہ کرے آپ کی دلی خواہش پوری ہو جائے _____
ماہی نے محبت سے کہتے ہوئے صدیق کندھے پر سر رکھا

ماہی کی بات پر صدیق کا چہرہ ایک دن مرجھا گیا اس نے ماہی کے گرد اپنے بازو حائل کیے۔

اللہ کرے مجھے میرا بھائی مل جائے۔ بس یہی ایک خواہش ہے میری
_____ صدیق نے اپنی ٹھوڈی ماہی کے سر پر رکھتے ہوئے آہستہ سا کہا

ارے واہ بس ایک ہی خواہش _____ یہ کیا بات ہوئی۔۔۔۔۔؟؟؟

وہ جو مجھے اتنے ڈھیر سارے بچے چاہیے ان کا کیا۔۔۔۔۔؟؟؟

ماہی نے ناراضگی سے اپنا سر فوراً صدیق کے کندھے سے اٹھایا۔

فی الحال مجھے حویلی میں بہت کام ہے اس بارے میں بعد میں بات کرتے ہیں
صدق کہتا ہوا اٹھنے لگا جب ماہی نے صدیق کا ہاتھ پکڑ لیا

مجھے سچ بچے بہت اچھے لگتے ہیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہی کی آنکھوں میں
واضح شرارت تھی

اور مجھے آپ_____ اب اجازت ہے جاؤں۔۔۔۔۔۔؟؟؟ صدیق نے
ماہی کے ماتھے پر پیار کیا اور محبت سے پوچھا

ٹھیک ہے مگر جلدی آئیے گا_____ کیونکہ میرے پاؤں میں تو چوٹ لگی
ہے میں تو کہیں آنے جانے کے قابل نہیں ہوں۔

اب ایسی صورت حال میں اگر مجھے واش روم جانا ہوا تو۔۔۔۔۔۔؟

آپ خود سمجھ دار ہیں کہ بندہ کتنی دیر واش روم میں جائے بغیر رہ سکتا ہے اتنی دیر میں واپس آجائیے گا _____ ماہی کی معصومیت پر صدیق کو ٹوٹ کر پیار آیا

قسم سے ماہی آپ ایک ہی پیس ہیں جو میرے حصے میں آئیں ہیں _____ مجھے اپنی زندگی حسین لگنے لگی ہے۔

Zubi Novels Zone

صدیق نے کھلے دل سے اعتراف کیا۔

ظاہری سی بات ہے میرے جیسا بندہ جس کی زندگی میں آجائے اسے تو اپنی زندگی حسین ہی لگے گی نا اااااا۔۔۔۔۔۔

پوری حویلی کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا۔ سجاوٹ اتنی شاندار تھی کہ دیکھنے والوں کی آنکھوں کو خیرہ کر رہی تھی۔ شادی کے تمام انتظامات کا انچارج صدیق تھا۔

صدیق کی شادی پر جس طرح زاویار نے حصہ لیا تھا صدیق کی کوشش تھی کہ وہ اس سے بھی بڑھ کر اس کی خوشیوں میں اس کا ساتھ دے۔

کیونکہ صدیق کو اپنی زندگی کی سب سے بڑی خوشی "ماہی" کی شکل میں زاویار کی وجہ سے ہی ملی تھی۔

ابھی بھی وہ زاویار سے مل کر کھانے کے بارے میں گفتگو کر رہا تھا۔

شاہ جی میرے خیال سے ہرن کے گوشت کے علاوہ مچھلی اور چکن کی بھی
علیحدہ علیحدہ ڈشیں ہونی چاہیے۔

آپ کے حکم کے مطابق باربی کیوکا پورا انتظام کر لیا گیا ہے اگر آپ بتادیں کہ
شہر سے آپ کے دوستوں یا جاننے والوں کی تعداد کتنی ہے تو میں ان کا علیحدہ
سے بندوبست کر دو۔

صدیق یار ویسے شادی بہت مشکل کام ہے نا انا _____ زاویار نے تھک
کر پیچھے ٹیک لگائی

شاہ جی پھر انتظامات میں تھکاوٹ تو ہوتی ہے نا انا _____ آخر ہم اپنی
خوشیوں میں اتنے لوگوں کو جمع کرتے ہیں۔

صدیق کے جواب پر زاویار نے ہلکا سا سر ہلایا اتنی دیر میں نو کرنے آکر کسی
مہمان کی اطلاع دی

صدیق دیکھو کون ہے۔۔۔۔۔؟؟ بلکہ ایسا کرو کہ کہہ دو میں ابھی بڑی
ہوں۔ میں کچھ دیر آرام کرنا چاہتا ہوں۔

زاویار کی بات پر صدیق سر ہلا کر جانے لگا مگر پھر کسی خیال کے تحت پلٹا

شاہ جی اگر آپ کے کوئی دوست ہوئے تو۔۔۔۔۔؟؟؟

میرے دوستوں کے پاس اتنا ٹائم نہیں کہ وہ مجھے فون ہی کر لیں تو وہ کہاں
آئیں گے۔۔۔۔۔؟؟؟

تُو تو جیسے روز فون کر کر کے تھک گیا ہے _____ شرم نہیں آتی یہ گلہ کرتے ہوئے۔۔۔۔۔؟

بندہ کم از کم پہلے اپنے گریبان میں جھانکتا ہے پھر دوستوں کو ذلیل کرتا اچھا لگتا ہے _____ اس سے پہلے کہ صدیق کوئی جواب دیتا حسن کمرے میں داخل ہوتا ہوا بولا

بلیک شرٹ اور کیمبل کلر کی پینٹ پہنے وہ بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔

What a pleasant surprise???

زاویار نے خوشدلی سے اٹھتے ہوئے حسن کو گلے لگایا لیکن اس نے محسوس کیا کہ حسن اسے پہلے سے زیادہ محبت سے ملا ہے۔

لگتا ہے جدائی نے تیرے دل میں میری کافی محبت پیدا کر دی ہے
 _____ زاویہ نے ہنستے ہوئے حسن کو صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کیا اور
 ساتھ ہی صدیق کو کھانے کا آرڈر دیا۔

تجھے پتا ہے میں تیرا بھائی ہوں۔۔۔۔۔؟؟؟ حسن نے بات کا آغاز کیا



ترکی کی ایک کہاوت ہے "

کہ یہ کہہ دینا کافی نہیں کہ تم میرے بھائی ہو یہ بھی بتاؤ کونسے۔۔۔۔۔
 ???

"حائیل یا قابیل۔۔۔۔۔؟؟

زاویار نے ہنستے ہوئے حسن کی بات کا جواب دیا۔

یار آج میں تم سے ایک ضروری بات پوچھنے آیا ہوں بلکہ شاید بتانے آیا ہوں

.

حسن کے اچانک سنجیدہ ہونے پر زاویار نے اسے حیرت سے دیکھا

آج سورج کہاں سے نکلا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟

جب زاویار کی بات پر حسن کے چہرے پر کوئی مسکراہٹ نہ آئی تو اسے بھی

سنجیدہ ہونا پڑا۔

یار بات تو بیس سال پرانی ہے اور تو بھی اس وقت بہت چھوٹا ہو گا مگر شاید تیرے والد صاحب نے تجھے اس بارے میں کچھ بتایا ہو۔

حسن نے بات شروع کی صدیق جو کسی چیز کے بارے میں پوچھنے کمرے میں داخل ہو رہا تھا حسن کی بات سن کر وہیں رک گیا۔



Zubi Novels Zone

فرزین کب سے ایک کے بعد دوسرا فیشن میگزین دیکھ رہی تھی مگر اب تک اسے کوئی بھی برائیڈل ڈریس پسند نہیں آیا تھا۔

بالآخر تھک کر اس نے سارے میگزین نیچے کارپٹ پر پھینکے اور خود صوفے ساتھ ٹیک لگا کر آنکھیں بند کر لیں۔

ایسے کپڑے پہنے کے لئے بندے کی اپنی شکل بھی ایسی ہی ہونی چاہیے
-----؟؟؟ سعد کے طنز پر فرزین نے آنکھیں کھول کر دیکھا

تم اپنا منہ بند رکھا کرو۔ یقین مانو کہ جب تک تمہارا منہ بند ہوتا ہے تم کافی
مناسب لگتے ہو۔ فرزین نے سعد کی طرف دیکھ کر جواب دیا جو
اب صوفے پر اس کے مقابلے بیٹھ چکا تھا

فرزین دیکھو اس میں جیولری کے ڈیزائن کتنے خوبصورت ہیں۔ تمہارے
ماموں یہ بک سنار کی دکان سے لائے ہیں۔ جو ڈیزائن تمہیں پسند ہیں بتادو
اسی کا آرڈر کر دیتے ہیں۔

اس سے پہلے کہ فرزین مزید سعد کو کچھ کہتی رضیہ بیگم ہاتھ میں ایک کتاب لیے ٹی وی لاؤنچ میں داخل ہوئی۔

ساتھ تم بھی دیکھ لو کہ تم نے منہ دکھائی میں کیا دینا ہے۔۔۔۔۔؟ رضیہ بیگم نے کتاب فرزین کو دیتے ہوئے سعد سے کہا

چلو جی سودفعہ دیکھے ہوئے منہ کو بھی منہ دکھائی دینی ہے۔۔۔۔۔ یہ تو قیامت کی نشانی ہے۔

سعد نے ہنستے ہوئے کہا جس پر فرزین کا موڈ خراب ہو گیا

پھپھو آپ اسے دیکھ رہی ہیں کیا بکو اس کر رہا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟

یہ تو ایک رسم ہوتی ہے ناااااا _____ اس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ کتنی دفعہ منہ دیکھا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ فرزین نے رضیہ بیگم سے گلہ کیا

فرزین بالکل ٹھیک کہا ہے رہی ہے _____ بیٹا یہ تو بس ایک رسم ہوتی ہے خوشی کے لیے _____ رضیہ بیگم نے فرزین کی سائیڈ لیتے ہوئے سعد سے کہا

خوشی کیسی خوشی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ہرپانچ منٹ کے بعد تو یہ مکر جاتی ہے کہ میں نے شادی نہیں کرنی۔

جتنی جلدی یہ شادی سے مکر تی ہے اتنی جلدی تو سیاستدان اپنے وعدوں سے بھی نہیں مکر تے _____ سعد ہنسنے لگا

پھپھو آپ اسے دفع کریں آپ دیکھیں یہ والی انگوٹھی کتنی خوبصورت ہے
نااااا۔۔۔۔۔؟ فرزین نے کتاب رضیہ بیگم کے آگے کرتے ہوئے کہا

ہاں ڈیزائن تو بہت ہی خوبصورت ہے میرے خیال سے یہ منہ دکھائی کے
لیے بنوا لیتے ہیں۔

تمہارا کیا خیال ہے۔۔۔۔۔؟ رضیہ بیگم نے سعد کی طرف دیکھ کر پوچھا

بنوالیں مگر میں منہ دکھائی تین چار مہینے بعد دوں گا جب مجھے یقین ہو جائے گا
کہ اب یہ نہیں مکرے گی۔۔۔۔۔ سعد نے تپا دینے والی مسکراہٹ
فرزین کی طرف اچھالی۔

میں نے اس کمینے سے شادی نہیں کرنی _____ نہیں کرنی میں نے شادی
_____ فرزین غصے سے اٹھ کھڑی ہوئی

دیکھا میں نے کہا تھا نہ کہ اسے دورے پڑتے ہیں "شادی نہ کرنے کے
" _____ سعد مزید جلتی پر تیل کا کام کر رہا تھا

فرزین غصے سے اپنے کمرے میں چلی گئی جبکہ رضیہ بیگم نے افسوس سے سعد
کی طرف دیکھا

بیٹا ایسی باتیں کرنے سے دلوں میں میل آجاتی ہے تم اپنی نئی زندگی شروع
کرنے لگے ہو اب یہ بچوں کی طرح باتیں کرنا لڑنا جھگڑنا چھوڑ دو۔

اب چھپھورے لوگوں کی طرح دن رات یہ راگ اپنا مجھے اچھا نہیں لگتا۔

آپ جانتی ہیں کہ میری ایسی طبیعت نہیں ہے مجھے باتیں کم اور عمل زیادہ کرنا پسند ہے۔

میں اپنے عمل سے ثابت کروں گا کہ مجھے اپنی بیوی سے بہت محبت ہے اور میرے نزدیک اس کی عزت اور احترام بہت معنی رکھتا ہے۔

مگر مجھ سے ہمایوں سعید نہیں بنا جاتا _____ اور نہ ہی اس جتنا گردہ
میرے پاس ہے کہ جیسی بھی لڑکی ہو اس کی تعریفیں شروع کر دیتا ہے کمال
ایکٹر ہے۔۔۔۔۔؟؟؟

سعد اتنا اونچا بول رہا تھا کہ کمرے میں بیٹھی فرزین کو اس کی ہر بات صاف سنائی دے رہی تھی۔

پتا نہیں تم دونوں کا کیا بنے گا۔۔۔۔۔؟؟؟ ایک کامزاج مشرق ہے تو دوسرے کا مغرب _____ رضیہ بیگم بھی بڑ بڑاتی ہوئیں کچن کی طرف چلی گئی۔

جبکہ ان کے جاتے ہی سعد نے بن دروازے کی طرف دیکھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ فرزین نے اس کی تمام باتیں سن لی ہیں۔

❧ ❧ ❧ ❧

جیسے جیسے حسن بتاتا جا رہا تھا ویسے ویسے صدیق کا رنگ اڑتا جا رہا تھا۔

خوشی اور غم کے ملے جلے تاثرات اس کے چہرے پر آ اور جارہے تھے۔

حسن نے جب اپنی بات ختم کی تو زوایا نے حسن کو غور سے دیکھا

اگر تم مجھے یہ بات پہلے بتا دیتے تو شاید میں تمہیں مزید اذیت سے بہت پہلے بچا لیتا۔

پتہ نہیں ہم لوگ کیوں اپنے خول میں بند رہتے ہیں اور اپنے دل کی باتیں اپنوں سے بھی چھپاتے ہیں اسی وجہ سے ہماری زندگی میں مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔

میں واقعی بہت چھوٹا تھا لیکن کیونکہ میری امی اور بابا نے مجھے یہ قصہ سنار کھا ہے اس لیے میں تمہیں آگے کی بات بتاتا ہوں۔

جب اس چھوٹے سے بچے نے اپنی پھپھو کو بچانے کے لیے ایک شخص کا قتل کیا بلکہ یوں کہنا زیادہ درست ہو گا کہ اس نے صرف اپنی پھپھو کو بچایا تھا اور غلطی سے دوسرا بندہ مارا گیا۔

پنچایت نے اس معصوم بچے کو بھی "ونی" کیا مگر کیونکہ اس وقت میرے والد پنچایت کے ممبر تھے میرے بابا کو اس معصوم بچے پر بہت ترس آیا۔

میرے والد اس بچے کو پنچایت سے لے کر حویلی لے آئے۔ انہوں نے بہت کوشش کی کہ وہ اس بچے کو اعلیٰ تعلیم دلوائیں۔

مگر وہ بچہ باضد تھا کہ وہ یہاں سے کہیں نہیں جائے گا شاید کبھی اس کا بھائی
لوٹ آئے۔

زاویار کی باتوں پر حسن کی آنکھوں میں نمی اترنے لگی۔

تم جانتے ہو کہ وہ کون ہے۔۔۔۔۔؟؟؟



زاویار کے پوچھنے پر حسن پھیکا سا مسکرایا

یقیناً تم تو نہیں ہو۔۔۔۔۔؟؟؟ حسن کی بات پر زاویار نے سر ہلایا

مجھے اس وقت دل سے افسوس ہو رہا ہے کہ وہ میں کیوں نہیں ہوں

۔۔۔۔۔؟؟؟

کیونکہ تمہارا جیسا بھائی خوش قسمتی ہے۔ خیر میں تمہیں اس سے ملاتا ہوں
۔ ویسے تم بابا کی وفات پر اس سے ملے ہوں گے۔۔۔۔۔۔؟؟؟

زویار نے اندازے سے کہا اور ساتھ ہی صدیق کو آواز دی۔



⌘ ⌘ ⌘ ⌘ ⌘

کہاں مر گیا تھا۔۔۔۔۔۔؟؟؟

فون کیوں نہیں اٹھا رہا تھا۔۔۔۔۔۔؟؟؟

میں کب سے تجھے کال کر رہا ہوں۔۔۔۔۔۔؟؟؟

جیسے ہی علی نے حسن کا فون اٹینڈ کیا اس کے کانوں میں حسن کی غصہ سے
بھری آواز آئی۔

میں وہیں ہوں جہاں تم مجھے "دفن" کر گئے تھے۔

دنیا جہان کے بے شرم ایک طرف _____ علی تو دوسری طرف
مگر پھر بھی یقین مان تو جیت جائے گا۔ علی کے جواب پر حسن
نے چڑ کر کہا

انسان کو گلہ کرنے سے پہلے اپنے گریبان میں بھی جھانکنا چاہئے
تو مجھے اپنے سسرال میں چھوڑ کر ایسے غائب ہوا ہے جیسے _____

گدھے کے سر سے سینگ بجائے اس کے کہ میں تجھ سے گلہ کروالٹا تو مجھے
ڈانٹ رہا ہے۔۔۔۔۔؟ علی نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے جواب دیا

ہاں تو کون سا تجھے جیل میں چھوڑ کر گیا ہوں۔۔۔۔۔؟؟؟

تو میرے سسرال میں عیاشی کر رہا ہے۔ دعائیں دے مجھے تیرا تو گلہ کرنا بنتا
ہی نہیں۔۔۔۔۔؟؟؟

وہ بھی حسن تھا اپنی غلطی مان جائے ایسا کبھی ہوا تھا۔۔۔۔۔؟

عیاشی کا لفظ تو آپ یوں استعمال کر رہے ہیں جیسے میرے لئے "ستر حوریں"
چھوڑ کر گئے ہیں۔

اگر اللہ نے تجھے اس دنیا میں ہی "ستر حوروں" کے برابر "ایک بیوی" دے دی ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ تو دوسروں پر طنز کرے _____ علی نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے حسن کو تپایا۔

بڑی ہی کوئی کمینی چیز ہے شرم نہیں آتی اپنی بھابھی کے بارے میں ایسے الفاظ استعمال کرتے ہوئے _____ حسن کو عروسہ کے بارے میں علی کا یوں کہنا بہت برا لگا

اچھا تو اب بیوی دوست سے زیادہ پیاری ہو گئی جسے کل تو "بھائی بھائی" کہتا نہیں تھکتا تھا۔

کسی نے بالکل ٹھیک کہا ہے _____ "بھائی بھائی نہ رہا دوست دوست نہ رہا" _____ علی نے رونے کی مصنوعی ایکٹنگ کی۔

اگر تیری "بکواس" بند ہو تو مجھے بتاؤ نا انا _____ کہ اللہ نے مجھے کتنی بڑی "خوشخبری" دی ہے _____ علی کی آواز میں خوشی جھلک رہی تھی۔

کمی نے تو نے تو کہا تھا کہ مجھے "چاچو" بنانے سے پہلے اپنے "تایا" بننے کا بھی
بندوبست کرے گا۔۔۔۔۔؟؟؟

وہ میری بات تو پوری سنتا کیونکہ جواب دینے کی تو اسے عادت ہی نہیں ہے
-----؟؟؟ حسن ہنسا

مجھے پتہ چل گیا ہے کہ میں "چاچو" بننے والا ہوں اور میں تجھے بتا رہا ہوں
تیرے "جرڑواں" ہوں گے اور ان کے نام میں رکھوں گا۔۔۔۔۔؟

مگر مبارک تجھے اس لیے نہیں دے رہا کیونکہ تو نے میرا بھی تک کوئی
بندوبست نہیں کیا میں جیسے ہو رہا ہوں یار۔۔۔۔۔ علی نے بالوں میں
ہاتھ پھیرتے ہوئے خود کو ڈریسنگ ٹیبل کے شیشے میں دیکھا

تیری طرف سے اگر ہو گیا ہو تو اب میں کچھ کہوں۔۔۔۔۔؟؟؟ حسن فی
طنزاً اجازت مانگی

یقین مان دل ہی نہیں کر رہا تیرے سے بات کرنے کو یا تری بات سننے کو مگر
اب تو اتنی عاجزی دکھا رہا ہے تو بتا کیا بات ہے۔۔۔۔۔؟؟؟

بہت شکریہ آپ نے حاتم طائی کی قبر پر لات مارتے ہوئے اتنی "دریادلی" کا
مظاہرہ کیا میں آپ کا یہ احسان ساری زندگی یاد رکھوں گا _____ حسن
نے علی کے جواب پر طنز کیا۔

چل بول بھی دے کیا بات ہے۔۔۔۔۔؟ علی اب سنجیدہ ہوا

یار میرا بھائی مل گیا ہے _____ میں نے کمال کو ڈھونڈ لیا ہے _____
حسن کی آواز میں نمی گھلنے لگی جسے علی نے واضح محسوس کیا

کیا۔۔۔۔۔؟؟؟

زبردست یار _____ تجھے بہت بہت مبارک ہو _____ مگر تو نے یہ
سب کیسے کیا۔۔۔۔۔؟؟؟

تجھے یقین ہے کہ وہ کمال ہی ہے۔۔۔۔۔؟؟؟

علی نے ایک ساتھ کئی سوال کر ڈالے جس پر حسن ہنسنے لگا

صبر صبر تھوڑا صبر کر _____ میں تجھے ساری بات شروع سے بتاتا ہوں
۔ حسن نے اب کی بار تحمل سے علی کو جواب دیا

جلدی جلدی بتا مجھ سے صبر نہیں ہو رہا _____ علی بھی جذباتی ہوا
کیونکہ اس کا اپنا بھی کوئی نہیں تھا۔

کاش علی تو اس وقت میرے سامنے ہوتا تو میں تجھے گلے لگا کر اپنے احساس
اپنے جذبات کے بارے میں بتاتا ہے کہ وہ اس وقت کیسا محسوس کر رہا ہوں
-----؟؟؟ علی کی آواز دوبارہ نمی سے بھر گئی

شکر ہے کہ میں تیرے سامنے نہیں ہوں ورنہ تجھ پر تو داد ادا جی کارنگ چڑھ
گیا ہے _____ علی نے حسن کو دکھ سے نکالنے کے لیے کہا جس پر علی
ہنس دیا۔

پھر حسن نے اپنی اور عروسہ کی بہاولپور آمد سے لے کر زاویار کی ملاقات
تک سب کچھ علی کو تفصیل سے بتایا۔

ہم سب کو یار ویسے پھپھو زریں ساتھ تو بہت ظلم ہوا ہے

_____؟؟؟

کیا تو عالیہ کو کو معاف کر دے گا۔۔۔۔۔؟؟؟

علی کے سوال پر حسن نے ایک سر د آہ بھر کر نیلے آسمان کی طرف دیکھا

جو چلے گئے ہیں وہ تو واپس نہیں آ سکتے _____ نہ ہی ہم ان کی تکلیف کم کر

سکتے ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟

مگر جو زندہ ہیں ہم انہیں تکلیف میں کیوں ڈالیں۔۔۔۔۔؟؟؟

مطلب یہ کیا بات ہوئی۔۔۔۔۔؟؟؟ علی کو حسن کی بات سمجھ نہیں آئی۔

یار بات بالکل صاف ہے۔ زریں پھپھو اپنے حصے کی تکلیف دیکھ کر چلی گئیں ہیں۔ شاید ان کے لئے اللہ نے آگے کچھ اچھا رکھا ہو مگر میں اب عروسہ کو تکلیف نہیں دیتا چاہتا۔

وہ آگے ہی اپنے خاندان والوں کی حرکت پر بہت شرمندہ ہے _____ اور جسے ہم پسند کرتے ہوں اسے شرمندہ نہیں دیکھ سکتے۔۔۔۔۔۔؟؟؟

میں یہ بات عروسہ کو نہیں بتاؤں گا کبھی بھی نہیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟

عالیہ پھپھو اپنے ضمیر کی قیدی ہیں اور وہ مرتے دم تک قیدی ہی رہیں گی یہی سزا ان کے لیے بہت ہے۔ حسن کے جواب پر علی نے ہاں میں سر ہلایا

اچھا چھوڑ یہ بتا کہ تو واپس کب آرہا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ علی نے حسن سے پوچھا

تو نے اپنی بکواس میں سب کچھ بھلا دیا ہے۔۔۔۔۔ میں نے فون تجھے اسی لیے کیا تھا کہ جلدی سے بہاولپور آجا۔۔۔۔۔ یہاں زاویار کی شادی ہے خوب ہلہ گلہ کریں گے۔ آپ کی بار حسن کی آواز میں واضح خوشی تھی۔

میری جیب بالکل خالی ہے میں کیسے بہاولپور آجاؤں۔۔۔۔۔؟؟؟ علی نے فوراً پیسے کارو نار و نا شروع کر دیا

وہ جو گھر میں ایک بندہ ہے جسے سب "دادا جی دادا جی" بولتے ہیں۔۔۔۔۔ جا کر اس کے گلے لگ جاوہ تیرا کام کر دیں گے۔۔۔۔۔ حسن نے شرارت سے بھرپور قہقہہ لگایا

تیری تو _____ اس سے پہلے کہ علی اسے کسی موٹی تازی گالی سے نوازتا
حسن نے کال کاٹ دی۔

شکر ہے حسن کو اس کے پچھڑے مل گئے کاش کہیں سے میرے بھی کسی
اپنے کا کوئی سراغ ملے۔۔۔۔۔؟ علی نے سوچتے ہوئے بستر سے نیچے قدم
اتارا۔



Zubi Novels Zone



ماہی ماہی آپ کہاں ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ صدیق نے کمرے میں قدم رکھتے
ہی قدرے اونچی آواز میں اسے پکارا اور ایسا پہلی بار ہوا تھا اس سے پہلے کبھی
اس نے ایسا نہیں کیا تھا۔

ماہی جو واش روم میں وضو کرنے گئی تھی صدیق کے اس طرح پکارنے پر حیران ہو کر واش روم سے باہر نکلی۔

ماہی میرا چھوٹا مل گیا ہے اللہ نے مجھے جمال دے دیا ہے _____ تمہاری دعا قبول ہو گئی ہے _____ صدیق نے ماہی کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے خوشی سے بتایا

صدیق کی خوشی سے زیادہ ماہی کو اس کے "عمل" کی خوشی تھی _____ کیونکہ پہلی بار صدیق نے خود سے ماہی کو اپنے ساتھ لگایا تھا

چلیں یہ تو بہت اچھا ہو گیا کہاں ہیں وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہی نے صدیق سے الگ ہوتے ہوئے پوچھا

ہاں "فرشتے" ہیں مگر "موت" کے _____ ماہی نے آہستہ آواز میں
جواب دیا

کیا بول رہی ہوں کھل کر بولونا مجھے سمجھ نہیں آئی۔۔۔۔۔؟؟؟ صدیق
نے ماہی کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھا

کیا چھوٹے شاہ جی ہماری زندگی سے کبھی بھی نہیں نکلیں گے _____ یہ
اسی طرح ہماری زندگی اور ہماری باتوں میں موجود رہیں گے
_____؟؟؟؟

ماہی کے اس طرح بولنے پر صدیق بہت حیران ہوا۔

ماہی میں نے اکثر یہ بات نوٹ کی ہے کہ آپ چھوٹے شاہ جی کے ذکر پر بہت تلخ ہو جاتیں ہے ایسا کیا ہے جو آپ مجھ سے چھپا رہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

صدیق کے سوال پر ماہی کو اپنی غلطی کا احساس ہوا۔ مرد جتنا بھی کھلے دل و دماغ کا مالک ہوں مگر وہ اپنی بیوی کی محبت نہیں نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ ماہی نے دل میں نفی کی

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ آپ ہر وقت چھوٹے شاہ جی کرتے رہتے ہیں تو مجھے جیسی ہوتی ہے۔

میں چاہتی ہوں کہ آپ کے منہ پر ہر وقت میرا نام ہو۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہی نے اپنی بات کے اثر کو زائل کرنے کے لئے فوراً صدیق کے بازو کو تھام لیا

ماہی آپ تو میری حواسوں پر سوار ہیں _____ دن رات اٹھتے بیٹھتے
_____ سوتے جاگتے _____ آپ ہی کا چہرہ اور آپ کی باتیں میرے
کانوں میں گونجتی ہیں۔

میں آپ کو کیسے یقین دلاؤں مجھے آپ سے محبت ہو گئی ہے
_____؟؟؟ صدیق نے ماہی کے گرد اپنے بازوؤں کا گھیرا تنگ کرتے
ہوئے جواب دیا

سچی مچی _____ ماہی نے شرارت سے صدیق کی طرف دیکھا

بالکل سچ _____ صدیق نے محبت سے ماہی کا گال چوما

بس تم تیار ہو جاؤ۔ میں اسے تھوڑی دیر میں لے کر آتا ہوں _____ صدیق
ماہی کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے کمرے سے باہر چلا گیا۔

کسی نے بالکل ٹھیک کہا ہے کہ "مَن پسند" شخص اگر ہر مرض کی دوا ہے
_____ تو دوسری طرف "ڈپریشن" کی سب سے بڑی وجہ بھی وہی
ہوتا ہے۔"

میں جب جب سر کا نام سنتی ہوں مجھے ڈپریشن ہونے لگتا ہے۔

بے شک محبت سب کے لیے "سرخ گلاب" نہیں ہوتی۔

دنیا کے تمام نشے جیتنا مرضی نقصان دہ ہو "تباہ" کرنے میں "انسان" کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔

مجھے سر کی محبت نے اندر سے تباہ کر دیا ہے مگر میں خود کو کبھی بھی بکھرنے نہیں دوں گی۔

میری زندگی میں ایک بہت "خوبصورت رشتہ" ہے جس کی وجہ سے میری زندگی میں "خوبصورتی" ہے اور اس کی "خوبصورتی" میں ہمیشہ برقرار رکھوں گی۔

سب لڑکیاں میری طرح خوش قسمت نہیں ہوتیں _____ کتنی عجیب بات ہے کہ میں سر کے پیچھے بھاگتی ہوں جنہوں نے میری پرواہ نہیں۔

جبکہ صدیق جو مجھ پر جان دیتا ہے مجھے اس کی پرواہ کرنی چاہیے _____ ہم
ہمیشہ لا حاصل کے پیچھے کیوں بھاگتے ہیں۔۔۔۔۔؟

جو کچھ ہمیں حاصل ہوتا ہے اس کی قدر کیوں نہیں کرتے
_____؟؟؟

مجھے آپ کی شادی کی ذرا بھی خوشی نہیں ہے لیکن پھر بھی میں آپ کو بددعا
نہیں دے سکتی۔۔۔۔۔؟؟؟

اس سے آپ اندازہ لگالیں کہ مجھے آپ سے کتنی پاکیزہ محبت ہے
_____؟؟؟

خوش رہیں اور خدا کے لئے میری یادوں سے جا کر مجھے بھی اپنی زندگی میں
خوش رہنے دے _____ ماہی نے اپنے خیالوں میں زاویار سے گفتگو
کرتے ہوئے کہا

پھر اچانک صدیق کی بات یاد آتے ہی فوراً الماری کی طرف بڑھ گئی



Zubi Novels Zone

اب تم کہاں جا رہے ہو گھر میں تو تمہارا دل لگتا ہی نہیں ہے
_____؟؟؟ فرزین نے سعد کو اپنی بیگ میں کپڑے ڈالتے دیکھ کر
پوچھا

اس گھر میں کوئی ایسا ہے ہی نہیں جس سے میں اپنا دل لگاؤں _____
اس لئے کہیں اور جا کر ٹرائی کرنے کا سوچا ہے۔ سعد نے ایک نظر دروازے
کے بیچ کھڑی فرزین کو دیکھا اور دوبارہ اپنے کپڑے رکھنے لگا

وہ میں تم سے بھی یہی کہنے آئی تھی کہ اگر میں تمہیں اچھی نہیں لگتی تو
_____ پھر میں ڈاکٹر قاسم سے شادی کر لیتی ہوں۔

میں نہیں چاہتی کہ ساری زندگی تمہارے ساتھ میری وجہ سے کوئی زبردستی
ہو۔

فرزین کی بات کے سعد نے بیگ کی زپ بند کی اور کھڑے ہو کر اس کی
طرف غور سے دیکھا

یعنی تم مجھ سے شادی نہیں کر رہی" _____ سعد نے تصدیق چاہی "
جس پر فرزین نے سر ہلایا

گڈ ویری گڈ _____ اب تم اپنی بات پر قائم رہنا۔ فی الحال تو میں زاویار
کی شادی میں شرکت کے لیے بہاولپور جا رہا ہوں واپس آ کر دیتا ہوں کہ اب
کیا کرنا ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟

سعد کی بات پر فرزین کو بہت حیرت ہوئی۔ اس نے آرام سے اس کی بات
سن لی اور کوئی ری اکشن نہیں دیا۔

اب کیوں کھڑی ہو کوئی اور بات بھی کرنی ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ سعد نے
اپنے وائیلٹ میں پیسے رکھتے ہوئے پوچھا

اور جب تمہارے سارے مسئلے حل ہو جاتے ہیں تو پھر تمہارے دل میں
خیال آتا ہے کہ شاید تمہیں زبردستی میرے ساتھ رحم کھا کر باندھا جا رہا ہے
_____؟؟؟

فرزین بی بی یہ زندگی ہے کوئی ڈرامہ نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

تم اپنی زندگی کے ساتھ ساتھ میری زندگی سے بھی کھیل رہی ہو
_____؟؟؟

میں تمہیں ایک بار پھر ٹائم دے رہا ہوں۔ جب تک میں شادی سے لوٹ
نہیں آتا تم اچھی طرح سوچ لو کہ تمہیں میرے ساتھ رہنا ہے یا نہیں
_____؟؟؟

سعد نے کہتے ہوئے اپنے بیگ کا ہنڈل پکڑا اور اپنی ضروری چیزوں کو لیے
اس کے پاس سے گزرنے لگا تبھی فرزین نے اس کا بازو پکڑ کر رونا شروع کر
دیا

یہ سب اتنا اچانک اور غیر متوقع تھا کہ سعد بالکل حیران رہ گیا اور اس کے
ہاتھ سے ہنڈل چھوٹ گیا

کیا ہوا ہے کیوں اس طرح رو رہی ہو۔۔۔۔۔۔؟؟؟

پلیز چپ کر جاؤ ورنہ ابا اماں مجھے جوٹے ماریں گے۔

سعد نے فوراً سے فرزین کو اپنے ساتھ لگایا اور اسے چپ کرانے لگا

میں چاہتی ہوں کہ تم پورے مان کے ساتھ مجھے اپناؤ _____ میرے
لیے لڑو جھگڑو اور مجھ سے کھل کر اظہار محبت کرو کہ تم مجھ سے شادی کرنا
چاہتے ہو۔

اور اگر میں تمہیں نہ ملی تو تم مر جاؤ گے تاکہ مجھے اندازہ ہو کہ میں تمہارے
لئے کتنی قیمتی ہوں _____ کتنی اہمیت ہے میری زندگی میں۔۔۔۔۔؟؟؟

فرزین کی بات پر سعد نے اپنے منہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے خود کو نارمل کیا اور
بمشکل اپنی مسکراہٹ کا گلا گھونٹا۔

پھر سب مجھ سے ناراض ہوتے ہیں کہ میں اس کے ڈراموں پر پابندی لگاتا
ہوں یہ سب ڈراموں کا ہی اثر ہے۔ سعد نے فرزین کی طرف دیکھتے ہوئے
دل میں سوچا

پھر تم نے کیوں کہا تھا کہ تم مجھے منہ دکھائی نہیں دوں گے۔۔۔۔۔؟؟؟
سعد کے جواب پر فرزین نے پوچھا

اچھا تو تمہارے دماغ میں اب تک وہ بات پھنسی ہوئی ہے وہ تو میں نے ویسے
ہی مذاق کیا تھا۔۔۔۔۔؟؟؟ سعد مسکرایا

ایسی باتیں کون مذاق میں کہتا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ فرزین نے منہ بنایا

ایسی باتیں مذاق میں ہی کہتے ہیں۔ سعد نے پیار سے فرزین کے سر پر تھپڑ لگایا

اچھا _____ فرزین نے آہستہ آواز میں کہا اور جانے لگی۔

اور مجھے منہ دکھائی بھی دو گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ تیسری بات منائی گئی

اچھا ٹھیک ہے میں تم سے ہی شادی کروں گی۔ جلدی واپس آ جانا

فرزین مسکرا کر کہتی پلٹنے لگی مگر پھر کچھ سوچ کے رکی

مجھے تم سے تب تک محبت ہے جب تک تم اپنی بات سے "مکرو" گے تو نہیں
_____ اور شرارت سے ہنستی ہوئی چلی گئی۔ جبکہ سعد کا حیرت سے منہ
کھل گیا۔



حسن کی بات پہلے تو کسی کو سمجھ نہیں آئی مگر پھر سب نے ایک مشترکہ قہقہہ لگایا جب کہ زاویار نے اس بات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے کہ وہ دولہا ہے ایک مکہ اسے رسید کیا

تو نے خود "بند و زر" خریدار کھا ہے ہم نے تو تجھے کچھ نہیں کہا
 علی کی بات پر ایک بار پھر سب نے قہقہہ لگایا مگر اس بار حسن کا منہ بند تھا

یہ تو بہت بری بات ہے کہ تم لوگ کسی کے موٹاپے کا مذاق اڑا رہے ہو
 اول تو وہ اتنی موٹی ہے ہی نہیں اور دوسرا اس پر موٹاپا اچھا لگتا ہے

ہائے اوئے محبتاں _____ حسن کے جواب پر علی نے زور سے نعرہ لگایا
 مگر اب اس کی گردن پر حسن کا ہاتھ تھا

کینے ذلیل _____ تیرے جیسے بھائی ہوں تو انسان کو دشمن کی ضرورت نہیں پڑتی۔

بھول گیا وہ سب کیسے میں نے تجھے دودھ پلا پلا کر بڑا کیا ہے _____؟؟
حسن کے ڈائلاگ پر زاویار نے اپنی ہنسی کو بمشکل کنٹرول کیا ہے

میرے خیال سے تم غلط موقع پر غلط ڈائلاگ بول گئے ہو _____ یہ تو
خالصا تاثر نانہ ڈائلاگ ہے سعد نے بھی اپنا حصہ ڈالا

ویسے تو تیرا صرف سر ہی ہلاتا ہے مگر آج تو تیری زبان بھی چل رہی ہے
_____ خیر ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ حسن نے علی کا بازو مڑتے ہوئے کہا

سعد یار تو ان کو سمجھانا ۱۱۱۱۱۱۱۱ _____ زاویار نے مدد طلب نظروں سے
اپنے دائیں جانب بیٹھے سعد کی طرف دیکھ کر کہا

اچھا زیادہ مسکین شکل بنانے کی ضرورت نہیں ہے میں نیچے جا رہا ہوں
_____ حسن کے اٹھتے ہی زاویار اور علی بھی اٹھ گئے۔

صدیق جو بہت مصروف انداز میں سیٹج کی طرف آ رہا تھا حسن کو دیکھ کے
رک گیا

بھائی ان سے ملیں _____ یہ ہے سعد اور یہ علی _____ حسن نے دونوں
کی طرف اشارہ کیا جب کہ صدیق انتہائی خوش دلی سے دونوں کے گلے ملا

میں آپ لوگوں کا بہت احسان مند ہوں کہ آپ نے میرے چھوٹے سے
"معصوم بھائی" کا بہت خیال رکھا _____ صدیق نے جیسے ہی جملہ ادا
کیا علی اور سعد چیخ پڑے

معصوم بھائی اور وہ بھی حسن _____ کچھ تو خیال کریں آگے ہی بارش
نہیں ہو رہی۔۔۔۔۔؟ علی کی بات صدیق کے اوپر سے گزر گئی مگر وہ ہنستا
ہوا آگے بڑھ گیا۔

خبردار جو آئندہ میں بھائی کے سامنے کسی نے کوئی بھی بکواس کی تو
_____ علی نے دونوں کے ساتھ چلتے ہوئے وارننگ دی

ویسے تم دونوں کی معلومات میں اضافے کیلئے ایک دلچسپ بات بتاؤں
 -----؟؟؟ وہ تینوں اب کھانے کی میز پر بیٹھے رنگ برنگے کھانوں
 ساتھ انصاف کر رہے تھے

تجھے اجازت کی ضرورت کب سے پڑ گئی -----؟؟؟ سعد نے چالوں
 کا چیخ منہ میں ڈالتے ہوئے کہا

جب سے بیچارے کی شادی ہوئی ہے _____ علی نے لقمہ دیا

پتہ نہیں تم دونوں کی اتنی زبانیں کیوں چلنے لگی ہیں پہلے تو تم لوگ بہت
 خاموش رہتے تھے _____ حسن نے منہ بناتے ہوئے اپنے آگے پلیٹ
 کی

اچھا ناراض نہ ہو _____ بتا کیا بات ہے۔۔۔۔۔؟؟؟

جب کافی دیر تک حسن خاموش بیٹھا رہا تو سعد نے اس کا کندھا ہلایا

اس پر حسن نے اسے ایک گھوری سے نوازا اور دوبارہ اپنا کھانا کھانے لگا

یار میری بیگم نہیں ہے مجھے روٹھے کو منانے کا کوئی تجربہ نہیں ہے لہذا اب بول بھی دے کیا بولنا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ علی نے حسن کی طرف دیکھ کر شرارت سے کہا جس پر سعد بھی مسکرا دیا

بچو یاد رکھ _____ تیرے لیے تو میں ایسی لڑکی کی تلاش کروں گا جو تجھے سب کچھ سکھا دے گی "منانا" تو بہت چھوٹی بات ہے _____ حسن کی بات پر علی نے اس کی طرف جھکتے ہوئے سرگوشی کی

تو بس میری شادی کرادے آگے میں جانو اور میرا کام _____ تو پریشان
مت ہو۔ تو بس اپنی "موٹو" کی فکر کیا کر _____ علی کی بات پر سعد
مسکرا نے لگا جبکہ حسن نے ہاتھ صاف کرتے ہوئے اسے دیکھا

اب تو اپنی بات پر قائم رہیں کہ میں نے صرف "موٹو" کی فکر کرنی ہے تیری
_____ نہیں _____ حسن اب کرسی ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گیا تھا۔

بس کرو تم لوگوں نے تو باقاعدہ لڑنا شروع کر دیا ہے _____ سعد بھی
اب اپنا کھانا ختم کر چکا تھا۔

وہ جو لڑکی تھی نا انا _____ وہی جو زادیار کو بہت تنگ کیا کرتی تھی۔
اسی کی شادی بھائی سے ہوئی ہے یعنی وہ لڑکی اب میری بھابھی ہے۔

ہے نااااا عجیب بات۔۔۔۔۔؟ حسن نے دور کھڑے صدیق کی طرف
دیکھتے ہوئے بتایا

تجھے کیسے پتا۔۔۔۔۔؟ سعد نے تعجب سے پوچھا

مجھے تار آئی تھی _____ حسن نے چڑ کر جواب دیا

یہ کیا بات ہوئی بھلا _____ علی نے حسن کی طرف دیکھ کر پوچھا

ظاہر سی بات ہے زاویار نے بتایا ہے اور کیسے پتہ چلتا۔۔۔۔۔؟ حسن کو
دونوں کی عقل پر افسوس ہوا



آج زاویار کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا جو حسرت وہ کب سے دل میں لیے
پھر رہا تھا اللہ نے وہ پوری کر دی تھی۔ اب وہ ساری زندگی اس کی ذات کا حصہ
بن گئی تھی

اس کی "من پسند" اور "محبوب شخصیت" اس کے سامنے انتہائی خوبصورت
لباس میں اس کی خوابوں کی تعبیر بنی بیٹھی تھیں۔

مجھے یہ سب بالکل ایک خواب لگ رہا ہے لگتا ہے میں آپ کو چھوؤں گا تو
سب ختم ہو جائے گا _____ زاویار نے عفت کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

اب ایسا بھی کچھ نہیں ہے۔ عفت نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے جواب دیا

آپ کو پتا ہے آپ مجھے بہت اچھی لگتی ہیں۔ پتا نہیں کیوں مگر مجھے آپ کے علاوہ کبھی کسی لڑکی کو دیکھ کر یہ احساس نہیں ہوا کہ وہ میری ہو۔

لیکن میں نے جب بھی آپ کو دیکھا میرے دل نے کہا کہ یہ میری ہو
_____ اور شکر ہے کہ آج آپ میری ہو گی۔

پورے کمرے میں گلاب اور موتیا کی بھیننی بھیننی خوشبو پھیلی ہوئی تھی۔
عفت مہرون کلر کے بنارسی جوڑے میں زاویار کو دنیا کی سب سے
خوبصورت دلہن لگ رہی تھی۔

میں وعدہ تو نہیں کرتا لیکن پوری کوشش کروں گا کہ آپ کے تمام دکھوں کا
مداوا کر سکوں جو چچا سائیں اور چچی جان کی جانے سے آپ نے برداشت
کیے۔

آپ کو ہمیشہ خوش رکھوں گا۔ آپ کو مجھ سے کبھی کوئی شکایت نہ ہوگی۔
لیکن پھر بھی میں ایک انسان ہوں مجھ سے غلطی ہو سکتی ہے۔

آپ سے ایک گزارش ہے کہ کبھی بھی میری غلطی پر آپ مجھ سے بدگمان
مت ہونا۔

بس ایک بات اپنے دل میں رکھنا کہ میں آپ سے بہت محبت کرتا تھا
_____ بہت محبت کرتا ہوں _____ اور مرتے دم تک کرتا رہوں گا۔

زاویار نے محبت سے عفت کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا اور یہ خوبصورت سی
انگوٹھی ان کی انگلی میں پہنا دی۔

چھوٹے تم شروع سے میرے نصیب میں لکھ دیے گئے تھے۔
عفت بی نے جیسے ہی یہ جملہ ادا کیا زاویار نے انہیں چپ رہنے کا اشارہ کیا

آج کے بعد آپ مجھے جھوٹا نہیں بولیں گی کیونکہ اب میں جھوٹا نہیں ہوں۔
اب میری شادی ہو گئی ہے۔ اب میں بڑا ہو گیا ہوں۔

ہاں یہ تو ہے۔ زاویار کی بات پر عفت بی مسکرا نے لگیں۔

آپ مسکراتی ہوئی بہت خوبصورت لگتی ہیں۔ زاویار نے کھلے دل سے
تعریف کی۔

ہم سب کے دل میں کچھ محرومیاں ہوتی ہیں لیکن اس کا یہ ہر گز مطلب
نہیں کہ ہم اپنی محرومیوں میں اپنی ساری زندگی گزار دیں۔

آج ہم اپنی نئی زندگی شروع کر رہے ہیں میں چاہتا ہوں کہ آپ کے دل میں جتنی بھی فضول باتیں ہیں وہ یا تو آپ مجھے بتادیں یا پھر ان کو دفنادیں۔

زاویار کی بات پر عفت بی کچھ دیر خاموش رہیں پھر آہستہ سا بولیں۔

مجھے تم سے اب کسی قسم کی کوئی شکایت نہیں ہے میں بہت خوش ہوں کیونکہ تمہیں اللہ نے میرے لئے چنا ہے مگر صرف ایک بات کا جواب دے دو اس کے بعد کبھی نہیں پوچھوں گی۔

عت کی بات پر زاویار نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا

میں امید کرتا ہوں کہ وہ سوال ماہی کے بارے میں بالکل بھی نہیں ہوگا۔

زاویار کے جواب پر عفت خاموش ہو گئی اور اپنی گود میں رکھے ہوئے اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگی

پوچھیں نا اااا خاموش کیوں ہو گئی۔۔۔۔؟ زاویار نے محبت سے دوبارہ ہاتھ پکڑ لیے

مجھے کچھ بھی نہیں پوچھنا ہے۔ عفت پھیکا سا مسکرائیں

یہ تو بہت اچھی بات ہے باتوں میں ٹائم ضائع کرنے کا کیا فائدہ
_____؟؟؟

چھوٹے _____ زاویار کی شرارت کو سمجھتے ہوئے عفت نے کہا

پھر چھوٹے _____ چھوٹے _____ چھوٹے _____
_____ چھوٹے _____ زاویار نے غصہ کیا

کیا کرو عادت پڑی ہوئی ہے۔۔۔۔۔۔؟ عفت نے معذرت کی

آپ صرف تب تک مجھے چھوٹا کہہ سکتیں ہے جب تک ہمارا چھوٹا نہیں آجاتا
_____ اتنی ہی رعایت دے سکتا ہوں میں آپ کو _____ زاویار کی
بات پر عفت نے مسکرا کے نظریں جھکا لیں

میں اچھے سے جانتا ہوں کہ آپ نے ماہی کے بارے میں ہی پوچھنا تھا۔

عورت کبھی دوسری عورت کو برداشت نہیں کرتی خاص طور پر اس انسان کے ساتھ جو اس کا ساتھی ہو

مجھ سے زندگی کی بہت بڑی بھول ہو گی جو میں نے عفت کو ماہی کے بارے میں بتایا

اب یہ ساری زندگی اسی دکھ میں گزاریں گی کہ میری زندگی میں کبھی ماہی تھی

حالانکہ میں نے اس معصوم کو کبھی کوئی اہمیت دی ہی نہیں۔

مگر میں اس چیز کا اعتراف کبھی نہیں کروں گا کہ مجھے بھی ماہی سے محبت ہو گئی تھی۔

ماہی کو تو صدیق جیسا اچھا انسان مل گیا اور اگر وہ نا بھی ملتا تو کوئی اور مل جاتا۔

مگر آپ ساری زندگی سکینہ پھپھو کی طرح رہتیں۔ جو مجھے منظور نہ تھا۔

ہمارے معاشرے میں ایسی بہت ساری لڑکیاں اپنے ماں باپ کے گھر ہی بیٹھی بوڑھی ہو جاتی ہیں

کیا ان کا زندگی کی خوشیوں پر کوئی حق نہیں۔۔۔۔۔؟

جب ہم چھوٹی عمر کی لڑکیوں سے شادی کرنا برا نہیں سمجھتے تو پھر
بڑی عمر کی لڑکی سے شادی کرتی کیوں موت پڑتی ہے۔۔۔۔۔؟

اگر ہم اپنے معاشرے میں سکون چاہتے ہیں تو ہمیں غلط روایات ختم کرنی پڑیں گی۔

مجھے پورا یقین ہے کہ آپ میری بہت اچھی شریک حیات ثابت ہوں گی۔

ماہی میرا ماضی تھا _____ اور کوئی بھی انسان اپنا ماضی نہیں بھولتا خاص طور پر اگر وہ اتنا خوبصورت ہو تو _____ پھر میں کیسے بھول سکتا ہوں
_؟؟؟

ماہی تم نے بالکل ٹھیک کہا تھا _____ کہ "بھولتا تو کوئی بھی نہیں ہے۔"
"

عفت میری پہلی محبت تھی اور تم دوسری _____ کچھ بھی کر لو پہلی
(محبت پہلی ہی ہوتی ہے)

زاویار نے عفت کی طرف دیکھتے ہوئے محبت سے اس کے ہاتھ کو چوما۔

⌘ ⌘ ⌘ ⌘ ⌘

حسن میں تمہیں اب بھی اچھی لگتی ہونا اااااا _____ عروسہ نے حسن کے
پاس بیٹھتے ہوئے پوچھا

اب بھی سے کیا مراد ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حسن اپنے موبائل پر کچھ دیکھ رہا
تھا

میرا مطلب ہے کہ عالیہ پھوپھو نے اب ساری بات تمہیں بتاؤ دی ہے
_____ عروسہ نے ہچکچاتے ہوئے کہا

آج تو تم نے یہ بات کی ہے عروسہ مگر اب دوبارہ مت کرنا۔ میں اس قصے کو
ہمیشہ کے لئے ختم کرنا چاہتا ہوں کیونکہ میں جتنا اس کے بارے میں سوچتا
ہوں سوائے دکھ کے مجھے کچھ حاصل نہیں ہوتا

اور شدید تکلیف سے میں گزرتا ہوں۔ میرا دل تڑپتا ہے۔ اور یہ احساس کہ
میں اپنی پھوپھو کے لیے کچھ نہیں کر سکا مجھے ذہنی اذیت دیتا ہے

سوری _____ میں آج کے بعد ایسا نہیں بولوں گی _____ عروسہ
نے محبت سے حسن کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر تسلی دی

عروسہ تم مجھ سے ایک وعدہ کرو _____ حسن نے اپنا ہاتھ عروسہ
کے آگے کیا

کیسا وعدہ۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عروسہ نے ہچکچاتے ہوئے اپنا ہاتھ حسن کے ہاتھ
پر رکھا

تم آج سے "ڈائٹنگ" کرو گی اور اپنا وزن جتنا ہو سکا کم کرو گی _____ حسن
کی بات پر عروسہ نے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے کھینچ لیا

تم چاہتے ہو کہ میں بھوکے مر جاؤں _____ عروسہ نے احتجاج کیا

اور تم چاہتی ہو کہ میں تمہارے وزن سے مر جاؤں _____ حسن نے بھی
اسی انداز میں جواب دیا

یار بات سمجھنے کی کوشش کرو سب مجھے تمہارے موٹاپے کا طعنہ دیتے ہیں۔

کہاں میں اتنا اسمارٹ، خوبصورت _____ اور کہاں تم اتنی _____
حسن نے ہاتھوں سے مختلف سائز بنائیں

ایک تو تمہارا سائز انسان ہاتھوں سے بتا بھی نہیں سکتا _____ بس مجھے
نہیں پتہ تم تھوڑا کنٹرول کرو۔

حسن کہتا ہوا دوبارہ اپنے موبائل کی طرف متوجہ ہو گیا جبکہ عروسہ کی
آنکھوں سے آنسو گرنے لگے

کیا میں واقعی ہی بہت موٹی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عروسہ نے نم آواز
میں پوچھا

اب کون کافر حمایت کرے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حسن زیر لب بڑبڑایا

نہیں یار میں مذاق کر رہا تھا پلیز چپ کر جاؤ _____ حسن نے عروسہ کے
آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

پکی بات تم مذاق کر رہے تھے _____ عروسہ نے تصدیق چاہی

ہاں نہیں تو اور کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ مجھے تو تم "گول گپا" سی اتنی پیاری لگتی
ہو۔ کہ کیا بتاؤں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

حسن کی بات پر عروسہ کا چہرہ ایک دم کھل گیا۔

Thank u so much and I love u

عروسہ نہ کہتے ہوئے حسن کے کندھے پر سر رکھ لیا۔

دیکھو محبت اپنی جگہ _____ میں بھی تم سے بہت محبت کرتا ہوں مگر پلیز
اپنا سراٹھا لو کندھے کا جوڑ نکل جائے گا۔

حسن کی بات پر عروسہ نے سراٹھا کر اسے غور سے دیکھا جبکہ حسن مسکرا دیا

میں ڈائٹنگ کرنے کی کوشش کروں گی۔۔۔۔۔؟؟؟ عروسہ کی بات پر
حسن حیرت سے اسے دیکھنے لگا

لوگ محبت میں اتنا کچھ کرتے ہیں کیا میں ایک ڈائٹنگ نہیں کر سکتی
_____؟؟؟؟ عروسہ نے جت لایا

یہ محبت بھی عجیب چیز ہے کبھی انتہائی "خود غرض" ہو جاتی ہے اور کبھی
"قربانیاں" دیتے نہیں تھکتی۔

خیر جو بھی ہے ہم کو آپ سے پیار ہے _____ حسن کی بات پر عروسہ
کی روح سرشار ہو گئی۔



شاہ جی آپ نے مجھے بلایا تھا کوئی ضروری بات تھی۔۔۔۔۔؟ صدیق نے
عاجزی سے زاویار کے پاس کھڑے ہو کر پوچھا

پہلی بات تو یہ کہ تم اب مجھے شاہ جی مت بولا کرو مجھے میرے نام سے بلایا
کرو۔

حسن کی طرح میں بھی تمہارا بھائی ہوں اور بابا نے بھی ساری زندگی تمہیں
اپنا بیٹا ہی سمجھا ہے۔

ایف ایس سی کارزلٹ آگیا ہے تمہاری بیگم بہت زبردست نمبر لے کر پاس
ہوئی ہے۔

میری اور بابا کی ہمیشہ سے یہ خواہش رہی تھی کہ ہمارے گاؤں میں بھی ایک اچھی لیڈی ڈاکٹر ہو جو یہاں کی عورتوں کے مسائل حل کر سکے۔

اگر تمہیں برانہ لگے تو میں تمہاری بیگم کا داخلہ میڈیکل کالج میں کروادو
_____؟؟؟

زاویار کو پہلی بار عجیب سا محسوس ہو رہا تھا کسی کے خاوند سے اس کی بیوی کے بارے میں بات کرنا۔

آپ کا بہت بہت شکریہ مگر اس بات کا فیصلہ ماہی کر سکتی ہے۔ مجھے تو پڑھائی لکھائی کی کچھ سمجھ نہیں ہے۔

اگر وہ ڈاکٹر بننا چاہے تو مجھے کیا اعتراض ہو سکتا ہے مگر میں اتنے پیسے کہاں سے لاؤں گا۔۔۔۔۔۔؟

تم اس بات کی فکر مت کرو پیسے کا بندوبست بھی میں ہی کروں گا بس تم مجھے یہ پوچھ دو کہ اسے کوئی اعتراض تو نہیں ہے۔۔۔۔۔۔؟ زاویار کی بات پر صدیق نے ہاں میں سر ہلایا

حسن چاہتا ہے کہ تم اس کے ساتھ شہر چلو۔۔۔۔۔۔ اگر تم جاننا چاہو تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

مگر میرا دل کرتا ہے کہ تم یہیں میرے پاس رہو۔ بابا کو تم پر بہت اعتبار تھا اور اب مجھے بھی۔۔۔۔۔۔ میں تمہارے بغیر اپنے آپ کو بہت تنہا محسوس کروں گا۔

زاویار کی بات پر صدیق کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی _____ عفت جو
اس وقت لیونگ روم میں داخل ہو رہی تھی ان کے چہرے سے یہ بات سن
کر مسکراہٹ ختم ہو گئی۔

آخر تم ان میاں بیوی کو یہاں سے جانے کیوں نہیں دے رہے ہو
_____؟؟؟

صدیق کے جاتے ہی عفت نے زاویار کے برابر صوفے پر بیٹھتے ہوئے پوچھا

بابا کو صدیق پر بہت اعتبار تھا اور ویسے بھی میں اکیلا ہوں صدیق کی وجہ سے
مجھے بہت آسرا رہتا ہے وہ قابل اعتماد بھی ہے اور وفادار بھی _____ زاویار
نے ٹی وی کی طرف دیکھتے ہوئے آرام سے جواب دیا

آپ کو تو میں منع کر ہی نہیں سکتی مگر _____ سر میں اب ڈاکٹر بننا نہیں چاہتی۔

ماہی نے نظریں جھکا کر جواب دیا جس پر زاویار کافی حیران ہوا

ماہی تم کب سے اتنی کنفیوز ہو گئی۔۔۔۔۔۔؟؟؟ سر اٹھا کر بات کرو تم تو سر جھکا کر بات کرنا نہیں جانتی تھی _____ زاویار کی بات پر ماہی نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا

سر اب پہلے جیسے حالات نہیں ہیں سب کچھ بدل گیا ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ انتہائی پھکی مسکراہٹ ماہی کے چہرے پر آئی جسے دیکھ کر زاویار کو دکھ ہوا۔

سب کچھ بالکل ویسا ہی ہے تمہارا رزلٹ میری سوچ سے بھی زیادہ اچھا ہے
اور یاد ہے تم نے ایک دفعہ کہا تھا کہ تمہارے بارے میں _____
"میں جو بھی فیصلہ کروں گا تمہیں منظور ہوگا"

اور میں چاہتا ہوں کہ تم ڈاکٹر بنو _____ کیوں کہ تم جیسی قابل لڑکی
کی ہمارے گاؤں کو بہت ضرورت ہے۔ زاویہار نے اپنی پشت پر ہاتھ
باندھتے ہوئے جواب دیا

سفید شلوار قمیض کے اوپر کالی چادر _____ زاویہار ہمیشہ کی طرح ماہی کو
بے انتہا خوبصورت لگ رہا تھا

گاؤں والوں کا تو میں نے ٹھیکہ نہیں لیا ہوا _____ لیکن اگر آپ کو
میری ضرورت ہے تو میں تیار ہوں۔ بھائی اب اپنے پرانے روپ میں لوٹ
چکی تھی

ظاہری سی بات ہے بڑھاپے کے ساتھ بندے کو بہت ساری بیماریاں لگ
جاتیں ہیں تو مجھے بھی ایک ڈاکٹر کی ضرورت پڑے گی _____ زاویار
نے مسکرا کر جواب دیا

تو پھر میں آپ کی طرف سے "ہاں" سمجھو _____ زاویار نے اپنی کلائی
پر بندھی گھڑی کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

میری طرف سے تو ہمیشہ "ہاں" ہی رہی ہے میں نے کبھی آپ کو "نہ" بولا ہے جو آج بولوں گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہی کی جواب زاویار نے نفی میں سر ہلایا

اچھے بچوں کی طرح اپنی پیکنگ کرو اور ہاسٹل کے لیے نکلو
زاویار کہتا ہوں جانے کے لیے مڑا

آپ خوش ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہی کے سوال پر پلٹا

ظاہر سی بات ہے بہت خوش ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تمہیں لگ نہیں رہا
۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ زاویار کو ماہی کا سوال عجیب لگا

شکل سے تو نہیں لگ رہا کہ آپ خوش ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

ہاں البتہ ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ آپ خوش ہونے کی ایکٹنگ کر رہے ہیں
_____ ماہی کی بات پر زاویار کو دھچکا لگا

تم "چہرہ شناس" کبھی بھی نہیں تھی _____ زاویار نے یاد کرایا

سر آپ غلط ہیں میں شروع سے چہرہ شناس ہوں _____ ماہی کے چیلنج
پر زاویار نے آبرو اچکا کر پوچھا

کیسے _____؟؟؟

جنتی میں آپ سے "محبت" کرتی تھی آپ بھی میرے سے ویسے ہی "محبت
"کرتے تھے اگر "نہ" کرتے ہوتے تو آپ مجھے اتنی سختی سے "جھڑک"
دیتے کہ میں آپ کی طرف ایک قدم بھی نہ بڑھا پاتی۔

عورت اپنی طرف اٹھنے والی مرد کی ہر نظر کو پہچانتی ہے _____ حوس،
محبت، نفرت، غصہ، پیار _____ آپ مجھے بے وقوف سمجھتے ہیں

میں لکھ کر دینے کو تیار ہوں کہ آپ بالکل بھی خوش نہیں ہیں _____
ماہی نے سینے پہ ہاتھ باندھے ہوئے پر اعتماد لہجے میں کہا

تمہیں پتا ہے یہ سب تمہاری وجہ سے ہی ہے _____ عفت مجھ پر شک
کرتی ہے۔ زاویار نے پہلی دفعہ اپنے آپ کو بے بس پایا

یہ تو بہت خوشی کی بات ہے _____ پتا میں ہمیشہ سوچتی تھی کہ "محبت" میں جب ناکامی ہوتی ہے تو زندگی صرف "لڑکی" کی خراب ہوتی ہے۔

مگر لگتا ہے کہ اس دفعہ "تاریخ" بدلے گی _____ وقت بے شک ہر زخم کا مرہم ہے مگر کچھ وقت تو آپ بھی تڑپے گے۔

اندھیرے میں بہائے گئے آنسوؤں کی قسم! میں نے آپ سے سچ میں "شدید محبت" کی ہے، اتنی شدید کہ اس میں _____ میں نے اپنی ذات کو ہی "کھو دیا۔ مگر اب کچھ تسلی ہوئی ہے کہ آنسو رائیگاں نہیں گئے۔

نہیں _____ مرد کو بھی برابر کا حصہ ملنا چاہیے بلکہ زیادہ جیسے جائیداد میں ملتا ہے۔

وہ سلیقے سے ہوا مجھ سے گریزاں ورنہ "
"لوگ تو صاف محبت میں مکر تے دیکھے

ماہی نے اپنی آنکھوں میں آئی نمی کو صاف کرتے ہوئے الماری کی طرف
قدم بڑھا دیے۔

❧ ❧ ❧ ❧ ❧

حسن، عروسہ، ماہی اور صدیق ایک ساتھ بیٹھے دوپہر کا کھانا کھا رہے تھے۔

چھوٹو کچھ دن اور رک جاؤ _____ ابھی مت جاؤ _____ ابھی تو میں
نے تمہیں دل بھر کر دیکھا بھی نہیں ہے _____ صدیق نے محبت سے
حسن کو دیکھتے ہوئے کہا

ویسے آپ سب کو نہیں لگتا کہ یہ جملہ انھیں مجھے بولنا چاہیے
_____؟؟؟ ماہی کی بات پر صدیق نے حیرت سے جب کہ حسن نے
مسکرا کر اسے دیکھا

ہاں کہہ تو آپ بالکل ٹھیک رہیں ہیں حق تو آپ کا بنتا ہے _____ حسن
نے تائید کی

تم چھوڑو اسے _____ یہ تو ایسے ہی باتیں کرتی رہتی ہے
 _____ تم میری بات کا جواب دو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ صدیق نے
 دوبارہ حسن کی طرف دیکھا

بھائی میں تو کہتا ہوں کہ آپ بھی میرے ساتھ چلیں۔ یہاں کیوں "مال
 ڈنگر" ساتھ اپنی زندگی برباد کر رہے ہیں۔

ہم دونوں کا ایک دوسرے کے سوا ہے ہی کون۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

اتنا عرصہ ایک دوسرے کے بغیر گزارا ہے اب اور نہیں _____ حسن
 اب بالکل سیریز تھا

نہیں یا ر ر ر ر ر _____ چھوٹے شاہ جی بالکل اکیلے ہو جائیں گے

_____؟؟؟

انہیں ابھی میری ضرورت ہے اور میں نمک حرام بالکل بھی نہیں _____۔
 -- صدیق کے جواب پہ ماہی نے منہ بنا لیا

چھوٹے شاہ جی کی تو ایسی کی تیسری _____ چھوٹے شاہ جی ہوں گے آپ
 کے _____ میرے لیے وہ صرف زاویا رہے۔ جسے میں ہاسٹل میں
 خوب بے عزت کرتا تھا۔ حسن کی بات پر ماہی مسکرا دی۔

بڑا ہی اچھا لگتا ہے آپ کے منہ سے ان کے شاہ جی کی تعریفیں سننا
 _____ ماہی کی بات پر حسن نے مسکرا کر اسے دیکھا

کیونکہ میں آپ کے حصے کا بھی حساب برابر کر دیتا ہوں۔۔۔ حسن کی
بات کا مطلب کسی کو سمجھ نہیں آیا مگر ماہی نے مشکوک نظروں سے اسے
دیکھا

اس کا مطلب یہ ہوا کہ تم نہیں رکو گے۔۔۔۔۔؟؟؟

ماہی بھی کچھ دنوں تک چلی جائے گی۔۔۔۔۔ صدیق ادا اس ہوا۔

آپ کہاں جا رہی ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟ میرے اتنے پیارے بھائی کو چھوڑ
کر۔۔۔۔۔ حسن نے ماہی سے پوچھا

ہاں جی فرزین بی بی پھر آپ نے کیا سوچا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ سعاد نے
فریح ساتھ ٹیک لگاتے ہوئے اطمینان سے پوچھا

کس بارے میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ فرزین کا اطمینان بھی قابل دید تھا

شادی کے _____ سعد نے پوچھا

اگر تم اپنی تمام باتوں پر ابھی تک قائم ہو تو پھر ٹھیک ہے۔
فرزین اس وقت پکوڑے بنا رہی تھی

زبردست یعنی میں دولہا بننے کی تیاری کروں _____ سعد نے شرارت کی

فرزین نے صرف سر ہلایا

اب تو مجھے پکا یقین ہو گیا ہے کہ تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے

_____؟؟؟

اتنی عزت اور وہ بھی میرے لئے اور وہ بھی تم دے رہی ہو

ہو ہی نہیں سکتا۔

نہیں _____ یہ حقیقت نہیں بلکہ کوئی خواب ہے۔ سعد نے خود کو چٹکی کاٹی

میں نے تمہارے جانے کے بعد بہت سوچا ہے۔ تم بالکل ٹھیک ہو اور میں ہی غلط ہوں۔

کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ مجھے تو ایسی فرزین بالکل پسند نہیں
سعد نے اسے پکڑ کر کرسی پر بٹھایا اور خود بھی کرسی کھینچ کر اس کے برابر بیٹھ گیا

تمہیں پتا ہے اسے "طلاق" ہو گئی ہے بیچاری میری طرح کتنی خوش دل اور شرارتی تھی۔

مگر اس کی ساس نے اس کے خاوند کے کان بھر دیے اور اس نے اسے چھوڑ دیا۔

اب وہ کہاں جائے گی۔۔۔۔۔؟؟؟ ہائے بے چاری۔۔۔۔۔ فرزین

کہہ کر رونے لگی جبکہ سعد نے ایک دم اس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے

پلیز چپ کر جاؤ پریشان مت ہوں اور کس ساتھ ایسا ہوا ہے
-----؟؟؟ سعد نے فکر مندی سے پوچھا

میں تو اب بالکل تمہیں تنگ نہیں کروں گی مجھے تو اس لفظ "طلاق" سے
بہت ڈر لگتا ہے۔

سعد پلیز _____ تم مجھے کبھی مت چھوڑنا ورنہ میں کہاں جاؤں گی
-----؟؟؟ فرزین کی التجا پر سعد کا دل تڑپ اٹھا

میں پاگل ہوں جو تمہیں چھوڑ دو اور اور خبردار جو یہ کہا کہ تم مجھے تنگ نہیں
کروں گی -----؟؟؟

تنگ کرو اور خوب کرو _____ فرمائشیں کرو _____ مجھے مزہ آتا ہے
جب تم مجھے تنگ کرتی ہو مجھ سے فرمائشیں کرتی ہو۔

تمہاری وجہ سے ہی تو اس گھر میں "رونق" ہے _____ ٹی وی دیکھو
_____ کوئی کام نہ کروں _____ بس ہر وقت ہنستی کھیلتی رہو
سعد نے اپنے ہاتھوں سے اس کے آنسو صاف کیے

سچی _____ فرزین ایک دم شوخ ہوئی

مچی _____ تم میرے جینے کی وجہ ہو۔ مجھے تم سے شدید محبت ہے
_____ سعد نے جذبات سے چور لہجے میں کہا جس پر فرزین مسکرا
دی۔

کل کو اس بوڑھی ماں کو گھر سے باہر نکال دینا _____ رضیہ بیگم کہتی
ہوئی رونے لگ پڑیں۔

جبکہ سعد رضیہ بیگم کو روتا دیکھ کر انھیں چپ کرانے لگا

جب ماں ہی بات کو نہیں سمجھ رہی تو وہ کیا خاک سمجھے گی
_____؟؟؟

سعد بچے تیری زندگی بہت مشکل ہونے والی ہے _____ سعد نے دل
میں سوچا



اب آپ مجھ پر شک کر رہی ہیں۔ کیا سچ بولنے کی سزا ساری زندگی ملے گی
 -----؟؟؟ زاویار نے عفت کے ناراض چہرے کی طرف دیکھ کر

پوچھا

آخر کیوں تم اس سے اتنی ہمدردی رکھتے ہو -----؟؟؟

کچھ تو دال میں کالا ہے بلکہ یہاں تو مجھے ساری دال ہی کالی لگ رہی ہے۔

تمہیں خود بھی معلوم نہیں مگر آج میں تمہیں بتاتی ہوں
 زاویار شاہ کو ماہین اسلم سے محبت ہے وہ بھی شدید قسم کی عفت
 کے لہجے میں واضح طنز تھا

ایک باعزت مرد اپنا "نام" ہر کسی کو نہیں دیتا ہے۔ یہاں تک کہ کچھ مرد اپنی "بیٹی" کو بھی اپنا نام دینا پسند نہیں کرتے۔

اور یہاں آپ کو میرے نام سے کوئی فرق ہی نہیں پڑ رہا _____ زاویار
کو افسوس ہوا

میری طرف دیکھیں کیا آپ کو میری آنکھوں میں اپنی محبت نظر نہیں آتی
_____؟؟؟ زاویار نے عفت کا چہرہ اپنی طرف کیا

پھر آج اس کے کوارٹر میں کیوں گئے تھے _____؟؟؟

جب اس نے کہہ دیا ڈاکٹر نہیں بننا تو آپ کو کیا تکلیف ہے _____؟؟؟

میں تمہیں شیئر نہیں کرنا چاہتی کسی کے ساتھ بھی _____ شراکت پسند
_____ نہیں ہے مجھے عفت کا لہجہ بھی تھوڑا تیز ہوا

تم دو کشتیوں کے سوار ہو یا تو اس سے شادی کر لو یا پھر مجھے طلاق
_____ عفت نے اتنا ہی کہا تھا کہ زاویار کا ہاتھ ہوا میں بلند ہوا مگر
عفت کے چہرے پر پڑنے سے پہلے ہی رک گیا

آپ اتنی گندی بات بھی بول سکتی ہیں میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔ اگر
میں نے اس سے شادی کرنا ہوتی تو مجھے کون روک سکتا تھا
_____؟؟؟

اس لئے تاکہ اس کا یقین "محبت" پر قائم رہے _____ وہ اس لفظ سے
"بد ظن" نہ ہو _____ اور کبھی یہ نہ سوچتے کہ اس نے ایک "غلط شخص"
سے محبت کی۔

ہم دونوں ہی بد نصیب ہیں _____ اسے محبت نہیں ملی مگر باقی سب کچھ مل
گیا _____ مجھے محبت ملی اور باقی کچھ نہیں _____ زاویار کا لہجہ ٹوٹا
ہوا تھا عفت کو شرمندگی نے آن گھیرا

اور یہ کہ "مجھے آپ سے محبت ہے" _____ اس جملے پر ایمان رکھیں۔

باقی میں کسی ساتھ کیا کرتا ہوں اسے مجھ پر چھوڑ دیں۔

میں کہیں بھی جاؤں گا _____ کچھ بھی کروں گا _____ یاد رکھنا آنا مجھے
آپ کے ہی پاس ہے۔

زاویا پر نے کہتے ہوئے عفت کی طرف نرمی سے دیکھا

ایسے کہتے ہیں سوری _____؟؟؟ زاویار نے مصنوعی غصے سے عفت کی طرف دیکھا جواب مسکرا رہی تھی

کم از کم گلے ہی لگ جائیں اس سے زیادہ کی تو آپ کو توفیق نہیں ہوگی
 _____؟؟؟

(اگر ماہی ہوتی تو۔۔۔۔۔؟؟؟ زاویار نے اپنے خیال پر خود ہی لعنت بھیجی
)جب کہ عفت مسکراتے ہوئے زاویار کے پاس سے گزر گئی



"یہ نہ تھی ہماری قسمت"

زاویار نے ایک سرد آہ بھری اور واش روم کی طرف بڑھ گیا۔

⌘ ⌘ ⌘ ⌘ ⌘

نور اں چار پائی پر اسلم کے ساتھ بیٹھی ہوئی چائے پی رہی تھی جب دروازے پر کسی نے دستک دی۔

یہ اس وقت کون آگیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ اسلم نے خود سے کہتے ہوئے انور کو دروازہ کھولنے کا کہا

دروازہ کھولتے ہی انور خوشی کے مارے کچھ بول ہی نہ سکا۔

کیا بات ہے میں تین ماہ میں اتنی بدل گئی ہوں کہ میرا بھائی مجھے پہچان ہی نہیں رہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہی نے انور کے آگے اپنا ہاتھ ہلایا

جس پر وہ ہوش میں واپس آیا اور ماہی کو اپنے ساتھ لگا کر آبدیدہ ہو گیا

بس بس زیادہ دکھی ہونے کی ضرورت نہیں ہے میں بہت خوش ہوں اور یہ
بتانے آئی ہوں کہ _____ بلکہ پہلے ابا کو بتاؤں گی _____ ماہی
کہتے کہتے رکی

ماہی کی آواز سنتے ہی اسلم اور نوراں بھی کمرے سے باہر آ گئے۔

اتنے ماہ بعد اپنی بیٹی کو دیکھ کر دونوں اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے اور اسے
پیار کرتے ہوئے رونے لگے

کیوں رو رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

دیکھیں میں بالکل ٹھیک ہوں اور بہت خوش بھی _____ ماہی نے
دونوں کے آنسو اپنے ہاتھوں سے صاف کیے

جی اور اسی لئے آپ کو ملنے آئی ہوں مگر آپ لوگوں نے مجھے یہاں صحن میں
ہی کھڑا کر رکھا ہے _____ ماہی نے منہ بنایا

اندر آ جا _____ نور اں پیار سے اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہنے لگی

اسے بھی اندر بلا لائیں۔ بیچارہ باہر کھڑا کھڑا سوکھ جائیگا _____ ماہی نے
دروازے کی طرف اشارہ کیا

کسے _____؟؟؟ انور نے باہر دیکھتے ہوئے پوچھا

وہی جس کے ساتھ مجھے بھیجا تھا _____ ماہی کے کہنے پر انور باہر چلا
گیا جب کہ نور اں نے اسے ڈانٹا

سر کے سائیں کو ایسے نہیں بلاتے بری بات ہے _____ پھر وہ باتیں
کرتی کمرے میں آگئی۔

وہ تیرے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے نا ا ا ا ا ا ا ا

نوراں نے چائے _____

بناتے ہوئے ماہی سے پوچھا

وہ میری سوچ سے بھی زیادہ اچھا انسان ہے _____ میری عزت کرتا ہے
_____ میرا بہت خیال رکھتا ہے۔

پیار محبت تو وقت کے ساتھ ہو ہی جائے گا _____ ماہی نے کمرے میں
بیٹھے صدیق کی طرف دیکھتے ہوئے جواب دیا

صاحب آپ کا ہم پر بہت احسان ہے کہ آپ ہم غریبوں کے گھر آئے اور
ہماری بیٹی کو اتنی عزت دی _____ اسلم نے صدیق کا شکریہ ادا کیا

آپ کی بیٹی اب میری عزت ہے اور مجھے اپنی عزت کا خیال رکھنے کے لیے
کسی پر احسان کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

صدیق کے جواب پر اسلم نے اسے گلے لگا کر خوب پیار کیا اور دعائیں بھی دیں۔

ابا یہ تو زیادتی ہے میرے بجائے آپ اس کو دعائیں دے رہے ہیں
_____ ماہی ناراض ہوئی

پگلی اس کو بھی تیری وجہ سے ہی دعائیں دے رہا ہوں _____ پھر ماہی
باری باری اپنے اسلم اور نوراں سے ملی۔

انور شرمندگی کے مارے ایک جگہ کھڑا تھا اس نے کسی سے کوئی بات نہیں
کی تھی

تمہاری وجہ سے نہ تو میرا کوئی خواب ٹوٹا اور نہ ہی مجھ پہ کسی نے ظلم کیا اس لیے تم اس شر مندگی سے باہر نکل آؤ۔

بس میری تم سے ایک ہی گزارش ہے کہ ماضی میں جو بھی ہو گیا اسے بھول کر اپنا مستقبل خوب صورت بناؤ _____ دن رات محنت کرو ماں باپ کی خدمت کرو تاکہ پھر ہم تمہاری دلہن لے کر آئیں۔

ماہی کی بات پر انور نے مسکراتے ہوئے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔



میں نے محسوس کیا ہے کہ آپ سب کے ساتھ ہی اچھے سے پیش آتے ہیں
سوائے میرے _____ ماہی نے گاڑی چلاتے ہوئے صدیق سے گلہ
کیا

میں تو تمہاری وجہ سے ہی سب کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہوں کیونکہ تم مجھے
بہت اچھی لگتی ہو۔

ورنہ بنیادی طور پر میں ایک خشک طبع انسان ہوں _____ صدیق نے
سنجیدگی سے جواب دیا

پھر مجھے کیوں نہیں پتہ چلتا کہ _____ ماہی نے شرارت سے صدیق
کو دیکھا

کہ _____ صدیق نے ایک نظر سامنے دیکھنے کے بعد اسے جواب دیا

کہ میں آپ کو بہت اچھی لگتی ہوں _____ ماہی نے معصوم سی شکل بنائی

تمہارے خیال سے مجھے ایسا کیا کرنا چاہیے کہ تمہیں پتہ چلے کہ تم مجھے اچھی لگتی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ صدیق نے پوچھا

آپ اپنے عمل سے ظاہر کریں اگر آپ کو بولتے ہوئے شرم آتی ہے تو
؟؟؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ویسے آپ مجھے مس کریں گے نااااا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

میرے بغیر آپ کو نیند آجائے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

مجھے تو بالکل نہیں آئے گی _____ ماہی نے ادا سی سے کہا

ماہی اگر تم ایسا کرو گی تو میں تمہیں کیسے شہر چھوڑ کر آؤں گا
_____؟؟؟ صدیق کا دل بھی ادا اس ہوا

تو کس نے کہا ہے کہ چھوڑ کر آئیں _____؟؟؟

حسن کہہ تو رہا ہے کہ ہم اس کے پاس آ جائیں _____ ماہی نے احتجاج
کیا

وہ تو گھر داماد ہے اب میں بھی بن جاؤں _____ صدیق کو غصہ آیا

ٹھیک ہے پھر ہم کرائے کا مکان لے لیتے ہیں _____ ماہی نے ایک اور
کوشش کی

اور اتنے مہنگے شہر میں کرایہ کون دے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ صدیق میں
پوچھا

کرایہ دیں گے آپ کے چھوٹے شاہ جی _____ وہ میرا اے ٹی ایم کارڈ ہے
۔ جسی میں ساری زندگی کیش کروں گی اب امیر بندی کے ساتھ محبت کرنے
کا اتنا توفائدہ ہونا چاہیے۔ ماہی نے دل میں سوچا مگر منہ سے نہیں کہا

اس کا بندوبست ہو جائے گا آپ فکر مت کریں _____ ماہی نے تسلی
دی

اگر میں تمہارے پاس رہا تو تم پڑھو گی نہیں اتنا مجھے معلوم ہے _____
صدیق نے ماہی کی طرف دیکھا

پکا پڑھو گی _____ قسم سے _____ وعدہ لے لیں _____ ماہی نے
کان پکڑے

اچھا چلو دیکھتا ہوں _____ صدیق نے نیم رضامندی ظاہر کی۔

آپ بھی میرے بغیر نہیں رہ سکتے مجھے پتا ہے _____ بندے کو ایک دفعہ
بیوی ساتھ سونے کی عادت پڑ جائے تو اسے کہاں اکیلے نیند آتی ہے
_____ ماہی کی بات پر صدیق کو جھٹکا لگا

کچھ شرم ہے یا نہیں _____ صدیق کے کانوں کی لولال ہوئی۔

ہائے میں صدقے واری آپ کی شرم و حیا پر _____ ماہی اب بھرپور
شرارت پر اتری

اب اگر تم نے کچھ بھی کہا تو میں گاڑی روک دوں گا اور واپس گاؤں چلا جاؤں
گا _____ صدیق نے مصنوعی غصہ کیا

اچھا اچھا سوری اب نہیں بولتی _____ ماہین نے معذرت کی۔

کہاں اور کس کے ساتھ رہتی رہی ہو۔ کس قسم کی باتیں کرتی ہو
_____؟؟؟ صدیق نے نفی میں سر ہلایا

جس ساتھ بھی رہتی رہی ہوں یہ بتائیں آپ کو تو مزا آرہا ہے نا اااااا
-----؟؟؟ ماہی نے قہقہہ لگایا جبکہ صدیق نے اسے گھورا

اچھا اب چپ اب نہیں بولوں گی _____ ماہی نے منہ پہ انگلی رکھی
مگر وہ مسلسل ہنس رہی تھی

میرے آنے سے آپ کی بنجر زمین جیسی زندگی میں اچانک تیل نکل آیا
_____ ماہی نے ایک اور شوشہ چھوڑا

اب یہ کیا بکواس ہے میں نے تو کبھی ایسا کچھ نہیں سنا _____ صدیقی
نے ماہی کی تشبیہ کو سخت نا پسند کیا

تیری بہت قیمتی چیز ہے اب آپ میری تعریف نہیں کر رہے تو مجبوراً مجھے
خود ہی کچھ کرنا پڑے گا _____ ماہین نے مسکین شکل بنائی

تم چپ ہو تو میں کچھ بولوں ناااا _____ میرے بولنے کی نوبت ہی نہیں آتی
_____ صدیق نے ہاسٹل کے گیٹ پر گاڑی روکی پھر خود نیچے اتر کر
ماہی کی طرف کا دروازہ کھولا

مجھے "ڈاکٹر" نہیں "ماما" بننا ہے پلیز مجھے واپس لے چلے ناااا میں آپ کے
بغیر نہیں رہ سکتی _____ ماہی نے آنکھوں میں آنسو لاتے ہوئے کہا
جس پر صدیق نے ایک سر د آہ بھری

بھائی تم ایک بہت ذہین لڑکی ہوں۔ میرا دل کرتا ہے کہ میری بیوی ڈاکٹر ہو۔

اچھی چیز کے لیے انتظار کرنا پڑتا ہے اور میں تمہارا انتظار کروں گا۔

ڈاکٹر بننا تمہارا خواب تھا اور یہ خواب میں تم سے چھین نہیں سکتا
_____ صدیق نے محبت سے ماہی کے چہرے پر آئی بالوں کی لٹوں کو
پیچھے کیا جو ہوا سے اڑ رہی تھیں۔

خواب تھا مگر ہے نہیں _____ آپ سمجھ کیوں نہیں رہے مجھے اب
ڈاکٹر نہیں بننا۔

میں پاگل تھی جو ایسے خواب دیکھ رہی تھی۔ مگر اب مجھے آپ سے دور نہیں
جانا _____ ماہی نے صدیق کے سینے ساتھ اپنا سر لگایا جبکہ صدیق نے
اسے اپنے بازوؤں کے حصار میں لے لیا

اچھا اگر میں بھی تمہارے ساتھ ادھر آ جاؤں تو پھر تم ڈاکٹر بنوں گی
_____ صدیق کی بات میں ماہی نے سراٹھا کر دیکھا

مگر تمہیں وعدہ کرنا ہو گا کہ تم دل سے پڑھائی کروں گی اور فضول کاموں
میں اپنے دن برباد نہیں کروں گی۔

اگر تم وعدہ کرتی ہوں تو پھر میں کچھ سوچ سکتا ہوں _____ صدیق کو
ماہی پر ترس آ گیا کیونکہ وہ خود بھی اس کی جدائی برداشت نہیں کر سکتا تھا

ٹھیک ہے میں دن میں پڑھوں گی مگر رات کی پابندی نہیں ہوگی
_____ ماہی کی بات پر صدیق مسکرا دیا

منظور _____ تم ہاسٹل جاؤ میں گھر کا بندوبست کر کے تمہیں لے جاؤں
گا۔ صدیق نے اسے کہا اور گاڑی کی طرف مڑ گیا کیونکہ ماہی کے بغیر رہنا اب
اس کے بس کی بات نہیں تھی۔

؎ ؎ ؎ ؎ ؎

چند سال بعد-----

سکینہ بی پھر آپ کہتی ہیں کہ اب مجھے زاویار پر شک نہیں کرنا چاہیے مگر وہ
کام سارے ایسے ہی کرتا ہے۔ عفت نے سکینہ کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا

اب کیا ہے زاویار نے _____ کیوں اتنا غصہ کر رہی ہو
 -----؟؟؟ مہر النساء نے عفت کی بات سنتے ہوئے سکینہ کی جگہ

جواب دیا

آپ کو پتا ہے آپ کے لاڈلے نے کروڑوں روپے خرچ کر کے گاؤں میں
 چھوٹا ہسپتال بنوایا ہے _____ عفت نے اپنے طور پر انہیں معلومات
 دی

یہ بات تو میرے ساتھ ساتھ پورے گاؤں کو معلوم ہے اس میں عجیب کیا
 ہے -----؟؟؟ مہر النساء نے اپنی عینک درست کرتے ہوئے پوچھا

اچھا ہے نا گاؤں کے لوگوں کا بھلا ہو گا تو وہ دعائیں دیں گے تو تمہاری زندگی
 میں بھی خوشیاں آئیں گی _____ سکینہ نے بھی حصہ لیا

آپ لوگ صرف تصویر کا ایک رخ دیکھ رہے ہیں دوسرا پتہ نہیں کیوں نظر
نہیں آتا یا آپ لوگ دیکھنا ہی نہیں چاہتے اپنے زاویہ کی محبت میں
عفت بی تپ گئیں۔

یہ ہسپتال اس نے اپنی لاڈلی کے لئے بنایا ہے۔ میں نے سنا ہے کل وہ تشریف
لا رہی ہے دیکھا نہیں آج کس طرح بھاگ بھاگ کے ہسپتال جا رہے ہیں
عفت کی بات پر مہر و نساء کے ساتھ سکینہ نے بھی افسوس سے

یہ تمہارا وہم ہے زاویہ ایسا نہیں ہے۔ ویسے بھی وہ لڑکی اب دو بچوں کی ماں ہے۔ _____ مہر و نساء نے بھی سمجھایا

آپ نے زاویہ کی آنکھوں میں خوشی کی چمک دیکھی ہے جو اس کی آنے سے ہے۔ عفت بی گھوم پھر کر پھر وہیں پہنچ گئی

شک ایک ایسی بیماری ہے جس کا علاج حکیم لقمان کے پاس بھی نہیں تھا۔

اس لئے بی بی اپنے کمرے میں جا کر آرام کرو اور ہمارا دماغ مت خراب کرو
ہو سکے تو زاویہ سے بھی مت لڑنا _____ سکینہ بی کے کہنے پر عفت پاؤں
پٹختی لاؤنج سے باہر چلی گئی۔



اس وقت سعد، حسن، علی، یار زاویار اور صدیق سب لان میں بیٹھے گئے لگا رہے تھے کیونکہ کل زاویار اور صدیق نے واپس گاؤں چلے جانا تھا۔

یار تم لوگ چلے جاؤ گے تو میں تم لوگوں کو بہت مس کروں گا خاص طور پر بچوں کو _____ حسن نے صدیق کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

کب تک دوسروں کے بچوں پر عیش کرو گے اپنی محنت آپ کے تحت اپنے گھر رونق کا بندوبست کرو _____ سعد نے حسن کی طرف دیکھ کر شرارت سے کہا

ہاں بات تو بالکل ٹھیک ہے اور اگر کوئی مسئلہ ہو تو اپنی بھابھی سے رجوع کرو خیر سے وہ اب ڈاکٹر ہیں _____ علی نے بھی سنجیدگی سے حسن کو جواب دیا

کمینوں تم جیسے دوستوں کے لیے ہی کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے

یہ ان کا طرف ہے بیٹھے ہیں آستینوں میں "
"یہ میرا طرف ہے کہ میں یار یار کہتا ہوں۔"

حسن نے سب کی طرف دیکھتے ہوئے باواز بلند شعر پڑھا۔ جس پر سب نے
اسے داد بھی خوب دی

اگر تجھے لگتا ہے کہ تیری اس قسم کی شاعری سے ہم بے عزتی محسوس کریں
گے تو میرے خیال سے تو غلط ہے _____ علی کی بات پر سعد اور زاویار
نے باقاعدہ قہقہہ لگایا

ظاہری سی بات ہے انتہائی تمیز اور مہذب سے کی گئی بے عزتی تو تم لوگوں کو محسوس ہی نہیں ہوتی۔ تم لوگ کمینگی اور بے غیرتی میں آخری ذگری کی بھی آخری قسم ہو

حسن کی بات پر علی نے سینے پر ہاتھ رکھ کر سر کو خم دیا۔

یار کم از کم مجھے تو معاف کر دی۔ میں نے تجھے کبھی کچھ نہیں کہا۔
زاویار نے محبت سے حسن کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا جو اس وقت منہ پھولا کر بیٹھا تھا

میں تجھ سے بالکل بھی ناراض نہیں ہوں۔ تو ہم سب میں سب سے شریف اور معصوم بندہ ہے۔

نہیں نہیں معصومیت میں صدیق بھائی کا نام پہلے نمبر پر آتا ہے
علی نے تصحیح کی

وہ کسی زمانے میں معصوم ہوا کرتے تھے مگر جب سے ان کی زندگی میں وہ
پٹاخہ آیا ہے یہ بھی اب بختے رہتے ہیں۔ حسن نے ماہی کا اشارہ دیا۔

ویسے ہم لوگوں کی زندگی کتنی بدل گئی ہے یاد ہے ہم چاروں کتنے مزے سے
ہاسٹل کے ایک کمرے میں رہتے تھے _____ سعد نے کھوئے کھوئے
سے لہجے میں کہا

مزے میں تو صرف میں اور علی رہتے تھے _____ تو تو بہت سڑا رہتا تھا
جبکہ زاویار ہم سب کی امی کا کردار ادا کرتا تھا _____ حسن کے تجزیے پر
ایک بار پھر سب ہنسنے لگے

میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ مجھے حادثاتی طور پر عروسہ ملے گی
_____ اب کی بار حسن سنجیدہ تھا مگر اس کے چہرے پر ایک خاص
مسکراہٹ تھی

_____ اور میں بذات خود حادثاتی طور پر فرزین کی زندگی میں شامل ہو گیا
سعد کی بات پر سب کا قہقہہ بے ساختہ تھا

اور میری زندگی میں بھی حادثاتی طور پر ماہی شامل ہوئی _____ مگر مجھے یہ
حادثہ بہت پیارا ہے۔ صدیق کی بات پر زاویار کے چہرے پر پھینکی سی
مسکراہٹ چھا گئی جسے حسن نے نوٹ کیا

اگر غور کیا جائے تو لفظ "حادثہ" خطرناک ہے مگر یہ تمام حادثے خوبصورت
تھے _____ حسن نے چہک کر کہا

مگر ایک حادثہ تو "موٹا" تھا _____ علی کی بات پر حسن نے اسے مکامارا

میں نے ساری زندگی ایک ہی عورت کو چاہا تھا اور ابھی بھی میرے دل کی
وہی ملکہ ہے

مگر میں نے اپنی زندگی کے تجربے سے سیکھا ہے کہ ہر بات ہر شخص سے شیئر
نہیں کرنی چاہیے خاص طور پر اپنی بیوی سے _____ ورنہ آپ ایک ان
دیکھی مصیبت میں پھنس جاتے ہیں۔

تو _____ حسن نے ماحول میں چھائی افسردگی کو ختم کرنے کے لئے
نوکر کو کھانے کا کہا

کھڑکی میں کھڑی ماہی نے دوران میں بیٹھے ان چاروں دوستوں کو دیکھا

زندگی میں رشتے صرف خون کے نہیں ہوتے _____ کچھ رشتے خون
سے بڑھ کر بھی ہوتے ہیں جو آپ کی زندگی میں وہ کچھ کرتے ہیں کہ آپ
کے اپنے بھی نہیں کر سکتے۔

میرا اور سرزاویار کا بھی ایک ایسا ہی رشتہ ہے _____ احساس کا رشتہ
_____ اعتماد کا رشتہ _____ انہوں نے میرے لئے جتنا کیا شاید ہی کوئی
کسی کے لئے کرتا۔

مگر پھر بھی زندگی پھولوں کی سیج نہیں ہوتی آپ کو اپنی جنگ خود لڑنی پڑتی ہے اپنے حصے کی خوشیاں چھیننی پڑتی ہیں۔

سب خواب پورے نہیں ہوتے مگر ہم صرف ادھورے خوابوں کا رونا روتے ہیں اور جن کی تعبیر مل جائے اس پر شکر ادا نہیں کرتے۔

مگر میں اپنے رب کا شکر ادا کرتی ہوں کہ مجھے اس نے بہت کچھ دیا اور جو نہیں دیا اس میں بھی کوئی مصلحت ہوگی۔

پھر یوں ہوا___ کہ راستے یکجا نہیں رہے

"وہ بھی انا پرست تھا میں بھی انا پرست تھا"

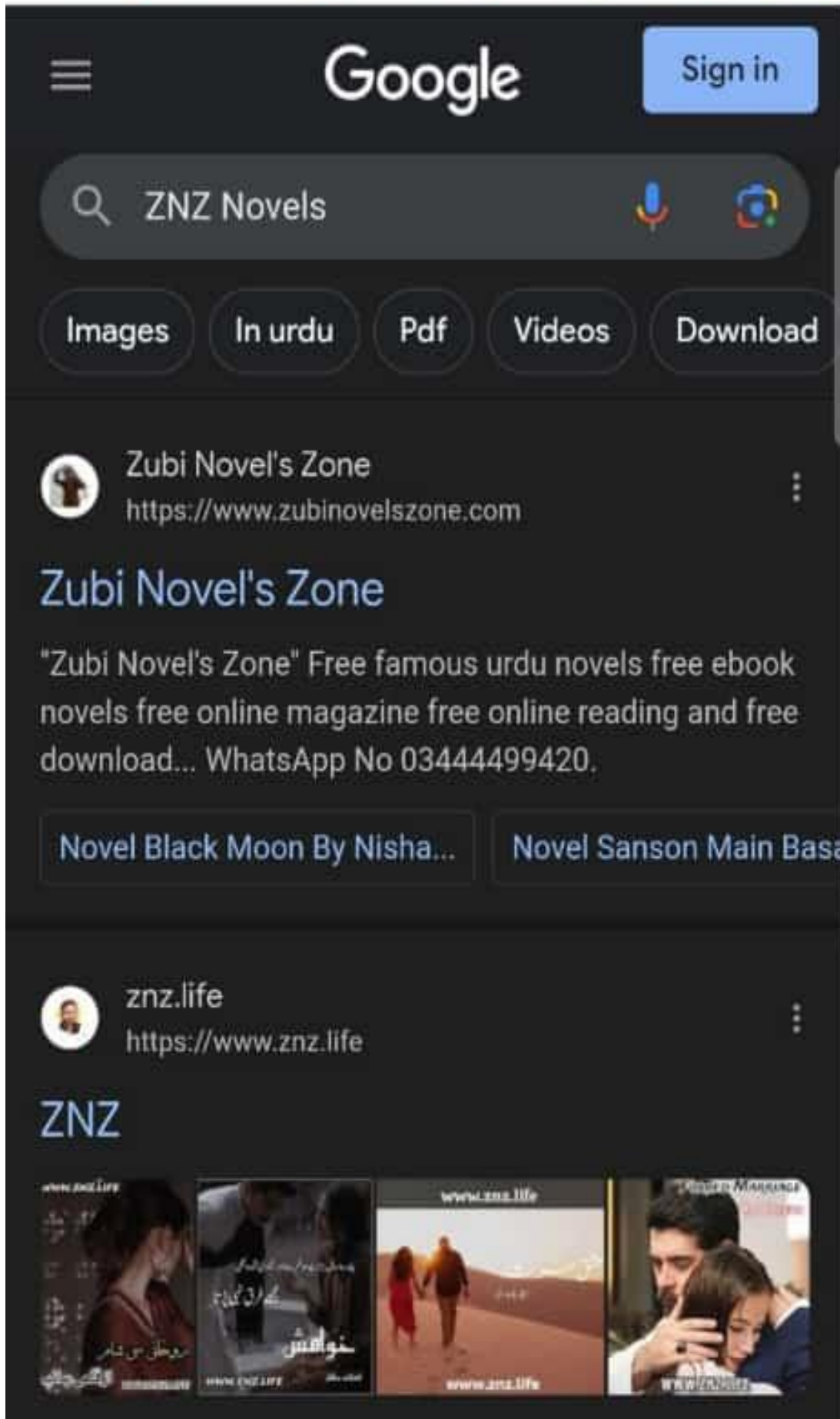


ختم شد



اگر آپ ناول پڑھنے کے شوقین ہیں تو ہم آپ کے لئے لائے ہیں دنیا کا سب سے بڑا
ناولز کا مشہور ویب سائٹ جہاں سے آپ دنیا جہاں کے مزے کے ناولز پڑھ اور
ڈاؤنلوڈ کر سکتے ہیں جو ناولز آپ کو کبھی کسی اور ویب سائٹ سے نہیں ملے گے

ZUBINOVELSZONE.COM  **ZNZ.LIFE**



تو دیر کس بات کی ابھی گوگل پر
جائے اور ٹائپ کریں

ZNZ NOVELS

ٹوپ پر دو ویب سائٹ آجائے
گے جسکی سکرین شاٹ آپ
سامنے دیکھ سکتے ہیں کوئی بھی
ایک سائٹ وزٹ کریں اور
اپنے پسند کا ناول سرچ کر کے
باسانی ڈاؤنلوڈ کر کے پڑھ لیں
مزید کے لئے رابطہ کریں

0344 4499420

Click On The Link Above To Read More Novels /  /  [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

For Free Ebook Novels Link

https://heylink.me/ZUBI_NOVELS_ZONE

! اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا
تک پہنچانا چاہتے ہیں تو زوبی ناولز زون

<https://www.zubinovelzone.com>

<https://www.zubinovelzone.in>

<https://www.znz.life>

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پر اپنا ناول، افسانہ، کالم آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

ZUBINOVELSZONE@GMAIL.COM

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل اور وٹس ایپ کے ذریعہ رابطہ کر سکتے ہیں
وہاں سب پر رابطہ کرنے کے لئے نیچے لنک پر کلک کرے

[0344 4499420](https://www.facebook.com/zubairkhanafri2020)

<https://www.facebook.com/zubairkhanafri2020>

انتباہ! اس ناول کے تمام جملہ حقوق زوبی ناولز زون کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

<https://www.facebook.com/groups/Z.Novel.Zone>

WhatsApp Channel Link

[Channel Join Now](#)

Click On The Link Above To Read More Novels / [🔗](#) / [✉](#) [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>